ॐ

Sarwanand Peshin

سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

Sarwanand Peshin

بھیشم پرب سے استری پرب تک

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کالیتھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت
اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع ودیا درپن واقع
شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کرایا تھا جو بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی
اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظرثانی و ایزاد چند ادھیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ
حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

اطلاع ہے - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانو کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری	
ویومی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ	
سمے بہ بھگوتی اکھاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	۳ر
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۸ پائی
شیو پوران منظوم خرد - از منشی شنکر دیال فرحت	ار ۹/۴
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ	عہ ر
ترجمہ سریمد بھاگوت - باتصویر مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفہ راے لکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی - کاغذ چکنائی -	۳ر
ایضاً - کاغذ سفید چکنا -	للعہ
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی -	۴ پائی
ترجمہ جوگ بششٹ - کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید -	صہ
منظوم دلاویز بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بہار گوسر گیاشی کاغذ سفید -	۱۰/
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸/
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	۲/
گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب یک قافیہ بر نادر الوجود ہی از سیتل سنگھ لکھنوی	۳ر
بھاگوت منظوم مسمّٰی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر -	۴ر ۹/۴
کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر -	۹ پائی
رامائن بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرشیر دیال	سے ار
تلسی کرت رامائن - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھ دیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید و چکنا	۵/
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر -	۱۰/
گوپال سہسر نام اردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ -	ار
سری رام مہاتم - اردو ناگری -	۷/
مجموعہ نادر مسمّٰی بہ چودہ رتن اردو ناگری مشمولہ	ار
تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار -	۵/
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہر نرائن اکبرآبادی	۴ پائی
الیشور دپیکا - باترجمہ اردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سوسوتی جی جدید الطبع -	۴/
تلسی کرت رامائن فرحت - اردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر ۹/۴
تلسی کرت رامائن خوشتر اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۴ر ۹/۴

اوم

سری رام کرت مہابھارت

بھیشم پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
دریادرپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا

मखन लाल । मिस्रा

Makhan Lal | Babuji

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹا پرب

پہلا ادھیائے

کورؤ پانڈؤن کی دونون سینائون کا کوروکشیتر مین آنا

سری نارائن ونرو تم نرو سرستی دیوی کو نمسکار کرکے یہ ایتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈؤن اور کورؤن نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر تیرتھ استھان کورکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح جدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ درجودھن آدکورو کورکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کورکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منھ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے منشؤن کے لئے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اودے ہو کر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے منشون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کوروکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاؤن کو جو انکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سورہیرون کے ایک ایک چنہہ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ منش پانڈؤن کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کردیے کہ دن پرت اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلا دین اُدھر سے درجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے درجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرستن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے شنکھ کا نام پانچ جنیا اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورؤن کی سینا کا ئل موتر بھے کے کارن نکلگیا اور ایسی نربھے بھیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی نے کہا گھوڑوں کے پاؤن کی دھول ایسی اڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون لوگ بادل آکاش مین چھا گئے اور بادلون سے رودھر اور ماس اور پرتھی کے گن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بتا رہیں کہ آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو ت... جو جیر سمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جراج مین منش اور پشو اُتم ہین۔ جراج جو دہ پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منج اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرتھی کو پھوڑ کر برکش آدک اتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ برکش۔ تچا سار اور ترنجات پنچ مہابھوتون مین انکی ١٩ قسم ہین یعنی استھاور ٥ اور جنگم ١٤ گایتری منتر ٢٤۔ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرتھی پر پیدا ہوتے ہین اور پرتھی پر ہی ناش ہو جاتے ہین ان جیوون مین سات پشو۔ سنگھ بیاگھر براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ باندر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرہ باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیش کہلاتا ہے اس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمہارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹ نے کہا کہ پہلے مجھے پرتھی کا پرمان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ انکے گن رشیون نے اسطرح برنن کیے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ روپ۔ رس گندھ۔ یہ پانچ گن ہین جل مین چار گن ہین ایک گندھ گن نہین ہے۔ اگن کے تین گن ہین۔ شبد اسپرس۔ اور روپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گن ہے ان پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم روپ برنن کرتے ہین اس پرتھی پر ہے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اسی مین ناش ہو کر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سو درشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل روپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوائے نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے انکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین انکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ و سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھراشٹ کو سات دیپ اور پربتون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

گرہن ایکہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے برہتی کمپائمان ہو رہی ہے آرت
پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشترمین ہم لوٹ۔ فتشد۔ بے ڈور یہ نیل۔ بِشش پہ بھ سویت
پورباپھالگنی اور اُترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور بہ بون ہین۔ تشدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین
ان پر ... کی مورت ... تین ہزار دن جوجن پرہتی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیموَنت نام کھنڈ ہے آدریم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشدھ کے اُترمین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن اُن دونون کے بیچ مین سومیر پربت سُنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اُس سُمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اُتم جمبو دیپ ہے
اور تین اُپ دیپ۔ بھدراسو کیتو مال۔ کئورو مشہور ہین سورج سُمیر پربت کی جو شوبھن کے استھانون سے چمک
رہا ہے ان دیون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برہما جی۔ شِوجی۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور ردرادھپ۔ کِنر۔ جکش۔ بسوا۔ اسوا۔ اور ہاہا ہوہو آدک
گندھرب اور سپت رشی۔ اور کشیپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی مُنی نواس کرتے ہین اُسی پربت کی چوٹی
پر شنکر جی بھی راچھسون سمیت اور کوبیر جی شِوجی مہاراج اومان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگا جی پرگھٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو ردپا برنن کیا ہے اُنکو شِوجی نے بہت مُدت تک (لاکھ برس) اپنی سِر دجٹا) مین دھارن
کیا اور سُمیر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتو مال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دنس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ اُنکا سُنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کُبیر دیوتا اپنے یکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
اپر گنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوون کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے اُنکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے
ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اُسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اُتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون ٹروپ (سلہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
روگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن برہتی کا مین نے کیا۔
پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اُتر مین
یناک پربت ہے اُسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اُسکے
قریب بندوسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگا جی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اُسی استھان پر پہلے
سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سِدھی پراپت کی تھی یہان شِوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نرنارائن برہما منو پانچوین استھانو نام ٹرو دجی کرڑا کیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سُرگ اور پرتھی
اور پاتال مین بہنے والی دبہ ندی سری گنگا جی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوک
سارا۔ نلنی۔ پاونی سرستی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھار ہو کر تینون لوک

پُوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بردان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرتھی کے گُن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جرائج جو جیر سمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جرائج مین منش اور پشو اوتم ہین۔ جرائج چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم دہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منج اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرتھی کو پھوڑ کر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ برکش۔ تچاسارا اور ترنجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴ اکشرون کا ہے جو اُسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرتھی پر پیدا ہوتے ہین اور پرتھی پر ہی ناش ہو جاتے ہین اِن جیوون مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ بانر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کوروجانگل دیش کہلاتا ہے اِس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمھارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹ نے کہا کہ پہلے مجھے پرتھی کا پرمان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ اِنکے گُن رشیون نے اسطرح برنن کیئے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ رُوپ۔ رس گندھ۔ یہ پانچ گُن ہین جل مین چار گُن ہین ایک گندھ گُن نہین ہے۔ اگن کے تین گُن ہین۔ شبد اسپرس۔ اور رُوپ اور بایو کے شبد و آسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گُن ہے اِن پانچون تتون سے برھمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم رُوپ برنن کرتے ہین اِس پرتھی پر ہے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اِسی مین ناش ہو کر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُودرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل رُوپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اُوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوائے نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اِس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کر کے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھراشٹ کو سات دیپ اور پربتون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پُورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ۔ نشد۔ بے ڈوریہ نیل۔ شرنگ پہ بہا سویت
سرب دھاتومے۔ سرنگ پربت۔ ان سب پربتون مین۔ سدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین
ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیمونت نام کھنڈ ہے آگے ہیم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشد کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن اُن دونون کے بیچ مین سومیر پربت سُنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اُس سُمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اُتم جمبو دیپ ہے
اور تین اُپ دیپ۔ بھدراسو۔ کیتو مال۔ کُتورو۔ مشہور ہین سُورج سُمیر پربت کی جو شون کے استھانون سے چمک
رہا ہے ان دیہون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برہما جی۔ شوجی۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور اپچھرا۔ کنر۔ جکش۔ بسو اسو اور ہاہا ہوہو آدک
گندھرب اور سپت رشی۔ اور کشپ سے آدے لےکر سب مہاتما رشی مُنی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی
پر شنکرجی بھی راچھسون سمیت اور کوبیرجی شیوجی مہاراج اوما دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگاجی پرگھٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو رہ پا برنن کیا ہے اُنکو شیوجی نے بہت مُدت تک (لاکھ برس) اپنی سر (جٹا) مین دھارن
کیا اور سُمیشر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتو مال نام کھنڈ ہے اُس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ اُنکا سُنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کُبیر دیوتا اپنے یکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
اپر گنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے اُنکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اُسکے آگے
ہیرنک نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اُسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اُتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
روگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا۔

پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیرجی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اُتر مین
میناک پربت ہے اُسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اُسکے
قریب بند وسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگاجی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اُسی استھان پر پہلے
سے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نر نارائن برہما منو پانچوین استھانو نام رُودر جی کریڑا کیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سُرگ اور پرتھی
اور پاتال مین بہنے والی دِبّ مہاندی سری گنگاجی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوک
سارا۔ نلنی۔ پاونی۔ سرستی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھار ہوکر تینون لوک

مین بہتی ہین - ہماچل مین راچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گئو کرن مین رشی منی اور سویت
پربت پر دیوتا اور راچھس (اسرا) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پر برہم رشی ہمیشہ رہتے
ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی
طرح کا دیکھنے مین آتا ہے ہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا
تھا اسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپ کو سنایا اسکا سننا
سردھا سے منشون کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ
ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایراوت کھنڈ اسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان
ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے
حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ
دیش بڑا پوتر اور شوبھا یمان ہے یہان کے پھل پھول سگندھت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش
ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور انیک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون مین منشون کو
سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی مین اُتپن ہوتے ہین سب منش
سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین انکی پوشاک اچھی ہوتی ہے
اور روگ رہت پرسن چیت رہتی ہین عمر بھی انکی بڑی ہوتی ہے یہ حال مین نے اوتر کورو دیش کا کہا اب
اسکے اپرانت میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہون بھدراسو کھنڈ سوردھا بھبیکھک نام مہاراج اور
بھدرشال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے
وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین
نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر انکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور
نکھد پربت کے اوتر سدرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا سدھ چارنون سے
سیوا کیا گیا کوئی منش اسکے پاس تک نہین جا سکتا اسلیئے وہ دِب روپ ہے اسی کے نام سے جمبو دیپ
مشہور ہوا ہے اس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتلاتے
ہین اس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہین اسکے رسون سے جو بہت
سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوتر کورو دیش مین آتی ہین -
مالیہ ونت کے شکھر پر سموَرتک نام اگنی سدیو دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت
شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اس مالیہ ونت پربت پر جسکی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے
گرے ہوئے سادہ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہمچریہ دھارن کرکے بہت تپ کرتے ہین اور جیوون کی رکشا
کے نِت سوریہ منڈل مین پرویش کر جاتے ہین انکو بال کھل رشی کہتے ہین اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا
سارتھی ہے اسکے آگے آگے چلتے ہین چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل
مین پرویش کرتے ہین ارتھات سورج لوک مین براٹ پرش کی اپاسنا کرکے من کے سوامی چندرما مین

پر دلیش کرتے ہین اور سو ترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیائے

چوتھا اَدھیائے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سُنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان بشنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ ہین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑ جی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان بشنون کے سیوک پرسن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شیکھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرے مین سب طرح رتن من ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شکھر کے اتر سمدر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش برڈھے نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمدر کے اُتر دشا مین مایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہئے ہین ایک پہیا تو پنچ کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنچ گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا ابدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شدھ برہم سنجکت من کی سمان جلد چلنے والا تیجدھاری سورن (جمبونند نام) سے شوبھا مان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو اپنے مین لے کرنے والا اور جیوؤن کا اُتپت کرنے والا ہے تکھ آسکا اگنی آپ جگت رُوپ ہے۔

ویشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے پرشیٹر الو بھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہو گئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجہ اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہو کر آپس مین اُپرگھا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پتر بی دسوت منو کا پیارا ہے انکے سوا پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبر کھ اُسی نہ کے پتر شوی رشبھ ایل نرگ راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سبہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم جہا تجسوی ہے مہندر۔ ملئے سیہہ۔ شکتی وان۔ پاریاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹھ (لائق تعظیم) ہین انکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آسرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان شتدرو (ستلج) ۔ چندر بھاگ (چناب) اور پوتر ندی۔ جمنا۔ درکھدوتی بپاسا (بیاس)

بپاپا - ستھول بالوکا بیتر ولی - کرشن بینی - جو پنچے کو چلتی ہے اراوتی بتستا - پیوشنی دیوبکا
بید سمرتا بیدوتی چیتر سینا - گومتی - گنڈکی - کوشکی کرتیا - لودتارنی سرجو چیرمنوتی - بیتروتی
شراوتی - بنیان - بھیم رتھی - کاویری چولوکا - بانی - ست ولی - انجنا - پوترا - کنڈلی - سندھو -
پوربابھرامان - اموگھ وتی - بجیا - پاپ ہرا - مہیندرا - مہاندی - بینا - ہیما - گھرت وتی - شپئا
کشن دھارا - گوری - ہرنوتی - کپنجلا - اوپہندرا - کرشن بینا - چندرمان - درگا - برہم بودھیا
جامبوندی - تمسا - راسی - نیلا - آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے مندا گنی بیئی ترنی - کوشا
مکت متی - جمنا سرستی - سرباگنگا وغیرہ بشوکی (سنسارکی) ماتا گنی جاتی ہین - انکے اشنان جل پان سے
بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون - کورو دیش پانچال
شالو مادریہ جانگل - سورسین - پولند - بودھا - مالا - تمس - کشادی دیش -
ستوشل - کنتی دیش - کانتی کنوشل - چیدی - کورکھ - بھوج - سندھو - پولندک اوتم
دشارن - میکل - اوتکل - کوشل - نیک پرشٹ - دھرندھر - بودھا - مدر کلند کاشیہ پوتر
پرکاشیہ - جٹھرا - کوکرا - دشارن - کنت - اونت - اپرکنت - گومنت - مندک - کھنڈ
بدربھ - روپ باہک - اشوک - اوتر - گوپراسٹ - کریت - ادھی راج - کشادیہ
مل راستر - کیول - بارباسیہ - بدیہہ - مگدھ - ملیہ - انگ - بنگ - کلنگ - سودیشن
پرہلاد - بالھیک - ابھیسر - کیکیہ - کٹ آدک دیش بہت ہین - پربتون پہاڑون ہین کتنے ہی
دیش ہین اوترباسی کتھور چت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین - یون - چین - کامبوج آدک ملیچھ جاتی
لوگ بھو کاری ملش وہان رہتے ہین وہان کے راجا کو بھی سنگرام کرنے کو آتے ہین جیسے کتے (سگ)
مانس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین اسی پرکار کورو پانڈو سام - دام - ڈنڈ - بھید - ان چارون نیت کے
دوارا اپنے اپنے بچے کے کارن ادیوگ کرتے ہین -

اتی سری ام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے -

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اسکے سواے اور کھنڈ و دیپ و سمدرون کا حال سنانا

سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ - تریتا - دواپر کلجگ - ست جگ مین چار
ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا
ہوتے ہی بالک مر جاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت
آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی بچے کی اچھا کرنے والے پیدا
ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی متھیا بادی پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم
ہوتی ہے - ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ اتم گنے جاتے ہین - راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

جھوٹھ بولنے والے ۱۲

دکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدِک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آ۔
یہن ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھیلاؤ اٹھارہ ہزار چھہ سو جوجن اور کھاری سمدر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اُسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدِک اور انیک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اُسکے گِرد ہے وہان کال نہین پرتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرپ رشی لوگ رہتے ہین پہلے میرو پربت دوسرا پورب سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اُسی سے پرگٹ ہوتے ہین اُسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اُس سے بڑا ریوت پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت پرکاشمان اونچا اور بہت سفید ہے اُسی سے
شام کرن گھوڑا منشو نکو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین ہری جی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن پکشی روپ جس سے نارائن کی کلا روپ شام برن
پرگٹ ہوا اِسی سے اُسکا نام شام گر مشہور ہوا اُس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اُتم جسکے اوپر کیسری وتی
ہے اُسی سے ہوا اُتپن ہوتی ہے اِن مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے اِن پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہا میرو - مہاکاش - جلد - کومُد - اوتر - جلدھار - سُکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کمُومار اور شام گر کا منی کانچن کیدار پربت مودائی اُسکے پرے مہاپومان ہے اُس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اُسکی اوپاشنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
منش سوکشم دیہہ دھاری ہین نگر اوستھا اُنکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی برتمان ہین
اُنکے سوا سکماری - کماری سیتا سئی آدِک بہت ندیان ہین راجہ اندر اُنسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین اُنکا نام مرگ - مسک - مانس - مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا - وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوش نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دیب رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کش ستنبھ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاشنا کرتے ہین - کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاشنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان لکشمی بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان گومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش جنتا ہری گر - یہ سب پہاڑ بہت اُتم گنے جاتے ہین اُنکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ اودبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھاکار چوتھا کنول پانچوان دھرت بھوت چھٹھا پربھاکار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

ان کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین ان کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سکمار ہوتے ہین انکے سواے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اچھا انوسار کہتا ہون کہ کروںچ دیپ مین کروںچ نامی پربت بہت بڑا ہی اسکے پرے بامن اُسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اُوتم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے بنڈ ان کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے انکے دیشونکا حال سنو کروںچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اُدش دیش اُس سے پرے پراورک پھر اندھکار پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے ان سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پشکر دیپ مین پشکر نام پربت من رتنونکا گھر اس مین سویم دیودیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین ان دیپون مین سب قسم کے موتی مونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہم چرج ست اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوٹون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سویم پرجاپت ڈنڈ دینے والے ان دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ جہٹر لکھہ برہما کنول روپ (یعنی آپ خود بذات ۱۲) ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک ہین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت آدک پنت (قایم) ہین تیسرے کا نام پربتیک چوتھے کا نام سربھن کرٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سُنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بڈھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی مٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن مٹائی اُنسٹھ جوجن سے ادھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن مٹائی تیرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُودار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سُنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اس بھیشم پرب کو جو راجہ سُنتا ہی وہ دھن وان اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین ہین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سُنا ہے کہ پُن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

اتی سری یام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب دیپ اور کھنڈ بستار پانچوان ادھیاے

چھٹھا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹر سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کر کے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہو کر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا شوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرادیا اُنھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کر کے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سور بیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کسکے تیرون سے گھایل ہو گئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا پھٹتا نہین ہے اس سے بشیش اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہو بل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سور بیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہو گیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اُسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اشچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کر کے پرتھی پر گرادیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے دروپد راجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی بشیش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نبجے کر لیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن آدھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اُٹھائے اب اُنکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے اُنکا کچھ اپرادھ نہین ہے دُربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساشن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے دُرجودھن کے دیئے ہوئے بہت کلیش سہے اُنھون نے تمھاری لحاظ سے اُن کلیشون کو تیرہ برس تک اُٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے اُنکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہو کر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگھٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سور بیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اُچت ہے جنکے بل کا آسرا لے کر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور بھیودھامنیو اور اُتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کر جاوے۔

اتی سری مہاکرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶ ادھیاے

ساتوان اَدھیاے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بلیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُودے ہونے پر جب دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین تو کس پرکار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سُناؤ - سنجے نے کہا کہ سورج کے اُودے ہونے پر دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے - تمھارے پُتر درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی - شل آدنتی کا راجہ - جیدرتھ - بندوان ہندو کیکی دیشی راجا - کامبوج سودکش - سترتایدھ - کالند - جیت سین - یہ دسون مہاسوربیر - کشونیون کے سوامی اور سواے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے - گیارھوین - کئورودی - دُرجودھنی مہا بھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی - سویت پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بندوالے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دُمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیبت ہوگئے - سات کشونی سینا مہاتم کش درشٹ دُمن سے رکشت ہوکر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر اُمڈ آئے ہین جسمین بڑے بڑے مگر و گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو - کیت آدک مہاتیجدھاری سات گرہ پرابت ہوے - سورج دیوتا - اُودے ہونے کے سمے دو رُوپ سے دکھائی دیے بھیشرہ پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہوگیا اور کاگ - چیل - گدھ - آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بارمبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی ہم کورون کی طرف سے لڑینگے - پرنت جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے - پھر اپنی طرف کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کرکے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین پرشن جیت جدھ کرین - یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے دائین بائین اور جہان جسکو انھون نے اگیا دی کھڑے ہوگئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہوگئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہینسنے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ - ہاتھیون کے گھنٹے کا شور - اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول برن سب سے آگے تھا جسکی دھجا مین گجیندر چنھ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی - سترتایدھ - چترسین - پُرودتر بنشت - شل - بھوُرے سرو - اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن مین سردار اسو تھامان تھا - رتھون مین سوار ہوکر بھیشم جی کے آگے چلے - ان سب کے جا بمو نند نام سونے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت سُشوبھائمان تھا اور کرپا چارج جی کی دھجا مین رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی - درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کا لنگ کا بھوج - سودکش - راجہ جیدرتھ اور کیتومان - بھگدت - بھیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

اِن سب مین راجہ جید رتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اَرتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جسکی اُردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دُھجا دھاری راجا بڑی سینا لےکر چلے راجہ کیتومان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنگ کے راجا کی دُھجا مین اگنی کا چنھ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اوڑے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے دائین بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیت کر دی تھی یہ سینا جیسے سرد رت کے بادل اکٹھے ہوکر آتے ہین اسطرح بادل دل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی اُن مین بہت پہلے قایم سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دُھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرہ بفتی جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشوہنی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہو گئی۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورون کی سینا کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا بیشمار دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کورون کی سینا کو اپنی سینا سے بیشمار دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بدھ لڑانا اوچت ہے بھیشم پتامہ بڑے شستر جاننے والے ہین جس درجودھن کیطرف ہین ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا اُنھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اِندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اُسکے بھے سے کورون کی جتنی سینا ہے بھے بھیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ بالا نہ بھے بھیت ہوکر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پراکرمی کی صورت دیکھ کر بھے مان نہ ہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سیناپت بھیم سین اور درشٹ دمن۔ سہدیو۔ نکل۔ راجہ درشٹ کیتو اُنکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشوہنی سینا اور بھائی بندھو پتر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہولیے اُنکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنون کی رکشا کرنے کو رکھے گئے اُنکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور اُن سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یویودھان ہوا۔ اُنکے پیچھے پانچال دیش یدھامنیو اور اُتموجا اور کیکے دیش باسی درشٹ کیتو اور چکتیان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیئے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیئے بھیشم جی اور درونا چارج جانتے تھے کہ بجے ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان بجے ہے ارتھات بجے (فتح)

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - نہایا ہوا ارجن نے بھیم سین سے کہاکہ ہے بھائی تمھارا پراکرم دیکھنے کو
دھرتراشٹ کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور
راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھ مین شستر دھارے ہوئے پربت کے
سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیشی بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوہنی سینا لئے کھڑا تھا - اور ایک
چھوہنی لیئے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لیئے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو
کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لیے ہوئے درجودھن کے
سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کنوروی سینا کے سور بیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیئے ہوئے پربت
سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کیئے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب سے آگے
مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا - سفید گھوڑون کے رتھ پر تھے
انکے چارون طرف راجہ سل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر
براجمان بھورے سرد اپردمتر آدک بہت سے راجاؤنکو لیئے ہوئے کھڑے تھے نارد جی نے انکو دونون لوگونکو
دیکھکر مجھ سے کہاکہ جدپی کنورون کی سینا تیجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر
مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین بجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون
سینا سنگرام کرنے کے لیئے اوپستھت ہوئی تھین کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈوؤن کی سینا پورب مکھ کیئے
ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کرکے اوپستھت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کنوروی سینا کے
سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈوؤن کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کنوروی سینا کو بیاکل کردیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اوپستھت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہاکہ ہے
مہاباہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہین انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا
اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کرکے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुनउवाच ।।ॐनमस्ते सिद्धसेनानि।। आर्येमन्दारवासिनी।।कुमा
रीकालीकापालीकपिलेकृष्णापिंगले।।१।।भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तु
ते।। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि।। २।। कात्यायनि महाभागे करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छ ध्वजधरे नानाभरण भूषिते॥३॥ अट्टशूलप्रहरणे खड्ग खेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजेज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भवे॥४॥महिषासृक प्रिये नित्यं कौशिकिपीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते तुरणप्रिये॥५॥ उमेशाकंभरिश्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि विरुपाक्षिसुधूम्राक्षिनमोस्तुते॥६॥ वेदश्रुतिमहापुण्ये ब्रह्मण्य जातवेदसि॥ जंबूकटकचैत्येषु नित्यंसान्निहितालये॥७॥ त्वंब्रह्मविद्याविद्यानांमहानिद्राच्चदेहिनाम्॥ स्कन्दमातर्भगवति दुर्गेकान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहाकारःस्वधाचैव कला काष्ठासरस्वती॥ सावित्रीवेदमाताच्च तथावेदान्तउच्यते॥९॥ स्तुतासित्वं महादेवि विशुद्धे नान्तरात्मना॥ जयो भवतुमेनित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥१०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानांपालनेषुच॥ नित्यंवससिपाताले युद्धे जयसिदानवान्॥११॥ त्वंजृंभनिमोहिनीच्चमायाह्रीश्रीतथैवच॥ संध्याप्रभावतीचैव सावित्री जननी तथा॥१२॥ तुष्टिःपुष्टिधृतिर्दीप्तिश्चंद्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूतिभृतां संख्ये वीक्ष्य सेसिद्धचारणैः॥१३॥

संजयउवाच॥ ततःपार्थस्यविज्ञाय भक्तिंमानववत्सला॥ अन्तरिक्षगतोवाचगोविन्दस्याग्रतःस्थिताः॥ देव्युवाच स्वल्पेनैवतुकालेन शत्रून्जेष्यसिपाण्डव॥ नरस्त्वमसिदुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥१५॥ अजेयस्त्वं रणेऽरीणामपिवज्रभृतःस्वयं॥ इत्येवमुक्त्वावरदा क्षणेनान्तरधीयते॥१६॥ लब्ध्वावरंतुकौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोहततःपार्थोरथंपरमसंगतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥१७॥ यइदंपठते स्तोत्रं कल्यउत्थायमानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो नभयंविद्यतेसदा॥१८ नचापिरिपवस्तेभ्यःसर्पाद्या येचदंष्ट्रिणः॥ नभयंविद्यते तस्य सदाराजकुलादपि॥१९॥ विवादेजयमाप्नोति बद्धोमुच्येतबंधनात्॥ दुर्गतिंरतिचावश्यं तथाचौरैर्विमुच्यते॥२०॥ संग्रामेविजयेनित्यं लक्ष्मीप्राप्नोतिकेवलम् आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥२१॥ एतद्दृष्टं प्रमादात्तुमयाव्यासस्यधीमतः॥ मोहादेतौनजानन्ति नरनारायणावृषी॥२२॥

ارتھ درگا استوتر

ہے سِدھ سینا والی آریے مندار باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمشکار ہے۔ ہے بھدر کالی ہے مہا کالی چنڈی تارنی۔ بر برنی تمکو نمشکار ہے۔ ہے کاتیاینی مہا بھاگے کرالی بجیے جیے مور کے پرون کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمشکار ہے۔ شول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی۔ گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نندجی گوپ کے کل مین (جسودھا جی کے گربھ مین) اُتپن تمکو نمشکار ہے۔ مہکھ (بھینسے) کے رودھر کو نت پریہ رکھنے والی۔ کوشکی۔ پیتامبر دھارن کرنے والی۔ اٹھہا سے کھلکھلا کر ہنسنے والی (برک مکھ) کوک مکھ دھارن کرکے راکھشون کو مارنے والی۔ رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمشکار ہے۔ اومان دیوی شاکمبھری سویت برن والی۔ کیٹبھ اسر کو مارنے والی۔ ہرن اکشی برو پاکشی۔ سودھو مراکشی تمکو نمشکار ہے۔ بید شرتی اتی پوتر برہمنیہ جات بید سی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی۔ تو برہم بدیاؤن اور مہا نِدرا کی دینے والی اسکندھ (سوام کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرسوتی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے۔ ہے مہادیوی شدھ پرشون کی انتر آتما مین تیری استت کرتا ہون۔ ہے سنگرام پریہ تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور درگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے۔ بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے دیتی ہے تو جمبھنی۔ موہنی۔ مایا۔ ہری۔ شری۔ سندھیا۔ پربھاوتی۔ ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو شٹی پشٹی دھرتی اور چندرمان سوریج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے۔ استوتر سماپت۔

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے۔

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ اجے ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی پرجے نہین کرسکتا۔ جو جیتا نہ جاوے ۱۲

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی۔ ارجن نے بر پاکر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجایے۔

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اٹھکر پڑھے گا اسکو جکشون راچھسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اسکو شترون کا اتھوا راج کل سے بھے ہوگا اور بباد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھوٹ جاویگا اسکو چورون اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک یعنی مدت تک بغیر کسی روگ کے زندہ رہیگا اور بدوان اور دھنوان ہوگا۔

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نر نارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپ کے سب تر درآتما و اہلانی ہین نہ بچن سمے کے انوسار ہے کرہ

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی ۔ نارد جی ۔ کنو رشی ۔ پرسرامجی ۔ جنہہ ۔ ان سب رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا ۔ لیکن درجودھن نے اُنکے بچن کو سویکار نہین کیا (قبول ۱۲) جہان دھرم ہے وہین ناراین اور تیج کی کانتی ہے ۔ جہان ناراین ہین وہین لکشمین ہے ۔ اسی پرکار جدھر مُنی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی بجے (فتح) ہے ۔ ارتھات بجے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے ۔

انی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا ستوتر برھنا ۹ ادھیائے

دسوان اُدھیائے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سور بیر پرتن من لڑتے ہین اور کیدھر کے دُکھی ہوکر اور جدھ مین میرے پتردن نے پہلے ہار کیا یا پانڈون نے ۔ سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سور بیر پرسن چیت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ بھرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین ۔ اور سنکھ ۔ بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرتیپر سور بیر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین ۔

مولف ۔ سری کرشن مہاراج کو نمسکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک بہت یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین چھبیسوین (۲۵) ادھیائے کے آرنبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا ۔ جسکا برنن آگے ہوگا ۔ اُس سے پہلے جو اشلوک اور بیاس شامل ہوئین ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پرآرنبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اسجگہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے ۔

نوٹ ۔ یہ گیتا گیان اُپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب موضع نرکاتاری جہان بھیشم جی سر سیَا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دُور آگے جانب قصبہ پہووہ لب سڑک جہان جوت سرتیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا ۔

سری بھگوت گیتا آرنبھ

श्रीगणेशायनमः

ओं • महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है वेद पुरानों में इसकी महिमा लिखी है

ओं अस्यश्री भगवद्गीतामालामंत्रस्य श्री भगवा न्वेदव्यासऋषिः अनुष्टुपछन्दः श्रीकृष्णःपरमात्मादेवता

(के मंत्रों की माला का / इस / तो / है)

आठ अक्षरका एक पद चार पदका एक श्लोक ३२ अक्षरका अनुष्टुप होता है किताब बनानेवाले व्यासजी ऋषी देवता श्री कृष्ण

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منتروں کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی ہے - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

اوم اکشر مہاباکیہ ہے برہم بشد سب کی ابتدا بید اور اوپنشدون مین اسکی مہان بہت برنن ہوئی ہی گایتری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہی اس کے پندرھوین ادھیاے مین اوم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جسمین عبارت نظم ہو اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधा श्लोक बीज

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञा वादांश्च भाषसे इतिबीजं ॥१॥

मंत्र कहा कि संसारी विषय सब झूठे हैं जो बात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानों कीसी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیئے کہا گیا کہ سنساری بشے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज इतिशक्तिः॥

सब धर्मों को छोडकर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोकका आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری سرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि माशुच इति कीलकं ॥३॥

मै तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر - (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کردونگا - کچھ سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

॥अथन्यासः॥ नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावक इत्यंगुष्ठाभ्यांनमः॥१॥

आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती अंगुष्ठ से नमस्कार

کرنیاس[1]-اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے . . . . . انگوٹھے سے نمشکار-

नचैनं क्लेदयंत्यापोनशोषयतिमारुत। इतितर्जनीभ्यांनमः॥२॥

ना आत्माको जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनीसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) . . . . . ترجنی سے نمشکار-

अछेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योशोष्य एवच ॥इतिमध्यमाभ्यांनमः॥३॥

न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी अंगुलीसे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمشکار-

नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोऽयंसनातन॥ इत्यनामिकाभ्यांनमः॥४॥

सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिकासे नमस्कार

(۴) اچھید ہے جسکو مرت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قایم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمشکار-

पश्यमेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रशः॥इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः॥५॥

हे अरजुन मेरे स्वरूपको देख सेकड़ों हज़ारों छोटी अंगुलीसे नमस्कार ॥

(۵)- ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (کنشٹکا) خنصر سے نمشکار

नानाविधानिदिव्यानिनानावर्णा और कृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठाभ्यांनमः॥६॥ इतिकरन्यासः

प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप की आकृती दोनो हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार

(۶) نانا پرکار کے اشچرج مئی دِب روپ اور بیدھ پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کر کے نمشکار-

अथहृदयादिन्यासः

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणिइतिहृदयायनमः(१)

हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदयसे नमस्कार

ہردے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردا یعنی قلب سے نمشکار-

नचैमंक्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा

न इसको पानी गला सकता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنے پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्

न कट सकता है न जल सकता है शिखासे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - سکھا یعنے ام الدماغ سے نمشکار-

नित्यंसर्वगतस्थाणु रिति कवचायहुं ॥४॥
हे है व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्यमे पार्थरूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुनदेख मेरे सैंकड़ों हजारों (स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہین نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाबिधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट् ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरतदेख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار سے دِب روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استراے پھٹ - اشراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थेजपेविनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

अथध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधिताभगवतां नारायणेनस्व
ध्यान करो
अर्जुनप्रति ज्ञानउपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥यंव्यासेनग्रथितांपुराणमुनिनामध्येमहाभारते अद्वैतामृत
नहीं है उसकी समान
स्वयं किया नेबनाया मुनिनेमहाभारतके मध्यमें दूसरा अमृतवर्षा कर नेवाला

१८
वर्षणींभगवती मष्टादशाध्यायनीमंबत्वामनसादधामि भग
अध्यायमें ह अम्ब (माता) मनसे धारन करतीहै

वद्गीतेभवद्वेषणी ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोहदूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُوپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک ہین گرنتھ (تصنیف کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیاے ہین سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے مین استھاپن کرتا ہون

नमोस्तुतेव्यासविशालबुद्धेफुल्लारविंदायतपत्रनेत्र येनत्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंखहै जिनकी जि-

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितोज्ञानमयः प्रदीपः ॥
न तुमने यह रूपसे से ज्ञान रूप प्रज्वलितकिया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج تہا منی بشال ہے جنکی بُدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہین جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کردیا ہے -

प्रपन्नपारिजाताय तोत्रवेत्रैकपाणये।
ज्ञान मुद्राय कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः ॥३॥

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہیں - چابک جنکے ہاتھ میں ہے اور گیان کی مُدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہیں جنہوں نے گیتا رُوپ امرت نکالا ہے -

सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपालनन्दनः।
पार्थो वत्सः सुधीर्भोक्ता दुग्धं गीतामृतं महत ॥४

(۴) سب اوپنشد رُوپ گائے کرشن چندر دوہنے والے ارجن بدھمان بچھڑا پینے والا دودھ ہے پرم امرت رُوپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

वसुदेवसुतं देवं कंस चाणूर मर्दनं।
देवकी परमानन्दं कृष्णं वन्दे जगद्गुरुं ॥५॥

(۵) بسدیو جی کے پُتر دیوتا کنس چانوڑ کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرُو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہوں -

भीष्मद्रोण तटा जयद्रथ जला गांधार नीलोत्पला ॥
शल्यग्राहवती कृपेण वहिनी कर्णेन वेलाकुला ॥
अश्वत्थाम विकर्ण घोर मकरा दुर्योधनावर्तिनी ॥
सोत्तीर्णा खलु पांडवै कुरुनदी कैवर्तकः केशवः ॥६॥

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہیں اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پُتر شکنی جس میں نیلے کنول سمان ہیں اور راجہ شل جس ندی میں گراہ روپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلانی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھامان اور بکرن جس میں ڈراونے مگر ہیں اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اُس کوروں رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈو نکی ناؤ پار لگی -

पराशर्य्य वचः सरोज ममलं गीतार्थ गंधोत्कटं ॥

नानाख्यानककेसरं हरिकथासंबोधनाबोधितं ।
लोके सज्जनषट्पदैरहरहः पेपीयमानं मुदा ॥
भूयाद्भारतपंकजं कलिमलप्रध्वंसिनः श्रेयसे ॥ ७ ॥

(۷) اُپرا منتر جی کے پتر بیاس رشی کے بچن روپ سروج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سُگندھ نانا ن پرکار کی کتھا او رسمبادجس کنول کی کیسر میں ہری کتھا او رسمبو دہن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت روپ بھونرے اُس کنول کے رس کو پرسن ہو کر انند سے پی رہے ہیں وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہووے -

अहंतं परमानंद
माधवं वंदे
मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं ॥
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्दमाधवं ॥ ८ ॥

(۸) جسکی کرپا سے مُوک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہو جاتے ہیں اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہیں اُس پرمانند سروپ مادھوری سورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہوں -

अंग पद क्रम
करके सहित
उपनिषद
यं ब्रह्मावरुणेन्द्ररुद्रमरुतः स्तुन्वंति दिव्यैः स्तवैर्वेदैः
सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायंति यं सामगाः ।
ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यंति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः ॥ ९ ॥

(۹) جسکے برہما - برن - اندر - شیوجی - رودر - مرت - دیب استوتروں سے استت کرتے ہیں او رسام بید کے گانے والے بید انگ سمیت پد - کرم - اور اوپنشد جسکی استت گاتے ہیں اور دھیان میں استھت ہو کر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہیں جسکے انت کو دیوتا اور راکشس گن نہیں جان سکتے اُس دیو کرشن دیو کو نمسکار ہے -

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیاے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच । धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः ।
मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत संजय ॥ १ ॥

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر - کوروکشیتر مین میرے پتُرون اور پانڈون نے جو جدھ کی ابھلاشا مین اکٹھے ہوئے ہین کیا کیا -

उपसंगम्य संजयउवाच ॥ दृष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा उसी समय
देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी

द्रोणाचार्य आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
के पास दुर्योधन कहनेलगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اُس سمے راجہ درجودھن نے پانڈون کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جا کر یہ بچن کہا -

पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो तुम्हारे है बडी भारी सेना

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता
पुत्र चेले बुद्धिमान

(۳) ہے اچاری جی دیکھیے پانڈون کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے شِش (چیلہ) درودپد کے بیٹے نے کی ہے - یہان آپ کے شِش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہو کر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے -

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि ।
और धनुषधारी के समान शस्त्रधारी

युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥४॥

(۴) اِس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدھ مین چتر بھیم سین اور ارجن کے سمان جو جو سوربیر مہارتھی ہین اُنکے نام یہ ہین - ییو دھان راجہ براٹ اور راجہ درو پد مہارتھ

॥ धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
नरेश शूरवीर

पुरुजित् कुंतिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت - چیکتان - پراکرمی کاشی نریش - پروجت - کنتی بھوج اور شیبّ منشون مین بڑا چتر و دلیر -

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्
शूरवीर

सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु ... का पुत्र द्रुपदीके सब पुत्र है रथी है

(۶) یدھا منیو اور زور آور ادتوجا اور سو بھدرا کا پتر ابھمنیون (سری کرشن جی کا بھانجا) درویدی کے

(یادداشت) ناگری مین جو ارتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے گئے اُنکو اشلوک کے اکشرون کے ساتھ ملا کر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیترے کروکشیترے مین اکٹھے ہوکر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے -

پانچون پتر یہ سب مہارتھی ہین۔

अस्माकंतुविशिष्टाये तान्निबोधद्विजोत्तम॥
हमारी सेनामें श्रेष्ठ जो तिनको जानो हे ब्राम्हणोंमें उत्तम

नायकाममसैन्यस्य संज्ञार्थंतान्ब्रवीमिते॥७॥
सरदार मेरीसेनामें गिनतीकेवास्ते तिनको कहताहूं

(۷) ہے سرلیشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے اُن کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

भवान्भीष्मश्चकर्णश्च कृपश्चसमितिंजयः॥
आप कृपाचार्य युद्धके जीतनेवाले

अश्वत्थामाविकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैवच॥८॥
वैसेही
सोमदत्तकाबेटा भूरिश्रवा

(۸) ہوان یعنے آپ - درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ مین نہچے کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور اسی طرح -

अन्येच बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः॥
और भी बहुत मेरेकारण त्यागनेवाले प्राणके

नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वेयुद्धविशारदाः॥९॥
अनेकप्रकारके शस्त्रधारी युद्धमें चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سور بیر ہمارے نمت جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے مین بڑے چتر ہین -

अपर्य्याप्तंतदस्माकं बलंभीष्माभिरक्षितं
पर्य्याप्तंत्विदमेतेषां बलंभीमाभिरक्षितं॥१०॥
तो यह पूर्ण बल इसकीसेना भीमसेरक्षाकीहुई

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور وزبردست ہے -

अयनेषुचसर्वेषु यथाभागमवस्थिताः॥
सबव्यूहके द्वारपर अपनेर पर ठहरकर

भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्वएवहि॥११॥
जीकी रक्षाकरो आपहीसब लोग

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہو دی استھت ہوکر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔ اشلوک ۱۰ و ۱۱ - اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکثر لکھے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین ایک

ارتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپریاپت کمزور ہی اور پانڈونکی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کر کے ہمکو دھوکا نہ دین اِسلیے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہو جاوین اِسلیے دو معنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन्हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ।। सिंह
नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ।।१२।।

(۱۲) درجودھن کا من چلا تمان دیکھ کر کورون کے بردھ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سنگھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानकगोमुखाः
सहसैवाभ्यहन्यंत सशब्दस्तुमुलोभवत् ।।१३।।

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ۔ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئو مکھ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور مہا شبد ہوا کہ سب کے دِل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ।। माधवः
पांडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ।।१४।।

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم شنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ।।
पौंड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ।।१५।।

(۱۵) رشی کیش شری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراوے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا شنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥ ने
नायशंख
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥ १६ ॥
और शंख बजाया

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پُشپک نام سنکھ بجایا۔

बड़े धनुष धारी ॥
काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडीच महारथः
राजा काशी अपर शत्रुओं से अजित
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥
और जीता न जावे

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دُمن اور براٹ بجے کرنے والے ساتکی جی

और
द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥ हे
राजा द्रौपदी के पुत्र सब धृतराष्ट्र राजा
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥ १८
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु बजाया

(۱۸) ہے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ درو پد اور دروپدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنون نے علیحدہ علیحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयन् ॥
उस घोर शब्द से धृतराष्ट्र के पुत्रों को हृदय फाड़ डाला
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥ १९ ॥
आकाश तुमुल शब्द अनुनाद शब्द गुंजाया

(۱۹) اُن سنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

धृतराष्ट्र के पुत्रों अर्जुन
अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥
उस समय युद्ध के उद्योग स्थित देख के
प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥
शस्त्र चलाने में तैयार होने के समय में धनुष में बाण लगा के अर्जुन ने

(۲۰) اُسی وقت ارجن کپی دُھج نے درجودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جدھ کے لیے طیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کر کے یہ کہا۔

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय　यह कहा　हे राजा

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुन उवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेना के मध्य　में मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) ہے راجہ دھرتراشٹ اُسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سیناؤں کی مدھیں لے چلئے کہ

अब तक इन को हम देखें लड़ाई　इच्छा करने वाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान्

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमारे साथ लड़ने के योग्य कौन है　लड़ाई के इस उद्योग में

(۲۲) تاکہ اُنکو جو رن بھوم میں کھڑے ہیں میں دیکھوں کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا۔

लड़ने की इच्छा वालों को　देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं　ने अब

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र　दुर्बुद्धि दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اِس رن بھوم میں دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہیں اُنکو دیکھ لوں۔

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने　अर्जुन का रथ　हे

संजय उवाच एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

नींद को जीतने वाले श्री अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के　मध्य में　स्थापन　कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا۔ سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھیں اپنا رتھ بجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने　सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ॥

इकट्ठे　कौरवों को

उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र　सब इकट्ठे हुए अच्छी तरह इन कौरवों को

कि इन सब को देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤں کے روبرو یہ کہا کہ ارجن اُن کوروؤں کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہیں دیکھ لو۔

عہ جی کشتا م یعنی برہمی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤنکے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ عہ پارتھ پرتھا نام کنتی کے تیرا ارجن ہوا کا بیٹا

तहां देखा अर्जुनने बड़े लोगों
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थःपितॄनथपितामहान्॥ आदिकको

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखावों को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور درجودھن وغیرہ بھائیوں اور بھیم آدک پتر اور لچھمن کے پتروں کو جو پرپوتر تھے اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा द्रो पद सुसर मित्रों को सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैवसेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्यस कौंतेयः सर्वान्बंधून् वस्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देख के खड़ा देखा
तिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسر اور سوہرد متروں کو دونوں سیناکے مدھ میں دیکھا

कृपयापरयाविष्टोविषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा और दया में लिपटे हुये बिखाद करके यह कहा

अर्जुनउवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनंकृष्ण युयुत्सु समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके सज्जनोंको हे कृष्णाजो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن۔ کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری کرشن جی اِن جدھا بھلا کھی اپنے کنبہ اور پتامہ گرو اور بھائی بند ہو ہونے اور شتروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نمت دیکھ کر۔

ढीले पड़ेजाते हैं मेरे सब अंग मुख सूखा जा ता है
सीदंतिममगात्राणि मुखंचपरिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मेरा महर्षश्च जायते॥ २९॥
कंप कंपी चढ़ी जाती है रोम खड़े हुये जात हैं

(۲۹) میرے انگ سِتھل ہوئے جاتے ہیں مکھ سوکھا جاتا ہے شریر کمپایمان۔ رومانچ کھڑے ہوتے ہیں۔

धनुख हाथसे छूटा जाता है खाल शरीरकी जली जाती है
गांडीवंस्रंसतेहस्ता त्वक्चैवपरिदह्यते॥

नचशक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीवचमेमनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबरता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا۔ میرا دل گھبراتا ہے۔

निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखता हूं उलटे हे जी

न च श्रेयोनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو (کیشی دیت کے مارنے والے) برے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سبندھی اور ترون کو مارکر کلیان نہین دیکھتا ہون۔

न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च ॥
नहीं चाहता हूं जय हे नहीं राज्य के को

किं नो राज्येन गोविन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा हे क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین بجے کر کے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور اُن کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थे कांक्षितं नो राज्यं भोगाः सुखानि च ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

त इमेऽवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को की त्याग के और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھو کر سنگرام مین کھڑے ہین۔

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ॥
और

मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گروجی باپ بیٹے دادا ماما سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोऽपि मधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी हे जी

अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किं नु महीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالین مین مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اُچت نہین دیکھتا۔

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों की क्या भलाई होगी हे जी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा भरोसा करना होगा मारके आततायि लोगों का

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین تو بھی انکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا انکا مارنا جوگ نہین۔

(اتتائی) چھ قسم کے ہوتے ہین ۔ ۱۔ آگ لگانے والا ۔ ۲۔ زہر دینے والا ۔ ۳۔ زخم شدید پہونچانیوالا ۴۔ مال اور معاش چھیننے والا ۔ ۵۔ استری ہرنے والا ۔ ۶۔ مکان یا کھیتی ہرنے والا۔

तस्मान्नार्हावयंहंतुंधार्त्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनंहि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥
अपने सुजन निश्चय करके क्यों कर मारें और सुख कैसे पावेंगे जी

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مارکر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यदपि यह नहीं देखते लोभ से इनकी चित्त हत हो गया में उल्लसित हो गया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और होता है इसको सुयोधन आदिक न
जानते हैं कि उनका चित्त लोभ से मैं जा हो रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہوگئے ہین کل کے ناش کو اور متردون سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے۔

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्त्तितुम्॥
कैसे न हीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥
कुल के नाश के दोष प्रति जानते हुये हे

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اس پاپ سے کیون نہ بچین۔

कुलक्षये प्रणश्यंति कुलधर्माःसनातनाः॥
के नाश से नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुल में अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے سو کرم جاتے رہتے ہین اور کل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः॥
के बढ़ आने से हे दूषित हो जाती हैं कुल की स्त्रियां
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
स्त्रियों के दुष्ट हो जाने से हे कृष्ण जी पैदा होते हैं लोग

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل مین ادھرم پھیل جاتی ہے استریان (عورت) بدچلن ہوجاتی ہین برن سنکر پیدا

ارجن ... [illegible marginal handwritten note in Urdu]

ہو جاتے ہیں سب برشنی بنس میں اُتپن ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्ण संकरोनरकायैव कुलघ्नानांकुलस्यच ॥
नरककू वाले के मारने वाले कुलके पित्रोंको
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥
गिरजाते हैं पित्र उनके तिनको लोप श्राद्धपिंड जलतर्पण आदिकक्रियालुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्णसंकरकाजल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आपभी नरकमें जाता है
और जिस कुलमें पैदाहुआ उसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमें गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہیں اُنکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پتروں کو نہیں پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والوں کو نرک میں پہونچاتا ہے -

दोषैरेतैः कुलघ्नानांवर्णसंकरकारकैः ॥
इसदोषसे के नाश करने वाले उत्पन्न करते हैं
उत्साद्यंते जातिधर्माःकुलधर्माश्चशाश्वताः ॥ ४३ ॥
जड़से उखड़जाते हैं जात के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کل کے ناش کرنے والوں کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہیں شبھ کرم ناش ہو جاتے ہیں

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणांजनार्दन ॥
नाश होनेसे के मनुष्योंके
नरकेनियतंवासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥
नरकमें सदानिवास करते हैं हम ऐसासुनते रहते हैं

(۴۴) ہے جناردن جی میں نے سنا ہے کہ اُن منشوں کو جنکے کل سے شبھ کرم جاتے رہیں اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے -

बहुत आश्चर्य और
बहुताना हैं करनेको
अहोवत महत्पापं कर्तुंव्यवसितावयं ॥
उद्यत करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहंतुंस्वजनमुद्यताः ॥ ४५ ॥
जोराज सुखके से मारनेको अपने स्वजन लोगोंके उद्यत तयार होरहे हैं

(۴۵) ہائے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار ہیں جو راج کے سکھ کے کارن بھائی بندوں کے مارنے کو آمادہ ہو جاویں -

जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणयः ॥
कदापि भुग बदला लेनेवाले को लोह धारण करने वाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत् ॥ ४६ ॥
धृतराष्ट्रके पुत्र में मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنگھر آئے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پتر جنکے ہاتھ میں ہتھیار ہیں رن بھوم میں مار ڈالیں تو اچھا ہو -

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ उपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । में व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دُکھی ہوکر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکُل سا ہوگیا۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादो नाम प्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نشدن گن گرام ۔ سُر نر اسُر چراچر موہے جیتے رشی منی جتی سنگرام

अबला प्रकृति मूल सब सृष्टी वेद स्मृति कहैं निशदिन गुणग्राम। सुर नर असुर चराचर मोहे जीते ऋषि मुनि यती संग्राम ॥

دھرم دھاری اتی شور پرم تپ ارجن سکھا کرشن گھنشام ۔ جدّھ کرت ہر کے شو شنکر دیونج استر پاشپت نام

धर्मधारी अति शूर परम तप अर्जुन सखा कृष्ण घनश्याम । युद्ध करत हरषे शिव शंकर दियो निज अस्त्र पाशुपत नाम

اندر برُن کبیر جم آے دیئے کپی دھج نج استر نکام ۔ اندراسن پر جاے براجو پانچ برس نو سو سُر دھام
(نواس کیا قیام کیا ۱۲)

इन्द्र वरुण कुबेर यम आये दिये कपिध्वज निज अस्त्र निकाम। इन्द्रासन पर जाय विराजो पाँच वरस निवसो सुरधाम ॥

بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام ۔ سہ پر وار پتا مہ گرو جن ٹھاوی سمیپ کرن سنگرام

भक्त हेतु प्रभु बने सारथी यदुपति कृष्ण सकल गुण धाम। सह परिवार पितामह गुरुजन ठाढे समीप करन संग्राम।

مایا پرگٹ گرسو سوی ارجن بکل بھیئو من نہین بشرام ۔ ببدھ بھانت اوپدیش کیو نج روپ دکھایو پربھو سکھ دھام

माया प्रकट ग्रस्यो सोइ अर्जुन विकल भयो मन नहिं विश्राम। विविध भाँति उपदेश कियो निज रूप दिखायो प्रभु सुखधाम

برہم لوک سُرلوک سبھن تے وا ہو پرے نج دھام ۔ الکھ برہم دھر روپ کرشن کوئیل سرور ہو سُندر شیام

ब्रह्मलोक सुरलोक सभन ते वाहू परे है प्रभु के निज धाम । अलख ब्रह्म धरि रूप कृष्ण को नील सरोरुह सुन्दर श्याम

جاسو انس ہو دین است کمل ست بشنو جگت پت اور ریپو کام ۔ سوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین بپو سری کرشن سری رام
(شیو جی مہاراجا)

जासु अंश होवें असित कमल सित विष्णु जगतपति औ रिपुकाम। सोई धर्म रक्षा जन कारण धरें वपु श्री कृष्ण श्री राम।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد ۔ پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا ۔ مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چارج گرو و راجہ شل ماما ن و سسرو بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پروار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے اُسنے ہتھیار ڈالدیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش کیجیے جب انھون نے اُپدیش کیا کہ ہو وقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہوکر جدھ کرنے کے لیے تیار ہوگئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برنکول ہی درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہی پس ایسے وقت مین ہتھیار ڈالدینا کشتری کو

بہت نازیباہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے خود
غرض لوگون کو مع اُنکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اِسلیئے
یہ مہابھارت جُدھ دھرم جُدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بکھا دیعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کردیا اور
مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ اُنکے پرسپر بُرے بہاؤ تھے سب دور ہو گئے جُدھ آرنبھ ہونے
سے پہلے اِس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے
جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد نوش وصلاح مشورہ مین شریک
ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیساکہ روز جدھشٹر بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اِس زمانہ کے
دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

श्र
संजयउवाच॥ तंतथाकृपयाविष्टमस्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥
तिस अर्जुन के कृपादया में भरा हुआ आँसू नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदंवाक्यमुवाचमधुसूदनः॥ १॥
शोक विचार में भरे हुए यह वचन श्रीकृष्णा जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کرپاسے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین
آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہوکر کہے تب سری کرشن جی نے کہا

साभूमि
श्रीभगवानुवाच॥ कुतस्त्वांकश्मलमिदंविषमेसमुपस्थितम् ॥
काहांसे तुझको मोह कायरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन॥ २॥
मूर्ख यश रहित करने वाला कर्म जिससे स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر اُتپن ہوئی اسمین سُرگ کی پراپتی
نہین جو اچھے پُرشون کے اُجوگ ہی اور اپجش کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

है
क्लैब्यंमास्मगमःपार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते ॥
कायरता क्लैब्यता मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

है
क्षुद्रंहृदयदौर्बल्यंत्यक्त्वोत्तिष्ठपरन्तप॥ ३॥
अति नीच हृदय की कुटाई छोड़के खड़े हो शत्रुओं के जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پُرشونکو ایسا موہ اُچت
نہین ہی شترون کے بجے کرنے والے اُٹھو سنگرام کرو۔

क्योंकर ... जी से भी लड़ूं ... आचार्य से ... जी

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन ॥

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४॥

तीरों से ... हे अरिसूदन शत्रुओंके मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن - ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہین - اُنسے کیونکر جدھ کرون -

नही मारुंगा बड़ा है भाव जिनका

गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥

जीको ... श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोकमें

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥५॥

नकि धन चाहनेवाले गुरुको मारना संसारमें ... भोग भोगना लहूसे

(۵) یہ مہان بھاؤ گیر سے پوجیہ (سورج سمان تیجسوی) انکا مارنے والا ہوکر دنیا مین بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا ہے نسبت اِسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتون کا سُکھ بھوگون -

नहम यह जानते हैं किहमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतें गे

नचैतद्विद्मः कतरन्नोगरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ॥

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥६॥

जिनको मारके हम आप जीनेकी इच्छा नही करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्रके बेटे

(٦) یہ بھی معلوم نہین کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہین چاہتے وہ یہ دھرتراشٹ کے پُتر ہمارے سامنے کھڑے ہین -

को पूछता हूं मै तुमसे

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ॥

कृपणताके दोषने पीसडाला जिनके स्वभावको हमारा चित्त मूढ हो गया है इसलिये पूछता हूं तुमसे

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नं ॥७॥

कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मै चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی مین دُکھی ہوکر عاجزی سے پوچھتا ہون کہ جسمین میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماوین میری بدھ ٹھکانے نہین رہی مین آپ کا شش آپ کی شرن ہون -

नही देखता हूं मेरा अपनुदाद्य दूरहो उ सुखानेवाला शोक संताप करनेवाला इंद्रियोंका

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणां ॥

देवताओंके

अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यं ॥ ८॥

प्राप्त होकर पृथ्वीमें शत्रुरहित पदार्थोंका भरा हुवा जो राज उसको

(۸) مین وہ اپاے نہین دیکھتا جس سے میرا شوک اندریونکا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤن کا راج بھی ملجاوے -

नींद जीतनेवाला

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाहृषीकेशंगुडाकेशः परंतप ॥

ऐसाकहकर इंद्रियोंके स्वामी से

नयोत्स्यइतिगोविंदमुक्त्वातूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥

नहीयुध्दकरूंगा यह इंद्रियोंके जीतनेवाले से कहकर चुप होगया

(۹) سنجے کا بچن - ہے راجن ایسی باتین کہکر ارجن شترون کا بجے کرنے والا گوبندجی سے کہکر کہ مین جدھ نہین کرونگا چُپ ہورہا -

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥

सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदंवचः ॥ १० ॥

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونون سیناکے مدھ مین بہت اداس اور غمگین دیکھ کر سری کرشن جی ہنسکر بولے -

श्रीभगवानउवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥

गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पंडिताः ॥ ११ ॥

(۱۱) سری بھگوان کا بچن - ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہین ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتین بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہین کرتے -

नत्वेवाहं जातु नासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ॥

नचैवनभविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२ ॥

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہین تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہین ہونگے - یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے -

देहिनोऽस्मिन्यथादेहे कौमारं यौवनं जरा ॥

तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥

(۱۳) جیسے اس دیہہ مین کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح ایک سریر سے دوسرا دھارن کرتے ہین اور چھوڑتے ہین جو دھیرج وان گیانی پرش ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین -

اشلوک نمبر ۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سُنایا - آتما یعنی پرش جتین شکتی اور بدھی اہنکار اکشر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام سریرون مین دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے مین آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہین مرتی کرمونکا پھل دیکھتی رہتی ہے جبتک کرمون کا پھل

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः ॥
इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकरना हे अर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादि विषयोंका सम्बंध

है
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥ १४ ॥
आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی - گرمی - بارش سُکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان اُنکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح یہ قائم نہین رہتی اُنکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین - یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اِس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور برہ ماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم یہ ڈرہ رکھنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے -

को
यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥
जिनको नहीं सताते पुरुषों में उत्तम अर्जुन

अ
समदुःखसुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५ ॥
समान है बुद्धिमान् सब्ब मुक्तिकेवास्ते योग्य या समर्थ है
सोवह

(۱۵) جن پرشون کو یہ جیسے زین بیڑا نہین دیتین سُکھ اور دُکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین -

अ मिथ्या
नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ॥
नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सतका
असतका

उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६ ॥
दोनों निश्चय दिखाईदेता है यह दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو مِتھیا ہی اُسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اُسکا ابھاؤ نہین ارتھات سَت اور اَست ان دونون کا ایک دن انت ہی - تتو لبتو کو گیانی پُرش دیکھتے ہین

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ॥
जिसकानाशनहीं निश्चय उसको जिसके सबब सर्व फैलायागया

विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥ १७ ॥
अभाव सबकालमेंओरसेयामेंजोरहे सो अविनाशी नकश्चित् कर्तुमर्हति नाशसकता है
नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار بری پورن ہی اُسکا ناشش کوئی نہین کرسکتا -

ف ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواسون کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس شبد اسپرس روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ - لامسہ - باصرہ - ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران - پران - اپان - پان - اودان - سمان جب کہ انسان پرمیشر کے بکھیہ سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گر کر سُکھ دُکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین -

ف تو بسنو یعنی اس مطلب ۱۲ ف یعنی حو ۱۲

ः देह ३ प्रकारके हैं १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण रूप कार्यके फल अथवा अन्नमय कोश प्राणमय कोश मनोमय कोश ः

ः आनंदमय कोश यह — अन्त वाले इसदे ह ः — विज्ञानमय कोश

अन्तवन्त इमे देहाः नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ॥

कहा गया अनित्य आत्मा

पांचो कोश एक ही आत्माके शरीर हैं सब अंतवंत हैं

अनाशिनो ऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥१८॥

नाशसे रहित जिसकी सीमा नहीं इस लिये युद्ध करो हे अर्जुन

(۱۸) یہ سٹریر انت ہے آد انت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔

دوسرے معنی۔ انّ مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے سٹریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

जानते हैं

य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं ॥

जो इस आत्माको मारनेवाला और इसको मानते हैं मरा हुआ

उभौ तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥१९॥

दोनों नहीं जानते हैं न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔

دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ شخص بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

फिर कदाचित

न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वा न भूयः ॥

न जन्मलेता है न मरता है न हुआ होगा वा

अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥२०॥

अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुराचीन न मारता है न मरता है देह मरनेपर

(۲۰) آتما نہ اتپن ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے سٹریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययं ॥

जो जानते हैं अ और इसको न बदलने वाला

कथं स पुरुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं ॥२१॥

क्योंकर वो ह आदमी है किसको मारता है किसको मरवाता है

(۲۱) جو پرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

जैसे वस्त्र
वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ।।
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करता है प्राणी नर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ।।२२।।
तैसेही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होते हैं नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کر لیتے ہیں اسی طرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کر لیتا ہے -

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ।।
नहीं कटता है शस्त्रोंसे न यह जलता अग्निसे
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ।।२३।।
न इसे डुबाता है आपो जल न सुखाता है पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہیں سکتا اور نہ اگنی جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے -

न कटने के योग्य
अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ।।
दाहरहित हुआ न भीगने योग्य सुखाने अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ।।२४।।
है सर्वव्यापक है विकाररहित अचल है सदैव एकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شوکھ سکے نہ پانی میں گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو -

दृष्टिमें न आवे
अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ।।
कहा जाता है
तिसकारण
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ।।२५।।
इसलिये इस प्रकार जानकर इसको नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھنے میں نہ آوے چت میں نہ آسکے بکار سے رہت اوناشی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو -

सदा उत्पन्न होने वाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ।।
कदाचित इस आत्मा सदा मानते हो मरा हुआ या मरने वाला
तथापि त्वं महाबाहो नैनं शोचितुमर्हसि ।।२६।।
तोभी तुम को हे नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت اتپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہیں -

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।।
पैदा हुयेका निश्चय होगा मरे हुयेका
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ।।२७
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کرکے ہوگا اسلیے سوچ نہیں کرنا چاہیے - شریر دھاریوں کے سبھاؤ دیکھکے جنم اور مرن میں شوک کرنا اوچت نہیں -

माया आदिहै स्वरूपरहित सबसे पहिले प्रकट हुई
अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ॥
जिन प्राणियों की स्वरूप धारी मध्यमें है अरजुन
आदमें अदरशन और व्यक्त है मध्यमें उत्पन्न होने से
अव्यक्त है मरन अव्यक्त निधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥
नाश जीवका निश्चय ऐसी जघे क्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اُسی سے ان جیوؤن کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلئے جیوؤنکو شوک کرنا اُوچت نہین۔

دوسرے ارتھ پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے۔

समान
आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः ॥
देखता है कोई इसको और कोई कहता है और अन्य कोई
कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ॥ २९ ॥
जानता है कोई सुनकर भी नहीं जानता क्योंकि आत्मा का जानना बहुत कठिन है

(۲۹) کوئی تو اس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اُپدیش سے) اَشچرج کرکے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اَشچرج ہوتا ہے) اور کوئی اَشچرج کرکے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے۔

देहधारी जी वात्मा
देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि
इसलिये सब प्राणी
भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

(۳۰) شریر دھاریون کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اِسلیئے تمکو ارجن سب جاندارونکا شوک کرنا اُچت نہین ہے۔

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ॥
अपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥
धर्मसेही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्रीं का नहीं कहा है

بھجن

برہم پور رچنا کہی نہ جاے

ब्रह्मपुर रचना कही न जाय ॥

نو دروازے گڑھ پر کوٹا ادبھت پری بساے — محل اٹاری کوپ سرووَر نہرین دئی بہاے

नौ दरवाज़े गढ़पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय — महल अटारी कूप सरोवर नहरें दई बहाय ॥

کوٹ تینتیس دیوتا اسمین اڑسٹھ تیرتھ آے
प्रथम द्वार गणपति महेशने आसन दियो लगाय
کنول چار دل تسرنگ براجے جوگ استھان کہاے
दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री बास कीन्ह हरखाय
اندر سمیت سب دیو براجیں اُتپت دھام کہاے
कंवल एक तहां षटदल वारो ब्रह्मा आसन जमाय
نگر مدھ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتاے
प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण बास कियो तहां जाय
ہردے ماہیں ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلاے
शिव शक्ती तहां बास करत इन्द्रादिदेव समुदाय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تا پہ برہم درساے
कंठ माहिं एक कंवल विराजे जोग ध्यान बतलाय
گنگ جمن سرستی دھار بہے تربینی کہلاے
भ्रुवि कंवल कर कंवल विराजे दोदल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب انھیں سے ان بن آے
सीस अकास एक कंवल सहस दल उलटा हो लटकाय
انہد تال نفیرین بینان سن کے من ہر کھاے
तिहि आगे मंडल अखंड तहां भंवरगुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی جھلملیں ہرگھ سوا دھکای
दसवें द्वार जो ब्रह्म गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سن ردی سسی گم ناہیں جوت اکھنڈ جلاے
सुन्न शिखर तहां ब्रह्म आप हैं शोभा वरणी न जाय
سویت سنگھاسن ات ہی منوہر بجن ادر چنور ڈھلاے
ब्रह्मपुरी की रचना यहां लग वेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تے اوپر کے بھن بھن تبلاے
भूर भुवः सुर लोक महः जन तप और सत्य कहाय
برہم لوک گنو لوک آدکے نیت نیت کہہ گاے
सुन्न के आगे चार लोक तहां शब्द ब्रह्म रह्यो छाय

پرتھم دوار گنپت گنیش لے آسن دیو لگاے
कोट तेंतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجے دوار برہما ساوتری باس کین ہر کھاے
कंवल चारदल सुरंग बिराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہاں کھٹ دل وار و برہما آسن جماے
इन्द्र सहित सब देव बिराजें उत्तम धाम कहाय
پران پرش لکشمین نارائن باس کیو تہاں جاے
नगर मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
شیو شکتی تہاں باس کرت اندرآدی دیو سمداے
हृदय मांहि एक कमल अष्टदल श्वेत बरण कहलाय
کنٹھ ماہیں ایک کنول براجے جوگ دھیان تبلاے
कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापै ब्रह्म दरशाय
اگین کنول کر کنول براجے دو دل کو کہلاے
गंग जमुन सरस्वती धार बहें त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کنول سہس دل الٹا ہو لٹکاے
कर्म धर्म और दान पुण्य सब इन हीं सों बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہاں بھنور گپھا کہلاے
अनहद ताल नफीरी बीना सुन के मन हरखाय
دسوین دوار جو برہم گون کری جوت مین جوت سماے
जोति अखंड संत ऋषि खेलें हर्षे मोद अधिकाय
سن شکھر تہاں برہم الکھ ہے شوبھا برنی نہ جاے
आगे सुन्न रवि शशि जहं नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پری کی رچنا یہاں لگ بید اپنشد گاے
श्वेत सिंहासन अति ही मनोहर विजन और चंवर ढुलाय
بھور بھوی سر لوک چندر جن تپ اور ست کہاے
चौदह लोक के ऊपर के भिन्न भिन्न बतलाय
سنے آگے چار لوک تہاں شبد برہم رہو چھاے
ब्रह्म लोक गो लोक आदिक है नेति नेति कह गाय

بید بساکھی منی رشی منی کھوین سومین کھون تُناے برہم کی رچنا گوڑھ اپار سریرام کے بکم گاے

वेदव्यासदेवमुनि ऋषिमुनि कह वें सो मैं कहूं सुनाय ब्रह्म की रचना गूढ अपार श्रीराम के कि गाय ॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چھوڑو۔ کشتریون کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوا کشتریون کو کوئی کلیان دائی نہین ہے۔

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है

सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभंते युद्धमीदृशम् ३२ ॥
भाग्यवान् हे वे हहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سما اب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑے بھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین شریر تیاگ گئے ہین۔ ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि ॥
जो के हाथि युद्ध युद्ध नहीं करोगे

ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥
तो अपने धर्म यश छोड़कर होगा क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्ध के लिये बोलारहा है

(۳۳) جو تو اس سے گذا چت سنگرام کو جو خاص تمہارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جش اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا۔ اسلیئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اپجش باقی رہ جاویگا۔

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ॥
अपयश भी सब प्राणी कथन करेंगे सदा रहने वाली

संभावितस्य चाकीर्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४ ॥
सदा वाले उत्तम पुरुषों को अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) منش تیرے اپجش کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سور بیرتا اور جش بدیا کی بہت مشہور ہو رہی ہے۔ اپکیرتی اور اجش نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ॥
डर के भय से रण से उदास मानेंगे तुमको भीष्म आदि

येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम् ॥ ३५ ॥
जिनको तुम बहुत प्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا۔ ان منشون مین تو سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجش ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہین وہ تمکو یعنی حقیر سمجھین گے۔

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ॥
नकहने योग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित

निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥ ३६ ॥
निंदा करके तेरे बल को इससे अधिक दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل اور پراکرم کی نندا کرینگے اِس سے بھاری دُکھ اور کیا ہوگا۔

हतोवा प्राप्स्यसिस्वर्गं जित्वावा भोक्ष्यस्येमहीम् ॥
तस्मादुत्तिष्ठ कौंतेय युद्धाय कृत निश्चयः ॥ ३७ ॥

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سُرگ پراپت ہوگا اور جو دشمنوں کو جیت لیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جدھ کرنے کے نمت نشچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखेसमेकृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥
ततोयुद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥

(۳۸) ہے اور پُرا ہے۔ ہان اور لابھ سُکھ اور دُکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جدھ کے کارن ساودھان ہو جا سطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔
اِس اشلوک کے معنے کو گیتا کی کُنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سُکھ دُکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا بُرا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی بُرا نہین کہے گا۔

एषातेभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमांशृणु ॥
बुद्ध्यायुक्तो ययापार्थ कर्मबंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تم سے کہا اب کرم جوگ کے بشے مین برنن کرونگا اسکو سُنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोस्ति प्रत्यवायो नविद्यते ॥
स्वल्पमप्यस्यधर्मस्य त्रायते महतोभयात् ॥ ४० ॥

(۴۰) نشکامنا کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھو دُور کرنے والی ہے۔
دوسرے ارتھ۔ اِس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिकाबुद्धिरेकेहकुरुनंदन ॥
जतन यत्न करनेकी एक है हे
बहुशाखाह्यनंताश्च बुद्धयोव्यवसायिनां ॥ ४१ ॥
है अनंत बुद्धि एक है यतन करने वाली की

(۴۱) اس سنسار مین ایشر آرادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی اُنکی بدھ بھی اور ہی ہوتی ہے - دوسرے ارتھ - ہے کورو نندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو اسپر بسواس نہین اُنکی بدھی اینک ہین-

यामिमांपुष्पितांवाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
यामसुख्य मनोहर वाणीको
जो इस कहते है अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीतिवादिनः ॥ ४२ ॥
के वचनोपर [illegible] नही और कुछ कहनेवाला

(۴۲) جو پرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پرش سرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا ہین کامنا کرکے جنکا چت بیاکل بید کی بباد (بحث) مین جنکو پریت ہے سرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین-

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्म कर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भरे हुये अतः कारण जो स्वर्गको प्रागती मानते हैं जन्मके कर्मफलका दाता
क्रियाविशेष बहुलां भोगैश्वर्यगतिंप्रति ॥ ४३ ॥
अनेक क्रियाविशेष क्रिया करने वाले ऐश्वर्य की गतिके वास्ते

(۴۳) سرگ کی کامنا ہونے مین جنکا چت ہے وہ اینک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین-

भोगैश्वर्य प्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और इऐश्वर्य में आसक्त जिनका हृदा फूली २ बातो से आच्छादित होरहा है
व्यवसायात्मिकाबुद्धिः समाधौन विधीयते ॥ ४४ ॥
निश्चय बुद्धि समाधकी नही होती नही स्थिर होती

(۴۴) اور نانا پرکار کے سکھ اور بھوگ بڑائی ایشرج پراپت کرنے کو جنکا چت ڈانواڈول رہتا ہے اُنکو نشچے یہ ہی سمادھی سکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا-

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین باد ببا د (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور اُنکے پھل سے جو ایشورج اور جوئی پراپت ہوتی ہین اُن کا دل اُنھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین-

रज तम सत पुरुषोंका विषय निष्काम तुणातीत हो जाव तुम अरजुन

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।।

वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणसे रहित हो अरजुन सुखदुःखशीत उष्ण को समान जानके निर्द्वंद्व हो जावो वेद में रजो गुण तमो गुण सतोगुण अर्थात कर्म कांड उपासना कांड और ज्ञान कांड का जिकर है ... जो पदारथ प्राप्त नहीं उनकी प्राप्ति का उपाय प्राप्त की रक्षा

निर्द्वंद्वो नित्यसत्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ।। ४५

द्वंद जोड़ा सरदी गरमी भूख पियास से निर्द्वंद जिसपर सरदी गरमी असर न करे मेत कर आत्मवान हो आत्मज्ञाता हो

(۴۵) ہے ارجن بید مین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بید مین کرم کانڈ - اُپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین اِن تینون گنون کو برہم گیانی پرش تیاگ دیتے ہین - سُکھ دُکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہو کر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو انت پھل وید وکت کرمون کے لکھے ہین اُنکی اِچھا مت کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور وید وکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات وید کت کرم بلا خواہش ثمرہ کنوئین سے تھوڑے کام لئے جا سکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہو سکتے ہین اِسیطرح جو وید وکت کرم ہین اُنکے پھل گیان سے پراپت ہو سکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر اُنکی ارتھات پھل کی اِچھا نہین رہتی -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके ।।

जितने काम ... बावली कुआ पानी ...

।। तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ।। ४६ ।।

उतना ही सबके वेदों में जाननेवाले ज्ञानी हैं

(۴۶) اُوپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوئین - باوٗلی - تالاب - سرودر - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بید مین جو سب کا مخزن ہے سب باتین باتی ہین برہم گیانی پرش برہم ہی مین لین ہو کر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُوپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہو سکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے بر آمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بید مین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ।।

केवल में अधिकार है तेरा कदाचित इच्छा नहीं करे

।। होते तेरा मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगो स्त्वकर्मणि ।। ४७ ।।

नहीं के की वासना तुम को नहीं न कर्म करने को देवे

(۴۷) اِسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اُسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اِسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥
लगा हुआ करो कर्मों को लगावे त्यागकर

सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥४८॥
रहेने में समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ مین استھت ہوکر کرم کرسنگ کو تیاگ ارتھات پھل کی کامنا چھوڑ پرمیشر مین دل لگا پورا ہونے یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسیکو جوگ کہتے ہین کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ - ستت استت - شدھ اشدھ مین سمان چت ہو کر کرم کر - یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے -

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोग से हे अरजुन

बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥४९॥
बुद्धियोग की शरण की इच्छा करो कृपण दरिद्री हैं फल की चाहना करते वाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہین وہ نکرشٹ ارتھات برے ہین گیان کی شرن لے کرم کر اور پھل کی کامنا ہردے سے مت کر کہ وہ کنجوس اور کمین آدمیون کا کام ہے -

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥
ज्ञान युक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृति

तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलं ॥५०॥
जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञानयोग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونو کو تیاگ - کیا پن کیا پاپ - ایشر کی شرن ہو کر برے کرم چھوڑ کر گیان کی بدھ سے کرنے جوگ کرم کر -

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
कर्म से उत्पन्न । बुद्धि से " । फल त्यागकर ज्ञानी लोग

जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥५१॥
के से छूट उत्तम पद को पहुंचते हैं जो अनामय दुःख रहित

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کرکے اور کیول ایشر ارادھن کرکے پرم گت یعنی موکش پاتے ہین

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
*नि॰ से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर जावेगी

तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥५२॥
तब प्राप्त होगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो तुम ने सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سرو تبیہ (جو سننے کے لایق ہے) اور شرتی (جو تمنے سنا) اس سے نربید ارتھات بیراگ کو پراپت ہو یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سروتبہ کی پرواہ نہین رہے گی -

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
वेद के विपरीत तुम्हारी जब स्थित होवेगी निश्चल

समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥
समाधी में अचल " तब को प्राप्त होगी

(۵۳) شرتی وید کے کہے ہوئے پھلون مین جب تمہاری بدھی ڈانواڈول ہے - جب تم نشچل بدھی ہوگے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے - جب تیری بُدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا -

अर्जुनउवाच ।। स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ।।
जो योग में स्थिर हो जावे — दृढ़ बुद्धि को क्या कहते हैं समाधी है
।। स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ।।५४।।
बुद्धि के कैसे बोलता है क्या उसकी रहन चाल होती है

(۵۴) ارجن کا بچن - ہے کیشو جی جسکی بُدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اسکا ہو جاتا ہے اُسکے لکشن برنن کیجیے -

श्री भगवानुवाच ।। प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ।।
छोड़ देवे जब कामना सब है मन में भरी हुई
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ।।५५।।
अपने आत्मा में जो संतुष्ट हो जावे तब बुद्धी कहलाता है

(۵۵) سری بھگوان کا بچن - من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سریر مین آنند مئی ہے اُسمین لین ہو جاوے اُسکو استھر بُدھی کہتے ہین -

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ।।
में न घबराने वाला में उसकी इच्छा या कामना नहीं
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ।।५६।।
राग द्वेष रहित और स्थित बुद्धि कहते हैं

(۵۶) دُکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سُکھ کی کامنا نہ کرے - اَشنیہہ اور کرودھ - آوک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بُدھی مُنی ہے -

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ।।
सबसे स्नेह रहित प्राप्त हो शुभ अशुभ
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ।।५७।।
नहीं आनंदित न द्वेष करने वाला बुद्धी प्रतिष्ठित बुद्धी कहते

(۵۷) نہ تو کسی سے اَشنیہہ کرے نہ بھلے بُرے کی چاہ - ایسے پُرش کو استھر بُدھی کہتے ہین -

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ।।
जब इंद्रिया अयं यह कछुवे की समान अंग सब तरफ़ से अंदर कर लेता है
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ।।५८
इंद्रियों के विषय से तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو کھینچکر اندر کر لیتا ہے اسیطرح اندریون کے بشیونکو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بُدھی کہلاتا ہے -

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ।।
इंद्रियों के विषय हो जाते हैं निराहार देहके
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ।।५९।।
वासना नहीं घटती इंद्रियों के विषय परमात्मा को देखके निवृत्ती हो जाती है

(۵۹) نرآہار یعنی اندریوں سے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہ ابھمان سے دور ہو جاتے ہین پرنت بشیون کا انراگ نبرت نہین ہوتا جب پرماتما برہم مین لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دور ہو جاتا ہے۔

خلاصہ شلوک۔ یعنی حواسون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہو جاتے ہین ایشور کے انسپرس کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے۔

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यत्न करने वाला है अर्जुन　का　बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
क्षोभ करने वाली खैंचती है विवेकी मन को

(۶۰) ہے ارجن اندریان بڑی بلوان ہین جتن کرنے والے گیانی پرشون کو بھی اپنے بس مین کرلیتی ہین۔

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सबको　भली भांत युक्त से ध्यान करता रहे मुझे
वशे हि यस्येंद्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय कर बस में आ जावें इंद्रियां　तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है

(۶۱) جو پرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہین اپنے بس مین کرلیوے اور میرا دھیان ہردے مین دھارن کرے وہی پنڈت اور چتر ہین انکی بدھ استھر گنی جاتی ہے۔

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥
उत्पन्न होती है कामना　से　उत्पन्न होता है

(۶۲) بشئے باسناوون کے بشئے دھیان کرنے سے بشیونکا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش اتپن ہوتی ہے اور کام سے کرودھ۔ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے اسمین محبت پیدا ہوتی ہی محبت سے کرودھ خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہو جاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے۔

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है　मोह　भ्रम　से स्मृति न रहने भ्रम
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥
और भ्रम से　बुद्धि　का नाश　बुद्धिनाश से　नाश हो जाता है

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط الحواس عصہ اور موہ سے بھرم تو ہمات فاسد اتپن ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے۔ بدھ ناش ہونے سے نفس کا ناش ہو جاتا ہے۔

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिंद्रियैश्चरन् ॥
प्रीत और वैर से　रहित　विषय　इंद्रियों के भोग　भोगता है

आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥
अपने वशीभूत किये हुये प्रसन्नता को प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا - خوشی یعنے آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सर्व दुःखोंकी हानी हो जाती है प्राप्त होती है
प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥
चित्त आसु जलदी बुद्धि अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی سادھان جب ہی ہوتی ہے وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

अयुक्त बुद्धि

और न अयुक्त को भावना अच्छी
नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ॥
नहीं है निश्चय कर बुद्धि नहीं
न चाभावयतः शांतिरशांतस्य कुतः सुखं ॥ ६६ ॥
चित्त भावना वालोंको शान्ती अशान्ती वालेको कहां शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کر سکتے ہین جو یہ نہین کر سکتے وہ شانتی بھی نہین پلتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پا سکتے ہین -

इंद्रियों को पीछे चलने वाले जब मनको नहीं रोकता
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥
विचरन वाला अपने विषयमें
हे अरजुन
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥ ६७ ॥
उस मन की स्थिति को हरलेती बुद्धी जैसे हवा किश्ती को जलमें

(۶۷) اندری جیتنے والا پُرش من کو بس مین کر لیتا ہے من کے چلائمان کرتے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہے جیسے ہوا کشتی کو لیئے پھرتی ہے -

इसलिये जिसकी इंद्रियें खिंचीहुई हों सब
तस्माद्यस्य माहाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
तिसकी बुद्धि
इंद्रियाणींद्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इंद्रियां इंद्रियोंके अर्थसे बिलकुल खिंचीहुई है

(۶۸) ہے پراکرمی ارجن جس پُرش نے اندریون کے جو بشے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کر لیا ہے وہی پُرش استھر بدھی ہین -

संयम धारना ध्यान और समाधी यह तीन योग के अंग हैं

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुष जितेंद्रिय
जो रात सब प्रानियों की है तिसमें ते है
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۵۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اُسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس رات مین سب جیو بشئے باسنا والے جاگتے ہین اُس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین -

دوسرے ارتھ - جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پُرشون کی رات ہے -

पूर्ण चारों ओरसे अचल और प्रतिष्ठावान समुद्रमें जल प्रवेश करता है इसी तरह
आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठन्समुद्रमापःप्रविशन्तियद्वत् ॥
जिसमें कामनायें सब शान्ति पावता है
तद्वत्कामायंप्रविशन्तिसर्वेसशान्तिमाप्नोतिनकामकामी ॥ ७० ॥
प्रवेश करते हैं नकामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برہم مین درشٹ رکھتے ہین اُنکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمندر مین جا ملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس انیک کامنا از خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پُرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے -

छोड़के सब कामना
विहायकामान्यःसर्वान्पुमांश्चरतिनिःस्पृहः ॥
यहसब जो आदमी फिरता है बेपरवा
निर्ममोनिरहंकारःसशान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥
ममतारहित अहंकाररहित वोह को पाता है

(۷۱) جس پُرش نے سب کامنا‌ؤنکو تیاگ دیا ہے اور سوہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے -

ब्रह्मज्ञानकी पास होकर मोहता है
यह एषाब्राह्मीस्थितिःपार्थनैनांप्राप्यविमुह्यति ॥
है नहीं इसको पाता है
अंतकाल
स्थिरहोके स्थित्वास्यामंतकालेपिब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥
इस ब्रह्मज्ञानमें में पद पाता है लेजाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برہم گیان اَنتھی مین نے تسے کہا اَنت کال مین جو پُرش اسیطرح استھت ہو وہ برہم نربان پد پاتا ہے -

خلاصہ دوسرا ادھیائے - اس ادھیائے مین جو اُپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اُسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرہ مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرنا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اُسکا یہ خیال کہ کرم کرنا اَرتھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہی کیا ضرور ہے اسلئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کرکے کہو اور اگلے ادھیائے مین اُسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان اِن دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھاوین -

اتی سری مہا بھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد سانکھ جوگ ۲ - ادھیائے

تیسرا ادھیائے

کرم جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سرشیٹ برہم استھتی بدھ کو آپ مانتے ہین تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اُپدیش آپ کیون دیتے ہین -

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونون مین جو سرشیٹ ہو وہ نشچے کرکے فرماوین جس مین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

(۳) سری بھگوان کا بچن - ہے نشپاپ (ارجن) اس سنسار مین دو طرح کا عقیدہ ہے جو سانکھ شاستر مت والے ہین اُنکو گیان جوگ - اور جو کرم جوگ والے ہین اُنکو کرم جوگ کرکے سدھی پراپت ہوتی ہے -

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین اُنکے بنا کئے انتہ کرن شدھ نہین ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اسلئے اُنکے تیاگ کرنے سے سدھی پراپت نہین ہوتی ہے -

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ॥
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھن ماتر بھی بنا کرم کئے رہتا ہو سو بھاؤ سے اُتپن ہوئے جو راگ دویش

آدک مایا کے گن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین اسمین کسیکا بس نہین چلتا۔

कर्मेन्द्रियोंको रोक कर जो बैठता है मे स्मरण करता हुआ

कर्मेन्द्रियाणिसंयम्ययआस्ते मनसास्मरन्॥

मलीन आत्मा

इन्द्रियोंके विषय इन्द्रियार्थान्विमूढात्मामिथ्याचारःसउच्यते॥६

शब्दरूप आदि अर्थ मूरख झूठा आचरण वोह कहाते हैं

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاونے کو جو بھگوان کا دھیان جہل سنجگت کرتے ہین اور من

مین اندریون کے بشئے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔

دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشئیون) کا خیال کرتا رہتا ہی

وہ اپنے آپ کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

इन्द्रियों आंख कान नाक इत्यादिक हे

यस्त्विन्द्रियाणिमनसानियम्यारभतेऽर्जुन॥

जो कोई अपने से आरंभ करता है कर्मयोगका

कर्मेन्द्रियैःकर्मयोगमसक्तःसविशिष्यते॥७॥

को अशक फलकी इच्छारहित सोउत्तमपदपाता है वोह श्रेष्ट है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرنبھ

کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سرشیشٹ ہین۔

नियत कर्म संध्या तर्पण आदि

नियतंकुरुकर्मत्वंकर्मज्यायोह्यकर्मणः॥

करते तुम निश्चय करके उत्तम न कर्म करनेसे

शरीरयात्रापिचतेनप्रसिद्ध्येदकर्मणः॥८॥

का निर्वाह तुम्हारेभी न पूरा होगा बिना कर्म करने के

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نت کرنے چاہئین)

جو تو نشچے کرکے سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمھارے سریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञके अर्थ परमेश्वर को इजन जप होम करना

यज्ञ के सिवाय यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्रलोकोयंकर्मबंधनः॥ अयं लोक इस लोकोमें

जो कर्म है वो ह कर्म अ और कर्म सकाम इसलोकमें कर्म बंधनका हेतु है

बंधनके हेतु है मुक्तिकी इ- के अर्थ कर्म

च्छा छोड़के करो तदर्थंकर्मकौन्तेयमुक्तसंगःसमाचर॥९॥

हे नि ष काम असंग कर्मकरो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین انکے سوا جو کرم کیئے جاوین وہ بندھن

کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سرشیشٹ ہین انکو کرے ارجن

دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا جو کرم ہین لوگ اسمین بندھے ہوئے ہین ہے ارجن ستسنگ کو

چھوڑکر یعنی بے تعلق ہوکر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کر

सहित यज्ञ इत्यादि को उत्पन्नकर पहिले कहा

सयज्ञाःप्रजाःसृष्ट्वापुरोवाचप्रजापतिः॥

इष्ट कामना पूरी मरी प्रजा कल्पकेपहिले

करने को अनेनप्रसविष्यध्वमेषवोऽस्त्विष्टकामधुक्॥१०॥

इस यज्ञसे वृद्धिको पाओगे एक तुम्हारे धेनु मनवांछित फल देनेवाले

(١٠) پرجاپت برہما جی نے سنسار کو جگ سمیت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنوں پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمھاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمھاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے -

देवताओं को प्रसन्न करइस पुज्ञसे ते देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे
देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तुवः ॥
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥
आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(١١) جگ کرکے تم دیوتاؤں کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمھاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونوں کی ترقی و بہبودی ہوگی -

جگ کرنے کی ریت - جگ میں شدھ پرتھی پر لیپن کرا کے بیدی بنادے کیلاؤں کے ستون اور چندن وا بندن وارا ور ہاروں سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منتروں کا اچارن کرکے سری جگ پرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤں کا آواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ میں اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤں کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنوں سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پایے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر چنور جوتا وغیرہ کے ساتھ بیدپاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانس کی دوہنی جسمیں دودھ دوہا کرتے ہیں دکشنا سمیت دیتے ہیں گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوئے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کردان کرتے ہیں اور گئودان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہی پھر برہم بھوج میں اچھے اچھے پدارتھ برہمنوں رشیوں اور سادھوؤں کو غریب محتاجوں کو جمائے جادیں اور دکشنا انکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ میں پورن آہوتی جگ سماپت ہونے کی دیجاوے -

मनभावते पदारथ निश्चय जो देवता देंगे से तृप्त हुये
इष्टान्भोगान्हिवो देवा दास्यंते यज्ञभाविताः ॥
तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्तेस्तेन एव सः ॥ १२ ॥
ते दिये हुये उनके पदारथ बिना दिये हुये जो खावेंगे ते चोर रहें

(١٢) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلوں کو برساوینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من بانچھت بھوگ تمھیں دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤں کو نہ دوگے آپ ہی بھوجن کروگے تو دیوتاؤں کے چور کہلاؤگے -

यज्ञशिष्टाशिनः संतो मुच्यते सर्वकिल्बिषैः ॥
भुंजते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥ १३ ॥
ते तु पापा अघं भुंजते वे पापी पापको आपन्ने वास्ते खाते हुये लोग जो पकावे सो अपनी आत्मा के कारण

(١٣) جو پرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہیں انکے سب پاپ نیچ سونام پاتک ادک دور ہوجاتے ہیں

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہین وہ دراچاری پاپی پاپ کی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہین (پنچسو پاتک چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - ان سے اینک جیو روز مرجاتے ہین اس پاتک کے نورت کرنے کو بسویدیو نمت اور گئوگراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے جدا کردیتے ہین اسکو پنچسو جگ کہتے ہین -

شرح اشلوک ۱۳ - اس اشلوک مین سری بھگوان نے اوپدیش کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے اگن کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤن کا دوت جاؤ بعد مین آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥ १४ ॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی اتپن ہوتے ہین ان مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سے سمجھوگے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہین کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے گرمی یا تبخیر سے نہین ہوتی ہے جگ اس زمانے مین نہین ہوتا ہے اسلئے بارش نہین ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا ہے تو ہندو لوگ خیرات اور دان بھوکون کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم تیرتھ استھانون مین کراتے ہین -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम् ।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५ ॥

(۱۵) - کرم برہم دیو سے اتپن ہوتا ہے وہ بید اکشر برہم ایشر سے اتپن ہوئے وہ ایشر سرب بیاپی جگ مین موجود رہتے ہین اسلئے جگ کرنا اوش ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः ।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६ ॥

(۱۶) ہے ارجن اس طرح ہمیشہ سے یہ کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہین چلاتے ہین وہ مہا پاپی اندریا رام (اندریون مین پھنسے ہوے) برتھا ہی جیتے ہین -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः ।
आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥ १७ ॥

(۱۷) جن پرشون کی اپنی آتما ہی مین پریت ہے آتما کے برھمانند مین مگن ہین انکو کچھ کارج کرنا ضرور نہین ہے

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन ।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः ॥ १८ ॥

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جیپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः॥१९॥

(तिस लिये, बिना फलके, सदा, कारज, करता रहे — बिना फलकी इच्छा करते हुवे, परम पद पाता है मनुष्य)

(۱۹) پھل لینے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔

بھجن مؤلف

جوگی یون پر بھو پد لو لائین	بھگت یون رام چرن چت لائین
भक्तियों राम चरण चित लाई	जोगीयों प्रभू पद लौ लाई
جون کچھوا رہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین	وا کی سُرت انڈ سون لاگی چلت پھرت جہان تاہین

जों कछुवा रहवे जल भीतर अंड देत थल माहीं। वाकी सुरत अंड सूं लागी चलत फिरत जहां ताहीं

جیسیل ناگ رنگ اتی کار و نکس سبھی سون آئین	اودر بھرن ہت چگے چہوندس سرت منی سون لائین (پیٹ بھرنے کے لیئے)

बिसयल नाग रंग अति कारे निकस बंबई सों आईं। उद्र भरन हित चुगे चहूं दिश सुरत मणी सों लाई॥

بادر اُمڈ گھمڈ گھن برسے تاہے پریوجن ناہین	چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین

बादर उमड घुमड घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं। चात्रक स्वांति बूंद के कारन सुरति स्वाति सों लाहीं

سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین	سوانت بوند کارن نبھ چتوت سو مکتا ہوے جاہین

सीप मीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदा हीं। स्वाति बूंद कारन नभ चितवत सो मुक्ता होय जाहीं।

بیاتی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین	تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین

ब्याई गाय त्रन के कारन बन में चरने जाहीं। तिनकी सुरत बच्छ सों लागी हुं कर हुं कर घर आं

جون پتی برتا سمرن پت کون نسدن دھیان لگاہین	یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूं पति ब्रता सुमरन निज पति कु निशि दिन ध्यान लगाही। यूं जोगी जन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाही

ہے ارجن جو پرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین۔

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि॥२०॥

(लोक संग्रह मनुष्य समाज के आपसके बरताव जिससे संसार स्थित है — कर्मकरनेसे, ही, निश्चय, एव, प्राप्ति हुई है, राजा, आदि, को, उसकी रीत के लिये भी देखके, कर्म करना योग्य है)

(۲۰) دیکھو راجہ جنک سریکھے گیانیون نے جو سدّھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیے ہے ارجن لوک ریت کے لیے ہمکو بھی کرم کرنا اوچت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः।
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते॥२१॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کر لیتا ہے۔ اُسی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین ۔

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि॥२२॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کارج ترلوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لیا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون۔ ارتھات مین برھم ہون۔ تو بھی کرم کرتا ہون۔

۲۲۔ اشلوک سے ۲۴۔ اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برھم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः॥२३॥

(۲۳) جو کداچت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین۔

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम्।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः॥२४॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی برن سنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون۔

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن سنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत।
कुर्याद्विद्वांस्तथाऽसक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम्॥२५॥

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اُچت نہین سو رکھ لوگ کرم کے بکھیں اشکت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہو کر کرتے ہین ۔

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसंगिनाम्।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन्॥२६

(۲۶) جو اگیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی اگیا کرے۔ اور آپ بھی کرم کرتا رہے۔

۲۶۔ اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرادے ۔

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः।

अहंकार विमूढात्मा कर्ता ऽहमिति मन्यते ॥२७॥

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن - تموگن - ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین -

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः ।
गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

(۲۸) گن اور کرم کے بھاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتمک مین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین اشکت نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیاتا سمجھے جاتے ہین -

प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु ।
तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو تشبیتی بنا دیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس منشون کو بھٹکاتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ کو تیاگ کر بےخوف ہو کر تو جدھ کر -

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः ।
श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥

(۳۱) جو منش میرے اس مت کو نت دھارن کر کے سردھا ہردے مین رکھتے ہین ایرکھا چھوڑ دیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین -

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् ।
सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥

(۳۲) جو اسکے برخلاف چلتے ہین اور میری اس رائے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि ।
प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

(۳۳) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین اسی کے موافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کر سکتے ہین سب آدمی بتقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین -

इन्द्रियस्येंद्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

(۳۴) اندریون کے بشے راگ دویش مین استھت ہین انکے بس نہین ہونا چاہیئے یہ دونون پرانی پرشون کے لئے بٹ مارو ڈکیت ہین-

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان روپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین - اپنے دھرم مین مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہے -

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سرشیٹ ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہوتا ہے اسمین نرک ہی ملتا ہے -

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥

ارجن نے کہا (۳۶) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہین تو بھی کو کرم دکھ ہی دیتا ہے -

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳۷ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجوگن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو ان اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند یعنے سکھ ملتا ہے اور یہی کام روپ ہین اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریون کے گیان کو ایک رکھا ہے -

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہین رجوگن سے ہوتے ہین یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہا پاپمان (مہاپاپی) شترو ہین یہ ہی پاپ کراتے ہین -

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथाऽऽदर्शो मलेन च।
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥

(۳۸) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے -

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥

(٣٩) کام روپی اگن کسی بر کار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। ज्ञानीन
इन्द्री मन बुद्धि इसका घर कहते हैं महात्मा लोग
एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम्॥४०॥
यह काम बिमोह मति भ्रांति में डालता है को ढक लेता है देह धारी जीवों को

(٤٠) اندریان اور من اور بدھی اسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کر لیتا ہے -

ज्ञानशास्त्रोंका ज्ञान जो समझ रक्खा है विज्ञान जो विशेष युक्तियों जाना अथवा अनुभव से ज्ञान प्रकट हुआ

तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ।
इसलिये तुम इंद्रियों को आदि में करके अरजन
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञान विज्ञान नाशनम्॥४१॥
पाप मान इस पापी को त्याग अथवा मार और करने वाले हैं

(٤١) ہے ارجن اِسی کارن پہلے ہی سے اِندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مار ڈال -

इंद्रियाणि पराण्याहु रिंद्रियेभ्यः परंमनः।
पराणी आहु बुद्धिय से श्रेष्ठ है
इंद्रियां उत्तम आहु कहलाती है
मनसस्तु पराबुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥४२॥
से है और से परे है सः सो जीवात्मा

(٤٢) اِس شریر سے اندرین سرشیٹ ہین اور اندریون سے من سرشیٹ ہے اور من سے بشیش بدھی سرشیٹ ہے اور بدھی سے بشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवंबुद्धेः परंबुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से से परे आत्मा को जान बुद्धि से मन को परमात्मा में निश्चल करा
जहिशत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम्॥४३॥
जीतो हे अरजुन ना कठिनाई से जीता जाता है

(٤٣) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اسکو پرابجے کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے -

इतिश्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुन संवादे कर्म योगोनाम तृतीयोऽध्यायः॥

اتی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ٣ ادھیا

خلاصہ ادھیاے ٣ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سریکرشن جی نے کہا کہ کرم کیئے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرشن ہون اور تمھاری کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا اشکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام ودیاؤن کا استھان اور آتساہ بڑھانے والا انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اِس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین نرگنی پرش آتما کا بچار کر ہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگنا ارتھات اسکے پھل کی اِچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیائے

سریکرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہیں بنسی مدھر دھن باجی رے　　پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے

कहीं बन्सी मधुर धुनि बाजीरे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजीरे ।

چندر سوریہ کو جہاں گم ناہیں جوت اکھنڈ براجی رے　　سر برہمادی پار نہ پاویں ابناشی آپ سماجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोतिअखंड बिराजीरे सुरब्रह्मादि पार नहिं पावें अबिनाशी आप समाजीरे

سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سریکرشن بپو ساجی رے　　دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سریرام سو بھگت نواجی رے

सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजीरे धर्महानि संतन दुःख लख श्रीराम सुभक्त निवाजीरे

श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम् ।
विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥ १ ॥

سری بھگوان کا بچن (١) ہے ارجن یہ ابناشی گیان میں نے سب سے پہلے دیوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منوجی سے کہا پھر منوجی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

एवं परंपरा प्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः ।
स कालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥ २ ॥

(٢) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپ ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः ।
भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३ ॥

(٣) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب میں نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः ।
कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४ ॥

ارجن کا بچن (٤) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر میں جانوں کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्री भगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन ।
तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥ ५ ॥

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے۔

अज अपि
अजोऽपिसन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपिसन्।
अजन्मा भी होकर अविनाशी प्राणियोंका ईश्वर भी हुआ
प्रकृतिंस्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया॥ ६॥
माया अपनी आसरे करके प्रकट हुआ [illegible]

(٦) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوؤن کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی سُدھ پرکرتی (مایا) بدیا شکتی کو گرہن کر کے اپنی اِچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون۔

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے ناواقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا سَتریر دھارن کرے جو مل موتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اِس اشلوک کو غور سے پڑھین۔ اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے۔

जब जब जिस कालमें
यदायदाहिधर्मस्यग्लानिर्भवतिभारत।
अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानंसृजाम्यहम्॥ ७॥
अधिकता अधर्मकी तिस कालमें आत्माको उत्पत्ति करता हूं

(۷) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنے دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرتھی پر آتا ہون یعنی مین نرگن نراکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون۔

परित्राणायसाधूनां विनाशायचदुष्कृताम्।
धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामियुगेयुगे॥ ८॥
स्थापनके अर्थ अवतार लेता हूं सतजुग त्रेता कलियुग युग२में

(۸) سادھو جن سنت پُرشون کی رکشا کے کارن اور دُشٹ پُرشون کے ناش کے لیے جگ جگ پرت یعنے ست جگ۔ تریتا۔ دواپر۔ اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لئے پرگھٹ ہوتا ہون۔

بھجن ۲۴۔ اوتار نا راین متعلق اشلوک ۷ و ۸

بھگت بچھل پربھو دین دیال
آرت ہرن سَرن پرتپال

आरतहरनशरन प्रतिपाल॥
भक्तबछल प्रभुदीन दयाल॥

جب جب بھیر پڑے سنتن پر ادھم نشاچر کرین کوچال
تب تب بدھ بدھ دیہہ دھر پرگٹین سنت جنونکو کرین نہال

जब भीर परे संतन पर अधम निशाचर करें कुचाल। तब२ बिबिध देह धर प्रगटें सन्तजनोंको करें निहाल॥

کَچھ مین بارَاہ بُدھ اور نرہر موہنی روپ مرال
باون سنک سنندن ہری پنی رکھبھ کپل اوتار مثال

कमठ मीन बाराह बुद्ध और नरहरी मोहनी रूपमराल॥ बावनसनकसनंदनहरिपुनिऋषभ कपिलओतार

پرسرام دتاتری اور بیاس دیو رشی کرشن کرپال
جگ پُرش ہیگریو ادبھت تن دھنونتر اور پرتھو بھوال

परशु रामदत्तात्रय औरब्यास ऋषी कृष्णकृपाल॥ जज्ञपुरुषहयग्रीव अद्भुत तनुधन्वंतर और भुवाल

نہ کلنک سر یرام چندر برابر جیت کرین دھرم سنبھال

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः ॥
त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥

सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है हे

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دبّ ردپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے۔ جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ سریر چھوڑکر جنم مرن سے رہت ہوکر مجھکو پراپت ہوتے ہین-

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ॥
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھے اُساور کرودھ جاتے رہے اور میراہی دھیان کرکے میری شرن ہوے اینک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہوکر بہت لوگ مجھ ہی مین پراپت ہوے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहं ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پرش جس بھاؤنا سے میری شرن آتا ہے اُسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین-

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدھی چاہنے والے دیوتاؤن کو پوجتے ہین اسکو نر لوک مین کرم کرنے سے جلدی سدھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے -

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون برن یعنی برہمن کشتری بیش شودر مین نے ہی اُتپن کیے ہین اُنکے جدا جوگ کرم کے بھاگ مین نے ہی کیے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین ابناشی ہون -

٭ چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کردی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کردیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین -

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہان نہین ہوتا ہے۔

एवंज्ञात्वा कृतंकर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ॥
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥१५॥

(١٥) یہ جان کے پہلے سے گیانی پُرشون نے مکت کی ابھلاشا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ انہون نے پہلے سے کرم کرتے آئے ہین تم بھی کرم کرو۔

किंकर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥१६॥

(١٦) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہین اسکے سمجھنے مین بڑے بڑے گیان وان بھی موہ کو پراپت ہوے ہین مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہین وہ تمکو سناتا ہون جسے جانکر تو برائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥१७॥

(١٧) کرم[ف] اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہان دو اکشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہین کہتے ہین بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمین بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥१८॥

(١٨) کرم یعنے پرمیشر کا آرادھن کرنا اسمین اکرم بدھ رکھے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے۔ اور جو اکرم ہین اُن مین کرم کی بدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پرش سمجھے وہی سمپورن کرمونکا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पंडितं बुधाः ॥१९॥

(١٩) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرمون کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پُرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥२०॥

(٢٠) جو کرم کے پھل سے کامنا رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہین کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥२१॥

(٢١) جو پُرش کامنا نہین رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے نورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہین ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھن کے

[ف] کرم یعنے کردنی و بکرم یعنے ناکردنی و اکرم یعنے کرم نہ کرنا ۱۲

کیے جاتے ہین اُس مین دوش نہین

यदृच्छालाभसंतुष्टोद्वंद्वातीतोविमत्सरः।
समःसिद्धावसिद्धौचकृत्वापिननिबध्यते॥ २२॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ سے رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کرکے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसंगस्यमुक्तस्यज्ञानावस्थितचेतसः॥
यज्ञायाचरतःकर्मसमग्रंप्रविलीयते॥ २३॥

(۲۳) جسکو پرا سنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے اور تھا نشکام دشا کو جسنے پالیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور چت استھر ہو گیا ہے جگ ایشر ارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणंब्रह्महविर्ब्रह्माग्नौब्रह्मणाहुतम्॥
ब्रह्मैवतेनगंतव्यंब्रह्मकर्मसमाधिना॥ २४॥

(۲۴) اپرین سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

दैवमेवापरेयज्ञंयोगिनःपर्युपासते॥
ब्रह्माग्नावपरेयज्ञंयज्ञेनैवोपजुह्वति॥ २५॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔

جوگ (یوگ) آسن۱ پرانایام۲ پرتیاہار۳ یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جوگ کے ہین یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اس جوگ سے من کا بردھ کرنا۔

श्रोत्रादीनींद्रियाण्यन्येसंयमाग्निषुजुह्वति॥
शब्दादीन्विषयानन्यइंद्रियाग्निषुजुह्वति॥ २६॥

(۲۶) بعضے پرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم ہوا کہ جگ کرنا بھی ایک پرسم ہے جگ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

सर्वाणींद्रियकर्माणिप्राणकर्माणिचापरे॥
आत्मसंयमयोगाग्नौजुह्वतिज्ञानदीपिते॥ २७॥

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سنوادھیای جگ یعنی بید دہرم شاستر نام آدک پوتھیون کا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتماشدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

راگ بسنت	بھجن۔ چودہ آسن کے نام	

آسن کے نام مین کرون بکھان
मृग और पश्चिम सो जयो है स्थान
پدم آسن بیر بھدر اور مینور
स्वस्तिक दंड और सुप्राण बहोर
برنجات ٹیج استہرآسن سمان
स्थिर अजा सुख आसन बखान
چودہ آسن رشی کیے پرمان
आसन सो ही जामें कछु न हान
بن پربت سربر ندی تیر
फल फूल मूल सुन्दर समीर
تنج بھرم نرکہ ایکانت جان
श्रीराम रूप जोगी धरे हिं ध्यान

مرگ اور پچشن سون لکھو ہے گیان
आसन के नाम मैं करूं बखान
سوستک ڈنڈ اور سپاتر بہور
पद्मासन बीरभद्र और स्योर
استہر اجا سکھ آسن بکھان
वृश्चिक राज अरु आसन समान
آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان
चौदह आसन ऋषि किये प्रमान
پھل پھول مول سندر سمیر
बन परबत सरबर नदी तीर
سری رام روپ جوگی دھرین دھیان
शुभ भूमी निरख एकांत जान

	جگ کی اقسام	

دیوجگ جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہوکر انکے کاج سدھ کرتے ہین
برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔ سری مت پوجیہ پاد شنکراچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتماشدھی ہوکر گیان پراپت ہوتا ہی
اندریون کے سیم کی آگ مین ہون کرنا سیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا
کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اسکی اصلیت و ماہیت پر خیال کرنا سوچنا بدھی کو کام مین لانا
سمادھی اسکے بیان مین مگن اور مات ڈوبنا غرقاب ہو جانا جس سے اسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔
شبد ادادہ وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔
جگ جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔
درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا انکی مدد کرنا۔
تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہم چرج پرائی استری گمن نہ کرنا اپرگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریوکا

بَل گھٹانا۔

یوگ جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل پٹیالی صفحہ ۱۲ مین درج ہے

سوادھیائے۔ بیدون کا پڑھنا۔ ایشر پرندھان پرمیشر پربسواس۔

آسن ۱۴ پرکار

۱- پدم آسن ۲-पद्मासन ۲- بیر آسن वीरासन ۳- بھدر آسن भद्रासन ۴- سوستک آسن सुस्तिक

۵- دنڈ آسن दंडासन ۶- سپاتر آسن सुपात्रासन ۷- برچھک वृश्चिक ۸- گج آسن गजासन

۹- میور آسن मयूरासन ۱۰- اشٹر آسن अरूढासन ۱۱- اجا آسن अजासन ۱۲- سم آسن समासन

۱۳- استھر شکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴- جتھا شکت آسن शक्ति جسے سنگھاسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے مین آرام ملے۔ پراناپام ۳ پرکار اول آسان۔ دوم میانہ۔ سوم دشوار۔

گیان جگ۔ اسمین کسی سنساری سُکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین جتن کرنا اور جنم مرن کے دُکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے انکی سیوا کرنی جگ ہے۔

پراناپام جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہین یہ بھی ایک جگ ہے۔

نینت اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے برت رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہو جاتا ہے۔

२९ यज्ञ अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे ।।
प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ।। २९ ।।

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پراناپام کرنے واسطے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین ہوم کرتے ہین

३० यज्ञ
अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति ।
सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ।। ३० ।।

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی کُمبھک ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے فورت ہوتے ہین۔

بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰ پراناپام

رچنا بدھ پرکار ہے پربھوجی ۔ تیری گت اگم اپار آستائی

रचना विविध प्रकार मेरे प्रभु जी । तेरी गत अगम अपार ।।

اوم شبد سون ساری رچنا مایا نے رچ دینی ۔ لکھ چوراسی چر سچر اچر ترکھم روپ رنگ بھینی

ॐ शब्द से सारी रचना माया ने रच दीनी । लख चौरासी चर स्थावर सूक्ष्म रूप रंग भीनी

پانچ تتو کے اگنت پنجرے پنچھی رنگ برنگ ۔ سوانس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ

स्वांस हिंडोले झूलत निसदिन माया के प्रसंग । पांच तत्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग बिरंग

ایڑ پنگلا اور سکھمنا ان تینوں ناڑی جان
داہنے بائیں اور مدھ میں سوانس چالی پہچان

इड़ा पिंगला और सुखमना तीनों नाडी जान
दाहने बायें और मद्ध में स्वांस चाल पहिचान

مول دوار ارتھات نابھ تین کھینچ اپان ہی لائے
پران بایو ہردے مین رہوے گدا اپان سمائے

मूल द्वार अर्थात नाभि तें खेंच अपान ही लाय
प्रान बायु हृदय में रहवे गुदा अपान समाय ॥

اُدوان بایو رہی کنٹھ ماجھ اور بیان انگ بھرپور
کنبھک ریچک پُرک بھید کو جانے چیتر ضرور

उदान वायु रहे कंठ में और ब्यान सब अंग भरपूर
कुंभक रेचक पुरक भेद को जानें चतुर ज़रूर ॥

سدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چیت لائے
پانچون انگلی ہونٹ ناک اور کان پر رکھے جائے

सिध आसन एकान्त बैठ के मोन साध चित लाव
पाचों अंगली होट नाक और कान पे रखे जमा

سوانس اور پرسوانس ہے روکے اوم اکشر من لائے
بارہ ماترا جپے ہیئے مین بارہ سو پہو نچائے

स्वांस और पर स्वांस हि रोके ओं अक्षर मन लाय
बारह मात्रा जपे हिये में बारह सो पहुंचाय ॥

نام شامبھوی مُدرا یا کو راج جوگ کہلائے
پرانا یام ابھیاس کرے سری رام چرن لائے

नाम शाम्भवी मुद्रा या को राज जोग कहलावे
प्राणायाम अभ्यास करे श्रीराम चरण चित लाय॥

میرے پربھو جی رچنا بِبدھ پرکار۔ تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभुजी रचना बिबिध प्रकार ॥

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ॥
नायं लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥३१॥

(۳۱) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے ان کو بھوجن کرنا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین اور جو جگ نہین کرتے ہین اُنکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پرلوک -

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।
कर्मजान्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥३२॥

(۳۲) اسطرح نانا پرکار کے جگ بید مین جو برنن کئے ہین وہ سب کرم سے اُتپن جان اسکے جانے سے بے شبہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا -

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।
सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥३३॥

(۳۳) ہے ارجن درب مئی جگ سے گیان جگ پرم سریشٹ ہے سمپورن کرم گیان مین لین ہوتے ہین -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।
उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥३४॥

(۳۴) وہ آتم گیان تو سے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی نیز استفسار کرنے سے پرسن ہوکر تمکو اپدیش کرینگے -

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोह मेवंयास्यसि पांडवा
येन भूतान्य शेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥३५॥

(۳۵) ہے ارجن اس گیان کو بچار کر تو پھر موہ نہیں ہوگا اور اس گیان پر بھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپ میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا - انتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھوگے -

अपिचेदसिपापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।
सर्वं ज्ञान प्लवे नैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥३६॥

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بنا ہی کشٹ کے تر جاوے گا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کر دیتی ہے -

नहिज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति॥३८॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی وستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنوں میں پراپت ہوگا - اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا -

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानं लब्ध्वापरांशांतिमचिरेणाधिगच्छति॥३९॥

(۳۹) جو سردھاوان پرش ہیں جنھوں نے اندریوں کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے -

…द्धानश्च संशयात्माविनश्यति॥
नायंलोकोऽस्तिनपरोनसुखंसंशयात्मनः ॥४०॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا سردھا نہیں رکھتے - شک و شبہہ (سندیہہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں - نہ اس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں -

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवंतंनकर्माणिनिबध्नंतिधनंजय॥४१॥

(۴۱) ہے ارجن جنھے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا ارادھن ست کرموں سے کرتے ہیں گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا -

तस्मादज्ञानसंभूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥४२॥

(۴۲) ہے ارجن اگیان سے جو شنکا تیرے ہردے مین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال۔ کرم جوگ کا آسرا کرکے اُٹھ کھڑا ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मज्ञानसंन्यासयोगो नाम चतुर्थोऽध्यायः॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیائے

چوتھے ادھیائے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اُسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اُسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیائے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین برت اور اسٹانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین بڑھ برنن کرکے اوپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے میری ارادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا۔

پانچوان ادھیائے

سنیاس جوگ

अर्जुन उवाच॥ संन्यासं कर्मणां कृष्ण पुनर्योगं च शंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम्॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے۔

श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगो विशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے۔

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो न द्वेष्टि न काङ्क्षति॥
निर्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ دویش سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت ارپن کرو نیا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو تر جاتا ہے وہی سنیاسی جانو۔

دوسرے ارتھ۔ ہمیشہ سنیاسی اُسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

رکھے ہے ارجن وہ نِردوند (جیسے سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔

सांख्य योगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः ।
पृथक् जुदा२ बालकअज्ञानी नहीं उभो विंदते फलं
एक मप्यास्थितः सम्यगुभयो र्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥ दोनोकाजाने एकफल
में जो हू रहे समस्त दोनो का अभिप्राय जानलेवे

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ اِنکو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہیں پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہیں دونوں میں سے ایک پر استھر رہے تو دونوں کا پھل لیوے۔

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
जो से प्राप्तहोवे ॥ सोईयोगसे प्राप्तहोजाता है
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥
है और देखता है वोही देखता है आत्माको

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہیں اُسکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہیں۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہ ہی جیتر ہے۔

तौहे
संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । * से प्राप्त होता है
बिना कर्मयोग के　है
में
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म न चिरेणाधिगच्छति । ६ ।
लगेहुये " को जलदी पहुंचता है

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس سے کے مشکل ہے جو رِشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہو جاتا ہے۔

بھجن سنجم کرم جوگ

رہے اورام سب جگ چراچر اپنے ہردی بچاری	برہم گیانی سب کے ہتکاری
ब्रह्म ज्ञानी सब के हित कारी ।	रमेउ राम सब जग सचराचर अपने हृदय विचारी
جیوا دھارن کارن رِشی منی سنجم نیم اوچاری	مایا کو پروار بہت ہے گرسے جیو سنساری
माया को परवार बहुत है ग्रसे जीव संसारी	जीव उधारन कारने ऋषि मुनि संजम नेम उचारी
ست بولے اور استیہ ہی تیاگے پردھن چوری راری	پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری
प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी	सत्य बोले और स्तेयहि त्यागे परधन चोरी रारी
پنچم نیم سمجھایو پریگرہ پردھن لوبھ بساری	چوتھے برہم چرج اُردھاری تج استری سنگ جاری
चौथे ब्रह्म चर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी	पंचम यम समुझायो परीग्रह पर धन लोभ बिसारी
پرتھم سوچ تن من بتلایو جتھا لابھ سنتوش اوچاری	پانچ نیم منی بھِن بکھانے انھیں رکھے اردھاری
पांचनि यम मुनि भिन्न बखाने इन्हे रखेउर धारी	प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष उचारी
بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے پرنو دھیان ہیہ دھاری	تیجے تپ اندرن رودھ شوبھ کرم بچن من دھاری

پنچم کہیو ایشو بھروس سری رام بھروسا بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
में जीतने वाला आत्मा का
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्मा को कर्म करते हुये भी नहीं फंसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریون کو بس مین کرلیا ہے سارے پرانیون کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بندھا نہین ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے -

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभी नहीं कुछ करता हूं मैं यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन् अश्नन् गच्छन् स्वपन् श्वसन् ॥ ८ ॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेते हुये
प्रलपन् विसृजन् गृह्णन् उन्मिषन् निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते हुये नेत्र बंद करते नेत्र खोलता हुआ सूंघते उन्मि
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥ ९ ॥ षन नेत्र खोल
इन्द्रियों के विषय अर्थ वरतते यह धारन करले ता हुआ ॥

(۸ و ۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکر یہ کہ مین کچھ نہین کرتا اندریان اپنے اپنے کرم مین لگی ہوئی کر رہی ہین مین ساکشی آتما روپ ہون - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کھاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے چھوڑتے - پکڑتے - آنکھین کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنا کام کرتی ہین

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
में अर्पण करके कर्मों को फल कामना न करे करता है
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥ १० ॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जल में

(۱۰) سنگ کو تیاگ کرنا اِن مین سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاتک مین لپٹ نہین ہوتا جیسے کنول کا پتا جل مین رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہین ہوتا ہے

یعنے تعلق ۱۲

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीर से से से इन्द्रियों से
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥
मन करते हैं फल त्याग आत्मशुद्धी के लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدک کرم سے صاف رکھکے اندریون سے بھگوت سنبندھی کرم یعنی پھل رہت کرم کرتے ہین کیول بُدھی کے شُدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہین - تن سے من سے بُدھی سے اور صرف اندریون سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑ کر جوگی کرم کرتے ہین -

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
परमेश्वरध्यान " से का त्याग पाता है मनकी नुस्ता स्थिरता को
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करने से में आशक्त बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑکے شانت پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ناواقف اگیانی ہین پھر کھ کامنا کرکے پھل مین اشکت ہو جاتے ہین وہ کرم بندھن مین پڑ جاتے ہین یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اُسکے خلاف -

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़के आ मे भूत
९ दरवाजे ले मन इंद्रिय नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥ १३ ॥
कोवश में करनेवाला नगर शरीर में कदाचित्त नहीं करता न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرمون کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پُری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سُکھ سے اُس مین رہتا ہے

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳

بموجب ہنس نادا دپنشد کے تفصیل اہند باجونکی اگلے ادھیاے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اُسمین درج ہے -

کوئی جانے برلا گورمکھی اہند باجے بج رہے
नव द्वार अद्भुत यह पुरी जहां बाजे बाजे गहगहे
ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من ٹھہر رہے
पहले भांत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहे
سُنے شبد دور سمدر کا دوجے گرج میگھ سُہاونی
तीजे नाद भेरी की सुने पुनि शंख घोक अतिपावनी
ٹنکور گھنٹا پانچوین چھٹے رو کلال کی سُنے
सप्तम गगन घनघोर रव बंसी की धुनि मन में गुने
یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو
इन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं भ्रमर गुंजार हो
ست گرو بتاے بھید سب دسوین کو راکھے دھیان دھر
श्री राम गावे हरि सुमर निज रूप चीन्हे यह सुधर

نو دوار ادبھت یہ پُری جہان باجین باجے گہ گہے
कोई जाने विरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे
یہ بھانت اہند شبد کو سنکے پرم آنند لہے
अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहै
تیجے ناد بھیری کی سُنے پن سنکھ گو کھ اتی پاونی
सुने शब्द दूर समुद्र का दूजे गरज मेघ सुहावनी
سپتم گگن گھنگھور رو بنسی کی دھن من مین گنے
टंकोर घंटा पांचवी छटे रव कुलरहल की सुने
ان نو کو تیاگے دھیان سے دسوین بھنور گنجار ہو
ये आठ बाजे जब सुने तब बीन की झंकार हो -
سریرام گاوے ہری سمرنج روپ چینہے وہ سگھر
सद्गुर बताये भेद सब दसवीं को राखे ध्यान धर

(श्लोक) न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न कर्ता है न कर्म है ... का सिरजनहार है
न कर्मफल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते । २४ ।
के देता है केवल ... है सुभाव से

(۱۴) ایشور اِس جیو لوک مین کرم نہین کرتا ہے وہ اُنمین بھی نہین کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مانکر اَبدیا سے اینک کرم کرتا ہے - ایشور اُسکی پریرنا بھی نہین کرتا بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کر دیتا ہے اَبدیا جو انادی ہے اُسکا سوبھاؤ ہے -

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴ - ایشور جگت کا سوامی ہے اُسکا کچھ پریوجن کرم سے نہین سنسار کا پیدا کرنا اُسکی مایا کا سبھاؤ ہی یعنی جیو کو کرم کا بندھن دیہہ کے سنبندھ سے ہے جب وہ جیو ایشور کی شرن ہوا ایشور کا دھرم اُسمین برتمان ہوگیا

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
न देता है किसीको पाप को नहीं पुन्य सुन्दर कृति सामर्थवान प्रभू
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ २५ ॥
... छिपा रक्खा ज्ञान को उसने मोह रक्खा है जीवों को

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہین کرتا اگیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ جیو موہ کو پراپت ہوگیا -

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
सत्ज्ञान से सो अज्ञान जिनका नाश होगया है आत्मा
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ २६ ॥
जिनको सूर्यवत् कर देता है परमारथ परमज्ञान का ... स्वरूप को

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہوگیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہین -

उसीमे मन लगानेवाला

तिसमेंही बुद्धी जिनकी
तद्बुद्धयस्त दात्मान स्तन्निष्ठा स्तत्परायणा: ।
और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छन्त्य पुनरा वृत्तिं ज्ञान निर्धूत कल्मषा: ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमनसे रहित से धोयेगये पाप

(۱۷) بھگوان میں ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اسی میں جنکی شردھا ہی آتما گیان سے پاپ انکے دور ہو گئے ہیں وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہیں۔

विद्या विनय संपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेहुये ऐसे ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पण्डिता: सम दर्शिन: ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चांडालमें एसे समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہیں وہ گاے اور ہاتھی اور کتا اور چنڈال سب میں برہم ہی کو دیکھتے ہیں۔

इहै वतै र्जित: सर्गो येषां साम्ये स्थित मन: ।
इसीलोक में उन्होंने जीता सृष्टीको जिनके समतामें है
निर्दोषं हि सम ब्रह्म तस्मा द्ब्रह्मणि ते स्थिता: ॥ १९ ॥
निर्दोष इसलिये में स्थित

(۱۹) جنکے ہردے میں سمتا ہے انھوں نے ہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا میں استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم میں ہی استھت رہتے ہیں۔

नहीं हरषित
न प्रहृष्येत् प्रियं प्राप्य नो द्विजेत प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुके प्राप्तहोने विषाद प्राप्ति अप्रियेवस्तुसे
स्थिर बुद्धि रसं मूढो ब्रह्म वि द्ब्रह्मणि स्थित: ॥ २० ॥
है मूढता रहित केजाननेमें ब्रह्ममें मिलजाना है

(۲۰) جو پُرش سکھ پا کر خوش نہ ہو اور دکھ سے گھبراوے نہیں وہی بدھی کو استھر کر کے برہم میں سما جاتا ہے۔

बाह्य स्पर्शेष्व सक्तात्मा विंद त्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके सवादमें पाताहै आत्माके को
स ब्रह्म योग युक्ता त्मा सुख मक्ष य्यम श्नुते ॥ २१ ॥
सो में मन लगाके अक्षय सुख पाते है

(۲۱) باہر کے سکھ کو تیاگ کر ہردے کا سکھ رکھتے ہیں برہم سمادھی ہی میں مگن ہیں وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔ آتما باہر کے بشیوں میں اسپرس نہیں کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے۔

येहि संस्पर्शजा भोगा दु:ख योनय एवते ।
जो विषयचयकरके उत्पन्नहुये भोग के स्थान है वेह सब
आद्यन्त वन्त: कौंतेय नतेषु रमते बुध: ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैंहे कुन्तीपुत्र न उनमें मन लगाते हैं पंडित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دکھ روپ ہیں بدھمان اسمیں من نہیں لگاتے ہیں کیونکہ وہ ہوتے ہیں اور پھر ہو چکتے ہیں۔

जो
शक्नो ती हैव य: सोढुं प्राक्छरीर विमोक्षणात् ।
सकता है इस लोकमें ही सहनेकी पहले शरीर के छूटनेसे
काम क्रोधो द्भवं वेगं स युक्त: स सुखी नर: ॥ २३ ॥
श्री से पैदा होता है जो वेगको योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پُرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے۔

योऽन्त जिसे आत्मा सुख
योऽन्त: सुखोऽन्तरा रामस्तथान्त र्ज्योतिरेव य: ।
जिसको अन्दर सुख है आत्मा ही विहार जिसे आत्मज्ञान प्रकाश है
स योगी ब्रह्म निर्वाणं ब्रह्म भूतोऽधिगच्छति २४
सो योग स्वरूप होके में लयहोजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جسنے آتما میں ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتما رام ہیں آتما میں ہی درشٹ رکھتے ہیں وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی میں پراپت ہوتے ہیں۔

लभन्त ब्रह्म निर्वाण" मृषयः क्षीरा कल्मषाः ।
छिन्न द्वैधाय ता त्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५ ॥

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیوں سے ہے دوبش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے انکے پاپ دور ہو گئے برہم نروان پدارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہیں۔

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यती चेत साम् ।
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदिता त्मनाम ॥ २६ ॥

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھوں نے اپنا چت بس میں کرلیا ہے آتما کو جانتے ہیں ایسے سنیاسی برہم میں سے ہیں چاروں طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہیں۔

स्पर्शान कृत्वा बहि र्बाह्यां श्च क्षुश्चै वांतरे भ्रुवोः ।
प्राणा पानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥

(۲۷) باہر کے بشے جنھوں نے چھوڑ دیے ہیں بھرکٹی میں دھیان رکھتے ہیں پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ میں آچار رکھتے ہیں یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو مساوی کرکے بھنوں کے وسط میں نظر ٹھہرا لیتے ہیں اور اجپا جاپ جپتے ہیں۔

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

چھو من پریم سوں اجپا جاپ	ہوٹ ہلے نہیں جیبھ چلے نہیں ہو جپ آپ ہی آپ
होट हिले नहीं जीभ चले नहीं होजप आपही आप	जपो मन प्रेम सों अजपा जाप ।
نکست پیٹھت ہوے اچارن ہنس ہنس کا جاپ	سرت سوانس کی پریت ہوئے جب مٹیں سکل سنتاپ
सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप	निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप
نابھ چڑھے اترے مستک سوں جوں مکڑی کی دھاپ	بھن اوپر بھن نیچے جاوے مانو بھولیں آپ
स्वरा ऊपर स्वरा नीचे जावे मानो भूलें आप	नाभि चढ़े उतरे मस्तक सें ज्यों मकरीकी धाप
انہد باجے دسوں بھانت کے سن لے آپ ہی آپ	اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کریں پن اور پاپ
अष्ट कंवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप	अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप
ادم اکشر من ٹھہرا رکھے مٹیں سکل ترے تاپ	ہنس نادست گرو بتلاوے کی سریام پرتاپ
हंसनाद सतगुरु बतलावे की श्री राम प्रताप	ओंकार मन थिर उर राखे मिटें सकल त्रयताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धि र्मुनि र्मोक्ष परायणः ।
विगते च्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एवसः ॥ २८ ॥

(۲۸) اندری من بدھ جنھوں نے بس میں کرلیے ہیں اچھا بھے کرودھ دور ہو گیا ہے مکت میں پرائن ہیں یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مُکتی چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے۔

भोक्तारं यज्ञ तपसां सर्व लोक महेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और　का
सुहृदं सर्व भूतानां ज्ञात्वा मां शांति मृच्छति ॥२६॥
उपकारी　मानकर मुझे　को प्राप्त होता है

(٢٩) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे
श्री कृष्णार्जुन संवादे संन्यास योगो नाम पंचमोऽध्याय: ॥ ५॥

اتی سریم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نربان پد کے ادھکاری ہین پر اوپکار کی برابر کوئی دھرم نہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے۔

چھٹا ادھیاے

آتم سنیجم جوگ برن

श्री भगवानुवाच ॥ अनाश्रित: कर्म फलं कार्यं कर्म करोति य: ।
आसरा रहित　करनेकेयोग्य　करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्नि न चाक्रिय: ॥१॥
सोई　है　है　अग्नित्यागा क्रियात्यागनेनहीं होता

(١) سریکرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کر کے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگن کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے۔

यं संन्यास मिति प्राहु र्योगं तं विद्धि पांडव । +जिसको
जिसको　इतिऐसा कहतेहैं उसीको योग जानो है
न ह्यसंन्यस्त संकल्पो योगी भवति कश्चन ॥ २॥
नहीं संकल्पके त्यागसे　होता है　कभी

(٢) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اُسیکو جوگ جان - کرم کا سنکلپ یعنی بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको
आरुरुक्षो र्मुने योगं कर्म कारणमुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी इच्छा करनेवाले　कहा है
योगा रूढस्य तस्यैव शम: कारण मुच्यते ॥ ३॥
कर्मयोगमें प्रवर्त होने तिसको समान　कहाजाता है
की इच्छा करनेवाले मुनि

(٣) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اِچھا رکھتا ہے اُسکو ابتدا مین کرم ہی چت شدھ کرنے کو کرنا چاہیئے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چت ہو گیا ہے اُسکو جوگارودڑھ کہتے ہین - تات پریہ یہ ہے کہ جو پُرش جوگ کے کرنے والے ہین اُنکو کرم کرنا ہی اوچت ہے جوگارودڑھ ہونے پر شانت چت ہو جاتا ہے

यदा हि नेंद्रि यार्थेषु न कर्म स्वनुषज्जते ।
जबनिश्चयपूर्वक करके इंद्रियोंके अर्थोंमें　इंद्रियोंके भोगमें प्रीत नहीं करता है
सर्व संकल्प संन्यासी योगा रूढस्त दोच्यते ॥४॥
सब को छोड़ के　में　कहाजाता है

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگا روڑھ کہلاتا ہے۔

उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं नात्मान मव सादयेत ।

(उद्धारकरे बढ़ावे / अपनी / आत्माको)

लक्षण योगः रूढ़ के — सहायक — अपनी आत्माको नीचे न गिरावे

आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मनः ॥५॥

शुद्ध पन जीव का — मलिन मन का बैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور بھائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے۔ اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی اتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تنماترا یہ سب آتما ہین ارتھات اتما دہ ہے جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح سے دوسری طرح کا کردیوے سروپ پر تنماترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھاہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے۔

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۰۵

جوگی جن رہین سدا ہرکھاے	بھگت جن چوگنو پریم بڑھاے (آستائی)
भक्त जन चौगनो प्रेम बढ़ाय	जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥
سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے	دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین مودادھکاے
दिन प्रति मगन ध्यान प्रभूपदमें रहे मोद अधिकाय	सदा रहें लौलीन प्रेममें आनन्द मन अनुमाय
نو دروازے رچے دیہہ کے ادبھت نگر بساے	ٹھانو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے
ठांव २ पर देव बिराजें रचना कही न जाय	नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय
منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بھلاے	ہنس ہنس کو شبد ہوے یہان کوئی برلا چت لاے
हंस २ को शब्द होय तहां कोई बिरला चित लाय	मंत्र लेन सद्गुर को ढूंडें अजपा जाप भुलाय
بین ستار پکھاوج کارن چارون دش بھرماے	اہند باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے
अनहद बाजे बजें देहमें तिनको दियो भुलाय	बिन सितार पखावज कारन चारों दिश भिरमाय
پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے	دوجے دہی چون چون کی بانی سن لے دھیان جماے
दूजे वोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय	प्रथम शब्द चिड़िया का जैसे चूं का शब्द सुनाय
گھنٹ ٹنکور تیسری سنیے شنکھ کو کہہ پن آئے	پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے
पंचम हो झनकार बीनकी छटे ताल समुझाय	घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख गोरख पुन आय
سپتم بنسی دھن اور آٹھوین شبد پکھاوج آے	نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے
नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय	सप्तमें बंशी धुन और आठवें शब्द पखावज आय

گیان ونت سگرو بتلاوے تو کو دے بہاے	دسوین سبد گرج بادل کی تپیر چیت لگاے
दसवें शब्द गरंज बादल की तिसपर चित्त लगाय	ज्ञानवंत सद्गुर बतलावे तोको देय बिहाय
ہنس نا دھمان جو جانے سو جوگی کہلاے	کہے سری رام یہ اہند باجے کوئی ستگرو بتلاے
कहै श्रीराम यह अनहद बाजे कोई सद्गुर बतलाय	हंस नाद महिमा जो जाने सो योगी कहलाय

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत ॥६
भाई और मित्र है आत्मा (मन) जिसने अपनी इन्द्रियों और मनको जीतलिया है होता है समान
जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(٦) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس مین کرلیا ہے اُسکا دل اپنا دوست ہے۔ جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اُسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتما ہی متر ہے اور آتما ہی شترو ہے۔

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः ।
मन और इन्द्रियको जिसने जीत लिया अन्तःकरण शान्त किये हृदयमें प्रकाश रूपसे वास करता है
शीतोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥७॥
सरदी गरमी और तैसेही मान अपमान को

(٧) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی شکھ دُکھ اُسکو سمان ہے اور مان اپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ارتھات من اور اندری جیتنے والے پرشانت کے ارتھ سنسار سے چیت ہٹانے والے کو سردی گرمی و مان اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेंद्रियः ।
और से तृप्त निरविकार इन्द्रीजित
युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म कांचनः ॥८॥
योगी वो कहलाता है समान लोहा सोना जाने

(٨) جو جوگی گیان بگیان مین پریت یعنی پرسن ہے جیتندری ہے جسنے اپنی اندریون کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृद जो बिना बदले की इच्छा के उपकार करे — सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बंधुषु ।
मित्र उ पंच द्वेषी को समान जाने
साधुष्वपि च पापेषु सम बुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥
और पापी में है विशेष कहते हैं

(٩) شترو متر اوداسین (جسکو شترو اور متر اور اپنا بھائی بند سمان ہین) اچھے کرم اور بُرے کرم والا دونون کو جو سمان جانے وہ اُس سے بھی سریشٹ ہے۔

* سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح ماں باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر و زن دوست آشنا بسر انکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اوداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والون مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدبست بھی اُسی کو کہتے ہین یعنے ثالث و پنچ جو اپنے تیر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے۔

योगी युंजीत सततमात्मानं रहसि स्थितः ।
योगाभ्यासी लगावे सदैव मनको एकान्तमें बैठके
एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः ॥१०॥
अकेले शरीर मन इन्द्रिय समेत वस करै सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(١٠) جوگ مین آرو ڑسدان ابستھر ایکانت استھان الیشور مین من لگا دے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑ کر چت آتما دیہہ کو بس مین کر کے جوگ کرے وہ جوگی ہے۔

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिर मा सन आत्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थान में बैठकर आसन और
नात्यु च्छ्रितं नाति नीचं चैलाजिन कुशोत्तरम् ॥ ११ ॥
न बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृग छाल कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے ازقسم کشا بچھا کر اسپر مرگ چرم (مرگ چھالا) اتھوا بیاگھر چرم (شیر کی کھال) اسپر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہووے اسپر نشچل یعنے بے حس و حرکت بیٹھے۔

بھجن متعلق اشلوک ۱۱۔ اشٹانگ جوگ راگ دیس سورٹھ

اشٹانگ جوگ رشی کہین بچار　　تپ پنج رشی منی جن ادھار
अष्टांग योग ऋषि कहें विचार　　तप पुंज ऋषी मुनि जन अधार
جس تس نہین یاکو کرنہار
जस तस नहीं याको करन हार

اتی کٹھن جوگ کہین منی نکاے　　یہ من چنچل جو بس مین آئے
अति कठिन योग कहें मुनि निकाय　　यह मन चंचल जो वस में आय
جوگی آنند سکھ لیے اپار
जोगी आनँद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جماے　　دوجے پرانایام مین من لگاے
शुचि भूमि निरखि आसन जमाय　　दूजे प्रानायाम में मन लगाय
تیجے بتلایو پرتیا اہار
तीजे बतलायो प्रत्या अहार

یہ تین جوگ کے انگ بتائین　　اور پانچ نیم اس کے کہائین
यह तीन जोगके अंग बताय ।　　और पांच नियम इसके कहाय ।
یہ سپھل ہوئین کریا مرار
यह सफल होंय किरया मुरारि

یم نیم دھارنا اور سمادھ　　پنی دھیان برہم پورن اگادھ
यम नियम धार ना और समाध ।　　पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।
چت چنچل کو راکھے سنبھار
चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ مین جوگ دڑھ کرت دھیان　　تریتا مکھ دواپر جپ پردھان
सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान　　त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن پربھو سوجس چرتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन- प्रभु सुयश चरित्र लीला बखान

گیتا مین گیان کیو نند کمار

गीता में ज्ञान कहो नन्द कुमार

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्राणायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारना
८ समाधि

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
करके रोकके की को
उपविश्यासने युंज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥
अपने आसनपर बैठकर लगावे जोग आष्टांग आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اُس آسن پر من کو یکسو کرکے چیت اندریوں کی کریاون کو بس کرلیوے اور جوگ مین من لگاوے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला धारनकिये अचल बैठके
संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३ ॥
बराबर देखके अच्छी तरह अपनी और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाकके अगले नोकपर

(۱۳) دیہہ شریر سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جماے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
शांतचित्त जातारहा भय व्रतमें
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥
मनके संकल्प छोड़के मे मेरा ध्यान करे आसनपर बैठ मुझपरही अपना ठिकाना जानता है

(۱۴) شانت چیت بھے رہت برہم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چیت لگاوے وہی سادھ اور جوگی ہے

بھرکٹی دھیان (پد) بھجن متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

بھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پربھو من لاوین

सिद्ध आसन आसीन होय के ब्रह्म में ध्यान लगावें

ایڑی ایک دھرین سیون ڈھگ گُدا دوار بند کرہین

दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं

نابھ ہیٹھ کچھو کچھو نہ ڈھیلو من چنچل بس کرہین

नाभ तले पुन दोऊ हथेली ऊपर नीचे धरहीं

کچھک کھلی اور کچھک مُندی دوؤ نین پلک ہلن لاوین

यहि विध बैठ आंग मुद्रा कर भृकुटी ध्यान लगावें

من چنچل ایک ٹھور راکھ کے شُن ٹیل ماہین کو لاوین

सुरति निरत जोगीजन एक कर ब्रह्ममें चित्त लगावें

ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پُتلی اپر چڑھاوین

कर अभ्यास शुद्ध मन जोगीजन अचरज दरसावें

سیدھ آسن آسین ہوے کے برہم مین دھیان لگاوین

भृकुटी ध्यान लगावें योगी या विधि प्रभु मन लावें

دوجو پانو نابھی تر رکھ کے سیدھے انگ سب کرہین

सड़ी एक धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं

نابھ تلے پن دوؤ ہتھیلی اوپر نیچے دھرہین

नाभि पीठ कछू खिंचो ढीलो मन चंचल वश करहीं

ایہہ بدھ بیٹھ ترانگ مُدرا کر بھرکٹی دھیان لگاوین

कछुक खुली और कछुक मुंदी दोऊ नयन पलक नहीं लावें

سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چیت لگاوین

मन चंचल एक ठौर राखके सुन्न मांहि लै लावें

کرین ابھیاس شدھ من جوگی بھو اچرج درساوین

यही विधि आसन कर आंखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

ل سن یعنے خلا یعنے آسمان ۱۲

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بہُر دیپ لو درسے یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہردیہ مین موتی برسے

प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बहुर दीपलो दरसे एही अभ्यास करे तें साधो हियमें मोतीबरसे

پُن وہی جوت چندر پُن سورج سکل تمر بھرم ناسے کہے سری رام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے

पुनि वोही जोति चन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निज स्वरूप परकाशे

(۱۵) جوگی اس پرکار جوگ کر من کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو یا کر پرسن چیت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اسکو مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

युंजन्नेवं सदाऽऽत्मानं योगी नियत मानसः ।
इसीभांत सदा आत्मामें मनलगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शांतिं निर्वाण परमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ २५ ॥
और पद मेरेह परम मुक्तको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہیں وہ جوگ نہیں پا سکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والوں سے جوگ ہو سکتا ہے۔

नअति
नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकांत मनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन । १६ ।
न वहुत सोनेवालेको न जागनेवालेको है

(۱۷) جو پُرش اہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہیں یعنے سادھارن کرم کرنے والوں کو جوگ آنند دینے والا دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے۔

परमात्मा से आहार
अर्थात न वहुत न थोड़ा
युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्मसु ।
विहार महनत करना और से सवकर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ २७ ॥
परमात्मा से सोना जागना होता है दूरकरनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہو جاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے

जब रोकेहुये चित्त अपनी आत्मामें स्थिर हुवे
यदा विनियतं "चित्त" मात्मन्येवावतिष्ठते ।
से
निःस्पृहः सर्व कामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ २८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے۔

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक विन हवाकेस्थानमें नहीं हिलताहै सोउपमा कही है
योगिनो यत चित्तस्य युंजतो योग मात्मनः ॥ २९ ॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्रचित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرے چت استھر ہونے مین سب اشیونکو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठानकरके आत्माको प्राप्त हुआ आनंदस्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवात्मना त्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥ २० ॥
जिस कालमें आ को देखता है आत्मामें पर नोष

(۲۱) جو سکھ اندریوں سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اُسکا آنند لے کر آتما کے تتو سے چت

(۲۹) جوگی آتما گیان پا کر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب مین اور سب پرانیون کو اپنے اندر دیکھتا ہے -

सर्वभूतस्थमात्मानं सर्वभूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियोंमें अपनी आत्माको स्थित देख और सब को अपनी आत्मामें
ईक्षते योगयुक्तात्मा सर्वत्र समदर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टी

(۳۰) جو مجھکو سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھتا ہے اُس سے مین جدا نہین اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ -

यो मां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सबमें सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥
जिसको मैं नहीं परास्त और वोह मुझसे दूर नहीं जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھکو سرب تر جانکر کہ مین سب مین بیاپک ہون میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت مین میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ مین ہی لین ہو جاتا ہے -

सर्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः । + एकताको प्राप्त
जो मैं देखे मुझे भजता है
सर्वथा वर्तमानोऽपि स योगी मयि वर्तते ॥ ३१ ॥
सब अवस्थामें सो मुझे वर्तमान है मुझमें

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اپنی طرح سب کے دکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤ نا سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौपम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्माकी उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
अथवा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھوسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپاے کہکے مجھ سے کہا میرے من چنچل مین جو چلائمان ہے استھر نہین رہے گا یعنے دل کے چلائمان ہونے سے اُسکے بنے رہنے کا استحکام نہین دیکھتا یعنے سہو ہو جانے کا اندیشہ ہے -

अर्जुन उवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समता करके हे श्री
एतस्याहं न पश्यामि चञ्चलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ॥ ३३ ॥
इसका कोई नहीं देखता हूं निश्चल स्थिती की स्थिरता कि मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل وچپل اور بلوان اور ادان (سرکش) ہے کہ میرے بچار مین اس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا کٹھن -

चञ्चलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । + मजबूत विषय
है यह हे प्रमथन करनेवाला वासना में जकड़ा हुआ
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
जिसको रोकना मानता हूं जैसे हवाको बांधना कठिन असम्भव

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن تمنے بہت ہی سچ کہا یہ من ایسا ہی چنچل اور چپل ہے پرنت بڑے جتن بیراگ اور بھگت کرنے سے قابو مین آجاتا ہے -

श्रीभगवानुवाच असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
बिना संशय यह मन कठिनतासे रोकलेना चलायमान है
अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
करके है ग से ग्रहण किया जासकता है

(۳۶) جنھون نے اپنے من کو نہ پکڑا اُس سے جوگ نہین ہو سکتا میری راے مین اسکا بس مین کرنا بہت

اوپاؤن سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा　　कभी नहीं स्थिर रहता है
असं यतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है　मन　से　कठिनतासे प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ३६॥
मन वसमें करनेवाला यत्न करने प्राप्त हो सकता है　उपाय करके

ارجنؔ نے کہا (۳۷) جنکی سردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہی
اورستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः ।
नहीं प्रयत्न श्रद्धा से युक्त क्रिया जिसने " से चलायमान होगया　+ गतिको जाता है
अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७॥
नहीं प्राप्त हुआ और　तो कौन　होती है　प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اسکو کچھ آسرا
ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش ہان ہوجاتے ہین

+दोनों ओरसे कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति ।
क्या वह उभय　भ्रष्ट　होगया बादलके टुकड़ेके समान नाश होजा है
अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ।३८॥
आधाररहित है　अज्ञानी मंद बुद्धी के मारगसे

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دور کیجیے ہے کرشن جی تمھارے سوا اس سندیہہ کا دور کرنے والا کوئی نہین
دیکھتا ہون -

है　दूर करने योग्य　अशेषेन
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः ।
इसमें　को　छेदन करनेके योग्य भू न सयेन
त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ।३९॥
तुम्हारे सिवय यह "　दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش
شبھ کرم کرتا ہے وہ ہرگز درگتی کو پراپت نہین ہوتا -

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते ।
हे　नहीं इस लोक　न परलोकमें　उसका नाश होता है
नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४०॥
नहीं "　शुभ कर्म करनेवालेका कभी　को　जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو پن کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر
وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین -
خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے
ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین -

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः । समयतक
प्राप्त होकर　कृत लोक में　निवास करके बहुत वर्षतक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ।४१॥
पवित्र जनो धनवानके घर　जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم درلبھ ہے -

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् ।
या "　योके　में पैदा　बुद्धिमान
एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ।४२॥
यह निश्चय　में　जब ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہوکر پورب سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر اپنی سدھی پراپت ہونے کے لیئے

جتن کرتے ہین۔

तत्रतं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् ।
तहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्याके हतुसे पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشئیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا رکھ کے شبد برھم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपिसः ।
पहले अ से वे प्राप्त होताहै वेबस होके
जिज्ञासुरपि योगस्य शब्द ब्रह्मातिवर्त्तते ॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला से वर्तमान रहताहै – बेदोक्त फलसे विशेष पातौहै

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमनकरताहुआ पाप रहित होगयी
अनेक जन्म संसिद्धः स्ततो याति परांगतिम् ॥४५॥
करके से पूरा उसकेपीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپیسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسیلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालोंसे उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میری نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری راے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھگتی پرم پریشٹھ ہے اور مین بھگت کے بس ہون۔

+ पुरुषोंमें योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । + मुझमें प्राप्त हुआ अंतर
श्रद्धावान् भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥ आत्मा से
है जो मुझे सो मेरे मतमें उत्तम तम है

اتی شری مہابھارتے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شبھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوئے کشٹ سادھتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچتے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اُتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین انکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگ آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیئے بیکشادی سے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہین بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ہے ادتم گتی کو پراپت ہو جاویگا ۔

ساتوان ادھیاے

گیان بگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्त मना: पार्थ योगं युंजन्मदाश्रय: ।
मुझमें लगा है मन जिसका आत्म योग का मिलानेवाला मेरा है आश्रय पर

असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥ १ ॥
बिना संदेह सम्पूर्ण मुझको जैसे जानेगा सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آشرا کرے اور مجھ ہین ہی من لگا دے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اُسکو نشچے کرکے بیورے وار کہتا ہون سُن ۔

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञान मिदं वक्ष्याम्य शेषत: ।
ज्ञान जो शास्त्र के पढ़ने से जाना जावे विज्ञान सहित कहता हूं सम्पूर्ण

यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्य मवशिष्यते ॥ २ ॥
जिसके जानने से इस लोक में और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تمسے کہتا ہون اِن دونکو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا ہے خلاصہ ۔ گیان شاسترون کے پڑھنے سے اور بگیان انبھو جو من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے ۔ اِن دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये ।
आदमियों में हजारों कोई यत्न की उपाय करता है केवास्ते

यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्वत: ॥ ३ ॥
यत्न करनेवालों में कोई कोई मुझको जानता है तत्व से यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سِدھی کے لیے جتن کرتا ہے اُن ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے ۔

भूमिरापोऽनलो वायु: खं मनो बुद्धि रेवच ।
पृथ्वी जल अग्नि हवा पवन आकाश मन और ही

अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृति रष्टधा ॥ ४ ॥
अहंकार यह मेरी जुदा २ आठ प्रकार की है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل، بایو، اگن، آکاش اور من بدھی اہنکار ۔ اِسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेय मितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे परां ।
अपरा और परा इससे यह और भी अन्य जानो

जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥ ५ ॥
रूप भई हैं यही धारण करती है को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنیٰ ہے ۔ اسکے سوائے دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے ۔

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणि त्युपधारय ।
यही दोनों प्रकार की प्रकृती सब संसार को किये हुये है

अहं कृत्स्नस्य जगत: प्रभव: प्रलय स्तथा ॥ ६ ॥
मैं पैदा करनेवाला का स्वामी करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا ہے

لہ سدھی یعنی آتما کا جاننا ۱۲ علہ پانچ گنون گندھ یعنی بو، جل مین رس، اگنی مین روپ، پون مین سپرش، آکاش مین شبد اور من مین اہنکار اور بدھی مین ست یعنی حقیقت کو جاننا ۱۲

اور مجھ مین ہی لے ہو جاتا ہے

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय ॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझ में सब यह पिरोये हुये हैं जैसें सूत में जवाहर मणिके दाने.

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی مین پرو دیا ہوا ہے جس طرح تاگے مین موتیون کے دانہ پروے ہوئے ہوتے ہین۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः ॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥
जल में रस मैं हूं स्वाद मैं हूं जल में प्रकाश मैं हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों में आकाश में बल नरों में

(۸) ہے ارجن جل مین رس روپ مین ہی ہون سورج اور چندرمان مین جوت مین ہی ہون سب بیدون مین پرنو (اونکار) مین ہون آکاش مین شبد مین ہون۔ منشون مین پرشارتھ (طاقت اور مردانگی) مین ہون۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ९
पवित्र हूं में हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपेश्वरियों में

(۹) پرتھی مین جو اُتم سگندھ ہے وہ مین ہی ہون اگن مین جو تیج اور پرکاش ہے وہ مین ہون سب جیودن مین پران مین ہی ہون تپشیون مین تپشیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् ॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् १०
मैं हूं प्राणियों में जानो सदैव से हूं मानों में हूं तेजधारियों में

(۱۰) ہے ارجن مجھوت اُرتھات پرانیون مین تیج روپ مین ہون۔ عقلمندون مین بدھی (عقل) مین ہی ہون تیجسویون مین تیج روپ مین ہون۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम् ॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥
हूं वानों में हूं से रहित धर्म के विरोधी+ पुरुषों में हैं श्रेष्ठ

+ अपुनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) ہے بھرت بنسی ارجن طاقتوردین زور اور طاقت مین ہون جو خواہش اور شوق سے بری ہے اور انسانون مین وہ خواہش ستوگنی ہون جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو مین ہون۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये ॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥१२॥
यह जो सतोगुण का भाव है और रजोगुणी तामस मुझ से ही तिनको जानो. नहीं उन में. वह मुझ में हैं मैं उनमें नहीं हूं.
शम दमादि चारों साधन रजोगुण यश अभिमान. तमोगुण शोक निद्रा.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیون کے مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہین مین انکے آدھین نہین وہ سب میرے آدھین ہین مین اُن مین مقیم نہین ہون وہ مجھ مین مقیم ہین۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत् ॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् १३॥
तीनों गुण मयी भावों से इन से हुआ सब यह अचेत अज्ञान नहीं जानता है मुझ को जो अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینون بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ مین سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو اُنسے برتر ہون

اور کبھی نہیں بدلتا ہون کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीममभायादुरत्यया॥मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते॥ १४ ॥
अलौकिकआश्चर्य मेरी कठिनतासे मेरेही जो शरणमें वह तरजाता है
आदिशक्तिनिश्चय पारहोनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گُن مئی ٹیڑھی اور دُستر ہے اس عجیب صفائی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے ترنی نہین جاتی جو میری شرن آتے ہین وہی تر جاتے ہین۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराऽधमाः॥माययाऽपहृतज्ञानाआसुरंभावमाश्रिताः१५
नहीं मुझ पापकरनेवाला प्राप्तहोते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करते
मुझको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہین پا سکتے ہین جو مایا مین لپت ہو رہے ہین گیان سے رہت راجسی بھاؤ مین پراپت ابھمان اور کرودھ و اہنکار مین بھرے ہوئے ہین وہ میرا سمرن دھیان نہین کرتے ہین وہ مجھکو نہین پراپت ہو سکتے ہین۔

४ प्रकारके
चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन॥आर्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ १६॥
४ चारप्रकार भजते हैं मुझे जनजो पुण्यवान् हे अर्जुन १ आरत २ जिज्ञासु ३ अर्थार्थी ४ ज्ञानी
केभक्त जोकष्टमें निष्काम जोअपनेम ज्ञान के
यादकरें. यादकरने नलबके लि प्रकारसे
वाले. येयादकरें. प्यार करनेवाले.

(۱۶) ہے ارجن شکرتی پرش یعنی نیکیا تما لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہین۔ آرت۔ جو بیماری اور کشٹ وغیرہ مین میرا بھجن کرتے ہین دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہین تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते॥प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७
तिनमें सबका अद्वैतनामें अधिकप्रिय हैं हैं उनके अर्थ वह भी प्रिय हैं.
नेवाले

(۱۷) ان سب مین گیانی سرشیٹھ ہین کیونکہ سدا ہی ساودھان ہو کر مجھ مین من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہین وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہین اور مین اُنکا پیارا ہون۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्॥आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८
श्रेष्ठ हैं चित सारे हैं ते सी आत्मा मेरी मैं. भलीप्रकार हैं मुझमें ज्ञानी उत्तम गति को
है. प्राप्त होते हैं.

(۱۸) یونتو چارون پرکار کے بھگت اچھے ہین پرنت گیانی کو تو مین اپنی جان سمجھتا ہون کیونکہ وہ یکت آتما (صاحبدل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہین ہے

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते॥वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः॥ १९॥
बहुत से केअन्त में मुझे प्राप्तहोते सब वासुदेव क्या ऐसा सी है.
हैं. एक हैं

(۱۹) بہت جنمون کے انت مین شدھ انتھ کرن ہو کر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہین کہ باسدیو ہی سرب سر بیاپک ہے ایسے مہاتما اور اُنکا ملنا دُرلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाःप्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः॥तंतंनियममास्थायप्रकृत्यानियताःस्वया॥२०॥
कामना जिस२ हरागया शरणहोते दूसरे की वे ते देवताओं के स्थित नियम में अपनी पिछली
से की हैं वस्था नियम में प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشون سے موہے جاکر جو پُرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیمون کا سہارا لیکر اور دیوتاؤن کو پوجتے ہین وہ اپنی کامنا مین بندھے ہوئے پوجتے ہین -

योयोयांयांतनुंभक्तःश्रद्धयार्चितुमिच्छति॥तस्यतस्याचलांश्रद्धांतामेवविदधाम्यहम् २१
जो जो जिस२ देवता भक्तहैं के से पूजतेहैं सच्ची श्रद्धा से तिस२ को उसकी दृढ़ कर देता हूं. की

(۲۱) جو جو منش جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہین مین اُسی دیوتا کے اندر بیاپک ہو کر اُسکی شردھا کو ڈرھ کرتا ہون -

सतयाश्रद्धयायुक्तस्तस्याराधनमीहते॥लभतेचततःकामान्मयैवविहितान्हितान् २२
सो उस से तिस आराधन की इच्छा करता है पाते हैं तिस अपनी ना को मेरी दी हुई हित की कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادین پاتے ہین جو میری دی ہوئی ہین -

अन्तवत्तुफलंतेषांतद्भवत्यल्पमेधसाम्॥देवान्देवयजोयान्तिमद्भक्तायान्तिमामपि॥२३
नाशवान है तिनका थोड़ी अल्प बुद्धि वाले ताओं में पूजने वाले मेरी भक्ति पाते हैं पाते हैं मुझे

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بُدھ تھوڑی ہے) اُنکو اُنھین دیوتاؤن کے دوارا وہ پھل دیتا ہون جو تھِر نہین رہتا ہے یعنے ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤن مین دیوتاؤن کے پوجنے والے ملتے ہین اور جو میرے بھگت ہین وہ مجھکو پاتے ہین -

अव्यक्तंव्यक्तिमापन्नंमन्यन्तेमामबुद्धयः॥परंभावमजानन्तोममाव्ययमनुत्तमम् २४
अव्यक्त निर्गुण मूर्तिमान होगये हैं मूर्ति ने सद मानते हैं मुझे समझते हैं बिना बुद्धि वाले मेरे भाव को हैं कि मैं हूं अविनाशी उत्तम हूं.

(۲۴) میرے ابیکت (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بُدھی والے پُرش سروپ وان جانتے ہین اور میرے ابناشی پرم اوتم بھاؤ کو نہین جانتے ہین -

دوسرے ارتھ ـ مین بغیر شکل و صورت کے اور میرے رتبہ اعلیٰ کو کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے

नाहंप्रकाशःसर्वस्ययोगमायासमावृतः॥मूढोयंनाभिजानातिलोकोमामजमव्ययम् २५
नहीं मेरा प्रकाश सबकी यों योगमाया से ढका हुआ है कि अज्ञानी नहीं हैं मैं मैं अविनाशी हूं

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا اسشریہ ہر کسی کو معلوم نہین ہوتا جنکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجرامر) کو نہین جانتے ہین -

वेदाहंसमतीतानिवर्त्तमानानिचार्जुन॥भविष्याणिचभूतानिमांतुवेदनकश्चन २६॥
जानता हूं जो व्यतीत हुआ जो है जो होने वाला है मुझको नहीं जानता कोई

(۲۶) ہے ارجن جو منش اب موجود ہین یا پہلے ہو گئے یا آئندہ ہونگے اُن سب کا حال مین جانتا ہون میرے

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत॥सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप॥२७॥
इच्छा वैर उत्पन्न हुये सुख दुःख मोह को पाता है

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ اور غفلت مین پہنستا ہے۔

येषांत्वन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम्॥तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः२८
जिनका जातारहा पाप मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ اُنکا دُور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये॥तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं२९
बुढ़ापा और से छूटगये मेरे आसरे उपाय करते हैं तत्पद को जानते सुकर्म संपूर्ण

(۲۹) جو پُرش جرا۔ مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہو کر و پاے دکوشش) کرتے ہین وہ اُدھیاتم برہم۔ کرتم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः॥प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः३०
(सब अधिभूत) (अधिदेव) मुझ संपूर्ण जगत रूप सबका देव जो जानता है चलते मरते वक्त समय मुझे जान लगावे मन

(۳۰) جو پُرش ادھی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین اُنکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک سادو دھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः॥७॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اِس ادھیاے مین اپرا اور اپرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اُپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون جڑا اور اجڑ جڑا اور چیتن سب مین میرا پرکاش دیکھو جو پُرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر اُنکی اوپاسنا کرتے ہین اُن دیوتاؤن مین مین اُنکی سردھا کو ڈرھ کرتا ہون پرنتو اور دیوتاؤن کی اوپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اوپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑا جاتا ہے جو منش اُس مایا سے نورت ہو کر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن اور نجات جنم مرن کے دُکھ سے پار ہو جاتا ہے۔

آٹھوان اُدھیاے

مہا پُرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच॥ किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ॥
क्या है तत्पद क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते॥ १ ॥
क्या है नकहोताहै अधिदेव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہین۔

अधियज्ञःकथंकोत्रदेहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकालेचकथंज्ञेयोसिनियतात्मभिः २ ॥
क्या कहा में है चलते समय में क्या जाने मन स्वात्मवश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اِس دیہی مین کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے جسنے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے۔

श्रीभगवानुवाच॥

अक्षरंब्रह्मपरमंस्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥भूतभावोद्भवकरोविसर्गःकर्मसंज्ञितः॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर कहते हैं और वस्तु को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करनेवाला त्याग कर्म संगत है.

(۳) سری بھگوان کا بچن ۔ اکشر کو برہم کہتے ہین یعنی جسکو زوال نہین وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اُسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کرکے سکھ دکھ کے بھوگ مین برتمان ہے وہی اُدھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤن کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے۔

अधिभूतंक्षरोभावःपुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोऽहमेवात्रदेहेदेहभृतांवर॥ ४ ॥
यह शरीर नाश होने वाला विराट जो सब में व्यापक हैं मैं हूं इस में धारियों में उत्तम

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر مین بھنگ (فنا) ہوجاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے سریشٹھ بدھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر مین مین ہون۔

अंतकालेचमामेवस्मरन्मुक्त्वाकलेवरम्॥यःप्रयातिसमद्भावंयातिनास्त्यत्रसंशयः ५
अंत में जो मुझको * करता छोड़ता है देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال مین میرا دھیان کرتے ہوے اِس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملجاتا ہے اسمین کچھ شبہ و شک نہین۔

यंयंवापिस्मरन्भावंत्यजत्यन्तेकलेवरम्॥तंतमेवैतिकौन्तेयसदातद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस २ अथवा जि जिस २ पदार्थ सुमरते हुवे छोड़े है देह को तिस २ वस्तु को इस को स्मरण करते हुवे

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مر جاتا ہے ۔ ہے کنتی پتر (ارجن) اُس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے۔

तस्मात्सर्वेषुकालेषुमामनुस्मरयुद्ध्यच॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७ ॥
इसकारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چت مجھ مین سمرپن (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہوجاوے گا۔

* जो आत्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेनचेतसानान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से * दूसरे में न लगे.

परमं पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چیت اسی مین لگانے سے میرا سروپ پرب برھم پرم پرش دِب روپ پراپت ہوتا ہے۔

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्य धातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९

(۹) مین ہی کوئی شاعر ہون۔ مین ہی سربگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پرانا (قدیم) مین ہون۔ سب کو آگیا کرنے والا سورج کے سمان تیجدھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक् स तं परं पुरुषमुपैति दिव्यम् १०

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکُٹی (بھوؤن) مین دھیان دھرتا ہے وہ پرم پرش کو پاتا ہے۔

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نِشچل کرکے بھگت جوگ سے بھوؤن کے مدھ سوانس کو روک کر سربگیہ پرانا سب کا آگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈرِڑھ رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پرش دِب روپ کو پاتا ہے۔

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः ॥ यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११

(۱۱) بید کے جاننے والے جسکو اکشر کہتے ہین جو ابناشی ہے اور جسکو برھم چرج دھارن کرنے والے چاہتے ہین اُس پدوی کو تیرے آگے برنن کرونگا۔

دوسرے ارتھ۔ جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہین ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہین وہ لوگ بے تعلق جسمین وصل ہو جاتے ہین جسکی خواہش برھم چرج کرنے والے کرتے ہین وہ مقام تجھے سناتا ہون۔

सर्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम् १२

(۱۲) جسم کے سب دروازون کو بند کرکے من کو ہردے مین روکے پران کو مستک مین رکھ کر جوگ دھارنا مین استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यः प्रयाति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम् ॥ १३ ॥

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا مجھکو نت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنے موکش پاتا ہے۔

अनन्यचेता:सततंयोमांस्मरतिनित्यश:।।तस्याहंसुलभ:पार्थनित्ययुक्तस्ययोगिन: १४।।
और दूसरी तरफ़ न देखे सदा जो मुझे स्मरणकरे तिसको मैं हूं है लगा है मैं

(١٤) ہے ارجن استھر من ہوکر جو مجھکو ہر روز جپے اور میرا دھیان کرتا ہے وہ جوگی جوگ مین مگن مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے -

मासुपेत्यपुनर्जन्मदु:खालयमशाश्वतम्।। नाप्नुवन्तिमहात्मान:संसिद्धिंपरमांगता:।।१५।।
मुझे पाता है दूसरेजन्मको के घर सदानरहनेवाला नहींपाता है हे महात्मन् परम सिद्धि को पहुंचे हुवे

(١٥) مہا پرش (صاحب کمال) میرے بھگت پرم پد پاکر مجھ مین لین ہوتے ہین پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہین -

आब्रह्मभुवनाल्लोका:पुनरावर्तिनोऽर्जुन।।मामुपेत्यतुकौन्तेयपुनर्जन्मनविद्यते।। १६।।
ब्रह्मलोक लोक तक | फिर आना पड़ता है मुझे पाकर फिर जन्म नहीं होता है.
जितने लोक हैं सबमें है.

(١٦) برہم لوک تک جتنے لوک ہین وہ گردش مین رہتے ہین یعنی ان سب مین سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے - ہے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہین پاتے ہین -

یہان برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہین - بھور لوک انترکش لوک اسکو بھور لوک بھی کہتے ہین - سُرلوک جسکو ماہیندر لوک بھی کہتے ہین - مہر لوک جسکو پراجاپتہ لوک بھی کہتے ہین - جن لوک تپ لوک ستیہ لوک - ان تین لوکو نکو برابر لوک بھی کہتے ہین -

بھور لوک مین ١٤ لوک حسب ذیل لکھے ہین اول ٦ مہانرک - مہاکال - امبرش - رورو - مہارورو - کال سوتر - اندھ تمس - دوسرے سات پاتال - مہاتل - رساتل - اتل - سوتل - وتل - تلاتل - پاتال - اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہین جمبو دیپ - شاک دیپ - کش دیپ - کرونچ دیپ - شالمل دیپ - گومیدھ دیپ - پشکر دیپ - ساتون دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمدر بھرا ہوا ہے بیچ مین ٹاپو ہے اُسکو دیپ کہتے ہین -

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणोविदु:।।रात्रिंयुगसहस्रान्तांतेऽहोरात्रविदोजना:।। १७।।
हज़ार तक दिन ब्रह्मा का दिनजानो रातभी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले
(अहर दिन)

(١٧) سہنسر جگ تک برہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہین اُسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہین اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین جگون کا حال دیباچہ پستک ہذا مین مفصل درج کر دیا ہے -

अव्यक्ताद्व्यक्तय:सर्वा:प्रभवन्त्यहरागमे।।रात्र्यागमेप्रलीयन्तेतत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ।। १८।।
माया से बिना स्वरूप मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (अहर आगमे) दिनके आने पर रात आने पर प्रलय होजाते अव्यक्त पुरुष में लय होते हैं.

(١٨) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوسی ابیکت نام والے مین لے یعنے پھر غائب ہو جاتی ہے اسیطرح ابیکت جو یہ مایا ہے اُس سے بار بار یہ جیو اُتپن ہوتے ہین اور مر جاتے ہین -

भूतग्राम:सएवायंभूत्वाभूत्वाप्रलीयते।।रात्र्यागमेऽवश:पार्थप्रभवत्यहरागमे।। १९।।
प्राणियों का समूह इस तरह वह है बारबार लयहोजाता है रात होने पर पैदा होता है अहर आगे दिन होने पर

(۱۹) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہوکر رات ہوجانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥ यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०

परे इस अव्यक्त से हो हो सदा रहनेवाला यह जो सब प्राणि नाश पर नाश नहीं होता है.
का आत्मा — वह है यों के

(۲۰) اِس ابکیت بھاؤ یعنے موُرتی مان سے پرے ایک ابکیت سروپ رہت سناتن ابناشی اور یہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہین ہوتا ہے۔

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम्॥ यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥ २१॥

रूप रहित नाश न|जो कहा लिस आहु ही कहते जिस|प्राप्त नहीं लौटते हैं सो मेरा धाम है मेरा
होनेवाला|जाता है को हैं को|होके

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لازوال ابناشی بنایا ہے اسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہو کر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے۔

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया॥ यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२

परम सो भक्ति प्राप्त होता है अनन्य भक्ति जिसके भीतर स्थित हैं सब यह जगत.
से

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے - اَنن بھگتی سے مل سکتا ہے۔

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः॥ प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३॥

जिस काल में नहीं लौटकर योगी जन जाते हुये पाते हैं वह मार्ग कहूंगा मैं
अथवा मार्ग में आते हैं

(۲۳) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون۔

समान पक्ष

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्॥ तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४

की दिन ६ महीने मकर उत्तरायन सूर्य. उस काल में जाते हुये मैं के जानने वाले
की संक्रांति से मिथुन तक

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اُترائن مین جو منش شریر چھوڑتے ہین وہ برہم کو پراپت ہوتے ہین۔

اُترائن مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتاؤن کا دن۔

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्॥ तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५

अंधेरी रात पक्ष ६ महीने कर्क की संक्रांति से वहां की फिर जन्म लेते हैं
धन तक दक्षिणायन

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشنائن کے اُسمین جوگی چندرمان منڈل تک پہونچکر لوٹ آتے ہین - اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہونچکر پھیر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین۔

شنکا اشلوک ۲۵ - اعتراض - جوگیانی پرش دکشنائن مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُترائن مین مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا بربھا اور شبھ کرم جگ آدک کرنا بربھا رہا۔

اُتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اُسکو شکل پکش اور اترائن سمجھو اور اگیان روپ

چندرمان منڈل ... ۱۲۰۵

اہنکار کرشن پکش دکشنائن جانو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب برکش ولتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرمان کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کبتائی کا رہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس رہس کو سمجھتے ہین -

پرنت اُپنشدون مین ارتھات مہانارائن اور ریتری اوپنشدون مین دکشنابن اور اوترائن کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سرمہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم تیا جن نے جبکہ سرشیا پر بسرام کیا تو اوترائن سورج ہونے کا انتظار کیا شریر نہین تیاگا کہ دکشنائن سورج مین شریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آداگون بنا رہتا اسیلئے ۵۶ دن تک شریر نہین چھوڑا یہ مرجاد باندھی گئی کہ دکشنابن مین آداگون اور اوترائن مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کھاتے وہ اُترائن مین ہی شریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णेगती ह्येते जगतः शाश्वते मते ॥ एकया यात्यनावृत्तिमन्यया वर्त्तते पुनः ॥ २६ ॥
और की यह सदैव रहने वाली एक रस्ते से फिर नहीं आता है दूसरे से लौट आते हैं फिर (आवर्तते)
+ जन्म मरण को प्राप्त होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے -

नैते सृती पार्थ जानन्योगी मुह्यति कश्चन ॥ तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन ॥ २७ ॥
हे नहीं ये इनका ते मोह को कभी प्राप्त इस सब में में हो है
गों को हुये नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کھاتے ہین اسیلئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषु यज्ञेषु तपःसु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम् ॥ अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम् ॥ २८ ॥
पढ़ने से से से जो शास्त्र ने उत्तम कहे हैं इन सब का फल पुण्य जानकर परम पाता है आदि
फल मिलता है पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں مین لکھا ہے جوگی اُس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अक्षरब्रह्मयोगो नामाष्टमोऽध्यायः ॥ ८ ॥

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سو کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھوان ادھیاے

خلاصہ اِس ادھیاے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ و ادھیاتم و برہم کا برنن کر کے اوترائن اور دکشنائن سورج مین شریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سری مہاراج نے ارجن سے کہا ہے کہ جو منش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کر کے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پُرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نوان اَدھیّاے

راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे ॥
यह गुह्यतम कहता हूं गुणा में दोष न लगाने वाले

ज्ञानं विज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا۔

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥
ब्रह्म ज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سچ - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے۔

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्मस्यास्य परन्तप ॥ अप्राप्य मां निवर्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥
श्रद्धा रहित पुरुष हुये हैं इस का बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते हैं मौत मार्ग में

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین۔
پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیو جی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا نارشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو۔
دوسرا ارتھ - پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو بنانے والا۔

मया ततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानि सर्वभूतानि न चाहं तेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥
मुझसे परिपूर्ण यह सब रूपरहित मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं मैं उनमें स्थित हूं

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون - لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھے مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون۔

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥
नहीं रहते हैं मुझ में देखो मेरे योगमाया के (ऐश्वर्य) वैभव को जगत का पालनहार नहीं स्थित मेरा मन जगत उत्पन्न करने वाला

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھ کہ مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور سب سے اسنگ (علحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جانداروں مین استھت نہین ہون میری آتما جانداروں کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے۔

यथाऽऽकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्वत्रगो महान् ॥ तथा सर्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ॥ ६ ॥
जैसे आकाश में है हवा जगह उत्तम परिपूर्ण तैसे में रहते हैं मुझ में इसको धारणा करो

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چاروں طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور پھر جدا (یہ اچنبھے کی بات ہے) اِس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو ارتھات یاد رکھو۔

सर्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम् ॥
सब जगत में मैं प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥
के में फिर उनको केआदि में पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال مین سب پرانی مجھ مین ارتھات میری مایا مین لے ہوجاتے ہین جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہون۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः ॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८॥
अपनी माया में अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियों के मेरे लिये समूह को वश है के प्रारब्ध के वश

(۸) اپنی مایا کو گرہن کر کے سارے سنسار کو جو اپنی پرابدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہون۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय ॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु ॥ ९॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बांधते हैं सीनवत आसीन रहता हूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہین باندھ سکتے ہین اُنسے سدا اوداسی رہتا ہون۔
خلاصہ۔ ہے ارجن مین آزاد ہون مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے پست نہین ہوتے یعنے مین اُن سے بے تعلق رہتا ہون۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् ॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १०॥
मुझ साक्षीभूत को इच्छा से प्रकट करती है जगत को इस से नहीं और बार २ उत्पन्न होता है

(۱۰) جب مین ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہون تب ہی سارا سنسار چر اور اچر اُتپن ہوجاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔
دوسرے ارتھ۔ میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسمونکو پیدا کرتی ہے اسیوجہ سے یہ عالم گردش مین رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् ॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनु के आसरे मेरे परम को बिना जाने मुझे प्राणियों के ईश्वर को

(۱۱) ہے ارجن مجھکو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہین کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہین جانتے ہین کہ مین ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہون۔
اِس اشلوک مین صاف صاف برنن کردیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः ॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२
निरर्थक आशा वाले निरर्थ कर्म करने वाले. निरर्थ चित्त के हुये प्रभाव से प्रकृति से का आसरा किये

(۱۲) اُن مورکھون کی جنکا من ڈانواڈول ہے آسا جھوٹی اور نسپھل ہوتی ہین جو راچھسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہین کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः ॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे भजते हैं और मन से मुझे जान के का कारण अविनाशी जानके संपूर्ण करते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی پرکرتی (صفت رحمانی) رکھتے ہین وہ سرشٹی کا کرتا اور ابناشی جانکر میری یاد اور سمرن
* جو دیوتاؤن کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہین ۱۲

کرتے ہین۔

सततंकीर्त्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः॥नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते॥१४॥
सदा मेरा कीर्त्तनभजन पूजते हैं पूरी आज्ञा नमस्कार करते हैं मेरे जन सब काल में मन लगाये हुये
मेरा वेद पाठ करते हैं वाले

(۱۴) دِڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا اور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते॥एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम्॥१५॥
से कोई पूजते हैं उपासना एक समझ कोई अलग२ विराटस्वरूप सब तरफ से
करते हैं के मुख है मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کر کے میری اوپاشنا کرتے ہین کوئی میرا بسو روپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کر کے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहंक्रतुरहंयज्ञःस्वधाऽहमहमौषधम्॥मंत्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम्॥१६॥
मैं ही स्मार्त स्मृति यज्ञ हूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवन मैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ, वाजपेय, अश्वमेध आदि यज्ञ. + स्वधा वह शक्ति है जिससे पितृ पुष्ट रहते हैं ** कोई अन्न औषधि दान करते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः॥वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच१७॥
हूं मैं सारे का मैं हूं जानने ॐ मैं हूं तीन वेद
योग्य

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्त्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत्॥प्रभवःप्रलयःस्थाननिधानंबीजमव्ययम्१८
कर्म पालन स्वामी देखने स्थान भलाकर पैदा प्रलयकार अंत में वास करने का कभी न बदलने वाला
फल वाला नेवाला नेवाला स्थान बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا نواس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اُتپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدائش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच॥अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन॥१९॥
गर्मी करनेवा वर्षा करने बंद करनेवाला स्रजन करने वाला बरसाता भी मैं हूं. हूं मैं हूं सत असत मैं हूं
ला धी अमरतु वाला इंद्ररूप + किरणा सूर्य की होकर नियह बंद करने वाला वर्षा का

(۱۹) ہے ارجن سورج روپ سے سنسار کو تپانے والا اور مینہ برکھا کرنے والا اور اکرشن روپ (مادہ جاذبہ اور مادہ باردہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرت روپ مین ہی ہون۔ ست اور اَست سب میرا ہی روپ ہے

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयंते॥तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नंतिदिव्यान्दिविदेवभोगान्२०
तीनों वेद से मैं हूं करने पाप रहित की कामना करने वह के फल स्वर्ग में जाके भोगे देवताओं की देवताओं
यज्ञ करता वाला वाले समान के भोग

(۲۰) تینون بیدون کے بیرد سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کر کے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پرش سُرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور فش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति।।एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते२१।।
वे स्वर्ग के भोग भोग के घटने पर के में आते हैं इसी तीन तरह वेद के पर चलने वाले आवागमन पाते हैं इच्छावान नर.

(۲۱) اُس بکینٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سُکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین۔

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते।।तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२।।
भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت اننّ کرکے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین انکو جوگ کشیم ارتھات جوگ اور سدھی کلیان دیتا ہون۔

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः।।तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا انتر نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین۔

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच।।नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते।। २४ ।।
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौर से इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگون کا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا انتر نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین۔

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितृन्यान्तिपितृव्रताः।।भूतानियान्तिभूतेज्यायांतिमद्याजिनोऽपिमां२५
पाते हैं ता- ओं के को के पूजने वाले पितरों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پتروں کے پوجنے والے پترونکو۔ اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ انکو پراپت ہوتے ہین۔ جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین۔

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति।।तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः।। २६ ।।
तुलसी पत्र जल जो मेरे पूजते हैं भेंट करते हैं उसी भक्ति से दिया हुआ ग्रहण करता प्रसन्नताई से

(۲۶) جو سردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین (پیشکش کرتے ہین) مین اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون۔

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्।।यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे हे जो करो मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارتھ

سمرن کرو-

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः ॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८
भले बुरे से इस छूटजावेगा के से से होकर मुझे पहुंचजावेगा
तरह

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُنسے تم چھوٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤگے -

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः ॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९
सबस मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय जो वेहैं मेरे वह मुझ मैं उन में रहता है
मानेहै पियारा मुझे

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ.. جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین-

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् ॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३० ॥
जो कोई दुराचारी भी तो मुझे दूसरी तरफ़ उस को साधु समान मानने भली निश्चयपूर्वक उद्यम करने
हो मुंह न करके से योग्य जान लेना चाहिये भांति वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننّ بھاؤ ہی سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے-

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति ॥ हे कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१
जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا-

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम् ३२
हे मेरा आसरा लेके जो हैं पापी योनिवाले हो या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति
को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شُودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے-

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा ॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३
फिर क्या तो तैसे नहीं नित्य सुख इस में मुझे प्राप्त मुझे

(۳۳) دوج (براہمن) تو پنیا تما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر- اس سنسار کا سکھ انت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پرسن چیت)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४ ॥
मुझ में मन लगा मेरा भक्त मेरा ही पूजन नमस्कार करे इस तरह अपने लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंचजावेगा
हो आप को

(۳۴) مجھکو نمسکار (عاجزی سے) پوربک اور مجھ مین ہی من لگا- اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو-

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد راج بدیا گپت جوگ برنن نوان ادھیائے -

اس ادھیائے مین اپنی مایا سے سنسار کو اُتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤنکا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور ابدہی ادک مین اپنا روپ بنانا سورج اور چندرمان ادب سے سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور نرتا پوربک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان ادھیائے

श्रीभगवानुवाच ॥ ببھوتی جوگ

भूयएवमहाबाहोशृणुमेपरमंवचः ॥ यत्तेहंप्रीयमाणायवक्ष्यामिहितकाम्यया ॥ १ ॥
हे फिर भी　मुनो मेरे परम वचन　जो मैं तुझ प्रसन्न होने वाले की　भलाई की　कामना से इच्छा करने वाले से कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تمسے کہتا ہون -

नमेविदुःसुरगणाःप्रभवंनमहर्षयः ॥ अहमादिर्हिदेवानांमहर्षीणांचसर्वशः ॥ २ ॥
न मुझे जानते हैं　प्रभुताई न प्रभाव को　लोग अहं आदि सब　सब से आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع اُنکا مین ہون -

योमामजमनादिंचवेत्तिलोकमहेश्वरम् ॥ असंमूढःसमर्त्येषुसर्वपापैःप्रमुच्यते ॥ ३ ॥
जो मुझ अज　अनादि को जानता　का　बुद्धिमान पुरुष मरने　से छूट जाते हैं.
था　अज्ञान रहित　वालों में

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان پُرش مجھے ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहःक्षमासत्यंदमःशमः ॥ सुखंदुःखंभवोऽभावोभयंचाभयमेवच ॥ ४ ॥
असल असत　विद्या धीरजना　ऐसे ही
पहचानना　निश्चय

(۴) بدھ[1] گیان[2] سم موہ[3] چھما[4] ست[5] دم[6] (نفس کُشی) شم[7] (ضبط دل) سکھ[8] دکھ[9]- بھاؤ[10] ابھاؤ[11] بھے[12] اور ابھے[13]

अहिंसासमतातुष्टिस्तपोदानंयशोऽयशः ॥ भवन्तिभावाभूतानांमत्तएवपृथग्विधाः ॥ ५ ॥
सन्तोष　होती हैं यह भाव (हालत)　प्राणियों की　मुझ　अलग २

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف وایذا دینا) سمتا (راگ ودیش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جش اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھسے ہے -

७ महर्षि ४ ऋषि १४ मनु

महर्षयः सप्तपूर्वे चत्वारो मनवस्तथा ॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ६ ॥

मरीच १ अत्रि २ पहले १ सनक स्वायंभुव मनु १ ऐसेही मेरे भाव मनके भावसे उत्पन्न जिनकी चौदह लोक और प्रजा
अंगिरा ३ पुलह ४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उस में बस्ती है
क्रतु ५ प्रचेता ६ ३ सनातन उत्तम ३ रैवत ४
कश्यप ७ ४ सनत्कुमार चाक्षुष ५ वैव स्वत ६ सावर्णि ७ देवसावर्णि ८ ९ धर्मतामस ९ रुद्रसावर्णि १० ब्रह्मसावर्णि ११ देवसावर्णि १२ सावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار دن (سنکادک) اور منو میرے انس سے اور میرے دل سے پیدا ہوے اس لوک مین ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतान्विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः ॥ सोऽविकंपेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

इस सम्पत्ति और के को मेरे जो जानता है से वह नचलने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह

(۷) میری بھبوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نسچے وہ جوگی ہے اسمین کوئی شک اور سندیہ نہین ہے -

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्त्तते ॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भाव समन्विताः ॥ ८ ॥

मैं हूं का स्वामी वर्त्तमान है यह जानके मुझ पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ مین سب کا میدا ہون سب کا اُتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہین -

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् ॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

मुझ में चित्त लगाये हुये जनाते हुये मेरा कथन करते प्रसन्न होते हैं परमानंद को प्राप्त होते हैं

(۹) پران اور چت مجھ مین ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان اُپدیش کرتے ہوئے جو پُرش پرشن چت رہتے ہین -

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम् ॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १० ॥

उन्हीं सदा प्रेम युक्तों में जो ते हैं देता हूं तिन को जो मुझे पाते हैं

(۱۰) اس طرح میرے سمرن مین بھگت بھاؤنا سے جو پُرش مصروف رہتے ہین انکو مین بدھی جوگ دیتا ہون جس اُپاے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین

तेषामेवानुकंपार्थमहमज्ञानजं तमः ॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११ ॥

उन्हीं पर अनुकंपा के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुये करदेता हूं आत्म में स्थित से प्रकाशित हैं
हमरहीं सेहवय में स्थित होके | अहंकार अंधेरे को

(۱۱) ہے ارجن مین اپنی مایا مین آدیش کرکے کرپا درشٹی سے اگیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمتکار سے دور کردیتا ہون -

अर्जुन उवाच ॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान् ॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम् ॥ १२ ॥

आप हैं हैं करनेवाले हैं आप पुरुषोत्तम पुरुष सदा रहने वाले ज्योति रूप आदि अजन्मा व्यापक सबमें

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان اج اور ابناشی پرش آدہی دیوہین -

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥१३॥

(۱۳) دیورشی نارد جی است دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرب برہم پرماتما ابناشی کہتے ہین اور ایساہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥१४॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہین اسے ست مانتا ہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے ہے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن دیتون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥१६॥

(۱۶) نج بہوتی مفصل مجھ سے فرمائے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिंतयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिंत्योऽसि भगवन्मया ॥१७॥

(۱۷) ہے مہاجوگی آپ کا دھیان کرکے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔

(خلاصہ) ہے مہاجوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

(۱۸) جوگ بہوتی اپنی پھر مفصل فرمائے۔ کہ ہے دیوون کے دیو مجھکو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہین ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥
हंत ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यंतो विस्तरस्य मे ॥१९॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بہوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری دب بہوتی اننت ہین ان مین سے وتم بہوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

अ मध्यं च भूता नामंत एवच ॥ २० ॥

(۲۰) اے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیووں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے۔ سب سے آد ہوں۔ مدھ میں ہوں۔ انت میں بھی ہوں۔

	بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰	

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार

ہم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار — سب جیووں کے ہردے براجوں سب تیں ہوں ترادھار

मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार — सब जीवन के हृदय बिराजूं सब तें हूं निराधार

آدتین میں بشنو روپ ہوں تاراگن میں بھان — سام وید ویدون کے ماہیں اندری گن میں پران

आदित्यन में बिष्णुरूप हूं तारागरा में भान — सामवेद बेदों के मांही इंद्रीगरा में प्रान

مروتن ماہیں مریچ مُرت ہوں نکشترون میں چندر — رودرون میں شو شنکر جانو دیون ماہیں اندر

मरुतन मांह मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र — रुद्रों में शिव शंकर जानों देवन माहीं इंद्र

سب بسوون میں اگن جکش اور رکھشس ماہیں کبیر — مہرشیون میں بھرگو رشی ہوں پربتن ماہیں سمیر

सब बसवो में अग्न जक्ष औ राक्षसन मांहि कुबेर — महऋषियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन मांहि सुमेरु

سب ندیون میں گنگا جانو ساگر سرور ماہیں — اوم اکشرون کے ماہیں پیپل برکش ماہیں

सब नदयों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं — ओंक्षर क्षरन के माहीं पीपल बृक्षन माहिं

اوچی سروا گھوڑون کے اندر سرپن باسکی ناگ — ایراوت ہاتھن کے ماہیں جگن میں جپ جاگ

ऊची शरवा घोड़ो के अंदर सर्पन वासुकी नाग — एरावत हाथिन के माहि जगन में जपजाग

سدھن میں کپل دیو سب پکشن ماہیں سوپرن (نام گرڑجی) — پشون ماہیں سنگھ تم جانو دھاتن ماہیں سوورن

सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन माहीं सुपर्ण — पशुवन माही सिंह तुम जानो धातन माहीं सु

جدو بنس میں باسدیو اور ارجن پانڈون ماہیں — سب میں گپت پرگٹ موہی جانو کہو جہاں میں ناہیں

जदु बंसीन में बासदेव और अर्जुन पाडवन मांहि — सब में गुप्त प्रगट मोहे जानो कहो जहां मे नाहिं

سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہوں سدا نش کام — ششتر دھاری سبھے پرشوں میں نام میرا سری رام

सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम — शास्त्र धारी बिजई पुरषों में नाम मेरा श्रीराम ॥

आदित्या नामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविं रंशुमानं ॥ मरी
(आदति के पुत्रों में / में / हूं ज्योति में / सूरज / किरणधारी)
चिर्मरुता मस्मि नक्षत्राणा मह शशी ॥ २१ ॥
(वायु मरुत / हूं / नक्षत्रों में / चंद्रमा)

कश्यप जगत् पिता पुरुष और जगत् माता देवी अदति माता देवी जगत् का आदि मूल १२ पुत्र अदती के हुये उनमें से बाला विवे ... का अर्थ ... दश्ये धौकी मूल प्रकृती है इन्द्र और विष्णु भी कश्यप जी के पुत्र हैं प्रकृती महत्त अहंकार शब्द स्पर्श रूप रस गंध और बारह इस तरह हुये कि पांच से आओं के दो दो हालत बयान हुई गुप्त और प्रगट तो पांच से दस हुई उसमें महत और अहंकार मिला के सब १२ हुये जिसमें विष्णु नाम महतत्व का सब में प्रधान है।

۱۵ [illegible]

(۲۱) اوت ادیتات ماتا اوتی کے پتروں میں وشنو میں ہوں - پرکاشمان ستاروں میں سہسر کرن دھاری سورج میں ہوں مردتوں میں مریچ نام پون ہوں - نکشتروں میں چندرماں میں ہوں -

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ॥
इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدوں میں سام وید دیوتاؤں میں راجا اندر ہوں - اندریوں میں من میں ہوں - پرانیوں یعنے جسموں میں جان میں ہوں

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् ॥
वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥२३॥

(۲۳) رودروں میں شنکر - جکشوں اور راچھسوں میں کبیر ہوں - بسوؤں میں اگنی شکھروں میں سمیر پربت میں ہوں

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ॥
सेनानीनामहं स्कंदः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

(۲۴) ہے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت میں ہوں - سیناپتوں (سپہ سالاروں) میں اسکندھ ہوں - سروروں میں سمدر میں ہوں -

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् ॥ यज्ञानां
जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

(۲۵) مہرشیوں میں بھرگوجی ہوں - اکشروں میں اوم اکشر - جگوں میں جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزوں میں ہمالے پربت میں ہوں -

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ॥ गन्धर्वाणां
चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥२६॥

(۲۶) برکشوں میں پیپل کا برکش - دیورشیوں میں نارد - گندھربوں میں چترتھ - سدھوں میں کپل دیو منی میں ہوں -

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ॥
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ॥२७॥

(۲۷) (اسوں) گھوڑوں میں امرت کے ساتھ پیدا ہوا اوچی سروا گھوڑا - ہاتھیوں میں ایراوت منشوں میں راجا میں ہوں -

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ॥ प्रजन
श्चास्मि कंदर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

(۲۸) ہتھیاروں میں بجر - گئووں میں کامدھین گائے - پرجا کی اُپت کا کارن کام دیو سرپوں میں

باسکی ناگ مین ہون-

अनंतश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् ।।
पितॄणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ।। २९ ।।

(۲۹) ناگون مین اننت (شیش ناگ) جل کے رہنے والون مین برن مین ہون- پترون مین اریمان مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکمون مین جمراج مین ہون-

प्रल्हादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ।।
मृगाणां च मृगेंद्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ।। ३० ।।

(۳۰) دیتون مین پہلاد- بس کرنے والون مین کال- مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون-

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ।। झषाणां
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ।। ३१ ।।

श्री राम और परसराम शस्त्रधारियों

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور ششتر دھاریون مین سری رام چندر روپ میرا ہی ہے- جل کے جیون مین مگرمچھ- ندیون مین گنگا جی مین ہون-

सर्गाणामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ।। अध्यात्म
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ।। ३२ ।।

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا- وسط- انتہا- مین ہی ہون- ادھیاتم بدیا (علم افضل مین (برھم بدیا (علم خود شناسی) مین ہون- مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون-

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वंद्वः सामासिकस्य च ।। अहमे
वाक्षयः कालो धाताऽहं विश्वतोमुखः ।। ३३ ।।

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس مین دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہین داتا سنسار کا بنانے والا- بسوتومکھ سب مقامون مین موجود مین ہون-

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ।। कीर्तिः
श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ।। ३४ ।।

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستو مین پرانیون کا ادبھو (آیندہ کی پیدایش کا مخزن) استری گن مین سری باچک شبد (لفظ تانیث مین) نیکنامی لکشمی سرشٹی گفتا (نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون-

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् ।। मासानां
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ।। ३५ ।।

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھند- مہینون مین اگہن مہینا- رتون مین بسنت رت مین ہون-

जुआ हूं छली पुरुषों में
द्यूतं छलयतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ।। जयो
तेजवालों में हूं
ऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्वं सत्ववतामहम् ।। ३६ ।।

(۳۶) چھلی (قمار بازوں) میں جوا یعنے قمار۔ پیجوں میں تیج۔ جیتنے والوں میں جے (فتح) روپ اُودم کرنے والوں میں اُودم اور ست گنوانوں میں ستوگن میرا ہی روپ ہے۔
اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شنکا ہوگی کہ جوا بُری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دُور رہنا چاہیئے۔ جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام میں لانے ہیں وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان بُرائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام میں لایا جاوے تو وہ روگوں کا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے۔ اگن کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اُسمیں گر کے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کتنے کاموں میں اگنی سے فائدہ لیتے ہیں بس ہر فعل یا شئے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے بُرائی اور بھلائی قوت میں نہیں ہے اُسکے استعمال میں ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے۔

वृष्णि और जदु बंसियों — कृष्ण
वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पांडवानां धनंजयः ।। मुनी
हूं
नामप्यहं व्यासः कवीनां उशना कविः ।। ३७ ।।
शुक्राचार्य

(۳۷) جادو بنسیوں (برشن بنس والوں میں سری کرشن باسدیو پانچوں پانڈوں میں ارجن۔ منیشوروں میں بیاس جی اور کبتا (شاعروں) میں ادشنا کبی (شکرآچاری یعنے سکر جی) میں ہوں۔

हूं नकरनेवालों में — जय की इच्छा करनेवालों में, एकान्तो में मौन भेद न कहना
दंडो दमयतामस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम् ।। मौनं
में साम दाम दंड भेद — मौन
चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ।। ३८ ।।
राजनीति — वत

(۳۸) ڈنڈ دینے والوں میں ڈنڈ روپ۔ راج نیت اختیار سزا۔ راجاؤں میں تدبیر ملکی۔ گپت بستوؤں میں مون (اسرار میں خموشی) گیانیوں میں گیان میں ہوں۔

और भी
यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन ।। न तदस्ति
सब प्राणियों में जगत बीज रूप — हे अर्जुन नहीं है यह
विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ।। ३९ ।।
मेरे बिना — चलता

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) میں ہوں ایسی بستو جڑ اور براجر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہیں جسمیں میں نہ ہوں۔

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप ।। एष
नहीं है अन्त मेरी — है — यह तो
तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ।। ४० ।।
संक्षेप — कहा — का — मैंने

(۴۰) ہے ارجن میری دِبّ بھوتی (نادر جلووں) کی انتہا نہیں ہے یہ تو دِب بھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر میں نے تجھے کہا۔

जो जो — ऐश्वर्य
यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा ।। तत्त
लक्ष्मी — श्री — वायुक्त
देवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसंभवम् ।। ४१ ।।
तो मन — मेरी सत्ता — मेरे — के अंश से पैदा होते हैं

(۴۱) جو پرانی لکشمین اور بل سے سنجگت ہین وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہین یہ اچھی طرح جان لو
یعنے جو جو شے - کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

अथवा बहुने तेन किं ज्ञातेन तावार्जुन ।। विष्टभ्या
हमिदं कृत्सन मे कांशो न स्थितो जगत ।। ४२ ।।

(۴۲) ہے ارجن اِس سنسار کو ہے ایک حصہ سے مین نے نمودار کیا ہوا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सू ब्रह्म विद्यायां योग
शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति
योगोनाम दशमोऽध्याय:

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسوان ادھیا

اس ادھیاے مین ارجن کا بکھا دنورت ہوا اسکو پورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سریکرشن مہاراج کو پورن برھم پرماتما برنن کرتے ہین نشچے یہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہین اسلیئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بخ بھوتی کا برنن کیجیے اسکے اُتر مین مہاراج نے سنکشیپت بخ بھوتی کا برنن کر کے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤن کنر گندھرب ندیون پہاڑون پشوؤن آدک سب مین مین پرکاشمان سب جیوؤن مین جان برکشون مین ہریالی سب مین مین بیاپک ہون -

گیارھوان ادھیا

بسوروپ درشن

अर्जुनउवाच ।। मदनुग्रहाय परमं गुह्य मध्यात्म संज्ञितम् ।।
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ।। १ ।।

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم برنن کیا پوشیدہ اسرار علم خود شناسی برنن سے گئے میرا موہ دور ہوا -

भवाप्य यौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ।। त्वत्त:
कमल पत्राक्ष माहात्म्य मपि चाव्य यम ।। २ ।।

(۲) جیوؤن کی اُتپت اور لے (پیدایش اور فنا ہے) کنول نین سریکرشن جی! آپ کے مکھ سے مفصل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیر فانی کا مین نے سنا -

एव मेत द्यथात्थ त्व मात्मानं परमेश्वर ।। द्रष्टुमि
च्छामि ते रूप मैश्वरं पुरुषोत्तम ।। ३ ।।

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق! آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے -

لفظی اوتھ دیوم اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر برھما بشن رودر سے برتر - درشیوم دیکھنے کو
اچھا رکھتا ہوں آپ کے روپ کو ایشورم اور قدرت کو اے پرشوتم - مانتے ہو اگر

मानते हो देखने को हे प्रभो
मन्य से यदि तच्छक्यं मया द्रष्टु मिति प्रभो
योगियों के ईश्वर दिखादो अविनाशी रूप अपना
योगेश्वर ततो मेत्वं दर्शयात्मान मव्ययम् ॥४॥

(۴) جو آپ سمجھیں کہ میں اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہوں تو آپ اپنا اناشی روپ اے جوگیوں کے سرتاج دکھائیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
देखो मेरा हे सो अथवा हजारों
नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥५॥
के आकृति स्वरूप

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑوں ہزاروں طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو - جو پہلے نہیں دیکھیں تھیں -

देखो १२ आदिति के
पश्यादित्यान् वसून् रुद्रा नाश्विनौ मरु तस्तथा ॥
पहिले अश्विनी कुमारो वैसे ही ४९ मरुत
बहून्यदृष्ट पूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

(۶) دیکھو آدیتیوں بسوؤں رودروں اشونی کمار مروتوں کو اور بہت سے عجائبات کو جو تم نے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے -

एक जगह
इहैकस्थं जगत् कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥
इसी जगह देखो जगत
मम देहे गुडाकेश यच्चान्य द्द्रष्टु मिच्छसि ॥७॥

(۷) ہے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چراچر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر میں دیکھ

नही तू मेरे रूप को देख सकेगा अपनी प्रारब्ध से
न तु मां शक्यसे द्रष्टु मनेनैव स्वचक्षुषा ॥ दिव्यं चक्षु
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योग मैश्वरम् ॥ ८ ॥

(۸) تم مجھکو اپنی چرمی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکو گے میں تمکو دب نیتر (عجیب غریب آنکھیں) دیتا ہوں
اس دب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو -

دب جلکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے -

جوگ جو بیرونی چیزیں ہزاروں دنیا میں بھری پڑی ہیں بدھی سے انکو پہچانے -

ایشورم میرے ایشورج یعنی خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیجدھاری سورج چندرما اگن تیج نہ رکھتا ہو یعنی ان سبھوں سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشوریہ ہے

مہا جوگیشر یری جو جوگ کرنے والوں میں مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

ऐसा कहकर हे धृतराष्ट्र
संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वा मनो राजन महा योगेश्वरो हरिः ने
दर्शयामास पार्थाय परमं रूप मैश्वरम् ॥ ९ ॥ ईश्वरमयी रूप

سنجے نے کہا (۹) ہے راجہ دھرتراشٹر یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو پرم

اشجرج مئی روپ اپنا دکھایا۔

अनेक मुह नेत्र
अनेकवक्त्र नयन मने काद्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या
भरणं दिव्याने को द्यता युधम् ॥१०॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ اننت (بے انتہا) جس مین بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن بیشمار عجیب شکلین بہت سے زرق برق زیورون سے شوبھایان بہت سے نایاب ہتھیارون (استر شستر) سے سجا ہوا۔

अच्छे कपडे धारन किये हुये
दिव्य "माल्यां बर धर दिव्यग धान लेपनम् ॥ सर्वाश्च
सुगन्धी लगाये हुये
र्यमयं देव मनंतं विश्वतो मुखम् ॥ ॥११॥

(۱۱) عجیب مالا اور ہار آدک بستر و بھوشن اور عمدہ عمدہ عطرون سگندھیون سے سگندھت معطر بسو تو مکھ چارون طرف سے جنکے منھ تھا پرکاشمان جسکا انت نہین ہے۔

प्रकाश में होजावे युगपत तो कदाचित
दिवि सूर्य "सहस्रस्य भवेद्यु गप दुत्थिता ॥ यदि
उसी के समान प्रकाश उदय
भाः सहशी सास्याद्भास स्तस्य महात्मनः ॥१२॥

(۱۲) اگر آسمان مین ہزارون سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہون تو اُس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہین۔

एक जगह
तहा तत्रैकस्थं जगत्क त्स्नं प्रविभक्त मनेकधा ॥
इकट्ठे एकही विराजमान सम्पूर्ण जगत देखता हुआ
अपश्य द्देव देवस्य शरीरे पाण्डव स्तदा ॥१३॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانان پرکار کے ادبھت بھوتیون کو طرح طرح کی نیرنگیون سے اُس شریر پوتر (مقدس جسم) مین موجود دیکھا۔
لفظی معنی۔ اُسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤن کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر مین ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے۔

ततः सविस्मया विष्टो हृष्टरोमा धनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देव कृतांजलिर भाषत ॥१४॥

(۱۴) وہ سروپ دیکھ کر ارجن اشجرج کو پراپت ہو گیا رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔

देखता हूं हे मैं
अर्जुनउवाच ॥ पश्यामि देवांस्त व देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
नानाप्रकार के जीव
षसंधान् ॥ ब्राह्मणमीशं कमला सनस्थ मृषींश्च
अनेक समूह जी शिव के पर ऋषी
सर्वानुरगांश्च दिव्यान ॥१५॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤن کے دیو (سری کرشن جی) آپ کے شریر مین سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہون۔ چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج۔ ادبھج۔ جراینج۔ سویدج) کو دیکھتا ہون سرشٹی کے ایشور برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہون سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہون۔

अनेकबाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम्॥ को

नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے سریر مین ہزارون بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزارون آنکھین دیکھنے والا چہرہ ایسا شریر دیکھتا ہون جسکا اول آخر نہین معلوم ہوتا ہے بسو روپ۔

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतोदीप्तिमंतम्॥

पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوئے ہو۔ ہاتھون مین گدا اور چکر لیے ہوئے تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چارون طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہون جسکی ادپمان برنن نہین ہوسکتی ہے۔ نظر کام نہین کرتی آپ کی چمتکار کو نہین دیکھ سکتا ہون چارون طرف آپ کو دیکھ رہا ہون۔

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥

त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ مین آپ اباشی برم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اِس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو۔

अनादिमध्यांतमनंतवीर्यमनंतबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्॥ पश्यामि

त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम्॥१९॥

(۱۹) آد۔ مدھ۔ انت۔ آپ کے ایشرج کا نہین دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھین بے شمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہین (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہین) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہین۔

द्यावापृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। सब दिशाओंमें

दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف مین آپ محیط ہین آپ کے ادبھت تیج والے اِس سروپ سے تینون لوک کانپتے ہین۔

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो

गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः पुष्कलाभिः॥२१॥

(۲۱) یہ دیوتاؤن کے سموہ آپ کی سرن مین کوئی ڈر سے بھیت ہوکر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہین بعضے رشی اور سدھ گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہین۔

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च।

गंधर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे॥२२॥

११ रुद्र

१मन्य २मनु ३महीनस ४ महान ५शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्धरेता ८भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२ध्वत

अदितिपुत्र १२ अर्यमा १धाता २ मित्र ३ वरुण ४ इन्द्र ५ विवस्वान ६ पूषा ७ पर्जन्य ८ अंशुमान ९ भग १० त्वष्टा ११

विष्णु १२

(۲۲) رودر - آدیتہ سورج بسو اور سادھ گن (ستھ پُرش) بسو یدیوا — اسونی کمار مرت - پتر گندھرپ جکش راچھس اسُر جتنے سموہ ہین اچنبھے سے آپ کو دیکھ رہے ہین -

रूपं महन्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम ।। बहूदरं

आपके रूप मुख है उजांघ पांव उदर

बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाऽहम् ।। २३ ।।

(۲۳) ہے مہاباہو تمھارے بھیانک روپ کو جسمین بہت سے منھ آنکھین بازو ران پانون شکم اور ڈراونے دانت ہین دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہین اور مین بھی کانپتا ہون

नभःस्पृशं दीप्तमनेकवर्णं व्यात्ताननं दीप्तविशालनेत्रम् ।।

दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विंदामि शमं च विष्णो ।। २४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اِس بڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتین کر رہا ہے اور اگن کی جوالا سمان چمتکار جسکا ہو رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہون اور جس منھ مین بڑی بڑی چمکیلی آنکھین دیکھتا ہون میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہین ہوتی ہے بے مشنو روپ -

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ।।

दांत तीक्ष्ण उस में देखके मौत की अग्नि किसमान करनेवाले

दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ।। २५ ।।

(۲۵) ہے دیوتاؤن کے ایش تمھارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مکھون مین جو مہا پرکاش ہو رہا ہے اُنکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہین دیکھتا مجھے بہت (خوفناک) ہو گیا ہون ہے دیوتاؤن کے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ میرے اوپر پرسن ہو کر پا کیجئے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہون -

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः ।। भीष्मो

कारण साथियो

द्रोणः सूतपुत्रस्तथाऽसौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ।। २६ ।।

(۲۶) دھرتراشٹ کے پتر در جودھن آدک سب آپ مدد گارون بھیشم پتامہ گرو درونا چارج رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤن مع ہمارے مکھ جودھاؤن (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے -

بہت لوگ کہتے ہین اور سادھارن دھرم پستک مین سادھو شنکھ چند جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ مکھ سے کہکر ارجن کو بتایا یعنے بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے اِن اشلوکون کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہے گا یہان ارجن کو دبیہ نیتر دیکر اپنا براٹ روپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چارج کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی وغیرہ وغیرہ کو اُس روپ سے آپ بھکشن کیے جاتے ہین کوئی دانتون مین کوئی ڈاڑھ مین پیا جاتا ہے اور پھر سمجھایا کہ مین کال روپ ہون اِن سب کو مین نے مارا اور مارونگا تو جدھ کرنا تیرا ہوگا یا مین ہاتھ سے مارے گا تو یہ مرجاوینگے -

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशंति दंष्ट्रा करालानि भयानकानि ॥
केचिद्विलग्ना दशनांतरेषु संदृश्यंते चूर्णितैरुत्तमांगैः ॥ २७ ॥

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے تیز دانتوں والے منھ مین پرویش کرتے ہیے چلے جاتے ہین بہت سے ان مین دانتون مین لٹکتے ہوئے نظر آتے ہین کچھ ایسے ہین جنکے جسم چورن ہو گئے بہت سے دانتون مین پس گیے ہین۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवंति ॥
तथा तवामी नरलोकवीरा विशंति वक्त्राण्यभिविज्वलंति ॥ २८ ॥

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیان پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کیطرف منھ کرکے اس مین جا ملتی ہین اسیطرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منھ مین گرتے چلے جاتے ہین۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशंति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशंति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ مین جلنے کے لیے بے خود ہوکر گرتا ہے اسیطرح یہ سب لوگ آپ کے منھ مین جلد بن اپنا ناش ہونے کے لئے پرویش کیے جاتے ہین۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समंताल्लोकान् समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ॥
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपंति विष्णो ॥ ३० ॥

(۳۰) اے بشنو آپ اپنے پرجلت مکھاربندون سے ان سور بیر لوگون کو خوب مزے لے کر سواد سے کھاتے ہین آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ॥
विज्ञातुमिच्छामि भवंतमाद्यं नहि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१ ॥

(۳۱) آپ مجھے بتلایے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہین آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہون اے دیوتاؤن کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجیے مین آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہون اور آپ کے ظہور کو مین سمجھ نہین سکتا ہون اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہون۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کر کے کروڑون منشوں کا ناش کر دیا اور ادھرم کا ناش کر کے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ॥ ऋतेऽपि त्वां न भविष्यंति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ॥ ३२ ॥

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے اے ارجن مین کال روپ ہون سب پرانی مانر کا کھانے والا اب جو دھاؤن کو مین ناش کرنے مین پرورت (مصروف) ہون اگر تو سنگرام نہین بھی کرے گا تو بھی یہ سب سور بیر جو دونو سینا مین ہین بجز تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

तस्मात्त्व मुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम्॥
मयैवैते निहताः पूर्व मेव नि मित्त मात्रं भव सव्य साचिन्॥ ३३॥

(۳۳) اسلیئے اے دہنش دھاری ارجن اٹھ اور سنگرام کر شترون کو جیت کے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار مین جش لے یہ تیرے سب دشمن مین نے پہلے ہی مار رکھے ہین بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔
سبیہ ساچن بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائین ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُسنے الٹے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

द्रोणंच भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान्॥
मयाहतां स्त्वं जहि माव्य थिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान्॥ ३४॥

(۳۴) درونا چارج - بھیشم جیدرتھ - کرن آد جو اور جودھا ہین ان سب بے خوف ہو کر جنگ کر ان سب کو مین نے مار دیا ہے اپنے دشمنون کو سنگرام مین مار کر جیت کو پراپت ہو۔

संजयउवाच॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृतांजलि र्वेपमानः किरीटी
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीत भीतः प्रणम्य॥ ३५॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کانپ گیا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی اور نہایت جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کر کے سری کرشن جی سے کہنے لگا۔

अर्जुनउवाच॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत प्रहृष्य त्यनु रज्यते च॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवंति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्ध संघाः॥ ३६॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج رکھی کیش آپ نے جو تمہارا بھجن کہ سمتھا راکیرتن کر کے سنسار ہرکھ کو پراپت ہوتا ہے اور انراگ پاتا ہے راچھس بھو بھیت ہو کر دشون دشا کو بھاگ جاتے ہین اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہین۔

یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے اسکو نارائین کے استا کھشر منتر سمیٹ کر کے پڑھتے ہین

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणो ऽप्यादि कर्त्रे॥
अनंत देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत्॥ ३७॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو برہما آدک کے پیدا کرنے والے ہو سیدھ لوگ کیون نہ پوجن کرین سب دیوتاؤن کے دیوتا سارے جگت مین نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہین۔

त्वमादि देवः पुरुषः पुराण स्त्व मस्य विश्वस्य परं निधानम्॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्व मनंत रूप॥ ३८॥

(۳۸) ہے پرشوتم ہے آدی دیو جگت کے آپ ہی کرنے والے ہین جانے کے جوگ آپ ہی ناظر اور منظور پُران پُرش سب سے قدیم سنسار کے رہنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ انتد روپ انباشی ہو۔

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو - جم - اگنی - برن - چندرمان - پرجاپتی برھما - (ہرن گربھ) سب کے دادا آپ ہو ہزارون بار آپ کو نمشکار ہے اور پھر بار م بار آپ کو نمشکار نمشکار -

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ।
अनन्तवीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمشکار - چارو طرف سے آپ کو نمشکار آپ بے انتہا قوت رکھنے والے تیجدھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت مین آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمشکار کرتا ہون -

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ।
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان نہ جانکر - مین نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر یا بھول کر یا آدر بغیر تعظیم - آپ کو ہے کرشن - ہے جادو - ہے سکھا کرکے پکارا ہے آپ مجھے چھمان کیجیے گا آپ کا پربھاؤ تو مجھکو اب معلوم ہوا ہے پہلے تو مین اپنا متر ہی جانتا رہا ہون -

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ।
एकोऽथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) بھوجن - بہار - سیا مین - ... اکیلا - بہت ادمیون مین جن نے آپ کا انادر کیا ہے - ہے پربھو اب مجھے چھمان کیجیے اور تحقات ہاسیہ یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ مین مین نے گستاخی کی ہے اسکو معاف فرمائے گا -

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ।
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہین آپ کے سمان کوئی دوسرا نہین پھر آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینو لوک مین آپ کے سمان دوسرا نہین آپ کا پربھاو اگم ہے

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ।
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمشکار کرکے پرسن کرتا ہون تم پوجیہ ہو جس طرح پتر کے اپرادھ پتا سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھمان کیجیے -

لفظی معنی - اسلیے پرنام کرکے زمین پر ڈال کہ تمام جسم کو پرشاد ارتحقات مہربانی اور کرپا چاہتا ہون آپکو مین مالک جہان کو ایدھم پرسنا کے لائق جس سے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا ارس سزاوار ہو اے دلو بخشنے عالم نورانی سو ہم معاف کیجیے کرپا کرکے پچھلے اپرادھ -

अदृष्ट पूर्वं हृषितो ऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे॥ तदेव
मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास॥४५॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر مین پرسن تو ہوا ہون مگر بے ہیبت ہوکر کانپنے لگا کرپا کرکے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھائیے۔ ہے دیوتاؤن کے دیوتا مجھپر کرپا کیجئے۔

किरीटिनं गदिनं चक्र हस्त मिच्छामि त्वां द्रष्टु महं तथैव॥
तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्त्रबाहो भव विश्व मूर्ते॥४६॥

(۴۶) مین آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہون کہ مکٹ سر پر سنکھ چکر گدا ہاتھون مین ہو ہزار بھج والے ہے بسو موری آپ اپنا چتربھج روپ دکھائیے۔

श्री भगवानुवाच॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात॥
तेजोमयं विश्व मनंतमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम्॥४७

سری بھگوان کا بچن (۴۷) ہے ارجن تم کیون بے ہیبت ہوئے ہو مین نے تو پرسن ہوکر تمھاری اچھا انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج مئی انت آدیہ (لا انتہا و ازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوائے کسی نے پہلے نہیں دیکھا تھا۔

न वेद यज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः॥
एवं रूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टु त्वदन्येन कुरुप्रवीर॥४८॥

(۴۸) ہے ہیرو کرہبس سور بیر اجادان کسو روبس سور بیر! ارجن تیرے درشن آئی ذریعہ ہے بید پڑھنے اتھوا جگ کرنے یا بدیا و ہین (علم کی فرا ولت) دان کریا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا یہ سروپ جو مین نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔

माते व्यथा माच विमूढ भावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम्॥
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य॥४९॥

(۴۹) میرا ایسا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بد حواس ہو کر دل سے دور کر دھیرج دھارن کر کے میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ قطعہ کس کی طاقت ہے جو دیکھے روپ اعظم کو عیان ✣ یہ تیرا حصہ تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ✣ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ✣ نے کہا پھر وہی تیرا جانا یا ہے

संजय उवाच॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास
भूयः॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य
वपुर्महात्मा॥५०॥

سنجے نے کہا (۵۰) ہے راجہ دھرتراشٹ باسدیو بھگوان نے یہ کہکر بے ہیبت ارجن کو دھیرج دے کر اپنا وہی مہاتما موہنی روپ ارتھات کرشن روپ دکھایا۔

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو

सीस अकाश चरण पाताल हि चमतकारतन छायो
مانو سورج کوٹ اودے بھئے ارجن من ہرکھایو

हाथजोड़ बिनती बहु कीनी प्रभू पद सीस नवायो
انگ انگ پرت دیکھوں برھما رد راندر شیو جایو

सुर और असुर ऋषी बहु तेरे बेद मंत्र गुण गायो
استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے میں چھایو

भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो
کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو

रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद २ सो खायो ॥
کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو چرتر درسایو

अब मैं उसी रूप को देखूं नन्दभवन जो आयो
کہیں کرشن یہ سکل بھارتی میں نج چکر نسایو

निमित्त मात्र होय नाम तुम्हारो अर्जुन क्यों कदरायो
کرگہہ دھنش بان اُٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو

कहें श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

सیس آکاش چرن پاتال ہی چمت کارتن چھایو

अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो
ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو

मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो
سُر اور اسُر رشی بہو تیرے بید منتر گن گایو

अंग २ प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो
بھیشم درون کرن بہو راجا تو مکھ جات سمایو

अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो
رپو پکشی جودھا بہو تیرے سواد سواد سوں کھایو

कोइ अंग चूरण भये तिनके कोइ दांतन लिपटायो
اب میں آسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو

कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरसायो
نمت ماتر ہوئے نام تمھارو ارجن کیوں کدرایو

कहें कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नसायो
کہیں سری رام بچے نہیں کواو جو پرتھی پہ آیو

करगह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥५१॥
ارجن کا بچن (۵۱) جو انوپ جس روپ (بے نظیر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ॥ देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥५२॥
سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا درلبھ ہے اور جس کی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ روپ میں نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ॥ शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥५३॥
(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ روپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातं
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परन्तप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن اتن بھگتی سے جو پرش کرتے ہے وہ اس بسور وپ کو دیکھ سکتے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیوے وہ مجھ مین سے ہو جاتا ہے۔

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्व भूतेषु यस्य मामेति पांडव ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرم کو میرے ارپن کرے وہی مجھ مین سے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پرانیون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे विश्वरूपदर्शनं योगो नामैकादशोऽध्यायः

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھتا وبسور وپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سے تمکو اپنا بسور وپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن وہاتھ نکھ سے ادبھت بھوشن وبستر اور شستر دھارن کیے ہزارون سورج سے لشیش پرکاش اس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اسنے دیکھا کہ ہزارون سورسیر درونا چارج وور جودھن وو ساسن آدک اس سروپ کے مکھ مین بے اختیار گھسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی ڈاڑھ مین پیکر چورن ہو گیا ہے اس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برہم پرماتما ہین بھے بھیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے اب تک آپ کو نہین پہچانا تھا اب تک تو مین آپ کو اپنے ماماں کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا پرادھ چھما کیجیے آپ تو برہما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤن کو بھی دیکھنا درلبھ ہے مین نے تمہارے سب شستر دن کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا کرنی چاہیے یا انکے سرگن روپ کے اور آپ کس اوپاسنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुनुवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
क्षरमव्यक्तं तेषां के योग वित्तमाः ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاشنا برابر کرتے ہین اور جو پربرہم کی اُپاشنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यावेश्य मनो ये मां नित्ययुक्ता उपासते ।।
श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्ततमा मताः ।। २ ।।

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت جن مجھ مین لو لگا کر سردھا سے میری اُپاشنا کرتے ہین اور میرا دھیان ہمیشہ اعتقاد سے کرتے ہین اُنکو مین شریشٹ یکت مانتا ہون یہان میری اوپاشنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاشنا سے ہے۔

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते ।।
सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम् ।। ३ ।।

(۳) جو پُرش برہم کا ارادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے۔ جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دور ہی

सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः ।।
ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः ।। ४ ।।

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اُپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम् ।।
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ।।

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برہم کا دھیان کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اٹھانا پڑتا ہے بے نشان برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے۔ جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے۔

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاشنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیے سرگن میرے رُوپ کی اوپاشنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لوہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانت گرو بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

ये तु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्न्यस्य मत्पराः ।।
अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ।। ६ ।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیوے اور انن بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے۔

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात् ।।
भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ।। ७ ।।

(۷) اُنکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لنگھا دیتا ہون۔ جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے ہوئے ہین۔

मुझमें ही लगावे मुझमें की आवेश करि
मय्येव "मन" आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवसि
रोक के लगावे करोगे
ष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

(۸) اسلئے مجھ مین دلکو لگا اور بدھی کو میرے ارپن کردے اسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا۔

जो तू मन लगाना नसके
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
तो करना
अभ्यास योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن جو تو مجھ مین چت کا ٹھیک استھر رکھا نہین رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اپائے کر کیونکہ چت یعنی دل استھر نہین چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے۔

करना
अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्म परमो भव ॥ मदर्थमपि
मेरे कर्म में मन लगा मेरे अर्थ
कर्माणि कुर्वन् सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

(۱۰) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہین کرسکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہین ہوسکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیے وہی سدھی ہو جاوے گی۔

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ॥ सर्वकर्म
जो यह भी न कर सके मेरे योग का आसरा कर
फलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

(۱۱) جو یہ بھی نہین ہوسکتا ہے تو میری شرن لے اور کرم پھل کی اچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریونکو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا مت کر

بھجن متعلق اشلوک نمبر الغایت ۱۱

کپی دھج ہردے ہرکھ ادھکائی
निरख रूप श्री कृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छाई
پورن برہم الکھ اویناشی بہو برہمانڈ رچائی
जासु अंश उपजें बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र समुदाई॥
سوئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جدورائی
भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटंब विपुलाई
جدھ بھومی ارجن سب نرکھے من مہہ کرنا چھائی
ज्ञान दयो निज रूप प्रकट रिपु काल विकार दिखाई
ارجن پرشن کیو جدوپت سون جان کرپا ادھکائی
निर्गुण सर्गुण रूप तुम्हारे केहि महुं चित्त लगाई॥
کہین پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

نرکھو روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی
कपि धुज हृदय हर्ष अधिकाई॥
جاسو انس اوپجین بہو برہما بشنو رودر سمدائی
पूरण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ॥
بھیشم کرن درون درجودھن سہت کٹم بپلائی
सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरो यदुराई ॥
گیان دیو نج روپ پرگٹ رپ کال بکار دکھائی
युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई
نرگن سرگن روپ تمھارے کہی منہ چت لگائی
अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जान कृपा अधिकाई
جا کو روپ رنگ کچھو ناہین چت بہت بھٹکائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई॥ जाको रूप रंग कछु नाहीं चित बहुत भिर्माई॥

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ॥
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः संग विवर्जितः ॥ १८ ॥

सरदी गरमी — विषय की इच्छा न करनेवाला — संग वर्जित शरीर इंद्रिय प्राण के संग से रहित

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاؤ مان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دکھ مین سمان ہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुति मौनी संतुष्टो येन केनचित ॥ अनि केतः स्थिरमति र्भक्तिमान् मे प्रियो नरः ॥ १९ ॥

समान — चुप — जो मिल जाया उसी में संतोष — बिन स्थान का बोध हो — रहित — गरमी शत्रु मित्र ना है उस संग को छोड़ के

(۱۹) جسکو نندا استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پرشرم پرایت ہو اسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ॥ श्रद्धधाना मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रियाः ॥ २० ॥

जो यह युक्त वचन सेवन करते हैं — करने वाले — मुझे उत्तम वे अतिहि हैं मेरे प्यारे

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھ مین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥

اتی سریام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھگت جوگ نام بارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برھم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برھم ارتھات آپ کی اور آپ کسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھ مین من لگاکر جو پرم سردھا سے میری اوپاشنا کرتے ہین انکو مین سب سے زیادہ یکت مانتا ہون اور جو پرش اس برھم کی اوپاشنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنتو نرگن برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہہ دھاریون کو نرگن برھم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگت انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین انکو موت کے سمندر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھ مین دل لگا اگر یہ نہین کرسکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کرسکتا تو میری سرن ہو اور میرے کام مین لگ جا جیسے کہ لوگ پرتما سری کرشن اٹھوا سری رام چندر جیکی اپنے مکان اٹھوا مندر مین رکھ کے انکو اشنان کراکے انکا سنگار کرتے ہین انکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کرکے شنجا پہین کرتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشلوک ۱۰ مین مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھوان ادھیاے

کشیتر اور کشیتر گیہ برنن

अर्जुन उवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ मेव च ॥ एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥ १ ॥

माया ब्रह्म शरीर जीव इसको जानने को

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو سری کرشن جی میں جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برھم کشیتر اور کشیتر گیہ (جسم و جان)

گیان وگئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہیں۔

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं शरीरं कौंतेय क्षेत्रमित्यभिधीयते ॥
एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः ॥ २ ॥

سری بھگوان کا بچن (۲) اے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر تو کشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہیں

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्व क्षेत्रेषु भारत । क्षेत्र क्षेत्रज्ञ
योर्ज्ञानं यत तज्ज्ञानं मतं मम ॥ ३ ॥

(۳) سارے پرانیوں میں کشیتر گیہ میں ہوں تیری رائے میں کشیتر اور کشیتر گیہ کا جاننا پرم گیان ہے۔

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक् च यद्विकारि यतश्च यत् । स च
यो यत्प्रभावश्च तत समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

(۴) یہ کشیتر جس طرح اندریوں کے بکارسے بجلت (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا بھاؤ ہے سو کشیتر گیہ اسکا پربھاؤ مجھ سے سن۔

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छंदोभिर्विविधैः प्रथक् । ब्रह्मसूत्र
पदैश्चैव हेतु मद्भिर्वि निश्चितैः ॥ ५ ॥

(۵) رشیوں نے بہت طرح سے اور بیدوں نے بدھ پرکار مختلف طور پر اور برہم استوتر والوں نے فلسفہ والوہیت جاننے والوں نے کازن اور نسچے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतानि हंकारो बुद्धिर व्यक्त मेव च । इन्द्रिया
णि दशैकं च पंच चेंद्रिय गोचराः ॥ ६ ॥

(۶) پانچ مہا بھوت (عنصر بسیط) اہانیت - عقل - قوت مخیلہ یعنی دل اور ابیکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہابھوت) پرتھی - آکاش - پانی - اگن - بایو (گیان اندری) سننا - اسپرش کرنا دیکھنا - ذائقہ - سونگھنا - (کرم اندری) ہاتھ - پاؤں - منھ - مقام بول و براز (پانچ ماترا) کان - پوست آنکھ - زبان - ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر جن بھنگ - (جلدی فنا ہونے والے) کے ہیں پچیسواں پرمیشر ہے جس سے جسم کا قیام ہے۔

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶

برہم پرکرتی دو او ایش اناادی جن یہ سرشٹی رچائی
लख चौरासी चित्र विचित्र अंग अंग डुलकर निदिखाई
بدھ بھانت کے پنجرے بنائے تن میں برہم سمائی
भांत २ की बोली बोलें सोहं कहें सुनाई ॥ + ॥

لکھ چوراسی چتر بچتر انگ ادبھت کرنی دکھائی
ब्रह्मप्रकृतिं दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई
بھانت بھانت کی بولی بولیں سوہم کہیں سنائی
विविधभांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

نش دیہہ سب پر کینی گیان دیے ادھکائی پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

मनुष्य देह सबों पर कीन्हो ज्ञान दियो अधिकाई ॥ पांच तत्व से सारीर रचना माया प्रकट कराई ॥

مایا کو متھیا سب کہوین تاسو چرن سر نائی گگن سوں بایو پھر اگن سے جل جل سوں بھل اپجائی

माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ॥ गगन से वायु फिर अग्नि से जल जल सों थल

گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچوں گن پرگٹائی

गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई। जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रगटाई ॥

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی برھم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوے ست رج تم ادھکائی

ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई ब्रह्म सहित पच्चीस[25] तत्व भये सत रज तम अधिकाई।

بال جوا اور برڈھا وستھا دکھ سکھ رہے سمائی گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

बालज्वा और वृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई ज्ञान रूप हृदय में बोले सो हं शब्द सुनाई ॥

دیہہ کشیتر کشیترگیہ برھم ہے سب مین رہو سمائی برھم پوری چھن بھنگ کہاوے برھم اکھنڈ کہائی

देहक्षेत्र क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रह्यो समाई ॥ ब्रह्मपुरी क्षण भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई

چیت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت مین جوت سمائی

चित चंचल को बस में राखे मायामोह बिहाई भक्ति सहित श्रीराम हि सुमिरे जोति में जोत समाई ॥

इच्छा" द्वेषः" सुखं" दुःखं" संघातश्चेतना धृतिः ॥
(सब) (धारणा शक्ति)

एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥७॥
(यह क्षेत्र) (संक्षेप) (सहित) (कहा गया है)

(۷) اچھّا - دویش - سکھ - دکھ - موت - زندگی - پیدائش - جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی - یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ - دکھ کا سموہ - بری دھارنا شکتی اتنا سنکشیپ (محیط) کشیتر گیہ کہا گیا -

(अभिमान) (दिखावा) (न करना) (सीधापन)
अमानित्व मदम्भित्व महिंसा क्षान्ति राजे वम् ॥ अचार्य्यो
(आचार्यों बड़ों की सेवा टहल)
पासनं" शौचं स्थैर्य मात्म विनिग्रहः ॥ ८॥

(۸) امانت اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) ادمبھ دھوکا نہ دینا اور راستبازی - اہنسا - تحمل و حلم - گرو کی خدمت و تعظیم - شوچ یعنے صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل - آتم نگرہ (حفظ صحت و ضبط نفس)

(रहित और आज्ञा न ना)
इंद्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युजरा
(के विषय से) (बुढ़ापा)
व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥
(की) (को) (देखना)

(۹) اندریوں کے بشیوں سے بیراگ (محسوسات سے بےتعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش - موت بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت -

(अनभिष्वंग)
असक्ति रनभिष्वंगः "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
(स्त्री)
समचित्त त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥ अविभचारणी सिवाय अपने पति के दूसरा पुरुष न जानना
भांति अपनी वस्तुओं में प्रीति न होना

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا - اسکے دکھ مین اشکت نہ ہونا دل مین دھیرج رکھنا - رنج کے موقع پر مستقل رہنا -

आत्मा के सिवाय और कुछ न चाहना किसी में प्रीति न होना
अनन्य भक्ति मयि चानन्य योगेन भक्ति रव्यभिचारिणी ॥ विविक्त
अच्छे देश गंगा यमुना के निकट देश का सेवन
सिवाय एक मुझमें के दूसरे को न मानना
देश सेवित्व मरति र्जनसंसदि ॥ ११ ॥
मरति जनसंसदी बहुत मनुष्यों में न रहना

(۱۱) انن بھگت پرمیشر کے چرنوں میں پریت اسے میرے دھیان میں چت لگاوے ایکانت میں پیراسمرن کرے دنیاداروں سے پریت نہ کرے۔

आत्मा ज्ञान सदा रहना
अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ सत्
के अर्थ को देखना
ज्ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥
इसके सिवाय नहीं और जो है वो अज्ञान है

(۱۲) برہم بچار میں نت دل لگانا برہم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے۔ لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان میں تحقیق اور یقین ہو۔

जो जाना जाता है जिसके जानने से अमृत सदा जीना
ज्ञेयं यत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतम श्नुते ॥
प्राप्त होता है
यह कहता हूं
अनादिमत्परं ब्रह्म नसत्तन्ना सदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برنن کرکے برہم کا تو کہتا ہوں جسکے علم سے دایمی زندگی حاصل ہوتی ہے برہم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کارج سے پرے ہے ست است کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सब तरफ है जिसके मुख हाथ पांव सिर
सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥
चारों तरफ
सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤں میں جسکے ہاتھ و پاؤں ہیں جسکی آنکھیں سر اور منہ چاروں طرف ہیں اور چاروں طرف جسکے کان ہیں سارے سنسار میں بیاپک ہے (محیط ہے)

सब कि उसी की सब इन्द्रिय रहित
सर्वेन्द्रिय गुणा भासं सर्वेन्द्रिय विवर्जितम् ॥
सब है
असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुण भोक्तृ च ॥ १५ ॥

(۱۵) سب اندریوں کے گنوں کا پرکاش کرنے والا اندریوں سے پرے سب سے بہتر سب کا ظہور دینے والا نرگن اور سرگن کا گیان کرتا

बहिरन्तश्च भूतानाम चरं चर मेव च ॥
प्राणियों के अंदर और बाहर चर अचर
सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६ ॥
होने के कारण जाना नहीं जाता भी है पास भी वोह

(۱۶) سب پرانیوں کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب میں اچر یعنے ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہیں جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے۔

बटा हुआ नहीं सब बटे हुये
अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ॥
भूत भर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی جملہ اجسام میں منقسمت (جا گزین) نظر آتا ہے مگر اسکا بھاگ (منقسم) نہیں ہے اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہئیے۔

ज्योति षाम पित ज्योति स्तमस: परमुच्यते ।। ज्ञानं
ज्ञेयं ज्ञान गम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ।। १८ ।।

(۱۸) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے ہے بیان (علم) جاننے لائق - معلوم (علم) کا نتیجہ و انجام سلوک پرانیوں کے ہردے مین نواس کرتا ہے -

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۶ و ۱۸

بتاؤ سادھو پریتم کا دربار
چہوندس ڈھونڈت ڈھونڈت ہارو کہین نہ پایو دوار
बतावो साधो प्रीतम का दरबार
चहूं दिस ढूंढन २ हारो कहीं न पायो द्वार

اودھ پوری مدھوپوری دوارکا مایاپوری سکھ سار
کاشی کرن پریاگ گنگوتری کنکھل اور کیدار
अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार
काशी कर्ण प्रयाग गंगोत्री कनखल और केदार

چترکوٹ کورو چھیتر گیا مین سیت بندھ ہری دوار
پنچ بٹی اور رام محلہ پمپا سر گرنار
चित्रकूट कुरुक्षेत्र गया में सेत बंध हरिद्वार
पंचवटी और सम सुहल्ला पम्पा सर गिरनार

کانچی دردر چھیتر لوہاگڑھ اور گرام لوہار
رشی موک پربھاس چھیتر اور پشکر نرسنگھ دوار
कांची दरदर सेत्र लोहागढ़ और ग्राम लुहार
ऋषी मूक परभास सेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार

منی کرن اور ہنگلاج شیشاگری ہیم گوپار
بیجناتھ ترلوکی ناتھ پنی برج منڈل رجھوار
मनीकरन और हिंगलाज शेशागिरी हेमगुपार
बैजनाथ त्रिलोकी नाथ पुनि ब्रज मडंल रुझवार

ملے دیش اور سوم ناتھ پنی ناراین سر دھار
مان سروور برہم پتر اور ساگر رتنا گار
मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार
मानसरोवर ब्रह्म पुत्र और सागर रतना गार ।।

پھلگو اور کمکھیا دیوی دھنش تیرتھ نیپار
لچھمن کنور پریاگ گنگا جی جوگ دھیان نرادہار
फलगू और कमिख्या देवी धनुष तीरथ नैपार
लछमन कुंवर प्रयाग गंगा जी जोग ध्यान निरधार

دیو پریاگ نیل گر مادھو جنک پوری نیمکھار
سمیر سکھر اور کپل دیو سری جگناتھ بھرتار
देवप्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमषार
सुमेर शिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भर्तार

گنگا ساگر اور رنگ جی پدم نابھ کرتار
پری اونتکا گوپ تلائی اور بندو سر بار
गंगा सागर और रंग जी पदम नाभ कर्तार
पुरी अवन्तिका गोप तलाई और बिंदु सर वार

ابو گر پنی کنڈ روہنی کیشو جگت ادھار
پنج بیر گوداوری تیرتھ چترج گن اگار
आबूगिर पुनिकुंड रोहनी केशव जगताधार
पंचबीर गोदावरी तीरथ चतुर्भुज गुण आगार

کنڈ دامودر مکت ناتھ مین ڈھونڈا بہو پرکار
برہم لوک نرلوک پتال ہی سے نہین کرتار
कुंड दामोदर मुक्त नाथ में ढूंढा बहु प्रकार ।।
ब्रह्मलोक नरलोक पताल हि मिले नहीं करतार

سجن ہیے براجت نس دن رشی منی کہین بچار
کہے سری رام پریم تین پرگھٹے بھگتن کو رکھوار
सज्जन हिये विराजत निसदिन ऋषिमुनि कहें विचार
कहे श्री राम प्रेम ने प्रगटे भक्तन को रखवार ।।

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१८॥

(۱۹) یہان تک کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان کا مختصر ذکر ہوا ہے میرے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

प्रकृतिं पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥२०॥

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات و صفات) دونون کی ابتدا نہین ہے تینون گن مایا سے اتپن ہوتے ہین یعنے صفات سہ گانہ (رجوگن - تموگن - ستوگن -)

कार्यकारणकर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते ॥ पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل فاعلیت (کاریہ و کارن کرتو) یہ سب مایا کے یہ گن ہین دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے۔

بھاشا ارتھ - کاریہ کارن - کرتو - ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش گرہن کرتا ہے

पुरुषः प्रकृतिस्थो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान् ॥ कारणं गुणसङ्गोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

(۲۲) پرش پرکرت مین بیٹھ کے ان گنون کو جو مایا سے اتپن ہوتے ہین برداشت کرتا ہے اور اسکا گنون کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدائش کا سبب ہے۔

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मेति चाप्युक्तो देहेऽस्मिन्पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما کو جو دیہہ سے علیحدہ جانتے مین وہی ساکشی بھوت بھرتا بھوگتا ایشر نرگن دگواہ مالک پروردگار علیم اور قادر مطلق) کہلاتا ہے ابدیا کے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह । सर्वथा वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اسطرح پرکرت و پرش اور اسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار مین رہے پھر پیدا نہین ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥ अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس شریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعضی سانکھیہ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

अन्ये त्वेव नजानंतः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेपि
चाति तरंत्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥२६॥

(۲۶) اور دوسرے جو ان باتوں کو نہیں جانتے ہیں اوروں سے یعنے اچاریوں عارفوں سے سن کر پرمیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی ست سادھنا کر کے موت کے سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔

यावत्सं जायते किंचि त्सत्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र
क्षेत्रज्ञ संयोगा त्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥२७॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کھیتر اور کھیتر گیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंतं परमेश्वरम् ॥ विनश्य
त्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥२८॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو جو سب میں یکساں دیکھتا ہے اسکے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्य न्हि सर्वत्र सम वस्थित मीश्वरम् ॥ नहि
नस्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥२९॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکساں دیکھ کر موت سے مجبور ہے اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रिय माणानि सर्वशः ॥ यः
पश्यति तथा त्मान मकर्तारं स पश्यति ॥३०॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एव च
"विस्तार" ब्रह्म संपद्यते तदा ॥३१॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاؤ سے دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرے ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم اتماشی کو پراپت ہوتا ہے۔

"अनादि" त्वान्निर्गुणत्वा त्परमात्मा ऽयम व्ययः
शरीरस्थोपि कौंतेय न करोति न लिप्यते ॥३२॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لپت نہین ہوتا۔ نکچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गतं' सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते॥ सर्व
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्यते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسطرح براتم سب مین بیاپک ہے مگر لپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येक: कृत्स्नं लोक मिमं रवि: क्षेत्रं
क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لپت نہین اسیطرح براتم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूत प्रकृति
मोक्षं चये विदुर्यांतिते परम्॥३५॥

(۳۵) کشیترا اور کشیترگیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اسن جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پا لیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री मद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योग शास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशोऽध्याय:१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیترا اور کشیترگیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیترا اور کشیترگیہ دونو نکو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیترا یہ شریر ہے اور کشیترگیہ جان ہے کشیترا پنچ بہوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان)۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر۶ مین درج ہوا اور کشیتر یہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا ہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریرین پرکاشمان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیے جسنے کشیترا اور کشیترگیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان ادھیاے

ترئی گن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ "परं" भूय: प्रवक्ष्यामि ज्ञाना नां ज्ञान मुत्तमम्॥
यज्ज्ञात्वा मुनय: सर्वे परां सिद्धि मितो गता:॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین تجھکو دوبارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہین

इदं ज्ञान मुपाश्रित्य मम सा धर्म्य मागता ॥ सर्गेऽपि नो
पजायंते प्रलये न व्यथन्ति च ॥ २॥

(۲) اسی گیان کا سیون کرکے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگمن سے موکش ہوجاتی ہے -
لفظی معنی - اِس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے اتھوا میرے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش مین پیدا ہوتا ہے نہ پرلے مین تکلیف اٹھاتا ہے ہین -

मम योनि र्महद्ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ॥ संभवः
सर्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اسی کو گربھ مین دھارن کرتا ہون اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہون

सर्व योनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवन्ति याः ॥ तासां ब्रह्म
महद्योनि रहं बीज प्रदः पिता ॥ ४॥

(۴) جو جو صورت سب جونون مین پیدا ہوتی ہین ان کی بڑی جونی (مہت جونی) پرہم ہے اور سب کا بیج دینوالا مین ہی ہون -

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निब
ध्नंति महा बाहो देहे देहिनम व्ययम् ॥ ५॥

(۵) ہے مہاباہو (ارجن) (رجوگن تموگن ستوگن) پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہین جیو آتما یعنے جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم مین مقید کرتے ہین -

तत्र सत्त्वं निर्मल त्वात प्रकाशक मनामयम् ॥
सुख संगेन बध्नाति ज्ञान संगेन चानघ ॥ ६॥

(۶) ہے نِش پاپ (ارجن) ان تینون گنون مین سے ستوگن (شانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت مین پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے -

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संग समुद्भवम् ॥ तन्नि
बध्नाति कौंतेय कर्म संगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے کنتی پتر (ارجن) رجوگن راگ وریت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے یعنے خواہش کے ساتھ پیدا ہوکر آتمن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کے اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہشونکو پیدا کرکے انسان کو تدبیر اور کوشش مین مصروف رکھتا ہے -

तमस्त्व ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व देहिनाम् ॥ प्रमा-अहंकार

दालस्यं निद्रा' भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥८॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیون کو موہ مین پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول-آلش-نندرا-بکلتا) کا پابند کر دیتا ہے-

'सत्त्वं' सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत॥

ज्ञानमा वृत्य तुतमः' प्रमादे संजय त्युत ॥९॥

(۹) ہے ارجن ستوگن-سکھ (آسودگی) دیتا ہے-رجوگن کرم کراتا ہے تموگن-علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت مین ڈالتا ہے-

रजस्तमश्चा भिभूय "सत्त्वं" भवति भारत ॥

रजः' सत्त्वं तम श्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥१०॥

(۱۰) ہے بھرت بنشی (ارجن) رجوگن-تموگن کے نربل (مغلوب) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسیطرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن-

सर्व' द्वारेषु देहे ऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥

ज्ञानं यदा तदा विद्याद्वि वृद्धं सत्त्व मित्युत ॥११॥

(۱۱) جب شریر کے سب دروازون مین گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے-

लोभः प्रवृत्तिरारंभः कर्मणा मशमः स्पृहा ॥

रजस्ये तानि जायंते विवृद्धे भरतर्षभ ॥१२॥

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر-کوشش حرص-خواہش پیدا ہوتی ہین-

अप्रकाशो ऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एवच ॥

तमस्ये तानि जायंते विवृद्धे कुरु नंदन ॥१३॥

(۱۳) تب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیز آتش ڈھک جاتی ہے اموہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے ہے کورونندن ارجن-

यदा" सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति" देहभृत् ॥

तदोत्तम" विदांल्लो कान मला न्प्रति पद्यते ॥१४॥

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت مین شریر تیاگتا ہے وہ گیانیون کے اُوتم لوکون مین نواس کرتا ہے-

रजसि प्रलयम् गत्वा कर्म संगिषु जायते ॥

तथा प्रलीनस्तमसि 'मूढयो निषु जायते ॥१५॥

(۱۵) رجوگن کے غلبہ مین جو شخص مرجاتا ہے تو نیک کام کرنے والون کے خاندان مین پیدا ہوتا ہے اور تموگن

یعنی موت پانے سے جانوروں یا جاہلوں میں پیدا ہوتا ہے

सुकर्मी कर्मणः सुकृतस्याहुः सात्विकं निर्मलं फलं ॥

रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) اور تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥

प्रमादमोहौ तमसो भवतोऽज्ञानमेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص و ہوا) ستوگن سے گیان۔ تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥

जघन्यगुणवृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اوپر کے لوک کو جاتے ہیں۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تامسی پرش ادھوگتی یعنی جہان طرح طرح کے شوک اور دکھ ہیں یعنے نرک میں جاتے ہیں۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति ॥

गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھیمان شخص ان پرکرتی کے گنوں کے سوائے اور کسی کو کرتا (فاعل) نہیں دیکھتا ہے اور اسے جان جاتا ہے جو تینوں گنوں سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی شخص تتو حقیقت کو پاتا ہے اور مجھ میں لین ہو جاتا ہے۔

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देहसमुद्भवान् ॥

जन्ममृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृतमश्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش جو دیہہ سے پیدا ہوئے ہیں ان تینوں گنوں کو اُلنگھ کر دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پا جاتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन्गुणानेतानतीतो भवति प्रभो ॥

किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन्गुणानतिवर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) ہے پربھو سری کرشن جی! جو پرش ان تینوں گنوں سے علیحدہ و آزاد ہو اُس کے لکشن کیا ہیں برتاؤ کیسا ہوتا ہے کیونکر ان گنوں سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोहमेव च पाण्डव ॥ न द्वेष्टि

संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि काङ्क्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) جو گیان اور کرم اور موہ کے بڑھنے میں بھلا لگنے کے ہونے پر اس کے بجھانا نہیں چاہتا اور اُن کے نہ ہونے پر ان کی کامنا (خواہش) نہیں کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاشس اور پرورتی اور موہ (یعنے تینون گنون کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر اُنکی خواہش کرتا ہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ।।
गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ।। २३ ।।

(۲۳) اداسین ہوکر (جو کسی سے دبستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے سکھ دکھ مین چلائمان چیت نہ ہووے یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن ستوگن سے سب کام ازخود ہوتے ہین

समदुःखसुखः स्वस्थः सम लोष्ठाश्म काचनः ।।
तुल्य प्रिया प्रियो धीरस्तुल्य निंदात्म संस्तुतिः ।। २४ ।।

(۲۴) سُکھ دُکھ مین سمان چیت رہے کنچن لوہا پتھر یکسان جانے پریہ بستو ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

मानापमान योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्ष योः ।।
सर्वारंभ परित्यागी गुणातीतः स उच्यते ।। २५ ।।

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شترو مترسمان سب کرمون سے رہت (آزاد) وہی تینون گنون سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मां चयोऽव्यभिचारेण भक्ति योगेन सेवते ।।
स गुणान् समतीत्यैतान् ब्रह्म भूयाय कल्पते ।। २६ ।।

(۲۶) جو پرش آنن بھگتی سے میرا سیون اور سمرن کرے وہ تینون گنون کو پاکر برہم پد پاوے۔ اتھوا وہ ان گنون سے اتیت علحدہ ہوکر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے دوسرے سوال کا جواب اس اشلوک مین آگیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہین

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ।।
शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ।। २७ ।।

(۲۷) مین ہی برہم اور نہ بدلنے والی شکتی ہون اور مین ہی امرت یعنے ابناشی دھرم ہون اور آرام کا مخزن پرم آنند سروپ مین ہون یعنے جائے قیام برہم جسکو ہرن گربھ کہتے ہین اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور بید کے دھرم اور سرور جاوید کا مبدع و مظہر مین ہی ہون مطلب اس سارے ادھیائے کا یہ ہے کہ جو پرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتارون کی اوپاسنا کرتے ہین اُنکو بھی برہم گیان اُس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونون اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اُوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہین مشکل ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
सम्वादे गुणत्रयविभागयोगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ।। १४ ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے ترئی گن برنن چودھوان ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴ - اس ادھیائے مین ترئی گن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اسکی تفصیل لکھی ہے اور اسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پرش ستوگن بھی ہوکر میری بھگت کرتے ہین وہ سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین ہی پورن برھم ہون اور مین ہی ابناشی دھرم ہون اور پرم آنند سروپ بھی مین ہی ہون میری بھگتی اور میری ہی اوپاشنا کرو -

پندرھوان ادھیائے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम श्वत्थं प्राहुरव्ययम् ॥
छंदांसि यस्य पर्णानि यस्तंवे दसवेद वित ॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) یہ ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار - اوردھ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخہا) نیچے - اسوتھ وابیہ (ناشمان ہے اور نہین) پرم پراسدیو سے چلا آتا ہے برھما دک دیوتا جس کی شاخ ہین اور چھند جو بید ہین اس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدون کا گیاتا جاننے والا ہے) -

سه اسوتھ یعنے ناشمان وابیہ یزدال جسکا ناش نہین دونوامور اسطرح ظاہر نہین کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہی سلسلہ جاری ہے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱

تیری چترائی کے بل سری بھگوان	ببدھ بھانت کے جیو جنت رچ پرگٹے سب مین آن
बिबिध भांति के जीव जंतु रच प्रगटे सब मे منج دیہہ سربو پر کینی بید پران بکھان	तेरी चतुराई के बल श्री भगवान ادبھت رچنا یا شریر کی برچی آپ سجان
अद्भुत रचना या शरीर की बिरची आप सुजान اردھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان	मनुज देह सर्वो पर कीन्ही वेद पुरान बखा سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول بکھان
सात चक्र या तन के अंदर सोई कमल बखान مستک مانہہ سہس دل وارو الٹو کنول مہان	ऊर्ध्व मूल शाखा तरु नीचे अद्भुत वृक्ष समान کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان
कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल परमान اندری چکر چھہ دل کا پنکج نابھ کے نیچے جان	मस्तक माहिं सहस दल वारो उलटो कमल महान نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہ ہی سواس استھان
नाभि चक्र सो कमल आठ दल यही जोग को थान	इंद्री चक्र छहदल को पंकज नाभि के नीचे जान

ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان	گدا چکر سو کنول چار دل برہم جوگ کو تھان
गुदा चक्र सो कँवल चारदल प्रथमजोग को थान ॥	हृदयकमल सो चक्र अनाहद बारह दलको मान ॥
اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان	جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان
जाने यह श्रीरामभक्ति ते पंडित चतुर सुजान ॥	अग्निचक्र कर कमल बिराजे दो दलको निर्मान

नीचे ऊपर फैलीहुई से बढ़ीहुई । इंद्रियोंके विषय उनके अंकुर हैं
अधश्चोर्ध्वं प्रसृता स्तस्य शाखागुणा प्रवृद्धा विषय प्रवाला ॥
नीचे है कर्मों से बंधीहुई इस में
अधश्च मूलान्य नुसंत तानि कर्मा नुबंधी नि मनुष्य लोके ॥ २ ॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اس کی شاخین گن یعنے تینون گن صفات سہ گانہ کے تنے سے پھوٹی ہین اور شاخون مین بشے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوے ہین اور منکھ لوک یعنی دنیا مین آئی ہوئی ہے اور اس مین بندھی ہوئی ہین۔

इसका प्रतीत होता है नहीं अंत आदि नहीं ठहराव
'न' रूपमस्येह तथो पलभ्यते नांतो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ॥
इसवृक्ष की न आद हथियार काट
अश्वत्थमे नं सुविरूढमूलम संगशस्त्रेण दृढे न छित्त्वा ॥ ३ ॥

(۳) آد انت روپ اور استھان اسکا معلوم نہین اس کی جڑ (ڈرڑھ) مضبوط سخت ہے۔ اسنگ یعنے تجرید کی تلوار سے اس درخت کی جڑ کاٹ۔

को भलीभाँति ढूँढ़ना चाहिये जहाँ जाकर नहीं लौटते
ततः पदं तत्परि मार्गितव्य यस्मिन् गता न निवर्तंति भूयः ॥
उसी आदि को पास होना चाहिये जिससे यह पुरानी प्रवृत्ति चली आती है.
त्वमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

(۴) اس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہین آتا ہے جس پرش سے سرشٹی ہوئی اس کی شرن مین جاوے۔

मान रहित जीत लिया संगदोष को ज्ञानमें जाती रही कामना
निर्मान मोहा जितसंग दोषा अध्यात्म नित्या विनिवृत्तकामाः ॥
सुखदुःखनाम से होगये के से जाते हैं बुद्धिमान उस पद को
द्वंद्वैर्वि मुक्ताः सुखदुःख संज्ञै र्ग च्छं त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) مین پریت ہو سکے۔ دکھ۔ گرمی۔ سردی کے دند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پد دی پاتا ہے۔

हीं तहां प्रकाश शशि जहां जाकर
न तद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः ॥ यद्गत्वा :
नहीं लौटते वह मेरा है
न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرمان جہان پرکاش نہین کر سکتے یعنی ان سب کا وہان دخل نہین ہوتا ہے اور جہان سے جاکر واپس نہین آتا ہے وہان میرا نواس (سکونت) ہے۔

अंश में के से
ममैवांशो जीव लोके जीव भूतः सनातनः ॥ मनः
ई कह में रहनेवाली खैंच लेती
षष्ठानी न्द्रियाणि प्रकृति स्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار مین جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریون اور پرکرت مایا کا استھان یہ جیو ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوون کی جان بن کر من اور پانچون اندریون کو جنکی

اُپتت مایا سے سے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا ابناشی انس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُپتت مایا سے ہے مَن آنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रा मतीश्वरः ॥
ग्रहण कर के उन को लेनेकी साथ को
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गंधानि वाशयात ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بوکو اڑا لیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राण मेव च ॥
स्थिर होके मे को उ भोग ता है
अधिष्ठाय मन श्चायं विषया नुपसेवते ॥ ९ ॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ ورا سنا زبان اور گھران یعنی ناک ور من دل مین استت ہو کر وشیون کو ہوگیا ہے۔

एक देह को छोड़ते उतरते हुये विषयों का भोग समेत
उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ॥ १० ॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ہلنے جلنے اور اچھے بُرے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिन श्चैनं पश्य न्त्यात्म न्यव स्थितम् ॥
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्य कृतात्मानो नैनं पश्य न्त्य चेतसः ॥ ११ ॥

(۱۱) جوگیشر جتن کر کے اپنے دل مین دیکھتے ہین۔ مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

आ को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयते ऽखिलम् ॥
जो को अ तो जानो मेरा
यच्चन्द्र मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥ १२ ॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرگھٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھو

अंदर आवेश को धारण करता पर काम से अपने
गामा विश्य च भूतानि धारया म्यह मोजसा ॥
पुष्ट करता औ चन्द्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥ १३ ॥

(۱۳) پرتھی کے اندر گھسکر اپنے تیج سے جتنے پرانی جیو اور بناس پتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہو کر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناس پتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके को रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणि नांदेह माश्रितः ॥ प्राण
अ से मिलकर ता हूं मैं ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य.
पान समा युक्ताः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥ १४ ॥

(۱۴) جٹھر اگن (حرارت عزیزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا۔ بھوج۔ بھکش۔ لیہی۔ چوش کو ہضم کرتا ہون۔

सब के　　　　में प्रवेश किये हुये　मुझही से संपूर्ण ज्ञान ब्रह्मज्ञान　✣ जानना अर्थात् आत्मज्ञान का करता हो के सब के

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञान

अ दोनों का न रहना　सब वेदों से　केवल एक मैं जानने योग्य हूं　आत्मा जानू ✣ मन में वास करता हूं

मपोहनं च ।वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम् ।१५।

(۱۵) سب کے ہردے میں میں ہی نواس کرتا ہوں مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدوں کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے میں ویدانت کا بنانے والا اور ویدوں کا جاننے والا ہوں۔

بھجن متعلق شلوک ۱۵

بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل بنہہ گاجے	ہمارے تن میں بول رہا ابناشی
हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ।।	बिन पृथ्वी के मंदिर राजे बिन मुख के जलथल नभगाजे
چندر سورج اپنے سر نا ہیں براجے اور رنک سب ہی کو نواجے	سورج چندر کو جہاں گم نا ہیں تہاں وہ پرم پرکاشے
सूर्य चंद्र को जहां गम नाही तहां वो परम प्रकाशी १	चर सचर राचर म हिं बिराजे राव रंक सब ही को निवाजे
ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر	جیسے اگن کاٹھ میں رہوے اور رہے سب سے اداسی
जैसे अगिन काठ में रहवे और रहे सबसे उदासी २	ढूंढ फिरो ब्रह्मांड के अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर
بید پران رشی منی گاویں برہم جیوآتم ایک بتاویں	بدری جگناتھ رامیشر برنداون اور کاشی
बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदाबन और काशी ३	वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें
بھنور گپھا پنی شن سماجے پنی دھام جہر سو پرکاشے	ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل سیں براجے
सतचैतन घन आनंद राशी कंवल सहसदलसी सविराजे	भंवर गुफा पुनि सुन्न विराजे पुनि धाम चतुर सु प्रकाशी ४
داس کبیر سنت سب سجن وہ سب میں سہج پرکاشے	سری رام کے ساکھی بید رشی جن

श्री राम के शाखी वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वोह सब में सहज प्रकाशी ।।६।। ।।

दो　इस　में　　　　तो संसार

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ।। क्षरः सर्वाणि

स्थूल रहने वाला　कहा जाता है

भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ।।१६।।

(۱۶) سنسار میں دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر کشر شریر کو کہتے ہیں جو چھن بھنگ یعنے فانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो　　　कहा जाता है　जो

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः ।।यो लोक

३ तीन में प्रवेश करता है पालन करता वह नहीं है

त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः ।।१७।।

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونوں (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہیں جو تینوں لوک میں بیاپت (ظاہر) ہو کر سہارا دیتا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं　पर हूं　अक्षर से भी पर हूं उ　हूं

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तमः ।।

इस कारण　और　कहा हूं

अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः ।।१८।।

(۱۸) جو کہ میں کشر اور اکشر سے پرے ہوں اسی سبب سے گیانیوں نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

जो मुझे इस प्रकार से चतुर सब जान
यो मामेव मसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ॥ स सर्व
जाननेवाला और हूं सार की जान जान के (सर्वभाव) मन कर्म वाणी से सारी स्तुति की जान
विद्भजति मां सर्व भावेन भारत ॥ १९ ॥

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین سمجھتے ہین -

यह इस उ कहा हे अघ पापरहित इसको जान के
इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ । एतद्बुद्ध्वा
होजाता है करने योग्य कर्म कर चुका
बुद्धिमान् स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ॥ २० ॥

(۲۰) ہے نش پاپ ارجن اسرار غیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری اِن کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا -

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संबादे पुरायां पुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیاے

اِس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پانون وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اُسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور اِن دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار ناشمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے وید دن اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنا دی ہے -

سولھوان ادھیاے

دیوی آسر سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

+ जो मनुष्य मोक्ष के द्वार पर आ गया है सतोगुण की में स्थिर
श्री भगवानुवाच ॥ + अभयं सत्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ॥
वेदशास्त्र पढ़ना सीधापन का चित्त
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ॥ १ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ابھے (بیخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ مین استھتی (علم و عمل مین استقامت) دان - جگ - تپ - بید کا پڑھنا - اندریون کا بس کرنا - سیدھا سوبھاؤ

दोष न कहना सब प्राणियों पर
अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ॥ दया भूते
लालची न होना कोमलता लाज चपलता न होना
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ॥ २ ॥

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا۔ تب پدارتھوں کی خواہش کا دور کرنا۔ شانتی (سکون دل)
عیب پوشی۔ رحم دلی۔ قناعت۔ حلم وحیا۔ سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا۔

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता ॥
भवति संपदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھماں۔ دھیرجتا۔ سوچ یعنے صفائی۔ صلح جوئی۔ انکسار۔ ابھمان نہ کرنا۔
دیوی سمپدا کہلاتے ہیں۔ فرشتہ صفت انسانوں میں یہ گن ہوتے ہیں۔

दंभो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ॥ अज्ञानं
चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ॥ ४ ॥

(۴) دینھ ددرپ (فریب وخودنمائی) غرور غصہ۔ سنگدلی۔ جہالت ہے ارجن یہ راجھسی سمپت کے لکشن ہیں۔

दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरी मता ॥ माशुचः
संपदं दैवीमभिजातोऽसि पांडव ॥ ५ ॥

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسُری یعنی راجھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمھاری پیدائش دیوی سمپت سے ہوئی ہے۔

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन् दैव आसुर एव च ॥ दैवो
विस्तरशः प्रोक्तः आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

(۶) سنسار میں دو قسم کے انسان ہیں۔ دیوتا۔ اور راکھشس۔ دیوی سمپت کا برنن ہوچکا۔ راجھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہوں سن۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

(۷) اسُری سمپت والے پرورتی اور نروِرتی (امرونہی) کی تمیز نہیں کرسکتے ہیں۔ ست۔ شوچ۔ شبھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمال) اُن میں نہیں ہوتی۔

असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुरनीश्वरम् ॥ अप
रस्परसंभूतं किमन्यत्कामहैतुकम् ॥ ८ ॥

(۸) وہ کہتے ہیں کہ سنسار باطل و حادث کا کوئی ایشر نہیں استری پرش کے سنجوگ سے پیدائش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے۔

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबु
द्धयः ॥ प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९ ॥

(۹) ایسی درشٹ کا آسرا کرکے اپنی آتما کو ناش کرتے ہیں وہ الپ بدھی (کم عقل) بداعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہو جاتے ہین - اتھوا جگت کے ناش کے لیئے پیدا ہوتے ہین -

कामभाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमान मदान्विता॥ मोहा
द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रता:॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہو کر فریب ابھمان اور مد یعنی جوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین -

चिंतामपरिमेयां चप्रलयांतामुपाश्रिता:॥ कामो
पभोगपरमा एतावदिति निश्चिता:॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور اخیر وقت تک وہی تیکشن سبھاؤ (بد مزاجی) اُنکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے -

आशापाशशतैर्बद्धा: कामक्रोधपरायणा:॥ ईहन्ते
कामभोगार्थमन्यायेनार्थसंचयान्॥१२॥

(۱۲) اینک کامناؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ - لوبھ - موہ مین بھرپور کامدیو کے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین -

इदमद्य मयालब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥
इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب مین اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اُسکو اور بڑھاؤنگا -

असौमया हत: शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ ईश्व
रोऽहमहंभोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مار ڈالا اب جو باقی ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا مین دولتمند اور دھناڈھ ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون - میری برابر کوئی صاحب کمال نہین مین بڑا بلوان ہون اور بہت سُکھی ہون -

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोन्योऽस्ति सदृशोमया॥
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिता:॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہو سکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اُڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جنکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے -

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृता:॥
प्रसक्ता: कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان - موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش و عشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین -

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः ॥ यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम् १७

अपने को महान · प्रतिष्ठित · नम्रता रहित · के · में फंसेहुये · पूजतेहैं · यज्ञ करते हैं · पाखंड · से · नहीं शास्त्र विरुद्ध

(۱۷) جو لوگ ابھمانی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے - مکر و فریب کی باتین دن رات کرتے ہین -

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः ॥ ममात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥

अपनाभय और रिसाना · सहारालिये हुये · मेरी पराई अपनी आत्मा · निंदा डाह करते हैं

(۱۸) اہنکار - بل - درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے شریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اورونکو دکھ دیتے ہین - بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے -

۱۷ - اشلوک مین ذکر بقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸ - اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے بھوکے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین -

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान् ॥ क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु १९

तिन को · मैं · वैर करते हुये · तीक्ष्णभाव दयाहीन · में · नर हैं · डालता हूं · (अजस्र) तत्काल · में

(۱۹) ایسے ادھم نش نیچ سو بھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ یکتہ آدمی ہین راچھسی نسل مین ڈال دیتا ہون -

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि ॥ मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयांत्यधमांगतिम् २०

में पड़ेहुये · जन · जन्मानी · मुझको नहीं · प्राप्तहोने · पाते हैं · को

(۲۰) آسُر جونی مین پڑے ہوئے جنم جنم کئی مرتبہ شریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑے ہین ہے ارجن -

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः ॥ कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत् २१

तीनप्रकार · के यह · होताहै · का · इसलिये · तीनोंको त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام - کرودھ - لوبھ (خواہشات نفسانی، غصہ، طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیئے ان تینون کو تیاگ دے -

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः ॥ आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम् २२

इन तीनों द्वारसे छूटाहुआ · नर्क के · तीनों से · अपना · करता है · कल्याण उससे · को पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر - جو پُرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے -

यःशास्त्रविधिमुत्सृज्यवर्त्ततेकामकारतः॥नससिद्धिमवाप्नोतिनसुखंनपरांगतिम् २३
जो की को छोड़के वर्त्तता है इच्छासे वह को प्राप्त होता को
आत्मज्ञानको नहीं है

(۲۳) جو شخص شاسترونکے خلاف اپنی مرضی کے مواف کامناؤن کے بشیورت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہرایک کام کرتے ہین وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہین پاتے اور نہ اُنکو کبھی بسرام ہوتا ہے۔ نہ پرم گتی ملتی ہے۔

तस्माच्छास्त्रंप्रमाणंतेकार्याकार्यव्यवस्थितौ॥ज्ञात्वाशास्त्रविधानोक्तंकर्मकर्त्तुमिहार्हसि
इसलिये को से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की को करते अयोग्य हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدھ نشیدھ (امر و نہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیئے۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेदैवासुरसम्पद्विभागयोगोनामषोडशोऽध्यायः॥ १६ ॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیو اسر سمپت ببھاگ نام سولھوان اُدھیائے

(خلاصہ) اس ادھیائے مین دیوی و آسُری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار مین دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہین وہ پُرش دیوتا رُوپ سنسار مین آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہین اُنکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونون جگہہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہین وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اُڑاتے ہین لیکن نہ اُنکی عزت دنیا مین ہوتی ہے نہ آخرت مین دولت اور حکومت کے غرور مین وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتے ہین لیکن انجام مین اُنکی سب آرزو دل مین بھری رہتی ہین اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہین اور سوائے بدنامی کے یہان کچھ نہین چھوڑ جاتے ہین اسلیئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاستر ونکی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے۔

سترھوان اُدھیائے

شردھا ترئی گُن جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

येशास्त्रविधिमुत्सृज्ययजन्तेश्रद्धयान्विताः॥तेषांनिष्ठातुकाकृष्णसत्त्वमाहोरजस्तमः १ ॥
छोड़के पूजन करते से भरेहुये तिन दृढ़ विश्वास सतोगुण तमोगुण

ارجن کا بچن (۱) ہے سری کرشن مہاراج جو پُرش شردھاوان بید اور شاسترون کے موافق عمل نہین کرتے ہین یعنی شاستر کے طریقے کو چھوڑ کر سردھا سے جگ کرتے ہین ستوگنی۔ رجوگنی۔ تموگنی مین سے اُنکا کونسا بھاؤ جانا جاوے۔ سولھوین آدھیائے کے اخیر اشلوک مین فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اُسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے۔

श्रीभगवानुवाच॥

त्रिविधाभवतिश्रद्धादेहिनांसास्वभावजा॥सात्त्विकीराजसीचैवतामसीचेतितांशृणु २
३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाले से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے۔ رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धःसएवसः॥३॥
सतोगुणके अनु सार होती है सेवना यह हुआ जिसकी जैसी है वह उसीकारूप है

(۳) ہے بھرت بنسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اسکے سوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جدا جدا ہوا کرتا ہے شردّھا کا ہونا پُرش کے سوبھاؤ انوسار ضرور ہے جسکی جیسی شردّھا ہے ویسی ہی اس کی ہستی ہے۔

यजन्तेसात्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः ४
पूजते हैं देवताओं की और रजोगुणी लोग को को पूजते नर

(۴) ستوگنی پُرش دیوتاؤن کو پوجتے ہین اور رجوگنی جکش اور راچھسون کو۔ تموگنی عقیدہ۔ بھوت پریتون کی پوجا کرتے ہین۔

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥दंभाहंकारसंयुक्ताःकामरागबलान्विताः ५॥
शास्त्र प्रतिकूल बड़े तप करते हैं कपट की हठ से भरे हुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں مین اجازت نہین ہے جو پُرش کرتے ہین وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کامنا سے گھرے ہوئے ہین۔

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥मांचैवांतःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ६
सुखाते हैं पंच अज्ञानी लोग मुझे जो अंत योमी मैं रह ता हूं जानो करने वाले

(۶) ہین انکے دل مین بیاپک ہون بے مجھے اور اندریونکو وہ دکھ دیتے ہین وہ تموگنی ہین انکی شردّھا تموگن مین سمجھو۔ جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دکھ دیتے ہین اور مجھے بھی کہ مین انکے اندر اسبقت موجود ہون دکھ دیتے ہین انکو اسُری پرکرتی والا جانو۔

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ७ ॥
३ प्रकारका होता है तैसेही तिसका

(۷) سہ گانہ تقسیم۔ اہار یعنے غذا۔ جگ۔ تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہین ہر ایک کا بھاؤ علحدہ علحدہ ہے انکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھین تین قسم کی غذا ہین سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے۔

आयुःसत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः॥रस्याःस्निग्धाःस्थिराःहृद्याआहाराःसात्विकप्रियाः ८
अवस्था (सत्व) आरोग्य बढ़ानेवा उमंगबढ़ानेवाला बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक सवाद रहनेवाला +पुरुष होते हैं

(۸) ستوگنی غذا۔ وہ اہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی جاوے۔ مزہ دار بل بڑھانے والے استھر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہون وہ ستوگنی پُرشونکو پسند آتے ہین۔

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः ९
बहुत खट्टा लवनीय कड़ुवा नमकीन बहुत गर्म रूखा दाहकरने गर्मी करनेवाला प्यारा देनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دُکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत्॥ उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् १०
जो पका हुआ | रस आवा हुआ | बुहार | बासी | जूठा | यज्ञ में वर्जित
अन्न पहर भर में बुरे स्वाद का हो जावे अर्थात् जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پُرشون کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسویں اشلوک میں جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤں کے آگے رکھی جاتی ہے کیونکہ سب آجرن اُنکے تموگنی ہیں)۔

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते॥ यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्विकः ११
फल का आसरा न करके | की | देखके | यज्ञ करते हैं | यज्ञ अवश्य करना | यह उचव | वह | है

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑ کر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत्॥ इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥ १२॥
फल के आसरे | पाखंड के अर्थ | इस भांति | यज्ञ करते हैं | वह | जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سہت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नं मंत्रहीनमदक्षिणम्॥ श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥ १३॥
से | भोजन बिना खिलाये | से | रहित | से रहित | कहलाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اہوتی منتروں اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्॥ ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥
ज्ञानी गुरुजन करने वाले | सीधापन | ब्रह्मचारी | का | कहा जाता है

(۱۴) کایا تپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگوں کا آدر بھاؤ پوجن کر کے برہم چرج یعنی برہمچاری ہو کر رہنا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्॥ स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५
मन दुखी करने वाला वचन | कारी | वेदशास्त्र पढ़ना | वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دُکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدوں کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے -

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः॥ भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६
की प्रसन्नता शांती | नम्रता | चुप | की रोकना काम क्रोध आदिक का दमन | की | यह | का कहा जाता है

(۱۶) مانسک تپ - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریونکو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک تپ) کہلاتا ہے -

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः ॥ अफलाकांक्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते १७॥

से पूर्णा जो　कोजो मनुष्य　फलकी कामना रहित　(युक्ति) एकाग्र मन से　कहाजाता है

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پرش سچی شردھا سے کرے اسے ستوگنی تپ کہتے ہین -

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत् ॥ क्रियते तदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥ १८ ॥

करते पाखंड करके　किया जाय　कहा जाता　चलाय मान　अध्रुव

(۱۸) جو تپ یعنے پوجا آدر مان کے کارن نمایشی طور پر جگ دکھاوے کے لیے کیجاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اسے رجوگنی کہتے ہین -

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः ॥ परस्योत्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् १९

मूढता के कारण　आत्मा को दुख देके　करते हैं　दूसरे के नाश कारण　वह　कहा जाता है

(۱۹) ہٹ اور مورکھ پنے سے اپنے کو اور اورون کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे ॥ देशे काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम् २०

धर्म से कमाया अच्छा धन　जो दान देता है　उपकार रहित　अच्छा　योग्य पुरुष　समझो

(۲۰) ستوگنی دان پن - جو دان اپکار رہت (بلا امید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل تتی بات د تھابارنی سوموتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پونیت دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان جو دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः ॥ दीयते च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥ २१ ॥

जो दान　बदले के निमित्त या　की इच्छा से　फिर　देके देकर　पछताना　वह दान राजसी

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اپکار نمت دیا جاوے یعنے اسکے معاوضہ کی امید کرکے بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اسے رجوگنی دان کہتے ہین -

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते ॥ असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् २२ ॥

नहीं देश समय अच्छा नहीं　कुपात्र　दिया जाय　बिना सत्कार　अनादर　तामसी

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور تضحیک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے مؤلف اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیئے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہین یتیم اور بیکس محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ ان لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور مالدار مفت خور نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگ دکھاوے کے لیے انکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کوپاتر ہین - مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس و محتاج و یتیم جو مانگنے مین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین۔ سردی مین اکڑتے ہین انکو دان دینا چاہیئے شاسترون مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے۔

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः ॥ ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा

ॐ तत्सत यह नाम के तीन प्रकार कहा तीन ३ ३ वपै उत्पत्ति समय स्मरण किया अर्थात् कहा कहे पहले २३

ॐ तत्सत (۲۳) ابتداے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست کا دھیان کر کے برہماجی نے برہمن۔ بید اور جگ اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے۔ آگے کے اشلوکون مین ان تینون پدون کو جدا جدا کہتے ہین۔

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपः क्रियाः ॥ प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४

इस ॐ यह कहकर क्रिया करते हैं से कहकर सदा पुरुष कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگ۔ دان۔ تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگ۔ دان۔ تپ آرنبھ کرتے ہین۔

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपः क्रियाः ॥ दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः २५

तत्पद कहकर उच्चारण करके | अनभिसंधाय फलका ख्याल न करके करते हैं की इच्छा करने वाले

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھ کر جگ دان تپ کی کریاؤنکو کرتے ہین۔

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते ॥ प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६

सतभाव सत पद लगाया जाता है वैसेही श्रेष्ठकामों में सत शब्द कहा जाता है

(۲۶) ہے ارجن سد بھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین۔ دنیادار لوگ بروقت شروع کام۔ جگ۔ شادی۔ تعمیر مکان۔ جنیؤ وغیرہ ست زبان سے اُچارن کرتے ہین۔

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते ॥ कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७ ॥

में में में सत इति कहा जाता है

(۲۷) جگ۔ تپ دان کے آرنبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سنبندھی کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین۔

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत् ॥ असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥ २८ ॥

बिना श्रद्धा हवन देना तप किया या और यह किया असत कहलाता है न मरनेके पीछे न यहां फल देता है

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ است کہلاتا ہے۔ پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اِس لوک مین نہ پرلوک مین اُسکا کچھ پھل ملتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः ॥ १७ ॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد شردھا ترئی بھاگ برنن نام سترھوان اُدھیائے
خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی و تموگنی اہار و جگ دان و تپ کا برنن کرکے ادم اکشر کی مہادتت ست اکشرونکا
ادچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور شردھا سے دان جگ کرنے کا اُپدیش سری کرشن مہاراج نے اُرجن
کو کیا ہے۔

اٹھارھوان اُدھیائے

अर्जुन موکش سنیاس جوگ برنن उवाच॥

संन्यासस्यमहाबाहोतत्वमिच्छामिवेदितुम्॥त्यागस्यचहृषीकेशपृथक्केशिनिषूदन १॥
के कीजाननेकीइच्छाकरताहूं जाननेकी और केतत्व को अलग २
(glosses: है, है, है)

ارجن کا بچن (۱) ہے مہاباہو کیشی راچھس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا
تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سُنائیے۔

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानांकर्मणांन्यासंसंन्यासंकवयोविदुः॥सर्वकर्मफलत्यागंप्राहुस्त्यागंविचक्षणाः२
सकाम कर्मका छोड़ना संन्यास कविलोग जानतेहैं का कहाहै त्याग बुद्धिमानों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سنجکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا
اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यंदोषवदित्येकेकर्मप्राहुर्मनीषिणः॥यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यमितिचापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگر سُرگ بھی کرم کرنے سے پراپت ہو تو وہ بھی ایک قسم
کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا
اچھا نہین۔

निश्चयंशृणुमेतत्रत्यागेभरतसत्तम॥त्यागोहिपुरुषव्याघ्रत्रिविधःसंप्रकीर्त्तितः॥ ४॥
मेरानिश्चय सुनो त्यागमें है है ३ कहाताहै भलीभांति

(۴) ہے ارجن اُن مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سُن۔ ہے پُرش سنگھ (شیر مرد)
تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यंकार्यमेवतत्॥यज्ञोदानंतपश्चैवपावनानिमनीषिणाम् ५॥
नहीं त्यागने योग्य पवित्रकरने बुद्धिमानोंको

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ اِنسے ہردے مین
پوترتا اور چمتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपितुकर्माणिसंगंत्यक्त्वाफलानिच॥
यहतीनों आसा छोड़के की

कर्त्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥

करने योग्य य

(٦) پرنتو یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جو میرا نشچے ہے -

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते ॥ मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ७ ॥

नित्य कर्म छोड़ना और नहीं योग्य है से कहा गया

संध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(٧) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے -

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ८

जो शरीर के के से छोड़ देने ऐसा करके करा पाता है

चित

(٨) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا - یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے -

कार्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन ॥ संगं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ९

हे

यह अवश्य कर्म करता का सो

करना है

(٩) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے جو شخص کرتا ہے اسکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے -

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्यते ॥ त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः १०

नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी कर्मे चतुर दूर होगया जिस

बुद्धिमान पुरुष भरा हुआ सन्देह के

(١٠) دُکھدائی کرم سے دویش (نفرت) سکھدائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگ کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا -

نمبر۱۰ نہ دویشٹیو کشلم کرم لفظی ارتھ - یعنے رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو - اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی میں صبح نہانا وغیرہ سے نفرت - کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہون کرنا وغیرہ - تان کیجے نہیں رغبت رکھتا ہے - تیاگی ستوبشٹو ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا - میدھاری عاقل چھِن سنشیہ سنشے شبہ سے رہت یعنے اہل یقین سے -

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः ॥ यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते

धारी सक्के त्यागना (अशेषत) जो का है सोही कहा जाता ११

सम्पूर्ण है

(١١) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگ ہے وہی تیاگ کہلاتا ہے -

अनिष्टमिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मणः फलम् ॥ भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् १२

बुरे भले मिले हुये तीन के होता है पुरुषों को मरने पर को कभी नहीं

दुखदाई सुख मिली हुई फल

योनि दाई मनुष्य योनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ نرک جونی - اِشٹ دیو جونی - مسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے انکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش لوک - تینون طرح کا پھل ملتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پُرشون کو کبھی نہین ملتا ہے

पंचैमानिमहाबाहोकारणानिनिबोधमे॥सांख्येकृतांतेप्रोक्तानिसिद्धयेसर्वकर्मणाम् १३

यही पांच सबकर्मोंका मुझसे सुनो शास्त्रों में कर्मोंका कहा है सिद्धिके सब कामोंकी सिद्धि
+ कृतानि कर्मकरनेवाले कहेगये हैं अंत लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتائے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानंतथाकर्त्ताकरणंचपृथग्विधम्॥विविधाश्चपृथक्चेष्टादैवंचैवात्रपंचमम् १४

पात्र तैसे जुदा २ विविधप्रकार ५ दैव

१ (अधिष्ठान)	२ (कर्त्ता)	३ (करण)	४ (चेष्टा)	५ (दैव)
शरीर है जो सुख दुःख का आसरा है।	अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोक्ता आत्मा है.	१० इन्द्रियां मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती हैं अब परमात्मा को कर्त्ता भोक्ता निश्चय कर लिया.	प्राण की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है।	मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है जैसे आंख के लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक को अश्विनीकुमार आदिक॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کئے جاتے ہین - آدھشٹان پاتر یعنے ظرف مراد استھول شریر جسم انسان سے ہے کرتّا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پانون - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذایقہ - لامسہ - بُدّھ چیشٹا - اینک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دَیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور انکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پانون کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برھما - گدا کا جم - اور ان سب کا پریرک انتر جامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیومن یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر آکاش یعنے خلا کا دیوتا اوشا ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برن پرتھی کا دیوتا کبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्मप्रारभ्यतेनरः॥न्याय्यंवाविपरीतंवापंचैतेतस्यहेतवः॥१५॥

वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा या बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پُرش جو اچھے بُرے کرم شریر جبھیا یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین - نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کئے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہو سکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی کا نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادھشٹان کرتّا - کرن چیشٹا - دیو - ادھشٹان جسم سے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا اشرا ہے - کرتّا اہنکار کی اوپادھی سے سنجگت ان سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھواں اور بارھواں بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اوپادھی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور ہر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ ڈیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اس کی علیحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवंसतिकर्त्तारमात्मानंकेवलंतुयः॥पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्नसपश्यतिदुर्मतिः १६

ऐसी अवस्था में ही जो देखती है नष्ट नहीं सो देखता

(۱۶) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہیں ہے۔

यस्यनाहंकृतोभावोबुद्धिर्यस्यनलिप्यते॥हत्वापिसइमांल्लोकान्नहन्तिननिबध्यते १७

जिसको काम करनेका अहंकार जिसकी है मारकर भी सब लोकों को जो नहीं मारता नहीं बंधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ میں کرم کرنے والا نہیں ہوں اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہیں ہے وہ آدمیوں کو قتل کر کے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اُسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

	دوہا	
جاکی بدھ نرلیپ ہے اہنکار نہیں جاہ		سو ان لو گن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ

ज्ञानंज्ञेयंपरिज्ञातात्रिविधाकर्मचोदना॥करणंकर्मकर्त्तेति त्रिविधःकर्मसंग्रहः॥१८॥

(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) इराजानने वाला ३ प्रेरता है इन्द्रिया क्रिया कर्त्ता यह ३ विक का कारक

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا۔ یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہیں۔ کارن و کرم۔ و کرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جنسے فعل بنتا ہے۔

	دوہا	
پریرک تینوں کرم کے گیان۔ گیہ گیاتار		کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار

ज्ञानंकर्मचकर्त्ताचत्रिधैवगुणभेदतः॥प्रोच्यतेगुणसंख्यानेयथावच्छृणुतान्यपि १९

विचार और भी ३ के कहे हैं जो की शास्त्र वह सुनो

(۱۹) گن اربھات ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ اُنکے بھید سے گیان۔ کرم اور کرتا تینوں پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر۔ اُس میں جو برنن ہوا وہ میں کہتا ہوں

सर्वभूतेषुयेनैकंभावमव्ययमीक्षते॥अविभक्तंविभक्तेषुतज्ज्ञानंविद्धिसात्त्विकम् २०

सब प्राणी एक से अविनाशी देखते हैं बिना विभाग वालों में बटाहुआ तिस जानो

(۲۰) جو پرش سب جیوؤں میں ابناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے۔ وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेनतुयज्ज्ञानंनानाभावान्पृथग्विधान्॥वेत्तिसर्वेषुभूतेषुतज्ज्ञानंविद्धिराजसम् २१

पृथक करके २ जो भाव नाना है विधानसे जानता है प्राणियों सी

(۲۱) رجوگنی گیان۔ سارے پرانی جیو۔ جنت میں جدا گانہ بھاؤ سب چیز میں دیکھے اور بہت مانے وہ اوسط

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम्॥ अतत्त्वार्थवदल्पंच तत्तामसमुदाहृतम् २२
जो व्यापककी एकशरीर पुरुष न्याईं या मूर्त्ति में　निश्चय करके　गुणरहित को　झूंठे अर्थकी न्याईं　तुच्छ　कहा है

तीन प्रकारका ज्ञान

(सतोगुणी) जुदा २ वस्तु में नारायण को एक भाव से देखै.

(रजोगुणी) सब वस्तु में जुदा २ भाव से परमेश्वर को देखै.

(तमोगुणी ज्ञान) परमेश्वर को एक ही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان۔ جو پُرش کسی پرتما آدک مین ہمیشہ ٹرن کلاؤن سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما مین سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہین ہے بس اسی مین ہے اور اُسی مین دل لگاوے بے اصل و دلیل۔ اور ست بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہووہ تامسی گیان ہے۔

دوہا

بورن جانے ایک مین نربکار کی ست | تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سو نت

नियतं संगरहितमरागद्वेषतः कृतम्॥ अफलप्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते॥ २३॥
जिसके न करने से पाप होवे नियत कर्म आवश्यक कर्म　रहित　फल न चाहने वाले का　जो　कहाजाता है

(۲۳) ساتکی کرم ونت کرم۔ کرم جو کرنے لایق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جسمین پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहंकारेण वा पुनः॥ क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम्॥ २४॥
जो कर्म　फलकी इच्छा से　समेत अहंकार　कियाजाय बहुत कष्ट से　राजसी　कहाता है.

(۲۴) رجوگنی کرم۔ جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनपेक्ष्य च पौरुषम्॥ मोहादारभ्यते कर्म यत्तत्तामसमुच्यते॥ २५॥
जिसका फल बंधन का हेतु　बिना देखे　सामर्थ्य　अज्ञान भ्रम से　वह　कहलाते हैं.

(۲۵) تموگنی کرم۔ جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसंगोऽनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः॥ सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्त्ता सात्त्विक उच्यते २६
फलकी वासना रहित　अहंकार　धैर्य　उत्साह　समेत　पूरा होना　सुख दुख रहित　कहाजाता है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھیرج اور اُتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی و ناکامیابی) سے نربکار بے پروا خوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः॥ हर्षशोकान्वितः कर्त्ता राजसः परिकीर्तितः २७
स्त्री पुत्र धन का मालिक　चाहने वाला　अपवित्र　और　मिला हुआ　कहाजाता है

(۲۷) راگی جسکو سترکلتر (عیال و اطفال) مین پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا
اپوتر ہرکھ شوک سنجکت ہو وہ رجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्मकर्म
अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः ॥ विषादी दीर्घसूत्री च कर्त्ता तामस उच्यते २८
युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
निरक्षर ग़ाफ़िल रहित कानाशकरनेवाला चुग़लीकरने रोनीसूरत करनेवाला

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت - نمرتا رہت - نرلج - فریب کرنے والا - کینہ ور - آلکسی - رونی صورت
دیر مین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

है
बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु ॥ प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥ २९॥
मति का धारणाशक्ति ३ के गुणों कहेगये संपूर्ण उदार
गुणों

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہین یہ تینوں گن کے سنگرہ سے ہوتے ہین انکا
بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च कार्याकार्ये भयाभये ॥ बन्धं मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ३०
धर्मकार्य सकामकर्म जो सो जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم مین پریت اور ادھرم سے بنرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا - بدھ اور نشیدھ
بھے اور ابھے اور کرم مین اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہین وہ ستوگنی بدھی ہے۔

है
यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाकार्यमेव च ॥ अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ३१॥
जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता ॥ सर्वार्थान्विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ३२॥
को माने तामसी बुद्धि सब काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست مانتی ہو اور سب کو پرتکول دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्या यया धारयते मनःप्राणेन्द्रियक्रियाः ॥ योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ३३
धारणाशक्तिजो धारणाकरते की को समाधि चलायमान है

(۳۳) ہے ارجن چیت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہین اندریوں کو کرم لبس کرکے دھیرج دھارن
کیا جاوے وہ ستوگنی دھرتی دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

है
यया तु धर्मकामार्थान्धृत्या धारयतेऽर्जुन ॥ प्रसंगेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ३४
जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی
مین جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے - وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ - ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے
وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च ॥ न विमुंचति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५॥
जिसधृतिसे अहंकार नहीं त्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک پچھتاوا غرور دشٹ بدھی والے نہیں چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے۔

सुखंत्विदानींत्रिविधंश्रृणुमेभरतर्षभ॥अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६॥

सुखन्तु इदानीं ३ कासुन भरतवंशमें रमते जिसमें दुःखको जाता है
सुखभी इससमय श्रेष्ठ मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سُن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت سے ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے۔

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम्॥तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७

(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को कहाजाता के सेउत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास हुआ

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت میں امرت کے تُل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے۔

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्॥परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८॥

इन्द्रियांविषयके से जोपहले अमृत समान में विष ज़हर समझना चाहिये
सुख स्त्रीकासंग गाना नाचदेखना आदिक

(۳۸) بشے اندریوں کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت میں بکھ کے تُل دکھدائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے۔

نمبر ۳۸۔ مثل صحبت حسین عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر میں غم بدنامی بیماری مواخذہ قیامت سے زہر کے مانند تلخ ہوجاتا ہے۔

यदग्रेचानुबंधेचसुखंमोहनमात्मनः॥निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामससमुदाहृतम् ३९॥

जो पहले पीछे भूलपैदाकरने वाला को नींद से उत्पन्न कहाजाता है

(۳۹) آدی اور انت میں جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا۔ آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः॥सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०

नहीं कोई स्वर्ग देवताओं में फिर प्राणीजो सेउत्पन्न छूटाहुआ गुन ३ सेसिवाय ईश्वरके+
+ देव रजुनसब इनतीनगुणोंमेंसंपुर्ण हैं

(۴۰) پرتھی اور سُرگ کے منشوں اور دیوتاؤں میں کوئی ایسا نہیں ہے۔ جو پرکرتی۔ کے تینوں گن سے بچا ہو۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरंतप॥कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१

कर्म और स्वभाव सेउत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن۔ کشتری۔ بیش۔ شودر۔ اپنے اپنے سبھاؤ اور گُن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے۔ دنیا میں قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہیں جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی و شجاعت و حکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم و فرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہیں وہ خدمتی ہوئے۔

نوٹ نمبر ۴۱- اشلوک- جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کر دی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہو سکتی ہے اونچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین-

ब्राह्मणस्वभाव आ
शमोदमस्तपः शौचं क्षांतिरार्जवमेवच ॥ ज्ञानं विज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम् ४२
मनवश करना इंद्रिय दमन शुद्ध रहना मन स्थिर सीधापन कोमलता ब्रह्म ज्ञान अनुभवसे निश्चय से उत्पन्न

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا- تپ کرنا- شوچ (پاکی) دھیرج- گیان تگیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے-

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दा[illegible]युद्धेचाप्यपलायनम् ॥ दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सूर तेज सुखका धैर्य चतुराई ता में चलायमान न होना दृढ़ता प्रजाकीरक्षा से उत्पन्न

(۴۳) سوربیرتا- تیج- دھیرج- چترائی- جدّھ کرنا- دان کرنا- ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے-

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम् ॥ परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम्
खेती वनिज का टहल करना ४४

(۴۴) کھیتی- گئورکشا- بیوہار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے-
نمبر ۴۴- یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنند گری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہو سکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری پن ویش پن دیکھا جاتا ہے مانس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ مانس مدرا نہین کھاتے انسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک انکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک پس کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی-

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतः संसिद्धिंलभतेनरः ॥ स्वकर्मनिरतः सिद्धिंयथा विंदतितच्छृणु ४५
प्रीति पाते हैं अपने कर्म में जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنی فرض ادا کرنے سے سِدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو-

यतः प्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम् ॥ स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६ ॥
जिस उत्पन्नहुये में व्यापित धर्म में पूजन करके प्राप्त मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اتپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے-

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात् ॥
कल्याणदाई अपना धर्म अधूराभी वा विगुण कमगुणका के अनुष्ठान सुंदर और भला होनेका

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥४७॥
सहज केअनुसार करतेहुये प्राप्त पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اُسمین پاپ نہین ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم ناتمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پائے ہوے سی
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہین ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहि दोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥
हे
स्वभाव दोषसहि भी नहींत्यागना सबकामोंका दोषसे धुंयेसे समान घिरीहुई
सेउत्पन्न तको आरंभ

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن گو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اُچت نہین سب آرنبھ (فرائض) دوش
گناہ) سے گھرے ہوتے ہین جیسے دھوئین سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کواُ تیاگ ॥ دوش بھرے آرنبھ سب دھرم سہت جیون آگ

असक्तबुद्धिः सर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति॥४९॥
नहीं है कि बुद्धि सबमें जितेन्द्रिय फलकात्यागी निष्कर्म परम को प्राप्त होता है
सीपदार्थ में जिसकी जीतने में मन से इन्द्रियों के अंतःकरणको जीतने वाला बिना इच्छा के-

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ ہے جسنے من کو بس کرلیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा॥५०॥
हे
को होकेजैसे को पाकर समझ मुझसे थोड़ेही में सबसेउत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن نشٹ اِس سدھی کو پاکر جس طرح برہم کو پاتا ہے اور جو گیان اُس سمے اُسکو پرگھٹ ہوتا ہی
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہون۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च॥५१॥
विशुद्ध धृति से आत्मा को रोकके शब्दसेआदि विषयों को त्यागके को अलग करके

(۵۱) نرمل سانکی بدھ سے شبد آدک شیون کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः॥५२॥
एकांतस्थानमें थोड़ा(अशन) भोजन वाणी शरीर मन और रमा लगा हुआ हुआ का सहारा लिये हुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ वन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले ॥

(۵۲) پوترایکانت استھان مین استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس مین کرے برہم گیان مین
نت یعنی عشق حقیقی مین مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते॥५३॥
दिवाला वस्त्र पोथी बर्तन| सब छोड के ममता भाव को प्राप्त होता है.
हकूमत या तप के बल से| आदिक साथ रखना मोह रहित

(۵۳) اہنکار۔ بل۔ درپ (خود نمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے۔ یہ جملہ امورات پریم کے ظہور کا لوازمہ ہے۔

ब्रह्मभूतःप्रसन्नात्मानशोचतिनकांक्षति॥समःसर्वेषुभूतेषुमद्भक्तिंलभतेपराम् ५४
ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान भक्ती मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اُسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرابھگتی کو پراپت ہوتا ہے۔ جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں۔

भक्त्यामामभिजानातियावान्यश्चास्मितत्त्वतः॥ततोमांतत्त्वतोज्ञात्वाविशतेतदनंतरम् ५५
यथा जो मुझे जानना जैसा मैं हूं निश्चयकरके फिरइसको कोठीकजानकर प्रवेश इसकेपीछे
य मेरे श्रर्थात्सर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرابھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपिसदाकुर्वाणोमद्व्यपाश्रयः॥मत्प्रसादादवाप्नोतिशाश्वतंपदमव्ययम् ५६
संध्या कर्म पूजा की करतेहुये मेरा श्रासरा लेके मेरे प्रसाद प्रसन्नता पाता है श्रविनाशी

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا رکھے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے ابناشی شبد پد کو پراپت ہوتا ہے۔

चेतसासर्वकर्माणिमयिसंन्यस्यमत्परः॥बुद्धियोगमुपाश्रित्यमच्चित्तःसततम्भव ५७॥
चित्त से छोड़के मुझ परायण के श्रासरे मुझे चित्त रक्खे

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کر کے مجھ مین تت پر ہو جو کرم کرے بدھی لوک کے آسرے برھما رنیم۔ برہم ہوی یہ کہ کر مجھ مین چت لگا۔ मत्परायण। ब्रह्महविः

मच्चित्तःसर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि॥अथचेत्त्वमहंकारान्नश्रोष्यसिविनंक्ष्यसि ५८
मुझमें चित्तलगा दुःखदाई स्थानों से तरजावेगा बुद्धिके घमंड में नहीं सुनेगा नाशहोजावेगा

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگاوے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب نورت ہو جائینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا۔

यदहंकारमाश्रित्यनयोत्स्यइतिमन्यसे॥मिथ्यैषव्यवसायस्तेप्रकृतिस्त्वांनियोक्ष्यति ५९
जो श्र का श्रासरा करके नहीं लड़ेगा यह मानेगा झूंठाहोगा यहविचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी श्रर्थात् युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति श्राप से श्राप तुझ से युद्ध करावेगी॥

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا اُدم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا۔

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा ॥
स्वभाव से उत्पन्न बंधे हो अपने में

कर्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत् ६०
करने की नहीं इच्छा करते हो मोह से करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدھ کرنے لگے گا۔ سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہیں لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بشیبھوت ہو کے آپ لڑو گے۔

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति ॥ भ्रामयन्सर्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया ॥ ६१ ॥
सब प्राणियों के हृदय में निवास बैठ रहा फिरा रहा है सब को माया चक्र पर चढ़ाये हुये प्राणियों की

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیوں کے ہردے میں براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پر چڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے۔

یہاں شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیوں اُسکا پھل بھوگتا ہے۔ جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہیں من کے بشیبھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من بدھ و تم کے ادھین ہیں اسلیئے سب باتوں کا کرتا پرمیشر کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیئے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہیں ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत ॥ तत्प्रसादात्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम् ६२
है में जा से उसी प्रसाद के से परम पावेगा परम पद को

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی سرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پاکر پرم پد کو پہونچے گا۔

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया ॥ विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु ६३
यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैं ने अच्छी प्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان میں نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः ॥ इष्टोऽसि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम् ॥ ६४ ॥
गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है तेरी कहता हूं तेरे केलिये

(۶۴) اب تو میرے اوتم بچنوں کو چیت دیکر سن تو میرا اسکھا اور متر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہوں

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियोऽसि मे ६५ ॥
मुझ में मन लगा मेरी भक्ति कार मेरी मुझे नमस्कार कर मुझ में आवेश करेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा

(۶۵) مجھ میں من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ میں ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے میں تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہوں کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا۔

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज ॥ अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः ६६
को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच न करो

(۶۶) سب دھرموں کو چھوڑ کر مجھ ایک کی سرن ہو سب پاپوں سے تجھے میں فورت (آزاد) کر دونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन॥नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७॥
करनेसे　कभी　आदरभावसे　नहींजोमुझमें द्वेषरखनेवाला

(۶۷) جو پُرش نہ بِرت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیمکھ ہو یعنی سرگن اُپاشنا سے
اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے۔ ارتھات جو نہ بھگت ہین اور میری نندا کرتے ہین اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति॥भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जो यह　मेरे दास　मेरी　मुझमें आवेश　नहीं

(۶۸) جو پُرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اِسکا مطلب یہ ہے کہ
جو میرے سروپ کے اُپاسک ہین وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہین اُنسے پوشیدہ رکھنا نہین چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः॥भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस　मनुष्यसे　कोई　मेरा　करनेवाले　होगा　नहीं　कोई　तम　पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پُرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو
اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے مین رکھتا ہون جو مجھکو اپنے ہردے مین رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः॥ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना　इस धर्म संवादको मेरा तेरा　रूपी　नहीं है प्यारा　मेरी　है
पढ़ना

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو مین نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے
خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو منش پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

यज्ञादिक कर्म+
श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः॥सोऽपिमुक्तःशुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
बिनाद्वेष　मनुष्य वह भी　होगा　कोप्राप्त
नहींदोषलगानेवाले　पापसेछूटेगा　+करनेवालेशुभलोकोंकोपाते हैं.

(۷۱) جو پُرش شردھاوان بنا پکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سنے گا بُرے کرمون سے دُور ہو کر
اچھے کرم کرنے والے لوکون کو پراپت ہوگا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा॥कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने　सुना　हे　तुम　से　क्या तेरा　अ　भ्रम　नाशहोगया कुबेरके जीतने
वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چِت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سُن لیا تیرا موہ اور سندیہہ
دُور ہوا یا نہیں۔

अर्जुनउवाच॥

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत॥स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव
हे अ
जातारहा　याद　आगई तुम्हारे　सेमैं　संशयरहितहोगया जाता　करूंगा तुम्हारा ७३
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान प्राप्ति हुई.　रहा　वचनमानूंगा

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اَچت (اندریون کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ
دور ہو گیا مین نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہہ ناش کو پراپت ہوئے جو
آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम् ॥७४॥
इसको मैंने सुना रोमकाहर्ष दिलाने वाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا
اَدبھت سمباد ہے جس سے رُدانخ ارتھات روم کھڑے ہو جاتے ہین سُنے۔

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्
के से सुना यह कहतेहुये ७५

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بیدبیاس کے پرشاد سے کہ اُنھون نے مجھکو دِب نیتر اور شروَن
آدک دئے اُنسے سُنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا۔

इस का
राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः७६
हेधृतराष्ट्र बारंबार स्मरणकरके पवित्र प्रसन्नहूआ बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد اَدبھت پُن رُوپ ہے اِسکو مین بار مبار سمرن
کر کے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

है
तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः॥विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः७७
तिसको स्मरण परमआश्चर्यमेय कृष्णाजी आश्चर्यहोता बड़ा हर्षित होता हूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ وہ ہری بھگوان کا بسورُوپ ادبھت اشچرج مئی سشریر کا دھیان کر کے مجھکو حیرت
اور پھر خوشی بار بار حاصل ہوتی ہے۔

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्द्धरः॥तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यहमेरी है

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور + تہان بجے اور نیت ہے اشٹ سمپدا اور +
جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اُسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح
کے سمپت اور بھوتی اشٹ سِدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اِسکا پورا پورا یقین ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھواں ادھیائے
بیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان
کرنی چاہیئے اور شاسترون کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اِسمین سب شاستر
بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب رتن مئی سویمبر ترپت ہے
اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیو مئی منو جی ہین گیتا گنگا گائتری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت ہونے
ارتھات اِن چار اگکار) سے سنگت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰ اشلوک ارجن نے

ستاؤن اشلوک اور سنجے نے تئیس[۲۳] اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے ہے بھرت بنشی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لیکر ارجن کے کان مین ہوم کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ساتوان ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۸۔ اس ادھیائے مین سری کرشن بھگوان نے ارجن کو پورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم نکرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہیئین اُنکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہو جاوین مثلاً جگ دان اور تپ اوشک کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے اُنکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوؤن مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگن والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اُسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سو بھاؤ برنن کرکے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اُسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اُسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر مجھ پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے رُوپ مین لےلین ہو جاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اُسکے سارے کشٹ مین نوارن کرونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہو کر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے موہ بس ہو کر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدھ کرون یہ تیرا اگیان ہے تو پرسن ہو کر جدھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اُپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپ کی کرپا سے میرا سندیہہ دُور ہو گیا تب یہ فرمایا کہ اس میرے اور تیرے سمباد کو پریت سے جو سنے گا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد مین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مین نے بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہو گیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجن	۵۷
جوگیشر سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان اَدھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شل سے اگیا لینا اُنکا بجے کی آشیرواد دینا اور یویتس کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ اِن باتون کے پیچھے مہارتھی جودھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شور بیر تھے سب نے پرسن چیت ہو کر سنکھ دُھن کری اور بھیری کرنج گومکھا نگ آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اِس جدھ کے دیکھنے کی اِچھا سے گندھرب اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہو کر آکاش مین چلے گئے اور سِدھ رشی مُنی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرماراج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہابھاری دل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سورج کیطرف مُنھ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شور بیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اِس طرح کیون پیادہ پا ننگے پاؤن چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پاؤن کِس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنت راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاسترون مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی بجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شور بیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کورو سینا سے کم دیکھ کر بے مان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہاہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کورو سینا کے جودھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شور بیر یہ ہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھو کر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہون کہ اِس جدھ مین آپ کے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجیے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا ہے بتر مین پرسن ہوا

ہے پانڈو جدّھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کئوروون کیطرف سے ارتھ[1] دوارا بسی بہوت کیا گیا ہون ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کئوروون نے دھن کے دوارا پوشن
کیا ہے۔ اس کارن تمسے جدّھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی میرا ہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کئوروون کے نمت جدّھ
کرو آپ کا دیا ہوا برسدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے
کرنے کے اپاے کو تبلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سمان نہ ہووے تب تک
کوئی مجھکو جدّھ مین نہین جیت سکتا ہے۔ سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر
انگیکار کیا اور نمشکار کرکے وہان سے شتروسینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گورو دیو مین آپ کا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدّھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدّھ کے نشچے کرنے کے لئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجت ہو کر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے
جدّھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدّھ کے
سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو۔ پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے۔ ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کئوروون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسلیئے مین سامرتھ رہت
پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدّھ تو کئوروون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری بجے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپ نے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجئے اور
آپ کئوروون کیطرف سے خوشی سے جدّھ کیجئے۔ درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تمکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ
تو جدّھ مین شترون کو جیون سے رہت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

[1] ارتھ دوارا بسی بہوت مطلب کیغرض یعنے آنکے شامل رہنے کھانے پینے کے سبب سے مجبور ہو کر تمسے جدھ کرتا ہون ۱۲

جُدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شگھر وایے کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے مرنے کا اُپاے بتلادین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ اگن بھرے ہوے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے۔ ہے راجہ اِسکے سواے مرنے کے نمت نشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نشچے کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بشواسٹ پُرش سے است اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے مین سَت سَت کہتا ہون۔ سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے کرپا چارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گروجی کو پرنام اور پوجن کرکے پوچھتا ہون کہ اِس سنگرام مین پاپ سے جدّھ کرون یا پاپ رہت۔ ہے برہمن دیو آپ سے اگیا پاکر سب شترونکو بجے کرون۔ کرپا چارج بولے ہے مہاراج جو جدّھ کے نمت تم مجھ سے اگیا نہ لیتے تو مین سراپ دیتا کہ تمکو پراجے ہو۔ مین کئورون سے ارتھ دوارا توہین کیا گیا ہون اِس کارن اُنکی طرف سے جدّھ کرون گا مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سواے جدّھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ کی بات ہے کہ اِسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپا چارج یہ بچن سنکر بولے کہ مین ابدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جدّھ کرین اور بجے پاوین تمھارے آنے سے مین بہت پرسن ہوا۔ ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تم سے سَت کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپا چارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے اگیا لینے آیا ہون آپ اگیا دین کہ مین بلوان شترو دونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے اگیا لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسنّ ہون اور مین تمکو اگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو بجے کرو اِسکے سواے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اِس سمے مین جدّھ سے شبیش اور کون ارتھ ہوگا مین کئورونکی طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہو گیا ہون اِسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمھاری ہوگی۔ جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہو آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا۔ آپکو جدّھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا اسدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پورنک جدّھ کرو۔ سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ۔ درونا چارج۔ کرپا چارج اور اپنے ماماں شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدّھ بھوم مین جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جدّھ نہین کروگے۔ ہے کرن ہمکو یہ بردان دو کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ کرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جدّھ بھوم مین آؤ۔ کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کرچکا ہون وہ پورن کرونگا اور درجودھن کے نمت جو بل مجھ مین ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون برودھی نہین ہون

یہ بچن سُنکر سری کرشن پانڈون کے ساتھ شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے
سبشد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اَچھی طرح سے کرون گا
یہوتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پُتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے بشد سے پکار کر کہا کہ ہے
دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپ کے نِمت دھرتراشٹ کے پُترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شترو سینا
سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یہوتس نین تمسے پرسن
ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سنؤ
پترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچو گے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے
یہوتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یہوتس کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کورون
کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یہوتس کو پہنادی
اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یہوتس تمھارے پترونکو
چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے جگمگاتے ہوئے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے
لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہوگیا - ارجن بھیم سین - نکل - سہدیو بھی اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوگئے
اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہوگئے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہوگئے تو جتنے راجہ پانڈو
سینا کے سوچ مین ڈوبے ہوئے تھے سب پرسن ہوگئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور شنکھ بجنے
لگے اور سب راجہ پانڈو کے سموہ کو سراہنے اور پرستنا کرنے لگے اور تمھاری سینا کے جتنے پراکرمی بلش اور
راجہ تھے سب پانڈون کے دھرم مئی چلن کو دیکھ کر گد گد کنٹھ ہوکر رُدن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اوشی
پانڈو اس سنگرام بھوم مین بجے پاوینگے پرنت اپنا من پرسن کرنے کے لیے اینک باجے بجانے لگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمبادا ۱۱ ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ برنن کرو کہ کس طرح جدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کس نے
پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپ کا پتر دوساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا
اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے
پہونچ گئین اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شورویر آپس مین ایک دوسرے
پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اُس
سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شورویرون کا
کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا شبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی
وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا موتر کر دیتے ہین اَرتھات بھیم سین کی

گرجنا سے شوربیرون کے پراکرم مند ہوگئے اور پانڈوی سینا پرسن ہوگئی بھیم سین کے شریر کو جو اُس سمے
مہابھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گھور شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے پترون نے
چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا درجودھن درمکھ اور بڑی سیاس دو
دوسہ - درمرشن - بنیشبت - چترسین - جے بھوج - پرمت مہارتھی - بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھون مین
دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیرون کا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندھتی ہووے پھر دروپدی کے پتر اور
شوبھدرا کا پتر ابھمنون یہ سب مہارتھی اور سہدیو نکل - دھرشٹ دمن اسطرح پیٹرت کرتے ہوئے یعنی مارتے
ہوئے شترون کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بجر لے کر آتا ہے - اُس سمے درونا چارج
جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان ایسے دونون طرف سے چلے جیسے کہ آکاش سے
نکشتر برابر ٹوٹتے ہین اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شوربیرون نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ دودھ
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈون کی سینا پر آٹوٹی اُدھر سے پانڈو نکی آگیا پاکر ہزارون راجہ شوربیر تمھاری سینا پر
آن پڑے اور شتگھنی جنتر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوڑے گئے جنکے مہاشبد سے آکاش اور پرتھی
گونجنے لگی - اُسوقت ایسی گرد اور دھوان آکاش مین چھایا کہ سورج دکھائی نہین دیتا تھا شسترون کے پرہار سے
دودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم مین شوبھامان ہوئے اور
مہاپراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جاکر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تجبوی سنسار مین بدت گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا سے شستر پرہار کرنے لگا - دونون کا
پرسپر خوب جدھ ہوا - پھر ساتکی جی اور کرت برما دونون مہابلی آپس مین جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری
ابھمنون برہدبل سے جدھ کرنے لگا - راجہ کوسل نے ابھمنون کی دھجا کو تیرون سے گرادیا اور اُسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرادیا - تب ابھمنون نے کرودھ کرکے راجہ کوسل کو گھایل کردیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا -
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے - دوساسن اور نکل آپس مین جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھجا کو گراکر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کردیا - درمکھ اور سہدیو کا جدھ
ہونے لگا - سہدیو نے درمکھ کی دھجا گراکر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ
گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرمبھ کئے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھاکر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کردیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے اُس سے کہے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دمن کا جدھ ہونے لگا - درونا چارج نے
دھرشٹ دمن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کردیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری
جدھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونون شوربیر پرسپر ملکہ جدھ کرنے لگے مہاپراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راچھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھامان سے جدھ کرنے لگے ایکنے دوسرے کو اپنے بانون سے
گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدنت - کرپاچارج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ بشرودت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جدھ دیکھ کر اور ون کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدھ ہوا اور ست سوم بھیمسین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدھ ہوا - چیکتان - اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور پرت بند جودھا اور سرت کرما کا مبوج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا - پھر سودکسن سہدیو کے پتر کو گھائل کر کے ارجن کے پتر ایراوت کے سنمکھ گیا - بیرباہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے تیرون سے جدھ کرنے لگا اسیطرح پانڈون کی سینا کے شور بیر اور تمھاری سینا کے جودھا پرسپر تلہ جدھ کرنے لگے - پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے - راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدھ ہونا ۱۲ - ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون اور سویت کا جدھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اس جدھ مین تیرون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماما اور متر کو متر نے نہین دیکھا - بیر رس مین بھری دونون سینا متوالی ہو کر جدھ کر رہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل - سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین - مرتک شریرون کے سموہ ردھر کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کر رہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے سوارون کو پانون سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے - ہزارون منش رتھ کے پہیون سے دب کر مر گئے ہزارون کی بھجا کٹ کر شریر گھایل ہو گئے بھائیونکو پکارنے لگے - بہتونکا اس بھاری سنگرام مین پانون نہ جما بھاگ اٹھے بہتونکا ہرداشور بیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شور بیرون کو مارنا آرنبھ کیا کسیکا سر اڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی - سویت بستر اور پگڑی پہنے ہوے - سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے - چندرمان کے سمان کھاربند شوبھایمان تھا درجودھن کی آگیا پا کر درمکھ کرت برما کرپاچارج - شل اور نبشیت نے بھیشم جی کے پاس جا کر انکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو مارنا آرنبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کر کے پنگل برن اُوتم گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آدلیکر
آن پانچون اتی رتھی شور بیرون کے سنگھ آیا اور بھیشم جی کی سنہری دھجا اپنے تیرون سے گرا کے پانچون
مہارتھیون سے جدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کر کے بیاکل کر دیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اُسکو بھی تیرون سے کاٹ کر اُسنے گرا دیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل
ہو گئے پھر اُنکے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرا دیا۔ ابھمنون کے ہست لاگھوتا
کو دیکھکر آکاش مین اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سمے ارجن کے مہا پراکرمی
پتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہاپرکرمی دیکھ کر پرسنشا کی اور پھر آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل
کر دیا اور اُسکی دھجا کو کاٹ گرا یا پھر اُن پانچون رتھون نے بھی ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا جب
ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہین تب ارجن کے پتر مہا پراکرمی نے رتھ پر
اچل کھڑے ہو کر اپنے بانون سے اُن پانچون مہارتھیون کو مار مار کر گھائل کر دیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیرون سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا بھیشم جی
سے ایسا پربل جدھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا مین سب کو اُسکا بھے ہو گیا جتنے لوگ اُس جدھ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شور بیر اُس بڑے اونچے
سنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہا پراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرا دی ہے دُوسرے بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیون کے بیچ مین بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بھگا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اُس کے
پراکرم کی سراہنا کر کے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈون کی سینا کے راجاؤن نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھ کر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھون کو اُسکے پاس پہونچایا۔ جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنو کی
سہایتا کے لیئے اور بہت سے شور بیر چلے آتے ہین۔ تب اپنے دِب شستر سنبھالکر ساتکی کو نو بانون سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانون سے اور سات تیرون سے بھیم سین کو بھی گھائل کر دیا اور اُسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری اکار بنا ہوا تھا اِسلیئے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہو کر اپنے بانون سے
بھیشم جیکو گھایل کر دیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کر دیا اُدھر راجہ براٹ کے پتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شور بیرون کو مارتا کھوندتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنگھ لاکر راجہ کو تیرون
سے گھایل کر دیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کر دیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چارون گھوڑون کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اُسکے
رتھ کو توڑ ڈالا۔ تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرا دیا اور آپ ٹوٹے ہوے رتھ سے کود کر
اپنے کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالون
سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پتر سویت نے
اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھ کر کرودھ مین آکر اپنے تیرون سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھایل کردیا بدھمان سویت نے سات تیرون سے اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کے سویت کے اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش کر گئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہو کر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور لے گیا سویت نے اُن چھئون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار ہو کر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرا دیا۔ پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کر دیا تب ساری سینا مین سینا پت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو اوشش ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور مشکل سے سویت کے ہاتھ سے راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنون اور بھیم سین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ اُنکے سنمکھ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنون و سویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳- ادھیاے

چودھوان ادھیاے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برنانت سُناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے پاس لے گئے تو کیا کیا۔ سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی کے سنمکھ لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین اِدھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور رتھون کے اوپر سر کٹے ہوئے شور بیر رتھ مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی شیّا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی دوڑتے گرتے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور گر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہو رہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سینا پتی کو آگے کر کے راجہ درجودھن کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پہار کرتے تھے سویت نے اُس بڑے جدھ مین بہت سے راجکمارون کے اور سینکڑون ہتھون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے مار کر گرا دیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیت ہو گئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو چھوڑ کر اُس پراکرمی سے جان بچا کر دور دور چلے گئے سواے بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے جیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا شترون کے پرانونکو کھینچتا ہوا جدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرونکو کاٹ کرکرن بھوم مین گرایا جیسے چکر دھاری بشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مارکر چلا ئمان کر دیا۔ اور سویت سیناپتی کے بیگ کو رُدک دیا پرنتُ سویت بھیشم جی کے سنکھ ہوکر جدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزارون منشونکو مار گرایا۔ جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنکھ نہ ہوتا تو وہ مہا پراکرمی اَجے بھرت بنسی پتامہ اپنے شترون سے ساری سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سری کرشن جی سمیت سویت کی پرسنشا کرنے لگے پھر تمھارا پتر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لے کر پانڈون کی سینا کے سنکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جیکو چھوڑ درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور اسطرح درجودھن کی سینا کو اپنے بانون سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر اپنے شترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤن کے سنکھ ہو کر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنکھ آنکر جدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی اجے پرسپر جدھ کرنے لگے جیسے اندر اور برتراسر کا جدھ مہا بھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا سات بان سویت نے کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھائل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسی پرکار بھیشم جیکو بدیرن کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتُ وہ شور بیر کمپائمان نہین ہوا اور اسی طرح بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی جے دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے تب درجودھن نے بھیمان ہو کر اپنے سارتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا ایک کرپاچارج شل بکرن چترسین۔ جنیشت نے اپنی اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ مین کر لیا سویت نے پھرتی سے کرپاچارج وشل آدک راجاؤن کو اپنی بھجا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنکھ تیرون کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور بیر گھاتنی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیوبانی ہوئی کہ بے دیوبرت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے کوچ اور چھالی کو بیندھ دیا اُس تیکشن بان نے مہاپراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اسکے ساتھی راجہ بہت پرسن ہوے اور پانڈون کی سینا مین اداسی چھاگئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴۔ ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

شنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے نردتم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُتر دونون مارے گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے اُنکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیسا کومت ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اُسکو سمجھایا اور راجہ ڈراٹ اور بلدیوجی۔ کرپاچارج بھیشم جی۔ دروناچارج۔ بدر۔ بیاس آدک رشیون نے سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کو کرمی نہ سمجھا اور جدھ کرنے کے لیے اتنے راجاونکو اکٹھا کرلیا یہ کرن اور دُشٹ شکنی اور ددساسن کی صلاح سے دُرجودھن نے اُدپادھ اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا ارجن سویت کے مارے جانے کو بچاریکے جدھ کرے گا۔ توسب راجہ ایسے بھشم ہوجاوینگے جیسے دیپک کی تو مین پتنگ بھشم ہوجاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن نے کسیکا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا ہردا سویت اور اُتر کے مارے جانے سے اگن کے سمان پرجلت ہوگیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمین بھاری اپاے تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیئے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا بے ارتھ ہے ایسا ہی آپ کا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پرارنبھ مین جب سویت پراکرمی کے تیسرے بھائی شنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدردیش کے راجہ شل پر شستر پہار کیے جیسے آہت دینے سے ہون کی اگن پرچنڈ ہوجاتی ہے اسیطرح سے شترون کا جیتنے والا شنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے دھنش کو ٹنکور شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے روکا برہدبل۔ کوشل۔ جیت سین۔ ماگد۔ رکم۔ رتھ بند۔ انو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے نیت ہوئے اُسکے پیچھے سیناپتی مہاپراکرمی شنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے اُن لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھوم مین گرجنا کی اور ایسی برکھا بانون کی کری جیسے برکھارت مین بادلون سے بوند گرتی ہین پھر بجلی کے سمان شنکھ گرجنے لگا اُس سمے بھیشم جی مہاراج شنکھ سیناپتی کے سنکھ آن کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر شنکھ کے گھوڑون کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر ارجن شنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لے کر آگے آیا اور شنکھ اپنے گھوڑونکو مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متش کیرل اور پر مدرک دیشی آدک انیک شورویرونکو مار ڈالا اور پھر بھیشم جی اپنے سدھی پانچال دروپد کے سنکھ بانون کی

برکھا کرتے ہوے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوئے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکُل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سِنگھ کی دھاڑ سُنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵- آدھیاے

سولھوان آدھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہاپراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال رُوپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شوربیر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین کرودھ اگن رُوپ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری برُن یا گدا دھاری کوبیر جیکو بجے کرنا استبھو ہے پرنتُ مہاپراکرمی بھیشم جی کو بجے کرنا اسنبھو ہے۔ ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دَل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اُپاے بتائیے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بھے مان جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمھارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شوربیر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی - درپد - درشٹ دمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب مل کے کل اُنکو سنگرام مین جیتین گے دھرشٹ دمن کو سیناپتی بناکے سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کرے گا پھر دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپ کو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین نارائن کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج کو مارونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹ دمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپ کو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ گردن چارن نام بیوہ بناکر جیسے برہسپت جی نے دیو سیندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسیطرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے آگے رتھ پر بِراجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ داہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بناکر رن بھوم مین نیت ہوے اور ہماری کَورون کی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپاچارج اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر سنتھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریچک - ترگرت

مدرک - یون یشتر بجے - دوساسن - نند - ادپ نند - متن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل - دشیل بھورے شروا - بھگدنت - بندان بند - سومدت - سوسرمان - کامبوج - سودکشن - شتایکھ - سرتایو اسوتھامان - کرت برما - آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا تھا آج بھی انکے دل کو مردن کرو - یہ کہ کر باجا بجاتے ہوئے شنکھ دھن کرتے ہوئے رن بھوم مین سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے - اندریون کے سوامی جگت آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا - اور بھیم نے پونڈر نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے انت - بجے - نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منپشپک شنکھ کو بجایا کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دہرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد - اور دروپدی کے پانچون پتردن نے سنگھ ناد کر کے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو مل شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ کے لیے سامنے کھڑے ہوے انکی سینا کو دیکھ کر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ آج خوب جدھ کرو یہ سنکر شور بیرون نے ستر پرہار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پُردمن بھیم سین ارجن کیکے براٹ دہرشٹ دمن چندر شور بیرون کے سنگھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھ کر پانڈونکی سینا کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کر ڈالین گے اور درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے منشیونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو سادھان ہو جا - مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شور بیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا تب کورودی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بے مان ہوگئی سوائے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے شور بیرون سمیت ارجن پہ بان چلاتے رہے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنت ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپا چارج اور نو بان سے درونا چارج جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کر ڈالا ابھیمنیو اور پانچون پتر دروپدی کے اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن اننی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا - ارجن درجودھن کی گربنا سنکر پرسن چت سینا مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مار کر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کوروی سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اسکے سنمکھ نہین ہو سکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے پتامہ آپ کے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاویگی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اسکو مین ماردن پھر وہ پرتاپی دبت استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنکھ آئے اور راجاؤن نے کوروی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرمبھ کیے اور بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہوگئے اِسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہوگئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کیا اور کرودھ مین بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرمبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھایل کیا جناردن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے شوبھائمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھائمان ہوتا ہی جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کر کے بھیشم جی کے سارتھی کو گھایل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایکدوسرے کے اوپر شستر پرہار کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اِن دونون پراکرمیون کا جدھ پر سپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوگئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہوجاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی دیتے تھے دونون سینا کے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶۔ ادھیاے

سترھوان ادھیاے

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر بجی پانا

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ دھرم کیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہا پراکرمی آپس مین جدھ کرتے ہے تو بھیشم جی جو دِب استر دھارن کرنے والے ہین اُنھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر بدیا سیکھی تھی وہ اسی ان کے کارن سیکھی تھی اور شوجی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن دریودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا اُسکی سہاے کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شور بیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا آگیا۔ بھیشم جی دِب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنت سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے اُنھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہوگیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن جبکہ آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہوگئے درونا چارج جی نے دروپد اور دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کیا اور شستر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اُٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور ایسے تیکش
تیر دھرشٹ دمن کے مارے کہ اُسکا شریر لہو لہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کر کے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون جودھا لہو لہان ہو گئے جیسے بسنت رت
مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
اُسکو روکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُنکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر آیا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دو ہاتھی تلوار لے کر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی - آچاری نے چترائی کر کے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھ کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لے کر آ گیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین
خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیت مان راجہ کلنگ نے نکھادون کے راجہ اور اُنکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چارو نطرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجہ اندر اور دیتون کا جدھ ہوا
تھا دونون سینا کے منشون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو اور مانس سے
پورن کر دیا نکھاد تو الگ ہو گئے بھید دیش باشیون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونون
دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکر دیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا پھر پھر
ایسے تیر برسائے جیسے برکھا رت مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنے لوہے کی گدا لے کر راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھجا اُسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھ ونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لے کر بھیم سین کو روک کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ
دوسرے مین ڈھال لے کر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو
مارنا چاہا مہا پراکرمی بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے تیر درجودھن
کو بھی گھایل کر کے خوب گرجا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آ کر تیرون کی برکھا کری بھیم سین نے اُسکے بانون کو
روک کر بہانومنت کے سنگھ ہو سنگرام کیا بہانومنت نے ایسے تیکشن تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بہانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بہانومنت کا سر
کاٹ گرا اُسکے ہاتھی کے ایسا کھڑگ مارا کہ وہ بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھیون کو اُنکے سوارون سمیت مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے باز لوا - تیتر وغیرہ
پکشیون کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی پرکار بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شورویرون کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر رتھ اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور بھجا کاٹ کاٹ کر صاف
میدان کر دیا ہے راجہ تمھاری سینا کے شورویرون نے بھیم سین کو کرودھ ونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

ہو کر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
نش ہماری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر شور بیرون کو مارنے سے
ہماری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون مین گھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بڑا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہوگیا
تب اشوک چھتر سارتھی نے سنہری رتھ لاکر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اُسپر سوار ہو کر سرتایگتہ رتھی
کے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
سرتایگتہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیت منت کو دور کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون منشونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شور بیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باشی منشون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ ہماری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اس پکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور کورو کی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باشیونکو
مارتا ہے اُنکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے اُنکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکی سینا اور راجکمار کیت مان اور
بہت سے منشونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سیناپتی اور راجہ کلنگ اور کیت مان آدک شور بیرون کو مارا اُسوقت اسوتھامان اور راجہ شل
اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھامان
کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیے سوبھدرا کا پتر بڑا پرکرمی ابھمنون اپنی سینا لیکر آیا اسوتھامان اور
راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اُسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپ کا پوتا کرودھ ونت
ہو کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنون نے
دوسرا دھنش اُٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا سوچ ہوا
پرنت ابھمنون نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکل کر دیا درجودھن نے لچھمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنون کی سہاے کے لئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمہاری سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مار ڈالا ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون کے بھاگتے نظر آئے ارجن نے کَورَوی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھ کر بیاکُل بھیشم جی کے پاس گیا بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اِس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا جاتا ہے ساری سینا ارجنؔ کے بھے سے بیاکُل ہو گئی ہے اور اَب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجنؔ کا سامنا نہین کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اَب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجنؔ کا دوسرے دن جُدھ کر کے فتح پانا ۱۷۔ اُدھیاے

اٹھارھوان اَدھیاے

تیسرے دن کا جدّھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدّھ کرنا بھیم سین کو کَورَوی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تیسرے دن پرات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا دی کہ پانڈؤن سے جدّھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھامان اور کرپا چارج مہا پرا کرمی سر پر اور ترگرت۔ متس۔ کیکے۔ بھوڑے سرو ا۔ جید رتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدنت اور درجودھن اپنے بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بند انوبند آدک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ دیشی پونچھ پر۔ سراچھیں سموہ اُسکے پائون پہنچے۔ اور کارُدکھ بکنج مونڈ گونڈے برکھ برہبل آدک دوسرے پنجے کے استھان پر قائم ہوے جب ارجن نے کَورَوُن کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ دمن کی صلاح سے اردہ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ دروپد اور سینا سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوے دھرشٹ دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پتر اور گھٹوت کچ اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جنارون بھگوان تھے جدّھ کے لیے کھڑے ہوئے دندبھی اور شنکھ اور اینک جدّھ کے باجے بجنے لگے پرسپر جدّھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اُس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی پنگت کو ناش کرنا آرنبھ کیا جب آپ کے پُترون نے دیکھا کہ کَورَون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور بہت سے راجاؤن کو لے کر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پائون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دُھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا اُدھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پرہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پرائے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شور بیر رُنڈ مُنڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کٹورن کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہو کر راجہ شل اور جیدرتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح کٹوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہو کر رتھ پر گرپڑا اُسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے کٹوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہو کر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شوبیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دھرشٹ دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے کیجیے نہین تو ہماری پراجے مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تمسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جدپی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دُکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن اُنکا توڑتا ہون۔

پد بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن	بھیشم کوپ سمر مین بہانکہت وین کشتری کہاؤن
भीषम कोप समर में भावत तो मैं क्षत्री कहाऊं ॥	आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
سبھا مانجھ کینو پرن پربھو جی مین نہین شستر چلاؤن	کپی دُہج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بجے کراؤن
कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥	सभा मांझ कीन्हों प्रण प्रभु जी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं
مہاشور ارجن جگ گاوت تہ رن ماہین بھگاؤن	بھیم سین کو مورچھت کر کے چھن مین دھرنی گراؤن
भीमसेन को मूर्छित करिके क्षण में धरणि गिराऊं	महाशूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहिं भगाऊं

اسو نی کنور نکل سہدیو ہی پنچ پُورش دکھلاؤن | دھرم راج سینا سب ماروں شرونت ندی بہا
धर्मराज सेना सब मारौं श्रोणित नदी बहाऊं ॥ | अश्विनि कुंवर नकुल सहदेव हिं निज पौरुष दिखलाऊं
والٹے پرت سینا ہوں سہس دس سب کو پرن سناؤں | جو نہین کروں ست پرن آپن شانتن سُت نہ کہاؤں
जो नहीं करूं सत्य प्रण आपनु शांतनु सुत न कहाऊं | दिन प्रति सेना हतौं सहस्र दश सब को प्रण सुनाऊं
جب رن ماہین بھگاؤن پنڈو ست کرشن ہی سمر جگاؤن | تب لے چکر کوپ پربھو دھاوین رن مین درشن پاؤن
तबै चक्र कोप प्रभु धावें रण में दरशन पाऊं ॥ | जब रण माहिं भगाऊं पांडुसुत कृष्णहिं समर जगाऊं
درجودھن مم مانت ناہین دھرم ہی چھید کراؤن | ہے سری رام کٹھن چھتری دھرم تو پد شبھ گت پاؤن
है श्री राम कठिन क्षत्री पन तव पद शुभ गति पाऊं | दुर्योधन मम मानत नाहीं धर्म हिं छेद कराऊं ॥

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہوگیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو بمشکل روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے انہوں نے چترسین کو مہا بھیانک روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اُسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اُسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیے کورو کی سینا کے منش چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہا کار شبد سے پکارنے لگے سایمنی اپنے تیجسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شور بیر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اُس طرف جدھ کرتا ہوا اُلٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیاے

اُنیسوان آدھیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے بچ پانا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے پراربدھ کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تمسے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرش چت جدھ کرتے ہین اور تمھاری سینا کے سارے راجہ پانڈون سے بھئمان رہتے ہین جس سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین اُنکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنت من اُنکا چلاتمان ہے۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے بتاؤ جو ہمارے پتر بچے ہو جو دُکھ درجودھن سے اُتپن ہوئے ہین اُنکو مین خوب جانتا ہون بار بار منع کیا

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہین مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمھارے انیاے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سامینی کی سہای
کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سامینی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنون راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ درمرشن
درمکھ۔ ست برن۔ پرمتر۔ راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے اُدھر سے ابھمنون کی رکشا کو
مہاکرودھی بھیمسین اور دروپدی کے پانچون پتر اور نکل۔ سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے
آن پہونچے اور پھر نانا پرکار کے باجے بجنے لگے تب نکل۔ سہدیو اور راجہ شل پرسپر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ شوربیر آپسمین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اُتر اور پھر دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون طرف گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیو برت جی نے بُرا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پائون بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہابیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تو نے کہا تھا کہ بھیشم جی اور اور راجاؤن کو جو مجھ سے لڑینگے جیتون گا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو
مارا۔ ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو۔ مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہولی بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنکے تیرون اور دھنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا۔ دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی
کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرسنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تو نے کاٹ ڈالے۔ اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر۔ یہ کہ کر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجائے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھایل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے مین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر
پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون۔ ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگھٹ دکھلاتے ہوے آگے

بڑھے۔کوروں نے بھیشم جی کو پانڈوون کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرنبھ کری اور درونا چاریج
کرپا چاریج۔جیدرتھ۔بھورے شروا۔سرتا یگیہ۔کرت برما۔جادو۔بندہ۔آنوبند۔ستو دکشن بہت سے مہارتھی
بھیشم جی کی سہائے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چاروں طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شوربیرتا
کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہائے راچھشون کے جدھ مین کیا کرتے ہین سیطرح ساتکی جی نے کوروی
سینا کے شوربیرونکو مار کر ارجن کی سہائے کی۔دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل
ہوکر بھاگنے لگی انکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام
کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو
جدھ کا اپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے
بھیشم جی اور درونا چاریج جی کو جو کوروی سینا مین سردمن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ
مین دھرتراشٹ کے تیرونکو اور انکی سہائے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون
اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون۔یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اترے اور سورج کے سمان پرکاشمان
ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اٹھا کر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپائمان
ہو رہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر
کو گھما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن
کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے مکھاربند کا پرکاش پیتامبر دھارن کیے ہوئے سر پر مکٹ اور گلے
مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوئے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کورون
کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کوروی سینا کا ناش ہوا
چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کر کے بولے کہ ہے جگناتھ ہے سرشٹی کے
پالن اور ناش کرنے والے۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے
سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اس رتھ سے گرادین اور مجھ مرے
ہوئے کو اس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین۔ہے جگ نواس پربھو ابناشی آپ نے اپنا پرن چھوڑ کر
میری پرتگیا پورن کی۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون۔میرا یس۔ہے جگدیش شریر سے
کاٹ کر پرم پد دیجیے۔آپ کو بار بار دنڈوت پرنام کرتا ہون۔

بھجن

واپٹ پیت کی شوبھا

वापट पीतकी शोभा

نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سرن من لوبھا	واپٹ پیت کی شوبھا
वा पट पीत की शोभा ।	निरखि प्रभु छवि अति मनोहर सुरन मन लोभा

بج مئ ده روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش

मनहुदुर्योधनकटककोश्रबकरेंगेनाश (वापट

منہو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشس

तेजमयवह्नरूपश्रद्भुतसूर्यश्रधिकप्रकाश ॥

واپٹ بیت

کمل نکھ شرم بند وشوبھت ارن نین بشال

करकमलनरामाइंधायेलियेचक्रकराल (वापट

نرکھ چھب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام

बार२विलोकिशोभाभयेपूरराकाम (वा पट

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشس

बुद्धिमनवाराीश्रगोचरब्रह्मस्वयंप्रकाश (वापट

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ست نام

श्रावममसनयुद्धकरहूबारबारनमामि (वा पट)

کرسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس

काटिभुजश्रौरशीशदेवहुपरमपदजगदीश (वा-

کین بھو کرپا انوگرہ داس پر سریرام

कथामाधवभक्तवत्सलबारबार नमामि।

کرکمل رن ماہین دھای لئے چکر کرال (واپٹ

कमलसुखश्रमविंदुशोभितश्ररुरानयनविशाल

بار بار بلوک شوبھا بھیے پورن کام (واپٹ بیت

निरखिश्रविभीषमपितामहकीन्हदराड प्रराराम

بدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (واپٹ بیت

हेप्रभुहेजगतपालनकरनपोषराा नाश ॥

آو مم سن جدھ کرہو بار بار نمام (واپٹ

निजप्रतिज्ञात्यागिममप्रराकीन्हसत्यनमामि।

کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (واپٹ

करसुदर्शनचक्रप्रभुकेश्रागेयहमम शीश ॥

کرشن مادھو بھگت تبل بار بار نمام (واپٹ بیت

कीन्हवहकिर्याश्रनुग्रहदासपर श्रीराम ।

वा पट पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سریکرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑکر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سریکرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اسنے نہ مانا انت مین آپ نے اسکا ناش کر دیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت اسنے ابھمان بس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پرشون کے سنگ سے اتھوا انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سریکرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاون سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑا لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑ کے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھان بجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چت چکر کو چھوڑ کر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی پھر شروع کردی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ شنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرنبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت شنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کئورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا چھن بھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

سات سو ہاتھی مار کر پورب دیشی راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کردیے تب درونا چارج اور کرپا چارج کرودھ کرکے سیکڑون شورویرون کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین بھرے شورویر ارجن نے کئوروی سینا کا مار کر بدھنش کردیا شکر دیو کئوروی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا اور دونون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کرکے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا جدھ سمکرشن جسکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹- ادھیائے

بیسوان ادھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کئوروی سینا کو مارنا او نہ جیت پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو بجے کرلیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس آنکے ڈیرے پر گئے کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا- درونا چارج- بالہیک- درمرشن- چترسین- جہابلی جیدرتھ- درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کرکے اُنکو سب سے آگے کرکے جدھ کرنے کو چلے اس مہا بھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھاتمان تھے جیسے دیوتاؤن مین راجہ اندر- کئوروی سینا ہزارون ہاتھیون- لاکھون گھوڑون و رتھ کے سوارون سے اسطرح چلی جیسے سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دُھجا سُنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین نانان پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول نقارے گئومکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا- یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے کپی دھج- ارجن- کئوروی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑون کے رتھ پر جسکو سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہو اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہوگئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار آپسمین تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوا کھینچکر شورویر آپس مین جدھ کرنے لگے ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی چپٹ سے بہت شورویر ہناشتر ہی مرگئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شورویر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کرپاچارج نیبشت - دھرشٹ دُمن سودت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے آگے بڑھا اور اُن مہا رتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے اُنکی سینا کو مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھائمان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ اُنکو آگے نہ بڑھنے دیا پھر دونون شور بیرون نے کورووی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھامان اور راجہ شل چترسین سایمنی کا پُتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اُسنے اِن سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر ودیا - اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنون کے سمان مین نے اپنی آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بھے بھیت ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام مین بڑے بڑے مہا رتھی شور بیر بھاری سینیا کے ابھمنون سے جدھ مین روز ہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھامان کو اور ایک بان سے راجہ شل کو گھائل کر کے آٹھ بانون سے سایمنی کے پُتر کی دھجا گرا دی اور سودت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھامان اور راجہ شل اور سودت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی - تب درجودھن نے اُنکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا اُنکی سہاے کے لیئے بھیجی ابھمنونکو اُنھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دُمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لیے دوڑا اِدھر سے کرپاچارج اُسکے سنمکھ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دُمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دُمن کو مار گرایا - پھر چترسین نے دھرشٹ دمن کو اُسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا - کرودھ بھرے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اُسکے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اُس رتھ سے کود کر ڈھال لیکر دھرشٹ دُمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دُمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اُسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین مہا ہاکار شبد ہوا تب مترسین اپنے بھائی کی گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اُسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا اُدھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا درجودھن - بکرن - دُوساسن - نیبشت - دُرمرشن - دوسہ - چترسین - سودرکھ - ستبرت پرومتر - مہا رتھی بکرن بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دُمن اور دروپدی کے پانچون پُتر اور ابھمنون - نکل - اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر بھارے تیرون کے سنمکھ آئے ہے راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیے بہت منش سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے بھجا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اُٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے بہتیرے منش پِس کر مر گئے جا بجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پُترون نے کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا - تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پُترون کو مارے تیرون کے بیاکل کر دیا - نکل اور سہدیو نے اپنے مامان شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیون کو زخمی کیا - مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا - تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لے کر بیچ مین ہو گیا - بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر چھونا کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا نکل - سہدیو - دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کورَوی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ مین لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کوروی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہا کار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ دشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی - سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی ادبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکُل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح منشون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا - پھر دروپدی کے پتر - نکل - سہدیو
ابھمنون - دھرشٹ دمن - بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سردارون کو مارنے لگا - ساری کوروی سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے آنکر روکا دونون کا بھاری جُدھ ہوا - بھورے
شروا اور ساتکی دونون پر سپر بہت دیر تک جُدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورے شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا مین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہکر اپنے تیکشن تیرون سے تمھارے پترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ مین بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنون نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارے تیرون کے گھبرا لیا سیناپت - سُکھین - جل سندھ - بھیم رتھ - رُدّگر - سولوچن - شُدھگ - تبیش -
بیرباہو - الولپ - بکٹ - دس دھرش اور بھیم کرشم آپ کے پترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب راجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپ کے پتر جو باقی تھے
ادھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمھارے پترون کو بیاکُل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنکھ چلاتا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مُورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا یہ حال دیکھکر
کرودھ مین بھر گھٹوتکچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگٹ ہوا اور

پربھاری - انجن - باتن - مہاپدم - مہاسندر - ڈنگج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اور ان سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر بڑا مان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوتکچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوتکچ سے کی۔ گھٹوتکچ کی راجھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کوروی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا۔ بھیشم جی نے درونا چارج سے کہا کہ گھٹوتکچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوتکچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوتکچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوئے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہو گئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہماری گھٹی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سُنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو اودھر سے بھیم سین اور گھٹوتکچ نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰-ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نے کیسے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکوگے مگر تمہاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہما ان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا سندیہہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن برت ہماری سینا کو مار کر بچ جاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ جگ کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدرجی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نرکا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمہاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمہاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مرجانے پر بچپنے گود کھلایا۔ اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین تمنے اُنکو بہت دُکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سودرشن چکر سے وہ تمہاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پوُرن کرنے کو سودرشن چکر اٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمہاری سینا کے بھگوان ہو گئے

اَب مین تمکو پچھلا سمباد سناتا ہون جس طرح پُورن برھم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے اُنکو گیانی پُرش جان سکتے ہین سنساری منش مایا موہ مین لیپت ہوکر نہین پہچان سکتے ہین کہ سری کرشن جی کون ہین - ہے بھرت بنشی راجا سنسار مین ایسا کوئی نہین ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈوؤنکو جیت سکے پہلے زمانہ مین گندھ مادن پربت پر سب دیوتاؤن اور رشیون نے اکٹھے ہوکر بشن جی کی اُدپاسنا کی - برھما جی نے بشن بھگوان کو پرکاشوان بوان مین بیٹھے ہوئے دیکھا اُس سمے برھما جی نے اُس پرماتما کو دھیان کے دوارا دیکھ کر ہاتھ جوڑکر اِس طرح بنتی کی ارتھات پوجا کرکے یہ اُچارن کیا -

۲۳۴ صفحہ سنسکرت مہا بھارت سٹیک

استوتر

बिश्वाबसुर्बिश्व मूर्तिर्बिश्वेशोबिश्वक्सेनोबिश्वकर्माबशीन्च॥ बिश्वेश्वरोबासुदेवोसि तस्मा धोगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि।४७। जयविश्व महादेव जयलोकहिते रत जययोगीश्वर विभोजययोग परावर॥ ४८॥ पद्मनाभ विशालाक्षजय लोकेश्वरेश्वर॥ भूतभव्य भवन्नाथजय सौम्यात्मआत्मज॥ ४९॥ असंख्येय गुणाधार जयसर्व परायण॥ जयकृष्ण सुदुष्पार जयशार्ङ्ग धनुर्धर॥ ५०॥ जय सर्वगुणोपेत विश्वमूर्तेनिरामय। विश्वेश्वरमहाबाहोजयलोकार्थतत्पर॥ ५१॥ महोरगवराहाद्य हृषिकेशविभोजय॥ हरिवासदिशामीशविश्वावासामिताव्यय॥ ५२॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिया॥ असंख्येयात्म भावज्ञ जयगंभीरकामद॥५३॥ अनन्ताविदितब्रह्मन् नित्य भूत बिभावन॥ कृत कार्यकृत प्रज्ञ धर्मज्ञ विजयावहः॥५४॥ गुह्यात्मन्सर्वयोगात्मन्स्फुटं संभूत संभव। भूतात्मतत्वलोकेश जयभूति बिभावन॥ ५५॥ आत्मयोने महाभाग कल्पसंख्येयतत्परं॥ उद्भावन मनोभाव जयब्रह्मजनप्रिय॥५६॥ निसर्ग सर्गनिरत कामेश परमेश्वर॥ अमृतोद्भवसद्भाव मुक्तात्म विजयप्रद॥ ५७॥ प्रजापतिपते देव॥ पद्मनाभ महाबल॥ आत्मभूत महाभूत कर्म्मात्मन् जय सर्वदा॥ ५८॥ पादौ तव धरा देवी दिशोबाहु र्दिवः शिरः॥ मूर्तिस्तेहं सुराकायश्चंद्रादित्यौ च चाक्षुषी॥ ५९॥ बलं तपश्च सत्यंच धर्मकर्मात्मजं तव॥ तेजोग्निः पवनश्वासः आपस्ते स्वेदसंभवाः॥ ६०॥ अश्विनौश्रवणौनित्यौ देवीजीह्वा सरस्वति॥ ॥वेदासंस्कारनिष्ठाहि त्वदीयंजगदाश्रितं॥ ६१॥ नसंख्यांनपरीमाणं नतेजनपराक्रमं॥ नबलं योग योगीश जानीमस्तेन संभवं॥ ६२॥ त्वद्भक्ति निरतादेव नियमैस्त्वां समाश्रिताः॥ अर्चयामोसदाविष्णो परमेशं महेश्वरं॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्वा यक्षराक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृगपक्षी सरीसृपा।६४॥एवमादिमयासृष्टं पृथिव्यांत्वत्प्रशादजं॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष कृष्ण दुःस्वप्न नाशनं॥६५॥ त्वंगतिः सर्ब भूतानां त्वंनेता त्वं जगन्मुखं॥ त्वत्प्रशादेन देवेश सुखिनो बिबुधा सदा॥६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रशादत्सदा भवत्॥ तस्माद्देव बिशालाक्ष यदुवंश बिवर्द्धनः॥६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैतेयानां बधायच॥ जगतो धारणार्थाय बिज्ञाप्यं कुरुमेविभो॥६८॥ यत्तत्परमकं गुह्यं त्वत्तर सादादिदं प्रभो॥ बासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतां यथा तथम्॥६९॥ सृष्ट्वासंकर्षणं देव स्वयमात्मान मात्मना॥ कृष्ण त्वमात्मना स्राक्षी प्रद्युम्नो स्वात्मसंभवं॥७०॥ प्रद्युम्नोच्चानिरुद्धन्तुवयंविदूर्विष्णुमव्ययम्॥ अनिरुद्धो सृजन्मांवै॥ ब्राह्मणं लोक धारिणं॥७१॥ बासुदेवमयः सोहं त्वंवै वास्मि बिनिर्मितः॥ बिसृज्य भागशो ज्ञानं ब्रजमानुषतां बिभो॥७२॥ तत्रासुर बधं कृत्वा सर्ब लोकहितायवै॥ धर्मस्थाप्य यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्वतः॥७३॥ त्वं हिब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चामितबिक्रम॥ तैस्तैः स्वर्नामभिर्युक्ता गायन्तिपरमाद्भुतं॥७४॥ स्थितश्च सर्बे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादिमध्यान्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदान्ति बिप्राः॥७५॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس استت سننے کے پیچھے وہ جوگیشروں کے ایشر برھما جی سے بولے کہ ہے تات تمہاری اچھا مجھکو معلوم ہے اور اسیطرح سے ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہو گئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہاں موجود تھے آشچرج کر کے برھما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی استت آپنے کی ہم انکو جاننا چاہتے ہیں برھما جی نے کہا کہ ایشر پرماتما جو سب سے سریشٹ اور اتم سب جیووں کے آتما اور سب دیوتاؤں کے پوجیہ ہیں اُس پرمیشر سے مین نے پرارتھنا کی تھی۔ جگت کی رکشا کے لیئے وہ جگت پت میری پرارتھنا سے باسدیو نام سے پرسدھ ہوگا تم سب دیوتا مرت لوک (پرتھی) پر جاکر منش روپ دھارن کرو جو راچھس اور دانو جدھ مین مارے گئے ہین وہ پاپ روپ منشون مین اُتپن ہونگے اُنکے مارنے کے لیئے مہا پراکرمی سری بھگوان جی نرسیمت منش روپ دھارن کرینگے اور پرتھی کا بوجھ اُتارینگے اور یہ دونوں پران پرش دیوتاؤں اور راچھسوں سے نہیں جیتے جا سکین گے ہے دیوؔ جو دھن وہی پرمیشر کرشن چندر

مہاراج پرتھی پر پرگھٹ ہوئے ہین اور مہا پرا کرمی نرارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے۔ ان دونون نرنارائین کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجن کے رتھ پر براجمان ہے انکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سری کرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برہم یہی ابناشی اور سناتن جگ پرُش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو انکا اپمان کرے اُسکو ادھم اور تامسی بدھ والا جانو جو کوئی ان کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بدا کر دیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرامجی سے اور بھیر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور نارد جی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدر سہت پوجن کرو پانڈو سری کرشن جی کی رکشا سے ابجے ہو گئے کوئی دیوتا یا راکھس اُنکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے برودھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بدھی موہ مین آشکت ہو رہی ہے جسکی طرف سری کرشن جی ہو جائینگے اُسی طرف جے ہوگی تم اُنسے بمکھ اور پرتکول ہو اسلیے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی ہے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارائن رُوپ یہی سری کرشن جی ہین۔ جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے آرنبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا۔

اتی سری بام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہان برنن کرنا ۲۱۔ اُدھیای

بائیسوان اُدھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سری کرشن مہان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین اُنکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہی باسدیو بھگوان سری کرشن جی ہین ان سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی انھین سری کرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برہم ابناشی کہتے ہین پرتھی۔ جل۔ اگن۔ بایو۔ آکاش۔ پانچون تتوون کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارائن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سری کرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بیدانھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور بامن اور سری رام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بھے کے استھان مین سری کرشن جی کی شرن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جسکو سمرن کرتا ہے آنند پورب نربھےن ہو جاتا ہے اور جو انکو پراپت ہو جاتا ہے وہ موہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بھگتی مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین ہے راجن دُھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوگون کا بچے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اُس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین انکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

اتی سری مہابھارت بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲۔ ادھیاے

تیئیسوان ادھیاے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جاکر آرام کیا جب سورج اُدے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لیئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور راجھشٹر نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجہ اپنے اپنے شترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے مکھ کے مارگ سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دِب استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بھے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اُٹھا کر انکے سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو انکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بجے کر سکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اُوپاے کرین کہ مین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پرسپران دونوکا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اُسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اتل پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھائل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اُس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑکر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے اچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پرسپر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے ہمارے بیر

درجودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنکھ آیا اُسکی دھجا
سنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہ شوبھائمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی
دی تمھارے شوربیرون کے دلون پر بھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پور دیا
اور تمھاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے شترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بدھنش کر دونگا راجہ اونتی کاشی
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر۔ شل مدر دیش کے راجہ سے پرسپر جدھ ہونے
لگا اُسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے
اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول۔ کھڑگ۔ پرسا مار کر بڑان نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون
کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھرتے
تھے اُنکی جھپٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنکھ ہوا اور ارجن درونا چارج
جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راچھسون کو لے کر درجودھن کے سنکھ ہو گیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیم سین
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کر دیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کر دیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنون نے آپکی سینا
کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنون مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنون کو روکا اور بتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر دونون
شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کوروی سینا مین گھس گئے جیسے کہ باز۔ لوا۔ تیتر۔ بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اس طرح کوروی سینا کے منشون کو مردن کر ڈالا دوسری طرف سے ابھمنون بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنکھ ہو گیا تب بھیشم جی نے ابھمنون کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مار ڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ چیت بیساکھ مین اگن بھسم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح
ابھمنون کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپ کے پوتے نے ابھمنون کو روکا لچھمن نے ابھمنونکو اور
ابھمنون نے لچھمن کو اور بھورے سرواسے ساتکی کو گھایل کر دیا۔ نکل اور ترگرت دیشی راجا چیکتان اور شل
کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورے سرواسے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے شروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا بھورے
شروا اکیلا اُن دسون شور بیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے شروا
نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مار کر زمین پر گرا دیا ساتکی اپنے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے شروا پر کرودھ
کر کے دوڑا بھورے شروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے
وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر ساتکی جی نے بھورے شروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا
تب درجودھن نے بھورے شروا کو اپنے رتھ پر سوار کرا لیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے
پر ارجن نے پچیس ہزار شور بیر تمھاری سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرائے سورج چھپنے کا سمان جانکر
دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے
اپنے استھان کو چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدھ پانچوان سنگرام ۲۳۔ ادھیاے

چوبیسوان ادھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام دہرشٹ دمن ابھمنون اور بھیم سین کا پراکرم
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین نواس کر کے سورج
کے اُودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دھرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر
نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ دروپد۔ ارجن اور مہارتھی۔ نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین مکھ ابھمنون
اور دروپدی کے پانچون پتر۔ اور گھٹوتکچ۔ راچھسون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ
بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ
اور دہرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شور بیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور
شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سومکون سمیت پونچھ کی جگہہ استھت ہوے
جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت
اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج
آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کر دیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار
ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑ کر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرنبھ کیا اُس وقت دوسرا سارتھی
درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہو گیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ
نے سنجے سے کہا کہ ہے مہابا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے
ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے۔ کھڑگ۔ تومر۔ پرگھ۔ بھنڈ پال۔ برچھی۔ موسل
دھنش آدک استرون کے جاننے والے مشٹ پرہار کرنے والے بڑے شور بیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا
چارج جی۔ کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ دوساسن۔ اسوتھامان۔ بھگدت۔ بکرن۔ شکنی۔ باہیک۔ بڑے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین۔ ہے سنجے بہادری بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈؤنکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدرجی نے بہت سا اِس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ سنجے نے کہا کہ "ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اِس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین"۔ جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
تمھاری سینا کو تیرون سے مارکر بیاکل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شور بیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین سے سنمکھ ہوکر جدھ کرو بھیم سین جدھ کرتا ہوا کورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھ کر بھیم سین نے سری کرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر رتھ سے کود تمھاری سینا کے شور بیرون کو مارکر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کر رہا ہے بشوک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھس گیا ہے تو ابھمنون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کرکے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاوین ابھمنون بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سمے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھ کر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا۔ اُسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھ کر کوروی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے سب شور بیر پکار اُٹھے کہ سادھا
ہوسا دھان ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اِس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کوروی سینا کے
شور بیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چور کردیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرا لیا اور شترؤن کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہوکر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ بچن سنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رُت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شور بیرون کو گھائل کر ڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور پرموہ نام بڑے بھاری استر کو اُٹھا کر دُرجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے
دُرجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شسترون سے دُرجودھن کی رکشا کی مہاپراکرمی ابھمنیون بھی
بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا
کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی
وہان پہونچگئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دبِ استرونسے گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین
سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو
اُنھون نے مہاپراکرمی ابھمنیون کو آگے کرکے کُنورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر
بھیم سین اور ابھمنیون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے اُن دونون پراکرمیون
کوروکا اور ابھمنیون کے دہنش کو کاٹ ڈالا اُسنے دوسرا دھنش اُٹھا کر اپنے سُنہری بانون سے درونا چارج
جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنیون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چارون گھوڑونکو
مار گرایا یہ حال ابھمنیونکا دیکھ کر مہاپراکرمی راچھسونکا راجہ گھٹوت کچ اپنی سینا کو لے کر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر
گرا ابھمنیونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوت کچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر
غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کرنے اور سری کرشن جی کے بچن نہ ماننے
کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہ ہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے
لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے بہے سے
سنبھل ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا
کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔
جیدرتھ نے پہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اور اُسکی اونچی دھجا زمین پر گرا دی تب چترسین۔ چترانگ۔ چتر دوشن۔ چارو چتر۔ سوچارو آپ کے پتر بہت سے
راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی جی بڑی سینا
کو لئے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا
کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔ اور بھیم سین۔ ابھمنیون۔ ساتکی اور درودپدی کے پترون نے
آپ کے پترون کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزارون مرتک
شریرن بھوم مین پڑے ہوئے بھیانک شبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے
جب سورج است ہونے لگا تب دونون دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کنورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴۔ ادھیاے

پچیسوان ادھیاے

ساتوان جدھ شنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور شند ھیاپوجا کرکے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا اُنکو دیکھا تو سارا شریر اُنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا اُنکو ڈنڈوت
کر کے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہا باہو آج ہمارے مکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا
بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کر دیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے
پاکر جیتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا
نہین کرتا ہون اور تمھاری بجے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا
کیے گئے ہین اُنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے اُنکو جیتونگا چاہے میرے
پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہا رتھی راجا اکٹھے ہو کر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے
مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون۔ یہ بچن
بھیشم جی کے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے
اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے
استھان پر آن شوبھائمان ہوئے۔ ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی
نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا۔ ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی یعنے رتھ سوار۔ اور ہر ایک رتھ
سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کر دیے
اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج
جی راجہ ترش کے اور اسوتھاما سکھنڈی کے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے
اور بہت سے راجا اکٹھے ہو کر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے
مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ
سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور
اپنے دھنش کے پرتنچا کو ٹھیک کرکے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے
چھکے چھوٹ گئے کسی کو سنمکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کوپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپ کی سینا
کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے
اس گھور سنگرام کو دیکھ کر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھ کر چلایا اُسنے شترون کے
شسترونکو پرتھی پر گرا کر کے بہت سے شور بیرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہو کر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا
ارجن کو کرودھ ونت دیکھ کر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہو جاتے ہین جب بھیشم جی نے
اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لے کر درجودھن کو بیچ مین کرکے
ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرمان سے کہا کہ ہے شور بیر۔ ارجن کو گنگا جی کے پتر
مہا رتھی بھیشم جی آج بجے کرینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو۔ بھیشم جی آگے
بڑھے اور سورج سے بشیش پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارتھات بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے
تیج کو نہین سہ سکی اُدھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھ کر تھکت سا ہو گیا درونا چارج جی نے آگے بڑھ کے راجہ براٹ سے

بڑا بھاری جُدھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے
گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے
اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر کے اُسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ اپنے پُتر کے
رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جُدھ کرتے رہے۔ شنکھ راجہ براٹ کے پتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جُدھ درونا
چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کر کے براٹ کے پتر شنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ شنکھ اپنے
پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکُل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھامان کے سنمکھ
ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا اُدھر بھیم سین ارجن نے اپنی سینا کو روک کر کورون کی سینا کے
ہزارون آدمی بدھنش کر دیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑونکو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا۔ تب سکھنڈی
رتھ سے کود کھڑگ ہاتھ مین لے کر کورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز۔ لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار
گراتا ہے۔ اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر
چکر باندھ کر سکھنڈی شور بیرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے
دو ٹکڑے کر دیے۔ سکھنڈی بجر اٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا انھون نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے کے
بانون سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکُل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی
اُسپر سوار ہو پھر سنگرام کرنے لگا ادھر سے اُلمبش راچھس درجودھن کے پرشن کرنے کو اپنی سینا
لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام
بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندراستر سے اُس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے
اُلمبش کو ڈھک دیا اُلمبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پتر
دُرجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور
بھے بھیت ہو کر اُنکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا شنکھ بجایا۔ اور سنگھناد کر کے خوب گرجے
شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام
کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا۔ کرت برما
کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپس مین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما
کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما برکہک آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہوکر
بھیم سین سے جُدھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے برکہک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا
راجہ دھرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین نے طرح طرح کے جُدھ پانڈون سے
ہوتے سنے پرنت ہر ایک جُدھ مین تم پانڈون کی جیت اور دُرجودھن کی ہار سُناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ
پرشن چت اور ہمارے پتُرون کو اُتساہ رہت برنن کرتے رہتے ہو مجھے ہمارے پتُر ہارتے پاوینگے
سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کر کے سرگ پانے کی اچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تب ہی مہاتما پانڈون کے سنمکھ کس کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوربیر
ارادان ارجن کے پتر کو سنمکھ دیکھ کر بہت ہی کرودھ سے تُول جدھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھبان کو زمین پر گرا دیا اور دُھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا ارادان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا - دوسری طرف گھٹوتکچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مار کر بدھنشٹ کر دیا صرف ایک گھٹوتکچ ہی اُس سے
سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوتکچ نے سنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ ہین سے کئی ٹکڑے کر کے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوتکچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اس طرح جے کر کے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوے پڑے تھے اور مار
مار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور شلّ - دونون ماما بھانجے ایسے جدھ مین استھت ہوے کہ
اُنکے سنگرام کو دیکھ کر دونون سینا کے شوربیر اشچرج کر رہے تھے - شلّ نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا - تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہو کر سنگرام کرنے لگا - نکل نے تیرون کی برکھا کر کے شلّ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے
کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا - سہدیو نے راجہ شلّ اپنے ماما کو رتھ پر گرا دیا - اُسکا سارتھی راجہ
شلّ کو لے کر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما کو جیت کر فتح کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجے کے
پرسن ہو کر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوربیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھ کر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرم راج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مار کر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کر کے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو
مار کر اُسکی دُھجا گرا دی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ ونت دیکھ کر ڈر گئے کہ اس لوک کو بھسم نہ کر دے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگا ہوا دیکھ کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچارج اور اسوتھامان سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان اور درجودھن آگے بڑھ کر بھیم سین کے مقابل ہوے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھامان کے ساتھی راجاؤن کو مار کر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ مین
تجھکو سنگرام مین مار کر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل کے جوے مین جیتنے کا بدلا لونگا
کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا - درونا چارج جی نے درجودھن کی رکشا کر کے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پا کر بہت سے
شوربیرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنون اور دھرشٹدیمن
نے دروناچارج جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا - تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سمیت بھیم سین کے پاس پہونچگیا - اور درجودھن کی اونچی دھجا
کو کاٹ کر پرتھی پہ گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہابیر شرت کیرت نے آپ کے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شرت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا
جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ تنگھ کا مارا جانا ۲۵۔ ادھیاے

چھبیسوان ادھیاے

آٹھوین دن کا سنگرام اراوان کا ارمسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوت کچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھرمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کوروون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ وچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہاے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابھ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیرشونکو مار ڈالا تب گند[1] دھار۔ جھودر۔[2] اپراجت۔[3] پنڈتک[4] بشالاکش۔[5] درجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھہون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دو یہ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے روکر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیر مین اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنت ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے اب تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرستن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرت راشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین توبھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہاے سے روز ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پاتا ہے سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دو پہر دن چڑھے۔ گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی اگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوت کچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور ودساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے
بانون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے اپنے تیر برسا کر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگا دیا
تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھ کر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے
دھنش کو کاٹ کر گرا دیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب
درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی اونچی دھجا
کاٹ کر گرا دی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو مارے تیرون کے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر
گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرئے سرنگ نام راچھس سے راجہ دُرجودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے
لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو اراوان نام ارجن
کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پرسپر اراوان اور آرئے سرنگ راچھس کے جدھ ہونا آرمبھ ہوا
اراوان نے مایا کو پرگھٹ کیا اور پرسپر گھور جدھ ہوا اراوان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے
اراوان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی اراوان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا
اراوان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو
گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہو کر سب ناگون کو بھکشن کیا اور اراوان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کر کے اُسکے
سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرا دیا دُرجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ
سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہو کر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر
دھرشٹ دُمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شور بیرون کو مار گرایا پرسپر بہت دیر تک گھور سنگرام
ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسوتھاما
راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ برہدبل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈوون کی سینا کو پرہار کرتے
مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کوروون کی سینا کو مار کر
بھنش کر دیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہو گیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے
کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کوروی سینا بھے بھیت ہو کر رن بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے
سے پانڈوون کی سینا مین سنکھ دُھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے
اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن کو گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسنہیہ ہوا اور اتیَنت شوچ مین بیاکل
بھیشم جی کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو
بیاکل کر دیا اور آپ جے پا کر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈوون سے جدھ کیا
ہے میری گیارہ کشونی مین پرسدھ شور بیر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہوئے
تو اُس راچھس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بھرت بنشیون مین سریشٹھ دُرجودھن اپنے پرانون کی رکشا
شترو سے کرنی اوچت ہے تم اِس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شور بیر مہارتھی ہین
جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج جدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

کہ ہے مہا باہو تم گھٹوت کچ سے سنمکھ ہو کر لڑو اور ساؤدھان ہو کر اُسکو ہٹاؤ اسی پرکار بھیشم جی نے اپنے سیناپتیون کو آگیا دی دونون طرف سے پھر بھاری جدھ ہونے لگا اور شنکھ دھن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوت کچ کے سنمکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہو کر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور گھٹوت کچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترسول کو اپنے اردہ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی ارجن کے اوپر چلائی گھٹوت کچ نے اُسکو اُچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اُس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈون نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت برا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کَورَوی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہان بھیم سین اور اُسکے بیٹے گھٹوت کچ کو سنگرام کرتے دیکھ کر آپ بھی اُن مین شامل ہو گیا ارادان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کَورَو اور پانڈون کے جدھ کی دشا کو جانکر دھرتراشٹ کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہین کہ کتنے ہی شوربیر ہماری طرف کے اور بہت سے شوربیر کَورَون کی طرف کے اب تک اس جدھ مین مارے گئے اپنے بھائی بندھونکو مارکر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانون پر سنتوش کیا تھا پرنت درجودھن نے وہ بھی نہین دیے کیسا بھی کہنا نہ مانا اب مین درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شتر و سینا مین لے چلین سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈون کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیرون سے کَورَوی سینا کو بدھنش کر کے بھگا دیتے تھے پرسپر دونون طرف کے راجاؤن نے ایسا بھاری جدھ کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور دانوؤن کا ہوا تھا اس جدھ مین گھٹوت کچ نے بہت سے شوربیر کَورَوی سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤن نے ملکر گھٹوت کچ کو گھیر لیا تو راچھسون کا راجہ مہا گھور شبد سے گرجا اُسکی آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوت کچ آپت مین پڑا ہوا ہے اُسکی رکشا جلدی جا کر کرو بھیم سین سینا لے کر اپنے ساتھ ست دھرت سوچتی سرینی مان بسووان اور کاشی راج کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شتر دھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنون کو آگے کر کے چھ ہزار ہاتھیون کی سینا لیکر چلے بھیم سین کَورَوی سینا کو مارتا ہو گھٹوت کچ کے پاس پہونچا اور اپنے شوربیر پتر کو شترون سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدھ کیا اور شام تک دونون سینا مین بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا جب دن کا انت ہوا تو دونون سینا اپنے اپنے استھانونکو چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوین دن کا سنگرام ۲۶ ادھیائے

ستائیسوان ادھیائے

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام مین بجے کرنے کے

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرونگا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج - کرپا چارج - بھورے سروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو اُنکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اُٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اُسیوقت یہ سُنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر بھیشم جی کے پاس گیا اور اُسکے پیچھے پیچھے بہت سے شور بیر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اُترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرشون مین مہا اوتم کلیان رُوپ مین نے آپ کو اپنا سر مور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین اُنکے ساتھیون کو مارون - اب تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہورہے ہین اور بہت سی سینا ہماری اُنھون نے خاک مین ملادی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہورہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دُکھی ہوکر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پُتر تو مجھے ویسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کررہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالہ سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شور بیر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہا باہو جب تمکو گندھربون نے قید کرلیا تھا تو ارجن نے تمکو اُنکے ہاتھ سے چھوڑایا کیا اُسکی خبر تمکو نہین ہے اُسوقت بھی کرن اور تمھارے سب بھائی تمھاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہارکر تمکو چھوڑکر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شور بیر بھائی بھاگ گئے درونا چارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اُتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوا گئو ہرن کے سمے بڑے دھنش دھاری اسوتھامان - اور کرپا چارج کو بھی فتح کرلیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مارکر بچھا دیا کہ دیوتاؤن کو بھی اشچرج ہوگیا وہ مثال کافی نہین ہے - تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈؤن کی رکشا کرنے والے سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشور دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے اشچرج کی بات ہے کہ نارد جی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے اُنکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سر سبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی اب تم پانڈؤن سے اچھی طرح جدّھ کرو ہم بھی دیکھینگے کہ تم کیسے مرد ہو سواے سکھنڈی کے مین اور سب کو مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سُرگ مین اور ونکو مارکر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پُرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین اُٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈؤنکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمبادستائیسوان ادھیاے

اٹھائیسوان آدھیاے

نوین دِن کا جدّھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سوربیرونکو مارنا اُسکے پراکرم کو دیکھ کر سوربیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اُٹھکر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم اُنکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے اُنکے چہرہ کی رونق دیکھکر درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈؤن اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلادینگے اُنھون نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن اُنھون نے کہا ہے مین یقین کرتا ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اُس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائینگے سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اُسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی سینا کا سرتو بھدرا بیوہ بنایا کرپاچارج - کرت برما - شلن - جیدرتھ - بیوہ کا مکھ - درونا چارج - بھورسروا - شلّ - بھگدت - داہنے پہلو مین اسوتھامان سومدت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن - ترگرت - دیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کوروُن کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین و نکل - سہدیو کو کرکے دھرشٹ دمن - براٹ - اور مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی - گھٹوتکچ - مہاباہو چیکتان - کنت بھوج بائین انگ پُر اور دھنش دھاری

ابھمنوں اور مہابلی درو پد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا دُرجے بیوہ بنا کر
پانڈورن بھوم میں آئے دونوں طرف سے شنکھ اور بھیری۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی
دھوپ مند ہوگئی دونوں طرف سے جدھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چاروں
طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنوں نے وہ چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے
سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیروں سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سواروں کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھ کر ارجن بہت
پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چاروں طرف سے آنے لگی ابھمنوں کے بھے سے چاروں طرف آپ کی
سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہیں ابھمنوں رن بھوم میں اسطرح گھومتا پھرتا
تھا جیسے بجلی بادلوں میں۔ اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھوں کی تیزی اور چالاکی
پر نظر کام نہیں کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپا چارج۔ درونا چارج۔ اسوتھامان۔ برہدبل۔ جیدرتھ۔ سب سے
آگے تھے۔ ابھمنوں نے سب کو اپنے تیروں سے مورچھت کر دیا پھر ایسا چکر رن بھوم میں کھڑگ ہاتھ میں
لے کر ابھمنوں نے باندھا کہ دونوں سینا کے سینا پتی حیران ہوگئے سیکڑوں شور بیر اپنی دودھاری تلوار
سے مار کر گرا دیے کوروی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دوارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمہاری سینا
میں ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشتی سترنگ[ف۱] نام راچھس سے کہا کہ یہ مہابا ہو ابھمنوں
ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اس شور بیر کو روکو اور میں بھیشم جی کو ساتھ
لیکر ارجن کو ماروں گا یہ بچن سنکر وہ راچھسوں کا راجہ اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور پانڈوں کی سینا کو مارتا ہوا
آگے چلا جیسے برترا سُر نے دیوتاؤں کو ہٹایا تھا اُس راچھس نے ابھمنوں کا مقابلہ کر کے اپنی فوج سے دشمن
کی فوج کو بھگا دیا تب درو پدی کے پتر بڑے دھنش دھاری اُس راچھس کے سنمکھ ہوئے اُنھوں نے راچھسوں کے
راجہ اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیروں سے سخت زخمی کیا۔ جب المبش راچھس نے یہ حال آرشتی سترنگ
کا دیکھا تو کرودھونت ہو کر اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا ابھمنوں نے اُس شور بیر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اس
جدھ کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشتی سترنگ راچھس کو ابھمنوں نے پانچ
تیروں سے گھایل کر دیا المبش نے اپنے تیکشن بانوں سے ابھمنوں کو زخمی کر دیا۔ جب راچھسی سینا شتروں سے
نہیں جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم میں اندھیرا چھا گیا انھوں نے ایک تیر
ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دور ہو کر روشنی ہوگئی راچھس کھسیانے ہوگئے پھر اُن سب راچھسوں نے آکاش سے
ڈھول برسائی ہڈیوں کا مینہ برسنے لگا اور تیروں کی برکھا ہونے لگی چاروں طرف سانپ پھن پھیلائے
دکھائی دینے لگے کبھی سنگرام میں چاروں طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی
کہ سینا کے شور بیر اچرج کرتے تھے پرنت ابھمنوں اپنے دِب استروں سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور
آخر کو ابھمنوں نے اپنے گردھار تیروں سے سب راچھسوں کو مار کر بھگا دیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے
ہوئے دیکھا تو آپ معہ درونا چارج آگے بڑھ کر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیم سین بھی آگے بڑھے اور پرسپر گھور
جدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ارجن اور درونا چارج جی کی آپس میں بہت پریت ہے اُنکے باہم

[ف۱] ارشتی سترنگ ایک چھاپے کی پستک میں ارشتر شرنگ اور دوسری میں ارشتی شرنگ نام دیکھا گیا ۱۲

جدھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور منش ارجن کے ہاتھون کی پھرتی دیکھ کر اچنبھے کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منھ پھیر دیے اسوتھامان اور راجہ شل کا مبوج - بندو - انوبند و آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورے شرواو شکنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا اور چند راجاؤن نے نکل - سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لیکر ہاتھی اور رتھ اور گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سموہ کو مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت خون آلود سے اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا - بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے جدھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کرکے بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - مگر - آدک تیرتے پھرتے ہون شام تک بڑا بھاری جدھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہ رہے تھے کہ مورکھ درجودھن نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا ہے پانڈونکی ہمت اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور دروناچارج کرپاچارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - ہے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور تمھارے بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑے بڑے مہاتماؤن کے سمجھانے سے بھی تمنے نہ مانا دیکھو اس چھل روپ جوے کا کیسا بھینکر پھل مل رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپاچارج - راجہ شل آگے بڑھے ادھر ارجن بھی کرودھ کرکے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کرکے باسدیوجی کے ستر بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہو گئے انکو گھایل دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنو نے خفا ہو کر سوشرما اور اسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے بانون سے کوروی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا تمھاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لے کر ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہاے کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سب کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ جدھشٹر اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کر کے آگے نہ بڑھنے دیا - جدھشٹر اور نکل نے کَورون کی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دُکھی ہو کر درجودھن نے شلّ اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا - نکل اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شلّ کو مار کر بیاکُل کر دیا راجہ شلّ نے اپنے بانون سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا بھیم سین راجہ شلّ پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیرون سے زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا مین ہاہاکار مچگیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کَورون کو مارونگا اب تم ساودھان ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑون کی باگ اٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے کاٹ گرایا - بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑونکو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شوربیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رُخ کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر بھیشم جی بولے کہ ہے پُنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ مجھ سے سنگرام کر کے بچے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا - ہے جناردن جی آج میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون - ارجن نے سری کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آجاوے - انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے بھاگے چلے گئے تب ارجن نے سری مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہا پربھو جہان کیجیے نہین تو پرلے آجاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو بدھ کرونگا آپ ستر ہاتھ مین نہ لیجیے - سنسار آپ کو متھیا بادی (دروغگو) کہے گا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سوارون کو بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹدمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شوربیر آگے بڑھے تب کرپا چارج اور درونا چارج جی نے ان شوربیرون کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شلّ نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ارجنؔ نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رُدھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک سریرون کے ڈھیر رُدھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم جی کا بجے پانا ۲۸۔ ادھیاے

اونتیسوان آدھیاے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جاکر اپنی بجے کا اُپاے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کَورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجنؔ۔ بھیم سین۔ نکلؔ۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا پربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھسم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانسون کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اُٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجنؔ اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجسوی ہین اور نکلؔ اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ اُنکے سہاے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کر کے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کرلی ہے کہ بھیشم جیکو مارون گا اُسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ بجے ہوگا اور ارجنؔ نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کر سکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین۔ بھیشم جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنتُ سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور اُنسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلاوینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج نے ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری اُنکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اِس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہوسکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت بگرتا سے اُنکو ڈنڈوت کر کے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے سریکرشن جی تمھارا آنا شبھ دایک ہوا اور ہے ارجن تیرا آنا بھی سوپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین۔ نکل دسہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو مین تمھارے آچرن دیکھ کے پرسن ہون جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے شتروون کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہو اور آپ اپنے جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دین آپ نے ہماری سینا کو مار کر دھنش کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے جیتے جی تم کورون پر فتح نہین پا سکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم بجے پاؤ گے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دین وہی کرون آپ کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ مین نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ مین امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پُرش ہوا نہین لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ کر کے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرادے تب تم بجے پاؤ سوا ے سریکرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو جیت نہین سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور سریکرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہو کر اپنے خیمہ مین آئے ارجن نے نہادکھی ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی مین اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ سے کیونکر مارون مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہین اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے رہے ہین کس طرح سے اُنکو فریب دیکر مارون سریکرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کر لی تھی کہ مین بھیشم جی کو مارونگا اب کیون اس بچن سے پھرتے ہو چھتریون کا دھرم نہین ہے کہ رن بھوم مین جو سنمکھ آوے اُسکے اوپر کرپا کرین جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمھاری بجے نہین ہوگی پہلے زمانہ مین برہسپت جی نے کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم مین سامنے آوے اُسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہین جنھون نے تمکو پالا پرورش کیا باوجود دیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہین پھر بھی ادھرمی درجودھن کیطرف ہو کر تمھاری سینا کا ناش کرتے ہین انھون نے کوئی کسر نہین کی درجودھن نے بہت انیت تمھارے اوپر کی انھون نے منع نہین کیا پھر تم کس لئے ایسی التجائی کے اوپر کرپا کرتے ہو ضرور مارو یہ کشتریون کا دھرم ہے سری کرشن جی نے پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کل کے جدھ مین سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

اتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کا بھیشم جی سے اُنکے بجو ہونے کا اُپای پوچھنا ۲۹۔ ادھیاے

تیسوان ادھیاے

دسوین دن کے جدھ مین بھیشم پتامہ جی کا سرسیّا پر گرنا اور پانڈون کی بجے

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونون طرف سے سنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونون دل رن بھوم مین آگئے۔ پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کر کے اپنے بیوہ کو رچا اُسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ۔ اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھیے کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ سوائے اس بھرت کھنڈ آریہ ورت کے اور کسی ولایت مین پیدا نہین ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے تیر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکلے - سہدیو سمیت چلا تمہاری
سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کا بھوج اور
اور بہت سی سینا لیکر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا - اس دسوین لڑائی مین
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنت بھیشم جی نے راچھس اور اسر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا ادھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
انکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل - سہدیو - نے بہت سے شور بیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجدیا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری - پانڈون کے بیگ کو روک کے
اپنے دِبّہ شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنش کر دیا ہے
تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے بجے پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر
اُنسے جدھ کرو مین تمہارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لیکر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ مین تجھ اُنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشر نے تجھکو استری اوتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھوؤن کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتیریون کے ناش
کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیا ہین ہوکر ناش کر دیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتیریون کو مارو اور
خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ بانون سے مہاتما بھیشم جی کے ہودے
بدیرن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکارکر کہا کہ اب وہ سمان آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بھے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کر سکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو بجے نہین کیا تو تیری اور میری سنسار
مین ہنسی ہوگی اسلیے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمہاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بجے کرو مین دروناچارج
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند وانوبند اونتی دیش کے راجکمار کا بھوج سودکشن
پرانجوتش (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگ راچھسون کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکونگا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا
کرنے لگے تو ہزارون سوربیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مار کر خون کی ندی بہادی ساری
رن بھوم مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزارون منش پرتھی پر پڑے تڑپتے اور مرے ہوے
دکھائی دیے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نہ کرسکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھ کر سبیہ ساچی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہان بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت
(خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے اور بیر ابھمنون اور ساتکی جی
نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے
ہین اور اُسکے پتر ابھمنون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کردیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا
پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سوربیرون کا ناش
کر چکا ہون اب تیرے کہنے سے بشیش سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن سے (قرض)
اودھار ہوجاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش
سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا تب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو روکا اُسوقت پر سپر کے
سوربیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دو ساسن اور ارجن کا دیر تک جُدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی
کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ دروپد نے اسوتھامان سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کار اجم
شل سے دیر تک جُدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سوربیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کرکے بھگانا شروع کیا بدھمان
درونا چارج جی نے اپنے پتر اسوتھامان سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے
مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہوکر لال لال نظر آنے لگا پرتھی کمپایمان ہے کنک اور
گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مُکھ کی شوبھا جاتی رہی سورج اور
چندرمان کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوش ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن
کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن
بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہوگیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاونگے
مجھے اس سے بڑا فکر ہو رہا ہے درپد بھی جل گیے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سوربیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین
چاہتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہوکر کوروی سینا کا ناش کردیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ
دُمن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچارج جی کی بات سُنکر اسوتھامان اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور
چترسین بکرن درمرکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور
دھرشٹ دُمن ارجن سکھنڈی راجہ درپد اور براٹ سے آپ کے تیرون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے
کوروی سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لیکر ان دونون پانڈون کو
مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لیکر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کردیا اس جُدھ مین سیکڑون ٹوٹے
ہوے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پرسپر جدھ کرکے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوے قمار) مین
چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے
کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشٹ دُمن نے
اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا
اپنی سینا پتی کی بات سُنکر بھیشم جی کے سامنے ہوے اُس مہا پراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے بیگ کو روکا اور سیکڑون سوربیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک دکھا رہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مار ڈالا پھر بھیشم جی نے بچار کیا کہ پرانت سمان آگیا ہے اب شوربیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھ کر پانڈون کی سینا کے مکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ ہے شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا ہون - جدھ مین انیک جیون اور سوربیرون کو مارتے ہوے بہت سمان تیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بٹیاؤ شتون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بجے کرنے کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سُنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بجے کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری سینا کے ہزارون شوربیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملا دیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا کہ چاہے مجھ سے سنگرام کریا ہٹ جاین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہاباہو ہے پرنتپ مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے جے پائی - تمھارے دبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوس تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرشن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گرہ دار تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا اودھر ارجن نے سکھنڈی کو اُکسا کر پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج جی اسوتھامان - کرپاچارج - درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شوربیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت - کرپاچارج - اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شوربیر کوروی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون طرف بھیم سین کا شور و غل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج کے گھوڑے اور رتھبان کو مار کر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شتگھنی جنتر کو بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو سٹ کر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی نشٹ نہین کری ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کر ودھ ونت ہو کر اپنے تیرون سے بھیشم جی کو
مارنے لگا اب چارون طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑ دو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیرون نے بھیشم جی
کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم مین اروڑہ رہا منہ نہین پھیرا اُس سمین بھیشم جی نے دوساشن
سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان مجھے گھائل کیے جاتے ہین یہ تکشن بان جو میرے شریر مین پرویش
کرتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہین سکھنڈی کے
نہین ہین یہ بان ارجن کے ہین یہ بان جسے میری ہڈیان چورن ہوئی جاتی ہین ارجن کے بان ہین سواے ارجن کے
اور کسی کے بان ایسے گھور نہین ہین جو میرے شریر کو پیڑا دے سکین پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اُٹھایا
ارجن نے اپنے تیرون سے اُنکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے
نہ پاوین جتنے شوربیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے
نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ مین بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈون کی مارتے
رہے جبسے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈرا ہے تھا آج دسوین دن کے جدھ مین بھی دس ہزار شوربیرون سے
زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمین ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کر کے اپنے بانون سے
بیاکل کر دیا سارے شریر مین کوئی استھان ایسا نہین تھا جہان ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کی پوتر دیہ کو گھائل
نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا مین بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے
گھائل کر دیا۔ پرنت اُن شوربیرون نے بھیشم جی کو نہین چھوڑا۔ تب جدھشٹر کی پریرنا سے بہت سے کشتری شوربیرون
نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور اُنکی رکشا کرنے والے شوربیرون کو گھائل کر کے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام
ہوا ہزارون سوربیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل مین کہا کہ مین ایک دھنش سے سب پانڈون کے مارنے کو سمرتھ
ہون جو اُنکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہوون سواے اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک مین
نہ چاہون میری موت نہ آوے اِس بچار کے کرتے ہوے بھیشم جی کو آکاش مین آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے
اُنھون نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچارا ہے وہی کرو اِس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن
برہم پرمانند کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سُنکر بھیشم جی کے چارون طرف سوگندھت ایا پو پرگھٹ
ہوئی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش مین دُندبھی بجنے لگین اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤن نے پھولون کی برکھا
کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سواے اور مہاباہو بھیشم جی کے سواے اُس بچن کو اور
بچن کہنے والون کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤن کے بچن سُنکر ارجن کے سنکھ نہین رہا ارتھات
جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چارون طرف سے دونون سینا
کے آدمی ارجن کی ہست لاگھوتا اور بھیشم جی کے نکھار بند کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانون
سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن مین تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے۔ ہے راجن ماگھ مہینا کرشن پکش کی اشٹمی کے
دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹون کے دیکھتے ہوے سر نیچا کر کے
گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھی سے ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا۔

یادداشت۔ متصل قصبہ تھانیسر لب سڑک موضع نرکاناری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لاسے
माघबदी अष्टमी साँझको प्रभुसों ध्यान लगाये
اشٹ بسو آکاش پر گھٹ بھئے سُرن دندبھی بجائے
इन्द्रादिक किन्नरगन्धर्वन फूलन भरी लगाये ।
دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلائے
धर्मराजसों अपनि पराजय भीषम आप बताये ।
آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھاسے
शरनमारि छलकियो सब तनु भीषम भूमि गिराये
مہا شوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھائے
रोवत दुर्योधन भ्रातन सँग सकल नृपति बिलखाये
سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آئے
भीषमजी तब साँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये ।
سرشیا سم تکیہ دنیو بھیشم کنٹھ سُکھاسے
पुनि अर्जुन शर मारो भूमि में सुरसरि जल पिलवाये
نرکھ دؤ دل اچرج کینو بھیشم آنند پاسے
लखि श्री राम रूप मनमाहीं शांतनुसुत हरषाये ।

ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگاے
भीषम राम परसा चित लाये ।
اندر آدک کنہر گندھرپن پھولن جھری لگاے
अष्टवसू आकाश प्रकट भये सुरन दुन्दुभी बजाये ।
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتاے
दिन प्रति सेना मारि सहस्र दश निज पौरुष दिखलाये
سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گراے
आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये ।
رووت درجودھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھاے
महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरषाये
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلاسے
शरशैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये
پُنی ارجن سر مارو بھومی مین سُرسری جل پیواسے
शरशैया सम तकिया दीन्हो भीषम कण्ठ सुखाये
لکھ سری رام روپ من ماہین سانتن ست ہرکھاے
निरखि दोउ दल अचरज कीन्हो भीषम आनंद पाये

ہے راجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا بانون کے سموہ نے جو بھیشم جی کے شریر مین پردیش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی شیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان شیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دب بھاؤ کو پایا بادلون نے برکھا کری پرتھی کمپایمان ہوئی اُس گرتے ہوے نے بھی دکشن دشا مین سورج کو دیکھ کر پران نہین تیاگے اور کال کو بچار کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اُتراین سورج نہین آوینگے۔ پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سورج دکشنائن ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ بچن سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ہمانچل کی پتری گنگاجی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھ کر مہرشی لوگون کو ہنس روپ کرکے اُنکے سامنے بھیجا اُن مہرشیون نے بھیشم جی کی پرکرمان کرکے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکشنائن سورج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی اچھی طرح اُن مہرشیون کو دیکھکر

۱؎ بھیشم جی نے اپنے آپ باپ ... شکھنڈی کو اپنے آگے کر دو ۱۲

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشنایَن سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤنگا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترایَن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے - مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنہاں تھا ہے اِس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور دُرجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھ کر رونے لگے اور اتینت شوک سے مجّا ہو مین چت نہین لگایا مہا شوک کوروون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا - ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے - رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگھٹ ہوکر پرسنسا کی - بھیشم جی - اُس سرشیا پر اوپ نشد روپی جوگ مین - برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترایَن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمہاری سینا مین بڑا شوک ہوا -

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیا نواس بیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھ کر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کوروون کی بجے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھ کو سناؤ - ہے تات میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرتُّ آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا - مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا کر دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال ونشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا - بڑے شوک کی بات ہے - سنجے بولے کہ سائنکال کے سمے دھرتراشٹ کے پُترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال ونشیون کو کوروون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شیا پر بنا سپرس کرنے پرتھمی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہا ہا کار رن بھوم مین ہوا اور دہا بھگے دونون دلون مین اُتپن ہوا آکاش مین اندھیرا چھاگیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھمی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہا سریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پُترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا - ہے بھرت شبھ دھرتراشٹ اُن شوبھا سے رہت لجا سے ان اپر کھا سے بھرے ہوے پانڈون نے بجے پاکر سورن جالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجانے پڑے بھاری شترو کو پانڈو مار کر بہت ہی پرسن ہوے - کرن اور

بےرونق ۱۲ شرمندہ ۱۲ حاسد ۱۲ سونے کے بنے ملمع جال سے آراستہ ۱۲

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا ادوساسن مہاشوک مین بھرا ہوا درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے
درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہے گا جب دوساسن
نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا۔ درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چُپ کھڑے
رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم
جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے
سنمکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے استُتی چار کرکے کہا کہ ہے مہا باہو تمھارا آنا سپھل ہو۔ مین تم کو
دیکھ کر پرسن ہوا۔ میرا سر اتینت پیڑا مان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سُنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیے
اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شیّا پر شوبھا مان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو
تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھاکر آنکھون مین آنسو بھر کے پتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کرکے یہ
بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے سردمن۔ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو اگیا کرین وہی کرون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے پُتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے۔ ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سریشٹھ
پر سدھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہہ کر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتگیا کرکے تین بان
چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوئے پوتر سر کو اونچا اُٹھاکر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرسنسا کرنے
لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہا باہو تم نے مجھکو شیّا کے سمان تکیہ دیا۔ سرشیّا پر شوربیرون کو
شین کرنا اوچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیّا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشنائن سے
اُترائن ہو جاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اُوتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب
مین اپنے مترون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھُدوا دو مین اس شریر سے جس مین
ہزارون بان لگے ہوئے ہین سورج کی اُپاسنا کرونگا اب تم جُدھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان
آئے انکو دیکھ کر بھیشم جی نے دُرجودھن آدک آپ کے پُترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو
ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیّا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو اِن
ہزارون تیرون کی شیّا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی اگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا
کر دیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اشچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی
کس طرح ساودھان ہین۔ تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے
بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت
بھیشم جی کو ڈنڈوت کر اگیا لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پر البدھ سے
بچے پار ہے ہو یہ ست برتی گیا وان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب
آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا
کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے۔

اتی سری ماہرکرت مہابھارتے بھیشم پرب سرشیّا نواس اکتیسوان ادھیاے۔

تبیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈوا پنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پُتر اپنے متروں سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرما کرکے ڈنڈوت کرچارون طرف شوبھائمان ہوئے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لے کر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لے کر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہاپرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اس پرکار سے پوجن کرنے لگیں جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اُپاشنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈوا اور کورو دونون جدھ کو چھوڑ کر سب اُس مہاتما شور بیر کو نمرتا سنجگت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برھما جی کو پوجتے ہین۔ بھرت بنشیون مین سرشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سُنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوئے راجا لوگ لے کر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیو برت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نمرتا سنجگت سر جھکائے ہوئے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے اگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنیوالے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرما کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان بیگھ استر سنجگت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلا کر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اسچرج کو پراپت ہوئے۔ دُرجودھن۔ کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی۔ کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے پُتر یہ کرم جو تم نے کیا کچھ اسچرج کی بات نہین ہے تم کو دیو رشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندر ادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین ادوتیہ جانا ہے۔ سب منشون مین تم کو اتینت سرشٹھ برنن کیا ہے سب جیوون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اتم مانا ہے۔ ندیون مین سمند۔ پشوؤن مین گاے۔ پرکاشوانون مین

سورج - پربتون مین ہمالے - برنون مین برہمن سرشٹھ ہین - اِسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سرشٹھ ہو درجودھن نے بیرا اور بدر جی درونا چارج جی - نارد جی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - نشچے (بے شبہہ) دُرجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اُسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ لیجیو یہ بات سُنکر درجودھن بہت اُداس ہوگیا بھیشم جی نے اُسکو اُداس دیکھ کر کہا کہ دُرجودھن اب بھی سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دے - تو نے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اُس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اپنی کرما ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سویتا کے استر - اِس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیو کی نندن سری کرشن جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجبہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش ہین ان دونون کے سواے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے پتر ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنول نین اپنے ادھین ہین تب تک شوربیر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - ہے دُرجودھن جب تک ارجن گپت گرہنی بانون سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کرلے جب تک کرودھ اگن جدھشٹر سے تمھارے شوربیر راجا بھشم نہ ہون اُس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اُچت ہے اِس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کُل کی کُشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح وآشتی کر لے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہو جاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شوربیر بچ رہین گے باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہو جاویگی نہین تو سب مارے جاوین گے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون کو دے دے اِس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کر لے دھرمراج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی راجدھانی کو چلا جاوے دُرجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجش تیرا سنسار مین بکھیات ہو جاویگا سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے اُنکا راج نہین دیتا ہے اب اُنکو دیدے میرے مرنے سے پرجا کو سُکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہو جاوے آپس مین مامان بھانجے پتا - پتر - بھائی بھائی - چچا بھتیجے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہو جاوے گی جو میرا کہنا نہین مانے گا تو تجھ کو اتینت شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہو جاویگا مین ست ست کہتا ہون اِسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شوربیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سُنکر درجودھن نے راج ہٹ سے سوئی کا رنہین کیے منظور ۱۲ جیسے کال بس روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اُپدیش دُرجودھن کو تیسوان ادھیاے -

سلے سندھی یعنی ملاپ ۱۲ سلے راجدھانی یعنی سلطنت کی جگہ ۱۲ سلے کال بس یعنی موت کے قریب پہونچے ہوئے بیمار کو حکیم کی دوا اثر نہین کرتی ہے ۱۲

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُرجودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع دُرجودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہو کر بڑی جلدی کر کے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو سرشیا پر سوامی کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھر کے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو دنڈوت کرتا ہون - ہے سروگیہ مین آپ کا دُویشی[1] ہون یہ بچن سُنکر تیرون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا - رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پُتر سے اسنیہہ کرتا ہے اُسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پُتر ہے اور کُنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرنے ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمھارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سندر برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتے گا اسی کارن دُرجودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کر کے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اُسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اس کارن تیری ایسی بیریت بُدھ ہے گنوان منشون کی بُدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہو جاتی ہے اِس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے - مین خوب جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے جُدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دھرم نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان گُنی پراکرمی نہین ہے مین نے اس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کُل مین بیریت نہو وے کٹھور بچن تم سے کہے تھے ہست لاگھوتا اور شستر بدیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جا کر راجا کی کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاون کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ جُدھ مین تیری برابری نہین کر سکا اب میرا وہ کرودھ دور ہو گیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہو گیا تھا - دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی پرکار اولنگھن نہین ہو سکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریت جیسی کہ بھائیون مین ہوتی ہے کر کے ملاپ کر لو ایرکھا چھوڑ دو اور میرے کہنے سے شتر و بھاؤ اُن سے نہ رکھو جتنے راجا سنگرام سے بچ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہو جاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی رانی کا پُتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا - دُرجودھن کے

[1] دویشی یعنی مخالف ۱۲ سہ سروگیہ سب باتون اور سب دھرم کو جاننے والے ۱۲

ایشرج کو تیاگ کر اُسکو نش پھل کرنا نہین چاہتا ہون جیسے کہ بسدیو کے پُتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت دڑہ برت والے ہین اُسی طرح مین نے تن - من - دھن - استری - پُتر - پروار اور کیرتی دُرجودھن کے نمت بچاری ہے ہے مہا تما روگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے دُرجودھن کے آسرے سے یو پانڈون سے دویش بھاؤ کر کے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے برپت کرم کیا ہے جو ہوتب ہے وہ تو اوش ہوگی اُسکا مٹانے والا کوئی نہین ہے آپ ناش کاری چنہہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ سری کرشن جی اور پانڈوا جے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ بھے کاری شتر دتا تیاگ کرنے جوگ نہین ہے اِس سے مین پرسن چت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی اگیا دیجیے آپ سے مین یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نربدھتا اور چپلتا سے برپت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی نے کہا کہ جو یہ بھے کاری شتر دتا تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سُرگ کی اچھا سے اہنکار رہت ہو کر ارجن سے جدھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمہاری مراد پوری کرے کشتری دھرم سے پراجے پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرنیوالے کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت اُپاے کیا کہ تمہارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رادھا پُتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کر کے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ دُرجودھن کے پاس آیا اور سارا حال دُرجودھن کو سُنایا کرن اور دُرجودھن اور آپ کے سب پُترون کو بھیشم جی کا سنگرام مین گر جانا مہاشوک کا کارن ہوا -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے -

چونتیسوان ادھیاے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہو کر روتا ہوا آنسو پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین بندھے ہوے ہین اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہین چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہوگئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے بڑا بھاری سنگرام کر کے سرشیا پر نواس کیا بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے ارجن کو گیتا گیان اپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنے سناویگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جش اور کیرت پاوینگے -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسوان ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم تپامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا اُنکا آشیرواد دینا

سری نارائن اور نرون مین اُوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے اتیھاس برنن کرتا ہون - راجہ جنمے جی نے برہم رشی بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیّا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے دُرجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پائن جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے کا حال سُنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور بے ہوش ہونے سے نراس ہوگیا - سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کرکے دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ شُبھ مجھے سُنا چکے ہین - چند روز مین سب کا خاتمہ شُن ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ پرتھی پر نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر درجودھن اور پانڈؤن نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کوروئن اور پانڈؤن کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور اُنہین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو تمھارے پُتر درجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو بجے کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہوگئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت و درختون کے اور جیسے سندر استری بناپت اور ندی بغیر جل کے۔ جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہوکر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو۔ یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی اُس سینا کے اداس معلوم ہوتے تھے۔

چند راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلا اُٹھے کہ ہاے کرن۔ اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بھیشم پائن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کمنڈل نہونے سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پُتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سوربیر پرم چتر کرن بھیشم جی کو سرشیا پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دُکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پُتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا۔ اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سوربیرون کے سب گُن رکھنے والے دبّ استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہوگئے۔ مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھ کو یہ سب سینا اُس مہابرت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اِس لوک مین کون اُنکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دُکھ اور شوک سے بچاوے۔ وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہا پراکرمی بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے۔ اور اُن کے سردیپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا۔ کرن کے بلاپ کو دیکھ کر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہوکر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے۔ کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا۔ تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا بُرا حال ہوجاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بیچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرماج جدھشٹر اور اندر کے پُتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنگی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان مین جیت سکے۔ ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا۔ چاہے بھیشم جی کے ساتھ بیرلوک کو جاؤن یا بچ پاؤن۔ کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون۔ آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرّین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زربفتی پوشاک میرا رتھ جس مین بھیم دیش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین۔ اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جُدھ کا جلدی منگاؤ۔ سنکھ بھیری آدک جُدھ کے

بجسے جاؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے
والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن
جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن
یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اوتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا
معہ استر سستر کے کرن کے پاس آگیا - اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیویندر کی - اور سب
راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا
اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پرکاشمان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوئے بادل کی سمان شبد
کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھائمان ہوا - درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہاتما
سرشیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دبیہ شستر دھارن
کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان
پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جاکر نمرتا سنجگت ڈنڈوت
اور پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شترومن پرشوتم کورون کے تیجسوی پتامہ - مین کرن آپ کو
ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ
نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پرتھی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون
کا کیا ذکر ہے رہے پرشوتم مین کورون کی بڑھتی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن
کا گانڈیو دھنش اور بانر چنہ والی دھجا کورون کو بھے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے پترون اور اُن کے
سہایکاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس
اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شوربیرون کے شترومن آپ کے سواے کون ارجن سے
سنگرام کرسکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیوجی سے امانش سنگرام کیا اور بر پایا یعنی
ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پاسکتے ہین جب وہ
پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا - آپ کے ہاتھ سے پرشرام
جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کرڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے
مین اُس مہاپراکرام والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن
یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے
کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے مترون کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن
کے گتی سری بشنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہاسوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے
کیا اور پھر نگن جت اور برہد دیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے
آدھین کردیا اور بہت سے راجاؤن اوتکل دیشی میکل پونڈر کلنگ انگھ ادتر گرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا
تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کٹنب کی گت ہے اسیطرح

تم کوروں کی گتی ہو مین پرسنّ ہو کر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکست
دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کر کے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا پوتا ہے ایساہی کرن تو میرے
پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متر تا جو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری
وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن
کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور جے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور انکی پرکرما کر کے چرن چھو کر سب دھنش دھاری
راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اسوقت کوروں نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے
باجے بجوائے۔

اتی سر یرام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادّھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت
ہو کر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمہاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا
کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے
مہا پراکرمی سور بیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی
مار کر ہماری رکشا کی آپ انکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت
سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بنا کرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب
راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سور بیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے
والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہو سکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت
کرینگے باقی راجہ بیدل ہو جاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہا پراکرمی ہین سیناپت ہون۔
کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین ان کے سوائے اور کون
سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی بجے کے لیے سوام کارتک جی کو سیناپت کیا تھا
تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا
اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہاگیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے
آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو
بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بششٹ۔ نکشترون کا سورج
پترون کے سوامی دھرمراج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین
کر سکے گا۔ جدھشٹر کو مین اسکے ساتھیون سمیت بجے کرونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہو کر انکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بجے نہین کرسکونگا وہ میرے
مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے
تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگدھ بندی جن استت پڑھنے لگے
درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کو روی
راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف
کرتے ہوئے آگے بڑھے - جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی
سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوئے پیچھے پیچھے ہوئے اور انیک اسگن
ہونے لگے - جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور جدھ کرنے کو آگے
بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیادل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے
ہاتھی سوار جدھ کرنے لگے ایسا بھاری جدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین
خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوئے تڑپ
رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوئے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا
پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن
نے اُنکو گھیر لیا تب کرن نے اُنکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر
نے دھرشٹ دمن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور
اچاری کو روکو - دھرشٹ دمن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچاری سے خوب جدھ کیا پھر کوروی سینا
کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور
ابھمنیو ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا
کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچاری کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا
اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سوربیرون کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچاری جی نے اپنے دب ششترون سے پانڈوی
سینا کے مار ڈالے آخرکار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سرگ کو چلے گئے -
پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچاری
کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچاری کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اِتی سری یام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہمان برنن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا مورچھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان ہو کر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوئے تھے اور اندر سے سُنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا وہ تو شستر بدیا میں پرم چتر تھا ہائے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوتا ہے بہادئی بڑی بلوان ہے۔ ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم میں مارا گیا اُسکا رتھ ٹوٹ گیا تھا یا شستر اُسکے پاس نہیں رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈؤن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے گرجانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہو گئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے مجھے بڑا بھاری شوک ہوا۔ ہے سنجے مجھے موت کیوں نہیں آتی۔ یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس میں شور و غل مچنے لگا۔ رانیاں دوڑیں کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت دیر میں راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا۔ اور پھر سارا حال سُنایا جس طرح سنگرام بھوم میں پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ میں خوب جانتا ہوں کہ پانڈؤن کی سہائے کرنے والے سری کرشن جی ہیں اُنکو کون جیت سکتا ہے میں اُنکا حال تم کو بھگت پوربک سناتا ہوں۔ کوئی منش ایسے کرم جو اُنھوں نے کیے ہیں نہیں کر سکتا ہے گوپ کل میں سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سُرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن میں کیسی لیلا سری گوبند جی نے کیں۔ راجہ کیشی دانو۔ برکھبھاسُر دانو۔ پرلمب اُسر۔ مورا اُسر۔ نرکاسر۔ پھر راجہ کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا۔ جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اُسکو بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اُسی جراسندھ کو سور بیر بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سوناما کو جو سورسین دیش کا راجہ تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہاکرودھی دُرباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسنّ کر لیا کہ اُنھوں نے سری کرشن جی کو بہت بردیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤں میں سے سری کرشن جی لے آئے کسی راجہ کو سامرتھ نہیں ہوئی کہ اُنسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑ الیوے مہاپراکرمی سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ میں پرتھم پوجن اور ارگھ پاد کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش میں استھت اوپرہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اُسکے راجدھانی کو سمندر میں ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو میں آباد تھی اور جدھ میں انگ بنگ۔ کلنگ۔ ماگدہ۔ کاشی۔ کوشل دیش ماہس گارگ۔ گورکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کر لیا اور اونتی (اوجین) دکشن۔ پربتی۔ پدسٹیک۔ کاشمیر۔ سکھ۔ پشاج سدگل۔ کامبوج۔ چول۔ پانڈ۔ سنجے۔ ترگرت۔ مالو اور بڑے کٹھن دُردر دیشی راجہ کو بجے کر لیا اندریوں کے سوامی سری کرشن جی کی مہمان کا کوئی دیوتا بھی انت نہیں پا سکتا ہے کوئی سور بیر پرتھی پر ایسا نہیں کہ اُنسے سنگرام کر سکے اور کوئی استری اتھوا پرش ایسا نہیں ہے جو اُنکے موہنی سروپ کو دیکھ کر اشکت اور موہت نہ ہو جاوے (گوپ کنیاں اور گوپ استریوں کے ساتھ راس بلاس کرکے دُرباسا رشی سے بر پائے۔

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان اُنپر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جبتک اُن کے درشن نہین کر لیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگدھ - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلایا راجہ اندر کو جیت لیا گرُڑ پر سوار ہوکر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسوروپ دکھاکر مجھے کرتارتھ کیا - اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہان اور استت مجھ سے نہین ہو سکتی ہے - پردمن - انردوہ گد سانب - بدورتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پُتر اس سنگرام مین آئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہو جاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کر دیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کر لین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدین گے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا انجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گُن باسدیو جی ہین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسوروپ دیکھا ہے پرنتو موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین - اسچرج کی بات ہے کہ وہ بسوروپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نرنارائن کو وہ منش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بھسم کر سکتے ہین پرنتو نرروپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چاریج جی کا مرنا سُنکر مین مردے کی برابر ہوگیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چاریج جی سے شستر بدیا جاننے والے کو پرتھی پر گراکر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چاریج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چاریج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

درونا چاریج کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چاریج جی سیناپت ہوے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جُدھشٹر کو پکڑکر میرے سامنے
لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہو گی کہ جُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن
نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک
اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین
جیت کر نبو باس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جُدھشٹر کو مار کر جو تم
اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جُدھشٹر کے پاس ہے۔ مین کیا اندر اور مہادیو جی
بھی جُدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جُدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے اونگا
جُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہو سکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج
جی سے کہہ دیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جُدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف
نہین کر سکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہدیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ گے
تو مین جُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کر دونگا بے عقل درجودھن نے یقین کر لیا کہ ضرور جُدھشٹر کو اچاری جی نے
پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کر دیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی
کا باجا بجنے لگا راجہ جُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے وعدہ کرا کے مشہور کر دیا
ہے کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہو گیا جُدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے
جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت ہر وقت
کرونگا۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرشٹھا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو
پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہو جاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے
لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کر سکتے ہین۔ شترو سینا کے راجہ جُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین
اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے مُنھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے
خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہو گیا
صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جیدرتھ و کلنگ و بکرن آگے داہنے کرپا چارج
اور کرت برما چترسین وست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن
کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی
سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آئے اور مقابل
ہوتے ہی جُدھ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی
سوار جُدھ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان دُھندلا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون مُرتک شریر
پرتھی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوّے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور چوپچ اور پنجون
سے مُرتک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور اِدھر سے ارجن آگے بڑھے دونو نکلا

نوٹ ۔ درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کو پرسن کرنے کو کہا تھا درجودھن نے

سے مرتک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چاریج اور اِدھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چاریج جی نے راجہ جُدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہو کر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا مُنھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چاریج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دومن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سور بیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچڑ ہو رہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین و ابھمنون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت ابھمنون اور گھٹوتکچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھبرا دیا اور بہت
گھایل کر دیا اُنکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مکر و فریب سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھائل کر کے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرس پر بڑا گھمسان جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوتکچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور ابھمنون نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا ابھمنون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چاریج نے آگے بڑھ کر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپا چاریج
اور استو تھامان سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرا دیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرا دیا راجہ دروپد نے درونا چاریج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما ـ دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوتکچ اور اُلمبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا درونا چاریج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چاریج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرس پر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر ابھمنون سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرس پر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ہاردک شل کی سہاے کے لیے آیا اور ابھمنون کو
اپنے تیرون سے گھائل کیا ابھمنون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر ہاردک پر مارا پرنت وہ نہین مرا جیدرتھ
نے بچا لیا پھر جیدرتھ اور ابھمنون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور تیر سے جدھ کرتے رہے پھر دونون کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیادرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے ہنسکر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھ کیا شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ کر گرادیا اور پھر اپنی برچھی سے شل کو گھائل کر دیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اُسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈون نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استت کی جیدرتھ کھسیانا ہو کر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر دونون کا ملہہ جدھ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کر دیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا اور آپ ابھمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت گھایل ہو کر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے استوتھامان نے بھیم سین سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے تنس دیشی سینا کو لیکر سورج تیر کرن کو روکا کرن نے کرودھ کر کے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر کے سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرداجو استر بدیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا کرن کے تیر برکھ سین نے تمھاری سینا کو بھیم سین سے بجے بھیت دیکھ کر سینا کے آگے ہو کر خوب جدھ کیا برکھ سین اور نکل کے تیر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور تیر بھی آن پہونچے اور کرن تیر کی سہاے کو بھی استوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہو گئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ دیوتا دانون اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال دیش کے راجہ کا تیر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اگنی سمان سینا کو جلاتے ہوئے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی - ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بجے بھیت ہو کر ادھر اُدھر بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہو گئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرت دیسی سینا سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو درجودھن نے جاکر گروجی کو ڈنڈوت کر کے

کہاکہ آپ نے آج شترو سینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچارج نے بہت دکھی من ہو کر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اجے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا - ہے راجن مین نے جو تم سے کہا کہ ارجن اور سری کرشن جی
اجے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہو گیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمھارے سامنے لا موجود کرونگا - کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کر دو اُسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان
اور اُسکے بھائیون نے کہاکہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھا کر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہو سکیگا ہم اُسکو
مارینگے ہم سب رات کو اُسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی - رادر کرکے
ہمکو دکھی کر دیا ہے یہ کہکر باوتنڈ کہ ور اجہ شرما مادینک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار
सुशर्मा तुंडकेर मालव
اور گھوڑون کے سوار تھے اُن کو لائے اور اُسکا پوجن کر کے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہو سکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرناگت
آئے ہوے منش کو تیاگ دیتے یا گؤون کو مارتے ہین شرادھ مین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چُراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے - آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کر لیا سورج نارائن کے اودے
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چارج جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے باوتنڈ و سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جما کر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اُسوقت راجہ
جدھشٹر سے سوربیر ارجن نے کہاکہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین
اُنسے جُدھ کرون راجہ جُدھشٹر نے کہاکہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چارج مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پا کر درونا چارج پکڑ لینگے اُنھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کر لیا ہے - ارجن نے
کہاکہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ست جت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ درونا چارج جی کی موت ہے آپ کو اچارج سے بچا دیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کر کے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کر کے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور وغل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہاکہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا - گانڈیو دھنش کو چڑھا کر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا - ترگرت دیسیون
نے جب ارجن کو جُدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیودت شنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بھے مان ہو کر
تصویر کی مانند بے حس وحرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہو کر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہ گئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کی ارجن نے پندرہ ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یادداشت - فیضی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی نجارہ لکھا ہے کہ اُسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

ہتھیارون سے اُنکے مکھیا سردارون کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران
بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر
مین ارجن نے مار ڈالا سسرباد سورتھ وسودھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کر کے اپنے
تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اُس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے
آخر کو شترو سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھا کر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین
کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی
سے مایوس ہو کر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کر دیا اُسوقت ارجن
اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور
گانڈیو دھنش پر تو استر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے
لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی
ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑ کر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتہ مالو ترگرت دیشیون
کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور بستر پھرانے
لگے سنکھ اور مردنگ بجا کر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی
بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہو کر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ
مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کر لینے دیجیے مین ابھی اِنکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہہ کر
بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت
اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شترو سینا بیاکل ہو گئی اُسوقت ارجن نے
اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور بُھجا کٹے ہوے تمام جسم
خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر بجے پائی۔
اِتی سری پرام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نو اسی سنگرام ارجن بجے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا
درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چیخ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون
اور ساتھیون سمیت کرپا چارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان پر مہوت شرما کشیم شرما کیر کھ اور کلنگ
دیشی سنگل دیشی ادک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدر دیشی گردن کی جگہ بھوری سروا اور راجہ سل سومدت
باہیک بہت سی سینا لے کر بازوؤن کے مقام پر کھڑے ہوے بند انو بند اونتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بلانوپر بائین طرف استوتھامان کو آگے کرکے کھڑے ہاگدمدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی راجا پہاڑی راجا پٹت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوے راجہ جیدرتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوے یہ سینا بادلون کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پرا گجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری عماری اور چھتر سے بہت شوبھائمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اتھوا اودیاچل سے سورج پرکاشمان ہوگیا۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منتر لاردہ بیوہ پرچ کر پرسپر جدھ آرنبھ کیا دونون طرف سے شوربیرون نے شسترون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرالہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چارج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ ہے مہارتھی۔ اچاری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اِس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بچے کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ دمن اچاری کے سنمکھ آیا اسکو دیکھ کر اچاری نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچاری کی رکشا کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماماں بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چارج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس آئے ہوے گرو اچاری کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچاری بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین سور مچا کہ سنگھ ہاتھیونکے مکھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چارج کو اپنے گرہ دار بانونسے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو گرادیا کرودھوان اچاری نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام اچاری سے کیا اور ملائم اور نرم استھانو مین ستجت نے درونا چارج کو تیرونسے ایسا گھایل کیا کہ اچاری بیاکل ہوگیا پرنت اچاری نے بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر شتانیک رتھی برادر راجہ براٹ اور برک دونون نے درونا چارج سے جدھ کیا دونون کو اچاری نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچاری نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آنے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے چارون طرف بھاگتے ہوے درشٹ پڑے کوئی سوربیر اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا تو آپ بہت سی سینا ساتھ لے اچاری سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچاری کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچاری کے سامنے ہوگئے اچاری نے اُنکو بھی اپنے تیرونکی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے مدھ مین اچاری سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا تب اچاری نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشامین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جدھ سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بجے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جُدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جُدھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھوتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشت کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشت نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جُدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سوربیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جُدھشٹر کے ساتھ ہو کر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین نے دوسری طرف جُدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رُکم برن ارتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر ڈھامنیو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کا فوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشت دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتیر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے نکل تیر بیر سکنڈی اور کشتر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا ببوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے انموجس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جُدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جُدھشٹر کو اچاری کیطرف جاتے ہوے دیکھ راجا درپد پانچال دیش کا راجہ اُسکے پیچھے پیچھے بیچوٹ چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور سازسے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے پیلے رنگ ہلدی کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے پتر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی
مالا اور ساز سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ
کے تمبر گن ھرپ کے دیے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اِسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے
پُتر درشٹ کیتو کے گھوڑے کانوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی
ہر بدھکھر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راحکمار تھا ایسے ہی کشتر دیو بیر سکنڈہی کے گھوڑے تھے سینابند
کے گھوڑے ریشم کے رنگ سازوسامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے کُرونچ پکشی کے سمان رنگ والے
گھوڑے سوربیر اتی بہو پسر کاشی نریش کے تھے اور پرت بندھ کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی
پانڈو پتر ست سوم کے گھوڑے اُرڈ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک
پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے
بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری سازوسامان ایسا
شوبھائمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ
کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام
کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنیو مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور پراکرمی
یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قدوقامت کے اور
گھوڑون سے اونچے سازوسامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی پاردہ کیشی اور سرینی منت کے خوبصورت
گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے
ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ
جدھشٹر کے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاون
کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چیکتان اور ارجن کا مامان پُراجت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش
کے سمان رنگ رکھنے والے تھے جنمے جے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ
تھے اِن راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سالگم الدھج راجہ پانڈو کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو
دوارکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اُسکے دوستون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرا دیا تھا اِن
راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھائمان
تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن مے سنگھ کا اکار تھا سمین چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے
راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھائمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شربھ
نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان
سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنیو کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوٹ کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور
اُسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے
گھٹوٹ کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون نے دیوتاؤن سے پایا تھا وہ گھٹوٹ کچ کے ہاتھ مین تھا - اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جُدھ پانڈون کی سینا کی چنہہ اور سوربیرون کے جُدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھرمراج جُدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھما جی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پُترون کے پاس دھنش ردپ بجہ رتن تھے۔ رودرجی کا دھنش۔ اگن کا دھنش۔ جمراج کا دھنش۔ شیوجی کا دھنش اور جس دھنش سے بلدیوجی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی شوربیرون کے رتھون مین جُتے ہوے تھے اور سنہری رتن جُٹت طرح طرح کے چنہہ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھاے مان ہورہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دُھن کی اور نانان پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن دل کھول کر شوربیرون نے خوب جُدھ کیا ایسی دھول اُڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گِدھ چیل کوے بالمدہینک پکشی اکٹھے ہوکر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے۔ درمکھن آپ کے پُتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرت برما کا جُدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جید رتھ کا جُدھ کشتیر دھرمان سے ہوا بیوتس نے سوبا ہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے۔ راجہ جُدھشٹر اور راجہ شل کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ بالمیک سے بڑا جُدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جُدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا برت بندہ اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درمکھ نے پردجت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امیشٹ نے راجہ چندیری کو اپنی برچھی سے مارڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدنت اُسکے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شل اور گٹھوت کچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جُدھ کرنے لگے کرودھ ونت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گٹھوت کچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمیر اور دیوراج کا جدھ ہوا تھا۔ ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گٹھوت کچ اور المبش کا ہوا ساری سینا اِن دونون شوربیرون کا جدھ اچنبھے سے دیکھ رہی تھی درجودھن نام راجھکس بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اُسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے۔ جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اِسی پرکار ہاتھی معہ اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے درشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جاکر گرا کوئی جان سے مرا کوئی ادھموا ہوگیا پھر درجودھن نے کرودھ وان ہوکر ہاتھیون کے سموہ کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کردیا راجہ انگ نے اپنے مست متوالے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کالے

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اپنی گدا سے مار کر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے متوالے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چورن کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا کمھار
کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے
ہاتھی کے بیچ مین نہ آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دُمن نے اُس ہاتھی کو چارو طرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈونکی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنیون
اور دروپدی کے پانچون پتر شترو سینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنت پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شوربیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوے - ارجن نے بہت سے شوربیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا
برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون - کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھونڈ ڈالتا ہے اِسطرح ارجن نے کوروی سینا کو بدھنش کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچنبھے مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اِس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شوربیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن میرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہی
سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ
چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا
اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا - پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو
کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن
کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے بدھ
کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہا پراکرمی اندر پتر نے اُن دونون
کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی
کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے
اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ
گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہو کر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت
نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو
اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہو گیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھائمان ہوا
ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا
صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دکھ نہ
اُٹھا دین ہماری قسمت مین تو جو کچھ بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش
نہ اُٹھا دین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان چھ راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اِس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سُناتا ہون -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر
موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے بُرے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجودہ
کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دب ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے - وہ مورت میری جو ہزار سال کے
اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سبھے پربر کے ادھکاری بھگتون کو سرشٹھ بر دیتی ہے - پرتھی نے موجودہ وقت جانکر
اپنے بیٹے نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجگت دیوا

اور دانون سے اجے ہو ہے ارجن بشنو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوش یہ استر تیرے پتر کی رکشا کریگا
اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اِس استر سے تیرا پتر شتر وسینا کو ماریگا وہی میرا استر پراگجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اِس استر کو لے لیا اور جھوٹا کردیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اُسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سُنکر ارجن پرسن ہو کر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اُسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے نار اچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کردیا ارجن کے بان اُسکے شریر مین ایسے پردیش کر گئے جیسے سانپ بنبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کردیا پرنت اُشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اُس دو ٹکڑے ہوے (دوپارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور لڑتا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اُسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہو کر گرا اور راجہ پراگجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سو ربیر ارجن نے پراگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پراگجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اُسکی پرکرما کی پھر سور بیر ارجن بھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین کاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ا پھر قندھار
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اُس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھڑگ - موسل - پھرسے
چکر نانا پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے - اونٹ - بھینسے - سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کردی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اُس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے
سامنے جا پہونچا اور بڑے اچاری کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاری جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اُسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن اُنکے مارنے کو چلا گیا اور اُن سے جُدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جُدھ دروپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کو دکر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اُسکو تلوار لیے آتا دیکھا اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا اور درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بدھنش کردیا ارجن　　سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاری سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سور بیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اُسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپات اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہو کر جُدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دُمن نے چندرمان اور برہد چھتر کو مارا سور بیر درشٹ دُمن برہد چھتر اور چندرمان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
चन्द्रमा　बृहत्क्षत्र　धृष्टद्युम्न
سوار ہو کر کرن سے جُدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کردیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور
सात्वकी

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے پھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو
گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن دروناچاری اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل
اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آئے تب درشت دمن
بھیم سین ابھمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری
سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہو کر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی
رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی
ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی
مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے
لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور فرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام
ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت
اُداس اور پانڈو پرسن چت تھے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دروناچارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جُدھ دروناچارج جی کا چکربیوہ مین سوربیر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جُدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہو کر دروناچارج جی
کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپ کے کارن ہم سنگرام مین دکھی
چت رہتے ہین اور ہمارے شتر و پرسن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جُدھشٹر کو نہین پکڑا
آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جُدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف
کیا اُدم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجائمان ہو کر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ
جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اسر راچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا
کیے ہوے پرش کو بچے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان
سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جُدھشٹر کے حال سے اور
اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے
سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم
دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنسپتکون نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے
اپنی سینا کا چکربیوہ رچا اور سنسپتکون نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جُدھشٹر نے
چکربیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمھارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی اچاری سے سنگرام نہ کرسکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنون نے اپنے تاوجی سے یہ بات سنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم ہے جدھشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور سنگرام کرکے شتروں کو بجے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور چھ راجاؤن نے اسکو گھیر لیا اور دوساسن کے تیر کے اوسن ہوکر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ ابھمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا چھ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن کے جوگ لڑکے کو مار کر وہی پرشن ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنون کی اسطرح مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال لبتار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے نشپاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کل اور کیرتی اور لکشمی سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا راجہ جدھشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین پڑگیا اور پراکرم مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شستروں کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتیندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان اور ارجن مین ہین وہی ابھمنون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا ابھمنون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جڑاؤ زیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری جی معہ اسوتھامان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاؤن کے سمان تیس آپ کے سوربیر پتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سروا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈو سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپد ابھمنون کشتیر دھرمان برہد چھتر درشٹ کیتو چندی کار راجہ نکل سہدیو اور گھٹوت کچ پراکرمی یودھا منیو سکنڈی اتموجا مہارتھی براٹ دروپدی کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سینا لے کر داہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمھارا پتا ارجن دکشن دشا مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن یا تمھارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیے تو اس کام کو کر ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے چکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا - ابھمنون نے اپنے سارتھی سومتر سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا عقلمند سومتر نے کہا کہ پانڈو نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا گرو ہے آپ نے سُکھ اور لکشمین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیو دھاریون سے پوجت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ کو شتر و سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا کو لے کر پہونچے کوروی سینا کے سوربیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سوربیر ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو بدھنس کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سوربیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر آنے لگے جیسے جگ استھان مین کُشا بچھاتے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سوارون کے بھاگے بھاگے پھرتے تھے تھوڑی دیر مین سوربیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سوربیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر راجہ درجودھن آپ سینا لے کر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سوربیرون سے کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھیدی تیرون سے سوربیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو اب درونا چاری اسوتھامان کرپا چارج کرن کرت پرما شکنی برہدبل شل بھوری سرد اپورب برکھسین ان سب نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پراکرمی ارجن پتر ابھمنون نے اتنے سوربیرون کو مار کر بیاکل کر دیا اُنمین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کر سکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام مین چکر لگا کر گرجا پر وہ سوربیر ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپا چارج نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنون سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سردا سوم دت گرتھ ویرگھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور ون کو بھی گھائل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سوربیرون کو ایسا گھائل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا دن چارن گندھرب اور تیرون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سوربیر ایسا سوبھائمان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج ناراین اور گھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جیودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے بھردواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نسچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے، درجودھن اس بات کو سُنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جدھ نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو اِن سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سُنکر دوساسن کرودھ مین بھرا آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہوجاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے ابھمانی دوساسن تم نے دھرم راج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جوے مین بہت کھوٹے بچن کہکر کرودھ دلایا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل کے جوے مین ہر لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھائل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھمانی دوساسن کا یہ حال دیکھ کر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکتان درشٹ دومن سکھنڈی کیکے دیشی اور متس دیشی راجا جلدی کر کے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھانے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سینا کے سوربیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کردیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کرکے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا اُسکا امانشی کرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سوربیر اشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بال اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا وہ ادھر اُدھر بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا کوسون مین پڑے ہوے نظر آتے خون کی کیچڑ ہوگئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹدومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اشچرج کرکے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جدھ ابھمنون کا پراکرم گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکرببوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی ہرن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھا ین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ آپکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ نمرتا پوربک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار پراکرمی پانڈون کو بجے کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چار رن پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا۔ یہ بر پاکر جیدرتھ تپسیا ستو کھ کر جاگ اُٹھا۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سوربیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چترچنور آدک سے شوبھائمان ہوا اور پھر دونون

نوٹ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر بمعہ مفصل حالات کے ہم لکھینگے۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوبیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام
کیا کہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوبیر نے بہت سی
سینا لیکر ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیدرتھ سنگھ ہوا اُسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ
سنگھ جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے
بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرپ استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر اُن استرون مین سے ایک استر
تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھرون سے پائے تھے اِس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون
کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بے ہوش ہوگئے اور سوبیر ابھمنون نے اُن رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی
سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوبیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کی آپ کی
سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے مدھیان[۱] کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ
نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ ہے
سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑونگا اور درونا چارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا
کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا
کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنت ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے
ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالینگے پرنت اُس سوربیر
ارجن پُتر نے گندھرپ استر کو بیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر
پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھ ہوا چھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو
درجودھن نہ سہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھامان سامنے ہوے اُنکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور اُن کی
ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر برہدبل نے ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپا چارج
اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے اُنکو بھی ابھمنون نے ایسا گھائل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام
نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے
ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو اُلٹا نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھائل کرکے اردھ
چندر بان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین بڑا شبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن
کو اپنے پُتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹ دُمن اندنگل ستھل
نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب
یہ تمنون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو درونا چارج اور شکنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا
دھرشٹ دُمن نے بہت سی سینا کورون کی ماری اور درونا چارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارنا آرمبھ کیا یہان
اِن سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھائی دیے اور خون
کی ندی بہنے لگی آچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ
ابھمنون کی سہاے کے لیے شترو سینا مین جاوے ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

[۱] مدھیان یعنی دوپہر یا دوپہر کے وقت کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا درجودھن کا باپ سُنکر درونا چارج کرپا چارج برہدبل - اسوتھامان - کرت برما - کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون کو رد کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھہون مہارتھیون کو خوب گھائل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برند ارک سویر کو مارکر چارون طرف صاف میدان کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کرکے بہت سی سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کرکے اندر نہین جانے دیا وہان سو بھدرا کے پتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا مین اُسکو نہین برنن کرسکتا ساری سینا کہ رہی تھی کہ ارجن کا پتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کردیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے معہ سارتھی اور گھوڑون کے مار گرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھائل کردیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دُھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کردیا پھر اُسکے سارتھی اور سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے - چندرکیت - میگھ بیگ - شترجیت - سوریہ بھاس پانچون راجکمارون کو مارکر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کردیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمھاری سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچاری جی کرپا چارج اسوتھامان جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہاباہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اِس ارجن کے پتر مہارتھی نے مرم استھانون مین گھائل کرکے مورچھت کردیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپا چارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اُسنے گھائل کردیے - ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کررہا ہے مین اِسکی ہیبت لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت ہی ہاتھ کی پھرتی دیکھ جاتی ہے پرسن ہوتا ہون اوش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن ابھمنون سے گھایل ہوا بولا کہ ہے اچاری جی اِس راج کمار کے بان مجھے بہت پیڑا مان کررہے ہین اِس نے ساری سینا کے سیناپتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپا چارج جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے کرن سے بولے کہ اِسکا زرہ بھید ہے مین نے اِسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا تبلایا ہے دیکھو ہزارون لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس بدیا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون قدم کررہا ہے اُسکو کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کردو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اِس سوربیر کو چارون طرف

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سوربیر بھی آوین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھامان کرپاچارج آدک چھ بیرحم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اُسکے ساتھ کے آدمیون کو مار کر تیرون کی برشا اکٹھے ہوکر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی ٹرکا رتھ سے کود کھڑگ لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اُسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکرہ کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اسچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اُس سمین مہا پرلے کے رودر کی سمان تھا رودھر مین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھایمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پُتر نشبنو شستر سے شوبھایمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اُسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھامان کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھامان کے سارتھی کو مار کر قند مہار دلیشیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکیے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پُتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس مہا پراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے نردے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اُسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہو کر باجہ بجانے لگے درجودھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درونا چارج اور کرپاچارج اور اسوتھامان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو ۔ ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اُسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان اکسمات سب جیو پکار اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اِس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا ۔ ابھمنون کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اُسکے گرد خون کی ندی مین بہ رہے تھے لاکھون شستر کھڑگ چکر ۔ تومر ۔ پھرسے ۔ پرتھی پر گرے ہوے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سُنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج یدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سُرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو جُدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہو کر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین جُدھ کرنے کو کھڑے ہوے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کورو سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوربیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سُرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا ۔

اِتی سریام کرت مہابھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان جُدھ بارھوان ادھیاے ۔

له ۔ یادداشت ۔ باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکا بیوہ کے قلعہ کو شکست کر کے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنیو کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنیو کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کا بُرا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنیو تو نے ایسے ایسے شور بیرون کو مارا اور ٹرگین سے شتر وسینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت لے گئی ارے میرے پیارے شتر وسینا مین شور بیر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے شور بیرون کو رن بھوم مین مار ڈالا مجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنیو تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سُنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کر دیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کیشو جی کو کیا مُنھ دکھاوینگے سو بھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے جیتے جی ہمارا پیارا شور بیر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین سری کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو بجے کرکے ڈیرے پر آئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بُرے بُرے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو بیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اُسکو ہاے ابھمنیو کہتے ہوے سُنا اُسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین ذرہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سُنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنیو کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنیو کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اُٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنیو نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت ٹرگین سے شتر وسینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اُسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہاگیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اُچت نہین ہے اوش جو کرم ابھمنیو نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شور بیرون کو اُس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونہار ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتیہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے تو سب کو اُسنے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پُرانا اتیہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اُسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اُسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیو رشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ
جب برھماجی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن
رکت پنگل برن رکت جیہبا دسیاہ - سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے
برھماجی نے کہا کہ تو سب جیوون کے پران ہرے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری
پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھ کو اگیا دیجیے کہ مین تپ کرون تو برھماجی نے اُسکو اگیا دیدی اُسنے ہزارون
برس تک پشکر آدک اوتم استھانون مین رہ کر بڑا بھاری تپ کیا برھماجی پرشن ہوے اور وہی جیوون کے مارنے
کی اُسکو اگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھ کو اِس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ
ہو کر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیوون کے پرانون کو ہر لے تیرا نام برجا
سنسار مین پرکھیات ہوگا - نارد جی نے کہا کہ وہ مرتُ اوستھا پوری ہونے پر سب جیوون کو مارتی ہے اور وقت
آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہو کر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور
پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین - پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام
مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ ابھمن تمھارا ہری نام پُتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم
شوک مت کرو اِس اِتہاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا پُن اور جش سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا
ہوگا جیسے کہ بید پاٹ کا پھل ہے وہی اُسکا ماہاتم ہے راجہ ابھمن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا
ہے جدھشٹر ابھمنون چندرمان کا پُتر رجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین
کرنا چاہیے بیاس جی کے اوپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے -

نارد جی اور پربت رشی کا باد جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاون کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے
بیاس جی نے کہا کہ راجہ شتیہ کا پُتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا ان
پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرشن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اِسکو مجھے دیدو پربت جی
نے کہا کہ اِس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکو گے نارد جی نے کہا کہ تم برتھا
کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاوگے .. راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پُتر مانگا نارد جی
کے آشرباد سے اُسکے گھر سوورن شٹھیو پُتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار
کو اَمول بستو سمجھ کر چُرایا اور جنگل مین لیجاکر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ
گھات کرلی راجہ شیب کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون
نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پُتر کی
اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے . ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑون
پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سمبرت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پتر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاترون مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدھشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور و دھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور کرورون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر آئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کر کے ابناشی سُرگ دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسنکھ گن گائے جاتے ہین جو ابناشی سچدانند لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راچھس اکیلے نے اپنے تیرون سے مار ڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سینا سمیت مار ڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھراج پدوی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا والا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سُرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سوربیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بسترون سے النکرت کر کے برہمنون کو دین اور اُنکے ساتھ انیک واسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سُرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کر کے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھرون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمھارے پتر سے بشیش پراکرمی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک بس کر لیے تھے اسونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اُسکا ہو گیا اور راجہ اندر کی امرت بھری اُنگلی کو دودھ کی طرح چوس کر ایک دن مین بڑا ہو گیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا ڈیل ڈول کا پربت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین جیت لیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیان دان کردین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا-

راجہ ججاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہو چکا-

اور راجہ امریک نابھاگ کا پتر بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی-

راجہ ششبندو بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کرکے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا سے پرشن کیا-

راجہ امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا-

اور رنت دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو سُرگ کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان اگن ہوتر مین چرم سموہون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی بکھیات ہوگیا جسکی رسوئی مین سب پاتر سونے کے تھے-

راجہ دھرت دُشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے ننانوے اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اُسکا برنن ہوچکا ہے سوائے اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور بسوجت جگون سے پوجن سری بھگوان کا کرکے کنور رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بے شمار گامین اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنون رشیون کو دیے-

پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اُسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے- گانون شہر قصبے اُسی نے آباد کیے اینٹ چونہ گچ وغیرہ بناکر مکانات بنانے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنون کو دی-

جمدگن رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے اُنھون نے کارت بیرج سہسر باہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مارڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھردیے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے آٹھ تال برکش سمان اونچے سونے کی بیدی برھما جی کے بنائے ہوے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوے کشپ جی کو دان کرکے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اِس پُن کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جاگہ چلے جاوین تو پرسرام جی نے سمدر کو ہٹاکر نئی زمین اور پربت سمندر سے لیکر اُس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواسس کیا-

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر ناردجی نے راجہ سنجے کو ان سولہ راجاؤن کے جش اور کیرت سُناکر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جش پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اُسکو لکشمی اور بھوتی پیدا ہوگی اور ادستھا اُسکی بڑھیگی ناردجی کو راجہ سنجے کے اوپر دیا آئی اُنھون نے اُس چورون سے مارے ہوے پُتر کو جسکا نام سورن دشٹیو تھا اور ناردجی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلادیا تب راجہ سنجے اُس ورشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار ناردجی کے چرنون پر سر لوٹایا اور بہت استت کی اور بعد رد ہو

راجہ سنجے نے وان پن کیا۔ ہے دھرم راج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہادیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم اُنکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے ایسے اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے یُدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو اُپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اُپدیش تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

ارجن کا تیر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پتر ابھمنون کو جیدرتھ دشٹ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اُسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اُسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اُسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اُسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا مین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون مدراپان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور پشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور ون کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور مترون کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین اُنکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اُسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلا دون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سُن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنون کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اُسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کر دو نہین وہ اندر کا پتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اُس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچارج اور درونا چارج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے مُنہ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شور بیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا اُنکے سواے دوساسن بھورے شرداشرجی کامبوج سودکشن مہاباہو بکرن ڈرکہ اسو تھامان خشکی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کر سکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشوہنی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آوین تو بھی
ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے
ظاہر کرین انھون نے کہا کہ شستر بدیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتاؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے
ہین اور بدیا سیکھی ہے وہ بشیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین
ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہین کرسکتے ہین تم درومت تم نے تو پانڈون کے کارن بڑا تپ کیا ہے
تم نے بر پایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو تب اُس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سوا ے ارجن کے
اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا بچن مجھے بہت رہتا ہے۔ تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کردیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا سنتوش کرنا چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری
صلاح کے یہ پرن کرلیا کہ جیدرتھ کو مارونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھینگے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو
مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کو بیرجی اور مہادیوجی سے جو استر پائے ہین اُن کو کام مین لاؤنگا آپ میری
گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کرین جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرکے میرے
رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سو بھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ انکو بہت شوک ہورہا ہے
اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیوجی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سو بھدرا
کو جو انیت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنیون ابھمنیون کہ کر بلاپ کر رہی تھی اور اوترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت
کے دھیان مین مورچھت پرتھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سو بیر
نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت چنتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے ہم انکو بہت طرح سے دھیرج دیکر
کُشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہووے
وہ مجھے سب سے بشیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا بیرتھ ہے یہان ارجن تیر شوک اور اپنا
برن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہو کر سویا تو سپن مین کیا
دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو ستھ گھڑی باسدیوجی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے
درشن کرکے اچھا آسن دیا اُنھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے تیر ابھمنیون کا شوک مت کر تم اُسکے دشمن جیدرتھ
کو پاشپت استر سے جو مہادیوجی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جاکر اُن کے
درشن کرکے یاد کرے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کشنوجی پکڑے

ہوئے تھے کوبیر جی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوئے سفید رنگ
سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیو جی پاربتی جی اور انکے گنون کے درشن ہوئے جنکا پرکاش ہزارون سورج
سے بشیش تھا یا گھمبیر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھایمان چارون طرف سے سگندھ آرہی
تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرتے تھے شیوجی نے باسدیو جی اور ارجن کو آتے ہوئے دیکھ کر پرسن ہوکر کہا
کہ آؤ سری نرنارائن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین
پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے
دیوون کے دیو مہادیو جی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی پتر کے مارنے والے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپ سے
بر پایا ہے جیت لیوے۔ شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے
لے آؤ ہم اسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے۔ ارجن اور سری کرشن جی
سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اٹھائے کھڑا ہے اور تیکشن بش اگل رہا ہے اور دوسرا ویساہی
کالا سرپ آگے پھن اٹھائے کھڑا ہے انھون نے ان دونون سرپون کو دیکھ کر شیوجی کی استت کی وہ دونون
سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن ان کو اٹھالائے اور مہادیو جی کے پاس لاکر رکھدیے
پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور تیر سرودر مین
مارا ارجن نے اس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیو جی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب
اس پاشپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کاریہ سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اس دبّ استر کو لے کر
شیوجی کی استت ست رودری یجربید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی
پرسن ہوئے۔ دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن
راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب ارجن کا دبّ استر مہادیو جی سے پانا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

مہاراجہ جدھشٹر کے پرات سندھیا کا برتانت پھر سری کرشن اور جدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کے خیمہ مین ماگد سوت بندی جن گئے اور روزمرہ کے دستور
کے موافق استت راجہ کی کرکے جدھشٹر کو جگایا نرت کرنے والے اور گائن بدیا مین چتر سریلی آواز سے گانے لگے
مردنگ جھرجھر بیری پنو گومکھ ڈمبر سنکھ دندبھی بجنے لگے راجہ جدھشٹر جاگے اور اوش کارجون کے ارتھ اشنان
گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر چاکر جل کے سورن کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوئے
سامنے آئے راجہ جدھشٹر نے چھوٹے بستر پہنکر منتر پڑھتے ہوئے جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا
خوشبودار اوٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سفید اونی آسن پر بیٹھ کر سفید چندن اپنے اوتم شریر اور مستک پر
لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین پورب مکھ ہوکر ست پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگن شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان مین جاکر بیدپاٹھی برہمن اور سوبرچ او پاشنک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپلا سفید. گاے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور بیر کرمان کی سنہری ارگھا پاتر مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سو لکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھو کر خیمہ سے باہر آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان کیا اور نانان پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گندھرب راگ سنانے لگے تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے ٹکرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اُس کے پیچھے کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت ہو کر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ یدھشٹر نے کہا کہ شبھ شبھ سیگھر آوین اور اُٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اُچت اُتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ آئے ہین یدھشٹر نے کہا بلالو۔ دھرشٹ دُمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ یدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یہ وہان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ یدھشٹر سری کرشن جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دَیت کے مارنے والے۔ ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کو رون مین اپنی بجے چاہتے ہین ہے جناردن جی۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن پورا ہو جاے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اُتارینگے ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدیو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین۔ ہے دیوون کے دیو گور روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری ناردجی بورشی آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آو انت کو کوئی نہین جانتا ہے سہے سارنگ دھنش دھاری ہونہی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین۔

اتی سری راج کرت مہابھارتے درون پرب راجہ یدھشٹر اور سری کرشن سمباد پندرھوان ادھیاے۔

ستھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سمباد ارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جُدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمہارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سرشیٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمشکار کر کے کھڑے ہوے مہاراجہ جُدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے لگا لیا اُسکے مستک کو سونگ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشوجی کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیوجی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیوجی مہاراج کو بار بار نمشکار کر کے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہو کر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیئے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کرا کے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہو کر کہا کہ سری باسدیوجی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جُدھشٹر کی رکشا اسطرح سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چارج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو تکلیف دیوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے۔ وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنون کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آئی تھی اب بند ہو گئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سُناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت مورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہہ سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپ کو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

رہ گئیں پرنت آپ نے نہیں مانا درجودھن ادھرمی کرن اور تمسکنی کے کہنے سے جو جو کو کرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہیں کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانوں لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے اُنہوں نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہیں کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہاپربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہیں کیا اب کیا ہوتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دروں پرب سری کرشن جدھ شستر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اُپدیش کرنا سترھواں ادھیاے

اٹھارھواں ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہوں پرات کال جب دونوں سینا رن بھوم میں آئیں تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سوربیر یہ کہتے ہوئے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہاں اور دوسری کرشن گوبند جی کہاں ہیں رن بھوم میں آویں اور ہمارا پراکرم دیکھیں پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونوں طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت مہارتھی کرن ۔ اسوتھاما ۔ شل ۔ کرپاچارج پرش سین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار متوالے ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس مجھ سے پیچھے پیچھے علیحدہ جگہ جا ٹھہرو اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہاں تکلیف نہیں پہونچا سکتے ہیں پانڈو کیا کر سکتے ہیں ۔ ہے جیدرتھ تم سنتوش رکھو یہ بات سنکر قندھار دیشیوں کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیوں کے ساتھ آگے بڑھ کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکت نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ میں بنایا درمیان میں شوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام میں ارجن اپنے پُتر کے شوک میں بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ میں رکھا کوروں کی سینا کو دیکھ کر پانڈوں نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے ٹنکور گانڈیو دھنش کی کی بہت اپشگون ہوئے پھر سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو ۔ ہنومان جی ارجن کی دھجا میں ٹرا بھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کوروں کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھا دیں اُنھوں نے باگ اُٹھائی دونوں طرف سے جدھ ہونے لگا دونوں سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس میں خوب جدھ کرنے لگے دونوں سوربیروں نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن ۔ تھوڑی دیر میں ارجن کے تیروں نے ہزاروں

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ پرتھی پر گرا دیے ہزارون زخمی لاش سر گئے ہوے شتر رخون کی ندی ہین بہ رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر ایسے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی سر کٹ کر پرتھی پر گر جاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھ کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمھاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگا لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ بھی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچا کر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن پراکرم اٹھارھوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شرتایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرد کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سریشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دیوین جیسا اشتو تھامان آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی نہین ہو سکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جا کر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہو کر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھائل کیا - اس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھ کرتے تھے بڈھے اچاری ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن انکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور انکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا ادھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اس جدھ مین بہت دیر ہو گئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکہ میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اس اچاری کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما کی اور تیرون کو برساتا پرکرمان کر آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاؤن کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کوروُن
کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل
سنگھ ہو کر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما
اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ ابھے شاہ سورسین شوی بساتی مادھ ملک للنھ کیکے مدرک نارایَن گوپال اور
بہت سے راجاؤن نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے تیر ابھمنون کے
شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاؤن کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برما نے بڑا
سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو
مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر
کرت برما نے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال ویشی راجا اوریدھا منیو اور اُتموجس کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن
کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لے کر ارجن کو جا گھیرا اُسوقت ارجن نے خفا ہو کر بہت سے
تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی - سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اُسکی
ماتا پرنشا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک
شکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا اشور بیر ہوگا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت
سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اُسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا
تو یہ شکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالے گی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے
تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتا ہے - ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے - جب
ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اُس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اُس
شکتی سے ارجن کو مارے - سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا
تو اسی شکتی کو اُٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا - جب باسدیو جی نے اُس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے
پر لے لیا اُس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی - برن جی کے کہنے انوسار اُلٹ کر اُس شکتی
نے شرتایدھ کو مار ڈالا - چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ اجے مارا گیا
ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب شرتایدھ کا مارا جانا - اونتیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین ابھے شاہ ودرجہوتا و شرتایو راجاؤنکو مار کر اور کاک برن اور درجودھن
کو موہت کر کے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ - کسی چھاپے مین گو...

اور ارجن کا اپنے تپوبل سے پشکر اور مکلون کا پرگھٹ کرنا نرناراین کی استت کرنے کو دیورشی اور سدھ رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرتے تھے اسلیئے اُس شکتی نے شرتایدھ ہی کو
مار اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی
چارون طرف مرے ہوئے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوئے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے
تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کامبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے
پرنت ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شوربیر سودکشن مُکٹ اور مالا دھاری راج ابھوشنون
سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے
اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگادیا پھر مہارتھی اچیتایو اور شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے
لگے اُنھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے ۔ ارجن موربچھت سا ہوگیا سری کرشن جی
نے ارجن کو تشفی و دلاسا دیکر کہا کہ اندراستر سے اِنکو مارو ۔ اندراستر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے
دونون کو پرتھی پر گرادیا اِن چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو آشچرج اور ارجن سے بڑا
خوف پیدا ہوگیا اچیتایو و شرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام
کرکے مارے گئے ۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پر اگرمی ارجن نے اُنکو
سینا سمیت بڑا جُدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھُجا اور شریر
منڈشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے
اور ندیان جاری ہورہی ہین پر امبشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا
تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شترو سینا کا متھن کرتا ہوا بڑھا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ
دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہا دُکھی درجودھن درونا چارج
جی کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا
ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اندیسہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا
سوائے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری پریت کم
دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیوکا کے کارن ہم سے آدھین ہوکر
پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور
ارجن سے تجھ کو بچاوینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے
جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی اگیا دیتا اب بھی
جس طرح ہوسکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجاکر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیدرتھ کو ضرور ماریگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ ہے راجہ مین تیرے بچن کو سنگر کھنڈن نہین کرونگا جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین اُس پر اگرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے مین سینا کے مکھ کو چھوڑکر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھاکر نہین جاؤنگا تم بڑے سوربیر ہو تمھارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا دیوتا نے برھما جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید ن نہین کرسکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچارج جی نے آچمن کرکہ منترون کو پڑھکر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہوکر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچارج جی نے ابھید کوچ درجودھن کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھکے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور مُنھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہوکر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کردیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کردیا اور کسی کو اُسکے ساتھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پرجلت اگنی کی سمان کوروی سینا کو بھسم کیے جاتا تھا تھوڑی دور جیدرتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے فاصلہ پر شترون کو مارکر گرادیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو بند اور انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مارکر بند کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مارکر میدان صاف کردیا ہزارون سرمکٹ مالا دھاری اور تومر شکست کھرگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیدرتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لیلین یہ کہکر ارجن رتھ سے نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھکر بہت سے سوربیر ہماری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیرکر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہی اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگادی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن جی نے کہا کہ چارون طرف رودھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور لکون سمیت ایک بڑا سرودر پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اِس پراکرم اور دھیان کو دیکھکر بہت ہی

پرشن ہوے اُسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تشٹا ارتھات بسوکرمان کے سمان اُسی جگہ تیرون کا او بہت محل بہت اونچا اور رمنیک ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے امانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو تھی پر کھڑے ہوے سنگرام کر کے بھگا دیا یہ بھی آشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگھٹ کر دیا ہے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا آشچرج کیا کہ اِس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگھٹ کر سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب ملکر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہو گئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہو گیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہو گئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھٹوت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرشن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پنچ جنیہ شنکھون کے شبد سُنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھے بھیت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اِسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتھاسُر اسُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کر کے بہت سے راجاؤن کو جمع کر کے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاریہ جی نے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہ ہی بانی درجودھن ہے جس نے تمھارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمھاری بجے ہو گی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہو کر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے سنکھ زور سے بجانے سامنے کھڑی ہوئی سینا

له شالہوتر جسکو عام سالوتری کہتے ہین گھوڑون کا علاج کرنیوالا ۱۲ سله پربین بمعنی چتر اور عقلمند ۱۲

بجے بھیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری
شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سُنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔
یہان پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا
جدھ کیا جدھشٹر نے اُنکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مارڈالے تب وہ دوسرے
سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا دُرمکھ اور دروپدی کے پُترون کا بڑا جدھ ہوا اور
درمکھ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اچنبھا ہوا
سودت کو سہدیو کے پُتر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تونے میرے
بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ
کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے
بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام
ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمہارا بل اور پراکرم ہے اتنے
مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی
دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوے راجہ جدھشٹر نے
ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے
ہے کہ ابھمنون کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمھارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لیکر جلدی
اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت[1] ہوتا ہے کہ اُن کو سہایک راجاؤن
کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چاری
نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا
اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک
جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا
تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

[1] یعنی معلوم ۱۲

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور انکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سوربیرون
کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جڑاو اور
جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے سانکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کر کے سانکی کو بھی گھایل کیا پھر اُنھون نے
جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جُدھ کیا ایک ایک بان مین سانکی نے دس دس بیس بیس
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کر دیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مار کر ہاتھی سے نیچے
گرادیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی پرتھی پر گرکر مر گئے کوروی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج سانکی جی کے سنمکھ آئے اور برس پر
بڑا جُدھ ہوا اور درجودھن اور اُسکے بھائی دُرمکھ درمرشن بساتی بھی جُدھ کرنے لگے سانکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھائل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہو کر لڑنے لگا سانکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما سانکی کے
سامنے آن کر جُدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سانکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور بہت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین سانکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سوربیر پرتھی پر کھڑا ہو کر جُدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوئے سانکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کر دیا راجہ سودرشن سانکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مار کر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجدیا اِس جُدھ مین سانکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بر بر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
किरात
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر سانکی سے جُدھ کیا اُس سوربیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوے مین چھل
سے ہرا کر بڑے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی درودپدی کو سبھا مین لاکر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کرو وہ پانسے اب تیر برسا رہے ہین اور تمھارے کُل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہو ہو کر سوربیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اودر مین پردیش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی درودپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا فرد پاؤ گے سوربیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آد لیکر سب تیرے بھائی اور کرن شکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈو سے سندھی کرلو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سبھا مین اور پیچھے درجودھن
کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ والے
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر سانکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سُنکر
بہت شرمندہ ہو کر پھر سانکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرتے رہے۔ بیر کیت سودھنوان
چتردھرما چتر رتھ درودپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہا کار شبد ہوا درشٹ دمن نے اچاری کو روک بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا
کہ اچاری رتھ پر اچیت ہو گئے تب درشٹ دمن تلوار لے کر رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری
نے سچیت ہو کر اُسکو پاس نہین آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے سنہرے رتھ پر سوار ہو گیا اور
دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر دوساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لے کر گیا اور ایک نے دوسرے
کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہو کر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیشی تین ہزار سینا ساتکی کے
سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لے کر ساتکی کے سامنے گیا پرنت بھیم سین کا پرن یاد
کر کے ساتکی جی نے جان سے نہین مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا
سنگرام ارجن کا نہین ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام مین کو سون تک سوربیرون کے سر بھجا
پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوے رتھ میدان مین پڑے ہوے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کر دیا۔
راجہ درجودھن بہت سوچ مین بیاکل اکیلا رتھ مین سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے
دیکھتے ہوے آپ سے سنگرام کرتے ہوے ساتکی بھی چلا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھون نے کہا مین نے
دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسوان ادھیاے۔

تئیسوان ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری کے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام مین جیت لینا

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو فکر ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا مین گیا اور ساتکی
جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے بہت معلوم ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے
مدد مانگتے ہین ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے برادر بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے
یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے
مجھے چھوڑ گئے ہین ایسا نہو اچاری موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہان درشٹ دمن
چاری
آدک بہت سوربیر میری رکشا کے لیے موجود ہین ارجن بڑی بھاری شترو سینا مین اکیلا ہے ایسا بیوہ دروناچا
نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا ترلوکی کے سوامی
سری کرشن مہاراج کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین جس رتھ مین سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور
آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرمان جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوے
تھے اُنکو کسی کا بھے نہین ہے جیسی آپ کی اگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہان سچ ہے پرنت میرے
ہردے مین سنتوش نہین ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے درشٹ دومن اور راجہ دروپد و بیراٹ
آدک مہارتھی راجاؤن سے کہہ کر کوروی سینا مین معہ اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا ماچلتے ہیں بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہو کر چاروں طرف بھاگی دروازہ کھل گیا اور کوروی
سینا کو چھن بھن کرتا ہوا درونا چاریجی کے سنکھ ہوا پہلے ہی اچاری نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین میں تم کو نہیں جانے جاؤنگا بھیم سین نے کہا کہ نہیں ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور میں آپ کا شترو ہوں آپ ہمارے پوجیہ ہیں پرنت آپ ہم کو برابر شترو جانتے ہیں ویسا ہی میں آپکو
اپنا شترو جانتا ہوں یہ کہکر دونوں کا جدھ تیروں سے ہوتا رہا پھر پراکرمی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چارج
کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ
کو بھی اٹھا کر چورن کردیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کردیے
اچاری لاچار ہو کر الگ ہو گئے اور بھیم سین اپنے ساتھیوں سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تمہارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہو کر اچاری
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
میں جیدرتھ کے مارنے کو بڑی سینا کا بدھنش کر کے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاری
جی نے کہا کہ تم پانڈوں کا پراکرم نہیں جانتے ہو تم نے سیدھے سادھے دھرمراج جدھشٹر کو جوے میں چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دوساسن کی صلاح سے پانڈوں کو
تم نے دشٹ بچن کہے وہ پانسے اب تیروں کے روپ میں برتمان ہوے یہ بان کٹھنتا سے سہنے کے جوگ ہیں
اب جوے میں جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے اسے پانڈوں کے چھڑانے کی شکست ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ پراکرمی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اپدیش کو سنا اب اس
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمہاری سینا کے سوربیر پانڈوں کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہو جاویگا میں یہاں سے نہیں ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو میں یہاں سنگرام کرتا ہوں
اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سنکر درجودھن شرمندہ ہو کر چلا گیا
اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنگھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہو گیا
دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈوں کو جیت سکتا ہے اب
میں برابر سنتا ہوں کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیوں کو مار کر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ یودھامنو اور اتموجا دونوں سوربیر ارجن کی کمک کو سینا کے دائیں بائیں

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برمانے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اُسکی دھجا گرا دی پھر یودھامنون کے گھوڑون
کو گھایل کرکے کرت برمانے اُسکو گھایل کردیا اُتموجانے اُسکے ساتھی کو مار ڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مار ڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہار کر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مار کر پرتھی پر گرا دیا کرن نے اُسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مار ڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بھی بھیت کرکے اور تیرون سے گھایل کرکے ہٹا دیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ
آیا اُسی کو مار ڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمھارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنانے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن۔ دوسہ۔ درمد۔ درودھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مار ڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا اب
درجودھن نے چتر۔ اپ چتر۔ چتراکش۔ چارو چتر۔ سراکش۔ متر آیدہ۔ چتر برما۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مار ڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون شتر نجے۔ شترو سہ۔ چتر۔ چتر آیدہ۔ درڑھ۔ چتر سین۔ بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تونے ہماری سہاے

بچپنون سے کی اور دُرجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا
پھر بھیم سین سنکھ ناد کر کے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سُنکر دھرم راج جدھشٹر
بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کر کے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون
کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین اِن راج کماردن کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوے

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سردا کا مارا جانا

کرن بہت دُکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنمکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جسپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سوربیر کرن کو گھائل کر کے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کر کے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استت سب سینا کے سوربیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سوربیر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کر کے آتا تھا بھوری سردا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سردا نے ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھایل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کر کے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اُترا اور بھوری سروا نے دوڑ کر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اُٹھا کر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سردا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا۔ سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دوگے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدیوگ کرنے والے بھوری سردا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہوکر میرے اُتم لوک کو سدھارو جس اُتم لوک کو برہما سے آدیکر سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سردا تو بڑا سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمھاری اوستھا پوری ہوگئی ہے تم میری اچھا سے

مرگ باس کرکے وہان کے سکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شش اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے پتر ابھمنیو کو کئی راجاؤن نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا برا کیا بھوری سردا چپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ انسو بہاتے ہوے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشدون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی پریت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کرکے ہمارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سدا رکشا کی ہے تو اس بات کو ادھرم مت سمجھ۔ ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اسنے کھڑگ اٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپاچاریج اسوتھامان کرن برکھ سین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوے کو جدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اسکو مین اوشّ مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برکے انوسار اتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

جدونسبی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو انکا پچھلا حال سناتا ہون۔

شجرہ نسب سری کرشن و ساتکی جی

اتری۔ رشی کے پتر چندرمان انکے پتر بدھ انکا ایک پتر پرورا ہوا اسکا پتر آیو اسکا نہک اسکا ججاتی ہوا اسکی رانی

دیویانی (देवयानी) سے راجہ جدو (यदु) ہوا اُسکے بنش مین دیومیڈھ (देवमीढ) اُسکا پُتر جدوبنسی سورسین (सूरसेन) نامی تینون لوک مین بکھیات پُتر ہوا
سورسین سے بسدیوجی پیدا ہوے جنکا بل کارت بیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیوجی کے پُتر باسدیو سری کرشن
بھگوان ہوے جو تمھارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُوتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک
نے اپنی پُتری دیوکی کا سوئمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی (शिनी) نے سب کشتریون کو بجے کیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھاکر
چلا سوم دت کو بہت بُرا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا شنی کے
ہاتھ سے سومدت (सोमदत्त) پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھاکر اُسکے سر کے بال پکڑ کر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے
گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اِس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے
بڑا تپ کیا شیوجی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اِچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پُتر پیدا ہو جو
شنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے ۔ ہے دھرتراشٹ سومدت
کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پُتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو
ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے بجے
نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سُنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے منشون کو ابھی ساتکی
نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آج کے
دن ساری پرتھی پر اچھے بکھیات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی بنس کے سوربیر اپنی
جات کا اپمان نہ سہہ کر کوئی بندھن مین پڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جیتیندری ہری بھگت گئو برہمن کی
رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے ۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بجے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ
کرنے لگا اور کرودھت ہوکر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مور چھت
سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اِسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے
جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اتھوا رسوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تونے نوکری
کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا راجاؤن
سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اہار تجھ کو بہت چاہیے یہ داڑھی کی نشانی ہے استریون کے کپڑے
پہن کر گھر مین چھپ جا ۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے
ہار کر الگ ہو گیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پُتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سار کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھاکر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہاے کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے اُنھون نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھامان جی۔ ہرکھ سین۔ کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن مین پرویش کریگا اور اُسکے چارون بھائی اُسکے شوک مین مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشبنک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کردیا ہے پر بھی تمھارے کارن مین شریر کا موہ نہین کرونگا اور پھر جدھ کرونگا[بلاخوف و وسواس] ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہان یہ باتین ہورہی تھین وہان ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزارون سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مارکر جنگل مین خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا پھر درجودھن کرن ہرکھ سین شل اسوتھامان کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیرون سے ڈھک دیا ہے دھرتراشٹ اس اچنبھے کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیون سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیرون سے گھائل کردیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو جم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزارون سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑون ہاتھیون کی سونڈ اور گھوڑون کی گردن الگ کر پرتھی پر گرادی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربستائیسوان ادھیائے۔

اٹھائیسوان ادھیائے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پربھاؤ

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھؤن مہارتھی کے آگے کبھی پیچھے سے گھیر کر ارجن کو تیرون سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منترون سے پڑھکر چھوڑا اُسکی ایکبارگی بڑی روشنی ہوئی پھر کورون کی سینا مین اُسنے گھوم کر ہزارون سوربیرون اور ہاتھی گھوڑون اور رتھ کے سوارون کو مارکر زمین پر گرادیا ارجن اور تیرون سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جاکر جیتا اُلٹا نہین پھرا ارجن پرلے کے رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن۔ شل۔ ہرکھ سین اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہین۔ جب تک یہ پانچون نہین مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے مین یہان سورج کے است ہونے مین جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھے گا اور کوئی نہین دیکھے گا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہین چھپاویگا سورج بہت نیچا ہوگیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اُٹھا اُٹھا کر
سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر
برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اسچرج
کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور
بھجا اور منشون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ توم شکست گدا اور ہزارون تیر پر بھی پڑے ہوے
نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی قرتک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھایل ہاتھی گھوڑے
سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ
کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہو کر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شوربیرون
نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون
کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پُتر مہاشوربیر ارجن نے اسوتھامان
اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ
نہین ہوئی وہ دونون مامان بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہو کر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے
اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیجدیا پھر کرن - اسوتھامان - شل - کرپاچارج
برس شین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہو گیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچاوے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے
ارجن سے جُدھ کرنے لگے ارجن ان سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے
تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا - سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم
یاد رکھنا کہ بردھ چھتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شوربیر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پُتر پایا تھا اور اُس کے
کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ بردھ چھتر راجہ تیرا پُتر بڑا پراکرمی ہو گا پرنت اُسکا شترو
اُسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر نہ آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے
پُتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گراوے گا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا - ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر
کاٹ کر بردھ چھتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرادو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمہارا سر بھی
سو ٹکڑے ہو جاویگا اِس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اِس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدو ایسے
ہاتھ سے اِسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا - یہ بچن گوبند جی کا سُنکر ارجن نے کہا کہ آپ نے میرے پرانو کی
رکشا کر لی - اب مین ایسا ہی کرونگا - یہ کہکر وہی دِبّ استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش
پر چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے
مہارتھی جُدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر بردھ چھتر راجہ کی گود مین پھینکا -

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयद्रथ अर्जुन भूमि गिरायो

جان بیری ابھمنوں پتر کو پرن کرتا ہی نسایو
कीन अधर्मजुद्धः मिलकर घेरके अवनी गिरायो
ابھمنوں کو بل اور بکرم ایک نے ایک سنایو
जबजानो प्रणकीनकपिधुजद्रोणाहिजायसुनायो।
کہت جیدرتھ سب راجن سوں موہے کرجکت بچایو
जानदेहु मोहे निज ग्रह राजनअर्जुन बलते हिगायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ بٹھایو
द्रोणोनी दलरक्षाकाहै यहकहनेहिसमुझायो
ارجن ست کین پرن آین سریکرشن اپنایو
सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डलवायो
کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو
करतद्रोह श्रीरामदास सों कबत जोजगनसायो

کین ادھرم جدھ چھ مل کر گھیر کے اونی گرایو
जानवैरी अभमन्यू पुत्रको प्रणकरताहिनसायो
جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جاے سنایو
अभमन्यूको बलऔर बिक्रम एकने सुनायो ॥
جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو
कहनजयद्रथ सबराजन सोंमोहेकरखुग नबचायो
دوکشونی دل رکشا کرہے یہ کہ تہی سمجھایو
द्रोणाचार्यधीरजदेके सैना। संग पठायो
سیس جیدرتھ گو دپتا مین سری کرشن ڈلوایو
अर्जुनसत्तकीन प्रणआपनश्रीकृष्ण अपनायो
کرت دروہ سری رام داس سوں کون جگت نسایو
कीन्हेबहुत जतनदुरयोधन अंतबहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سنا - جیدرتھ سے برپاے ہوے شوربیر کا سر کاٹنا اور اسکے پتا کی گود مین ڈالنا یہ کام منش کا نہین اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپا چارج سرکھے اُس کے مقابل مین جدھ کرتے تھے اُن سے برابر جدھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالون سمیت تمہارے سمدھی تپیشری راجہ بردھ چھیتر کی گود مین گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سماپت کرچکا تھا سر گود مین گرنے پر راجہ بردھ چھیتر گھبرا کر اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا -

بہت شوربیرون نے جدھ کرتے ہوے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا اشچرج کر کے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤن اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیوجی کی تھی - سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھادی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہین چھپا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسوان ادھیاے -

انتیسوان ادھیاے

ارجن کا کرپا چارج و درونا چارج و اسوتھاماں و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام مین پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستاکی جی نے

مارکر مہا باہو اجے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھامان شل
کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہاکار شبد کوروی سینا مین ہوا ارجن کے ہاتھ سے
جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشوجی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے
سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجا کر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھون کے
شبد سُنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہا دُکھی
درجودھن نے جیدرتھ کے شوک مین سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روکو تب کرپاچارج - درونا چارج - شل
آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیرون کی کی کہ ایک
طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھامان اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہو کر رتھون پر مورچھت
ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشوجی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج
مہاتما میرے بانون سے رتھ پر غافل پڑے ہین بدرجی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا
یہ کہا تھا کہ تمھارا پتر درجودھن کُل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہو گا اسلیے اسکو جل پرواہ کردو اُس نے
نہ مانا وہی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے مین نے بدیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن
رہے ہین ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ مین نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا - باسدیوجی نے
کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اِسوقت تو مورچھت ہو گئے ہین پھر سا و دھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور
سیناپتی کال کے مُنہ مین ہین سب مارے جاوینگے - یہان یہ باتین ہو ہی تھین کہ کرن اور برکھ سین اُسکا پتر ساتکی
کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پر بھی پر پڑے ہین اور یہ دونون شوربیر مہا پراکرمی سوار ہین اُسی وقت
سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ مین شیب
سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جُتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن
جی نے ارجن سے کہا کہ مہا بھی ساتکی پراکرمی کرن جیتے گا کرن اور برکھ سین دونون ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور
بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چور کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین
نے ارجن سے کہا کہ اِس دُربدھی کرن کو مین نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام مین تم سب کے سامنے
بہت بُرا اپیٹ رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داودوی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے مین نے
اسلیے نہین مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سُنکر میرے ہاتھ سے مارنے
جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا مین بھی
نہین کہا کرتے ہین تم نے اب بھی اور پہلے بھی جیسے بچن ہم کو سُنائے ہین اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن
کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہین پرنت تمھاری انیت سے روز تمھاری پراجے ہوتی ہے اب مین
سب کے سامنے کہتا ہون کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک مین بھیجدونگا اور تیرے دیکھتے
ہوے تیرے پترون کو مارونگا ارجن کی باتین سُنکر کوروی سینا بھے بھیت ہو گئی کسے نے جواب نہین دیا تب
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرم راج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے ۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انیسوان ادھیاے ۔

ونتیسوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اُسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھنش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شردا اور ٹرے ٹرے شوربیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شوربیرون کے مرتک شریر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کو روی سینا پر پائی ہے۔ راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اُترکر پریم کے آنسو جہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگاکر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اُتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے۔ ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین۔ جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی سمین مرت کو پراپت ہوتا یہ کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا بردھ چھتر سمیت مارا گیا یہ امانکھ کرم آپ کے ہین۔ ہے اندریون کے سوامی۔ ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے ٹرے پراکرمی شوربیر راچھسون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا۔ ہے باسدیوجی یہ سارا سنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کر جگت کی رچنا کی۔ ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ ہے سوامی آپ کے گنا نوباد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگاکر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مُنہ کو سونگھ کر اپنے سوگندھت ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارمبار آشیرواد دی کہ تمہاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین ۔ ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھوکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی مدبدھی درجودھن نے آپکو کرودھ دنت کراکے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

ہم لوک کو جاویگا جن کو دیوتاؤن کے تمامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ تمامہ آپ سے بکھ سرشیّا پر اچیت پڑے ہوئے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چارج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مور چھت ہو کر بجے کیے گئے۔ پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت آٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اسچرج مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا ہے بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا۔ یہ بچن سُنکر راجہ جُدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کوروی سینا روپ جل مین جسکا پرواہ اینیت تیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمھارا ہی پراکرم تھا پھر پرسپر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کر کے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن استت راجہ جُدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیائے۔

اکتیسوان ادھیائے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چارج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شور بیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بجے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوئے شور بیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچاری پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مار کر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو بھی مہارتھیون مین مار ڈالا اور اسچرج یہ کہ اُسکا سر نہ بچا جیسا کہ اُسکو بردان تھا۔ میرے کارن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن۔ نشچے ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شور بیرون نے اُسکا سنتوش کر کے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہوہ کے تکھ کو لانگھن کر کے سیکڑون شور بیرون کو بدھنش کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا۔ ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹے گا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی متروں سے شُشر تا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا۔ ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پُتر رشی متی اور راجاؤن کے پوجیہ بھیشم پتامہ جی

سر شیا پر اچیت پڑے ہین دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شر دا آدک کتنے شور بیر آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاؤنگا چاہے مین مارا جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پر جلت کر کے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچنے کی آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام کر رہے ہین آج نراس ہو کر پھر اکلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ دیر اکرمی سور سین اور لشبالی سب مارے گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ اگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن کے سُنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو - مین نے تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کر کے ارجن سے گرائے گئے تھے اُسی دن جان لیا تھا کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اُس راج سبھا مین مہاتما جدھشٹر کو چھل کر کے جیت رہا تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اُس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا تم نے اُنکی ایک نہ سنی اور چھل سے جدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بنو باس دیدیا - ارے نادان اُس بھری سبھا مین دروپدی سی سرشٹھ رانی کو تم نے نسنج کرنا چاہا یہ اُسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پر لوک مین اُن مہاتماؤن کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک اُن مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کر کے کلیش اٹھائے ہین دوساسن - کرن - دُربدھیون کی صلاح سے جو جو انیت تم نے پانڈون پر کی ہے اُسکو سنسار جانتا ہے مین نے تمھارے آدھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر یدھ کیا اور دن بہت سنگرام کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہو گا کہ جو سدیو ہیٹون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کر کے کہتے ہو کہ ارجن پر کرپا کر کے آپ نے اسکو ہماری سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا جدھ اُس سے کیا پرنت سری کرشن جی کی سہائے سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اچیت کر کے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون شور بیرون کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اُس سمے روک سکے تمھارے کتنے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجائے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - ہے بھر بنشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی مجھے کیون ایسے بچنون سے دُکھی کرتے ہو - ہان مین نے جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شور بیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہائے سے پورا کیا جو میرے وہم و خیال سے باہر تھا اور اُسکو کچھ نقصان نہین پہونچا اُس کے سر مین ورد تک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اُسکو کون تکلیف دے سکتا ہے جو شور بیر اب موجود ہین - کیا تم اُن کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شرو اگیا وہان ہی گیا ہوا اِنکو بھی سمجھو کر پا چارج اپنے پن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اُٹھا اُٹھا کر زمین پر دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہانتک ہو سکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اُتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہے - یہ کہکر

اچاریجی نے کہا کہ ہے ، ارجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تاراگنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے ۔ درجودھن اُٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین گنتی ہی راجا ارجن کے مارے ہوے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گروجی کے بیوہ باندھے ہوے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردہ چھیشر کے پُتر کو تچھ مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاری کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسلیے بدون جدھ کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا ۔ یہ سُنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سرشیٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اُتساہ سے جتنا اُسمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو ہوم کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی بھجا روپ دھن اور دبّ استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اُس کے سارتھی ہین نیکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاری کو موہت کر کے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاری جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جاوین گے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہوسکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے ۔ ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے ۔ تدبیر سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شدھ کرم اور تمھارے سارے کوکرم دیکھے جاتے ہین اچھے اور بُرے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوے پرشون مین چیتن ہے اور جاگتا ہے ۔ دیکھو تمھارے گیارہ اکشونی اور پانڈون کی سات اکشونی تھین تمھاری طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنھون نے بردان پائے تھے جو سنسار مین اجے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورے شروا سریکھے خاک مین ملا دیے اس سے پرگھٹ ہوگیا کہ دیو کی یہ ہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیئرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوے رن بھوم مین آئے اور دونون طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا ۔ درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا اکتیسوان ادھیاے ۔

بتیسوان ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین چدّھ کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا کو سون کے اندر کھڑی ہوا کرتی تھی اِس چودھوین دن کے جدھ مین چوتھائی رہ گئی اور پانڈون کی سینا بشیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمھارے دل مین اُداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی درشٹ پڑتے ہین - دونون
طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے - سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جیدرتھ کی موت
کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اکھڑ گئے
اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا تلمہ جدھ ہونے لگا جینے کی آس چھوڑ کر
درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا
تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برساتے کہ سارتھی اور
گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کردیا تب اچانک راجہ
درجودھن چلا اٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مار ڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ
جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مار ڈالا کوروی
سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن
مورچھت رتھ پر پڑا ہے - شترو سینا پر اچاری جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اٹھایا تب
درجودھن بھی سنبھل کر اچاری جی کے ساتھ کھڑے ہو کر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شوربیرون نے پانڈون
کی سینا کے اوپر تیرون کو برسانا اور بدھنش کرنا آرنبھ کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا - راجہ جدھشٹر بھائیون
سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا - سنجے نے کہا کہ ہے راجن اس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو
بھی بڑا جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون
سے روشنی کی گئی اور بڑے بجے سے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شوربیر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے
اس رات کو مارے گئے تمھاری سینا مین بھاری اوتپات درشٹ پڑے درونا چارج جی اور سنجیو گھور سنگرام
کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹاچٹ کا شبد ہتیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور
ہتیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دمن کے
بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیشی بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اسکے سارتھی اور گھوڑون
سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھوان بھیم سین کے
سامنے آیا - اس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہوگئین پھر کرن اور
اسکا بھائی شتر رتھ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے بھیم سین شتر رتھ کو چھوڑ کر دھرو رتھ کے پاس گیا
اور اسکو بھی مشٹ پرہار سے مار ڈالا پھر دش کرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما ان کے دیکھتے ہوے
بھیم سین نے بانون سے کچل ڈالا - ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین کے ہاتھ سے تمھارے بیٹون کے مارے
جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوے
تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپ کے
بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھورے شروا کے بیٹے سوم دت
نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شردا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شردا
کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جا دون مین پر دودمن جی اور تم (ساتکی)
مہارتھی پرسدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمہارے ساتھ نہ ہوگا تم کو
مارونگا جو ایسا نہ کردن تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سُنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین
تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شردا مارا گیا اور بھائی کے دُکھ سے
شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اُتم کرم کے پھلون کی
سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمہارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اِسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سودت
کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر
بڑی بھاری فوج سے اُسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پھر یدھ ہوا سودت نے ساتکی اور ساتکی
جی نے سودت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سودت مورچھت رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی رتھ کو
ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے اُنھون نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہا تما اچارج نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے
رتھ کو اُسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اُسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جا کر داہنی طرف
ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے یدھ کرکے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان
نے ارجن کے بیگ کو روکا۔ گٹھوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے
منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پر دن سے اُڑنے
والے تھے گردھراج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی
مایا پھیلا دی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنت اُس درونا چارج کے پتر شورویرون کے شرومن دب استر
رکھنے والے دیوتاؤن سے بر پائے ہوے مہا پراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری یدھ
کرکے مار ڈالے اور گٹھوت کچ کے پتر شر پمان انجن پروا بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گٹھوت کچ آپ
اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گٹھوت کچ پتا سے پتر کو پیڑا ہونا نیاے شاستر کے برودھ
ہے تمہارے دیکھتے ہوے مین نے تمہاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے یدھ مت کرو مین تم کو اپنے پتر
کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو۔ گٹھوت کچ بھیم سین
کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ
سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو پریت کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گٹھوت کچ اور اسوتھامان
کا بڑا بھاری یدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گٹھوت کچ نے اسوتھامان سے دب استر
جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جا کر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور
روپ راچھس گٹھوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھامان نے اپنے تیرون
سے گٹھوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گٹھوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جانا کہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مار ڈالے گا تب درجودھن کو ہٹا کر دوسری طرف جُدّھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو ہرنش ہوتے دیکھ شکنی سے کہا کہ ہے ماما جی آپ سات ہزار سینا لے کر ارجن کے سامنے جاوین کرن - برس سین - کرپاچارج - بل اور راجاؤن سمیت جُدّھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشوہنی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مار ڈالا جو گدا بھنڈپال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے - اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہا کر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریرسے بھر دیا پھر راجہ درپد کے سورتھ نام پُتر اور دوسرے ویلانیک جانیک کو مارا پھر راجہ شترنادہ و پرسدھر اور چندر سین اور ہیم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدّھ ہوا ساتکی نے سودت کو برچھی پر گھایل کرکے گرادیا پھر بالہیک اور بھیم سین کا بڑا جُدّھ ہوا - بھیم سین نے راجہ بالہیک کو مار ڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون - ناگدت - درڑھ رتھ - بیرباہو - ایوبھوج - سوہست - برجا - پرماتھ - اوگریاپی - درڑھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش - شربھ اور بھجو نام دونون کو بھی مارا اور پھر ست چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اترتھیون کو معہ آپ کے پُتردن امیشٹھ - مالو - شور - ترگرت اور شیبون کے دروناچارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کرودھ ونت ہوکر راجہ نے سہرشین اور بشالون وغیرہ سموہ کو ہرنش کر ڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی دروناچارج نے راجہ پر براجاہی استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے مہیندر استر چلایا دروناچارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہو کر براہم استر پھینکا مہاتما جُدھشٹر نے برھما ستر سے روک دیا اِن دونون کے استرون کو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر دروناچارج جُدھشٹر کو چھوڑ کر دروپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کوروی سینا کو بھگا دیا - تب درجودھن نے کرن سے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ شوک مین درجودھن کا رات کے وقت جُدّھ کرنا - بتیسوان ادھیاے -

تینتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا - کرپاچارج جی کا اور کرن کا بباد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا

کرن نے خفا ہوکر کہا کہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا - ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اِسکو کرکے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہو جاوینگے تم مت گھبراؤ - کرپاچارج جی اِس بات کو سُنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے رادھا پُتر کرن خوب خوب - راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی - مجھے ایسا
پراکرم تمھارا نہین دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام مین مار ڈالو گے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجن کے
سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم ہی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر برات کے نگر مین ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام مین
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ بڑھا کرتے ہو جو پرش بہت کہتے ہین
اُن سے کچھ نہین ہوسکتا ہے - جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آؤ گے - ہے سوت پُتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ بجے اُسی جگہ ہے جہان
دیوتاؤن - راچھسون - گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو مین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جس مان
اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی دُرکھی - جنمے جے - دھرشٹ دُمن - چندرسین - رودرسین -
کیرتی دھرما - بشوچندر - دام چندر - سنگھ چندر - دھرو - دروپد - ستانیک - سورج دت - شرتانیک - شرتبیج
द्रुपद धाव सिंह चंद्र वाम: चंद्र वसचंद्र कीतिध मा
جیانیک - جیاشو - رتھ باہن - بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم وان پرتاب وان مہا استرون کے جاننے والے
ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہین ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا مین اِس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین اسمرتھ
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو مین اپنے پراکرم اور دب استرون پر گرجتا ہون تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل - شکنی دُرمکھ - دوساسن
برش سین سومدت اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شوربیر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمھاری بُدھ جاتی رہی ہے - جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے ماما ن کرپاچارج جی جو برہمنون مین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اُسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نرون مین نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم وان
پراکرمی گننے والے مہا شوربیر ہمارے ماما ن جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک مین دھنش دھاری ارجن
کو چت مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شوربیر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے تجھ بُدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتا ہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو کھڑا رہ مین تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچارج جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا - کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دُربدھی مجھ کو نہین جانتا ہے اِسکو چھوڑ دو مین بھی اِسکا

پراکرم دیکھون۔ اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم۔ راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہاشوربیر کے ہاتھ سے کس طرح جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہا اوتم گورو جی آپ کرپا اور چھمان کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپا چارج اور کرن اور شل اور ماماں شکنی کے اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدّھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شیگھر پرسن ہونے والے کرپا چارج بولے کہ ارے دشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھمان کرتا ہون یہان تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن کہتے ہوے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جدّھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شوربیر یہ کہنے اور پکارنے لگے کہ نرون مین مہانیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی کی جڑ ہے۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپا چارج جی کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدّھ کر رہا ہے اکیلا شوربیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اِسکے استرون اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اِسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور ارجن کا تلُّہ جدّھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دفعتًہ گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل ہاتھ سے سنگرام کرنا آرمبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی اُسوقت گھایل کرن تھکت ہوکر ٹوٹے ہوے رتھ سے کود کر کرپا چارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ۔ درجودھن نے کہا کہ گورو جی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپا چارج جی بھی اپنے پتر کے سمان پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن کو شکہ کے سمے دُکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے، تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پر انون کی کشل نہین ہے مین ارجن سے سنگرام کرونگا جدپی رات کے سمے سنگرام برجِت[1] ہے پرنت کیا کرین جیدرتھ کے مارے جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی

[1] ممنوع

ہماری سینامین داخل ہوکر بہت شرم کرتے ہین انسے سینا کو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے
کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھامان جی نے کہاکہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتاجی کو اور
مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام
کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنت آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہوکر جدھ
کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمہارے آدر ستکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے
لوبھی ۔ چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی شنکا
کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھاکہ ہمارے
پتا نے کیسے دب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دب استرون نے ہمارے پتاجی کے سارے دب
استرون کو نشٹ کر دیا ارجن سر کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
تمہارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اِس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شک ہوتا ہے
کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی پیدا نہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر
اسوتھامان جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہو کر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈون کی
سینا کے شوربیر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھامان کے اوپر کرنے لگے اسوتھامان نے اُنکے تیرون کو
کاٹ کر سینا کو مارنا آرنبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دمن نے کہاکہ ہے دربدھ آچاری سینا کے
منشون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہوگا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھامان کرودھ
ونت ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگے ۔ اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دمن سے اسوتھامان
نے کہاکہ تو میرے سامنے استھر ہو کر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دمن نے اسوتھامان کو گھرک کر کہا
کہ ارے نادان آچاری تیرے پتا درون کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سورج
اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسیلیے تجھے بھی چھوڑ دیا
ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھامان نے کہاکہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین
کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے اُس
اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو
دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھامان نے دھنش دھرشٹ دمن کا توڑ ڈالا
اور گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کر کے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دمن کے
دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھامان جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین
نے اسوتھامان کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوے بھیم سین
نے شوربیر امیشٹھ ۔ بابونگ ۔ شوہی ۔ اور ترگرت دیشی کے سمیہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون
کو بھی مار ڈالا ۔ ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر
سومدت اور ساتکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ساتکی نے سومدت کو مار ڈالا ۔ اتی سریرام کرت مہابھارتے درون پرب

چوتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جُدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سومدت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا اور درونا چارج پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کرکے دوڑے راجہ جُدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کردیا راجہ جُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے کہ جدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جُدھشٹر پر بایوی استر مارا جُدھشٹر نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کردیا اب تم اُس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن دھرشٹ دُمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ اچارج پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین سری کرشن جی کے بچن سُنکر راجہ جُدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن کرلو کورون نے اپنا میوہ اُس روشنی مین بناکر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور بہت پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جُدھشٹر کی اگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور بہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جُدھ دیکھنے کو اکٹھے ہوگئے اب دونون دل مین خوب روشنی ہوگئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی کئی مشعل لیے ہوے آدمی ساتھ ہوکر رن بھوم مین شوبھائمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے اسو تھامان کو آگے کرکے سنگرام کیا ادھر سے راجہ جُدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جُدھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جُدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کردیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین رہی وہ دُکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہوگیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے بادری کے پتر برابر والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جُدھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ سوربیر کرن نے کنتی ماتا کے بچن کا پرت پال کرکے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑکر اورون سے سنگرام کرنے لگا اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو مارڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا پھر ارجن اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مار کر بھگادیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا تب سری کرشن جی

ارجن کو لے کر آگے بڑھے المبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہوکر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ پتا کا اور ہیکلون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین چمکتی ہوئی لگی تھی ایک دفعہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سوربیرون کا بڑا گھور جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کر کے گھایل کیا پھر ارجن نے تربنیک نام اُسکے ساتھی کو گرا کر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہوکر المبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے شریر پڑے ہوے نظر آئے اور خون کی کیچڑ ہوگئی تب کوروی سینا سے آپ کے پُتر چترسین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل کے پُتر ستانیک اور آپ کے پُتر چترسین کا خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرا دیا یہ اچرج ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر درونا چاریہ کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچاری کا بڑا جدھ ہو رہا تھا برکھسین کرن کے پُتر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھسین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے مورچھت کر دیا اُنکا سارتھی مورچھت راجہ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھسین سے بے بھیت ہوکر بھاگی اور کرن پُتر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھاےمان ہوا پھر مہارتھی برکھسین راجہ جدھشٹر کے سنمکھ جدھ کرنے کو گیا اور دوساسن اور پربت بند کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا اور پربت بند کے گھوڑون اور سارتھی کو گرا دیا اور دھجا کو گرا دیا پربت بند کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہاے کی اُس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین برتمان ہوا۔

انی سری رام کرت مہابھارت درون پرب چونتیسوان ادھیاے۔

پینتیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر بجے پانا

ہے راجہ دھرتراشٹر شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سوربیر ردھر مین تر بتر ہوگئے شکنی نے بھی گورو سے سیکھے ہوے شستر ودیا کو سنگرام مین پرگھٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا مہارتھی نکل سچیت ہوکر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹ کر اُسکے ہاتھ اور منھ کو بہت گھایل کر دیا شکنی مورچھت ہوکر رتھ پر گر پڑا تب سوربیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھ کر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شترو کو بجے کر کے سوربیر نکل درونا چارج کی طرف جُدھ
کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپاچارج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتاون کے راجہ اندر
اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سوربیر سکھنڈی نے گوتم کرپاچارج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت
ہوکر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھائل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سوربیر سکھنڈی مُنھ پھیر گیا
اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کر کے کرپاچارج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور درونا چارج
جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون
سیناؤن نے اپنے اپنے سوربیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا
دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے
باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا
اِس جُدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کر کے درشٹ دُمن کے سامنے
آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر
گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوے اُن دونون کا ایسا جُدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ
بل کا سنگرام ہوا تھا برکھ سین کرن کا پُتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پُتر شوک سے
دُکھی ساتکی جی سے جُدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جُدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کوروی سینا کو مارتا
ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن
مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے
درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹا کرودھ مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہو کر دوسرا
دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اولوک نے ارجن کے سنمکھ
ہو کر جُدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہو کر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے
اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر درونا چارج اور درشٹ دُمن
کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سوربیرون کو جم لوک بھیجدیا اور خون کی بےترنی ندی بہادی کوروی
سینا بیاکل ہو کر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جیدرتھ کو مار کر ارجن نے
ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مجھ پاپی سوربیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی
کہدیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سُنکر اچاری
جی دُکھی ہوے اور کرن اور راجاؤنکو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے
پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سواے تمہارے یا گھٹوت کچ اور
ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گھٹوت کچ کو کرن سے جُدھ کرنے کو بھیجو گھٹوت کچ
سے ارجن نے کہا اور وہ سوربیر کرن سے جُدھ کرنے کو چلا۔

اتی سری مہا بھارتے درون پربنے پیتیسوان ادھیاے۔

چھتیسوان ادھیاے

گٹھوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سوربیر ارجن کا کہنا مان کر گٹھوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور پرسپر دونون کا جدھ ہوتا رہا گٹھوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا کو متھ ڈالا جیسے گرڑ جی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اُسکو بھی گٹھوت کچ نے گھایل کیا اور بلھہ جدھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اُٹھا کر زمین پر دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہہ کر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے پراکرمی گٹھوت کچ بھیم سین کا سوربیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اُسکا روپ اور رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گٹھوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال منھ اور لال ہی آنکھین پنگل برن شریر داڑھی مونچھ کا سبز رنگ سنگھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک منھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈارھ اور دانت ڈراونی صورت سرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت شکھر کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوئے گٹھیلی پنڈلیان اور زانو گہری نابھ جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی اُسکے سینہ پر سونے کے گھنڈیان و تکمے ہلال کی صورت لگے ہوئے شریر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوئے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون مین جڑاؤ کنڈل سونے اور جواہرات کی مالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین بڑا چمکتا ہوا کانسہ کا مضبوط کوچ دھارن کیے ہوئے بہت سے گھونگرو ٹنک رہے جسکی تپا کا سرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جسمین آٹھ پہیے لگے ہوئے چار سو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گنٹھون اور رنگ برنگ کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چاری اُڑنے اور چلنے والے جنکی آنکھین سرخ کبھی نہ بہکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے ششترون سے رتھ آراستہ گھوڑون پر راچھس سوار رتھ کے اوپر بروپاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوئے چار گھوڑون کی سنہری باگ ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اسی طرح بروپاکش رتھ پر شوبھائمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سرخ دھجا رتھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھار والے ہزارون تیر رتھ کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوئے اندھیری رات مین گٹھوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی سینا کو لے کر گٹھوت کچ رن بھوم مین شوبھائمان تھا کرن نے پراکرمی گٹھوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے دوسرے کو بہت گھائل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرگٹ کیا ان دونون کا جدھ دیکھ کر سینا کے لوگ

اشچرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونون کا بڑا جدھ ہوا گٹھوت کچ مایا سے جدھ کرنے لگا کبھی انتردھیان
ہوجاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش مین جاکر برچھے بھالے مگدر تومرن
کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایاوی راچھس سے جدھ کرتا ہے گٹھوت کچ
نے اپنے تیرون سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرادیا کرن نے دوسرے دھنش کو اُٹھا کر گٹھوت کچ کو گھایل کیا
اور پھر اُسکی سینا کو تیرون سے بیاکل کردیا تب ساری سینا کے سوربیرون نے کرن کی استت کی گٹھوت کچ
ہاتھی کے سمان پشاچ کے منھ والے خچرون سے سنجگت مایا سے رچے ہوے رتھ پر سوار ہو کرن کے اوپر دوڑا
اور کرن پر مہا اشنی نام شستر پھینکا کرن نے اُسکو پکڑ کر اُلٹا گٹھوت کچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہوگیا اُسی
استر نے رتھ چھتر اور سارتھی کو مارا اور پرتھی مین پرویش کرگیا دیوتا بھی اس کرم سے اشچرج کو پراپت ہوگئے
اُنھون نے بھی کرن کی استت کی یہ مہا اشنی دیوتاؤن سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اُتر کر کرن نے پکڑا تھا اسکے
بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہوگیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استرون کو کرن ناش کرتا تب بھی وہ گپت
ہوجاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کرکے گٹھوت کچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی بھیلا اور اجگر آدک روپ بنایا
اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزارون کرن پر دوڑتے کرن نے اُسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہہ
کر اب تجھ کو مارتا ہون آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسون کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لے کر درجودھن
کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے بک اور ہڈمب کر میر ہمارے بھائیون کو مارا ہے مین اُنکا بدلا بھیم سین اور اُسکے
پتر گٹھوت کچ سے لونگا اور باسدیو جی سمیت سب پانڈون کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اُسکے ساتھ منشون
کے بھکشن کرنے والے راچھسون کی سینا بھی بہت تھی اور جیسا رتھ گٹھوت کچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا
تھا اور شستر بھی اُسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوے تھا اُسنے گٹھوت کچ کو چھوڑ کر بھیم سین کو
جدھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتون کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دیر تک اُنکا استر شستر دن
سے جدھ ہوا پھر بھیم سین کے تیرون کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ لہہ جدھ کرنے لگا
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبالیا ہے اُسکی سہاے کرو اُدھر سے درونا چارج
اُسکی مدد کرنے ہین پھر دونون طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے منش اور راچھس کا جدھ ہوا پھر
درشٹ دمن اور کرن درونا چارج اور سوربیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے
پھر الایدھ راچھس مایا سے جدھ کرنے لگا تب گٹھوت کچ اُسکے مقابل ہو کر اُسی طرح شستر اور پتھر آکاش سے
برسانے لگا پھر گٹھوت کچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوے
اُسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا اُسبھ چنتک پانڈون کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے
کو آیا تھا اِس سے گلے مل کر کہدو کہ تم چلو مین بھی تمہارے ساتھ آتا ہون)

اتی سری ام کرت مہابھارتے درون پرب الایدھ کا مارا جانا چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

گٹھوت کچ کا بھاری جدھ کرکے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گٹھوت کچ اور الایدھ کا جدھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سوربیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسرا پہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوئے ہو گیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھڑگ اور تومر شکت برچھی بھالے شتگھنی آدک شستر چمکتے ہوئے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گٹھوت کچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدھ ہوا پراکرمی کرن نے گٹھوت کچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کر کے گرایا تب وہ راچھس آکاش مین جا کر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب درجودھن اور کرن گھبرائے ادھر شتگھنی اور لوہے کے چکر اور جنترون سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمھاری سینا کے سوربیر بھاگنے لگے اس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہو سکا اسوقت سکھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کود کر دوسرے رتھ پر سوار ہو گیا سب کورو ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مار دیو گٹھوت کچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اسکا بل پاکر ہماری سینا کو بھشم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کر سکتے ہین تم نے اس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کر سکتے ہین پرنت اس راچھس سے نہین کر سکتے ہین تم جلدی کرو اور اس شکتی سے اسکو مارو جب سب نے کرن سے یہ ہی کہا اور اسنے بھی دیکھا کہ گٹھوت کچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اس بیجنتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اسوقت پرتھی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد پرگھٹ ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اٹھا منتر پڑھ کر گٹھوت کچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گٹھوت کچ کی چھاتی مین لگی شوربیر گٹھوت کچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اس پراکرامی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے دبا کر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوئے ارجن کو گٹھوت کچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا شوربیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گٹھوت کچ کے مر جانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوئے ہین اسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جب تک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی اسکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اس شکتی کو تمھارے اوپر چھوڑتا تو تمھارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کوچ کنڈل جب تک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی سے بھی نہین جیتا جا سکتا تھا جب سے وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات
نہیں ہے اِس کارن مین خوش ہو رہا ہوں مین جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جُدھشٹر سے بھاری
سنگرام کریگا اسلیے جراسندھ ۔ ششپال ۔ ہڈمب ۔ بک اور کرمیترک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی
مار ڈالا جراسندھ گدا دھاری مہاپراکرمی جرا نام راچھسی سے جوڑا گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا۔ بھیم سین سے
نہ مارا جاتا اور ششپال موجود ہوتا تو وہ سب میرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہو جاتے درجودھن کا شریر
بجر کا ہے اور وہ دیوتاؤن کے پرتاپ سے مہارتھی ہے جب ششپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہو جاتے
تو پھر کوروں کو جیتنا ناممکن تھا ہڈمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے
کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیے تھے اور
نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مار لیگا ۔ ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے
کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آ جانے سے سنتوش ہو گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوت کچ کا مارا جانا سینتیسواں ادھیاے ۔

اٹھتیسواں ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیانیوں مین اوتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس رفد جاتے
ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہیں چلایا گیا
گھٹوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شور بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہیں جاتا ضرور
ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈو کی سینا مین پہلے تو کرشن جی ہین اور دوسرے درجہ پر ارجن
ہے جو ان دو مین سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی
کی ۔ سنجے نے کہا ہے راجیندر رات کے وقت مین اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے
ہین اور مین نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سوائے ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر
مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیو مایا سے وہ شکتی کرن کے پاس
رکھی رہی کام مین نہ لایا ۔ ہے راجن گھٹوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راچھس راون کی
سمان جودھا مجھے مار ڈالیگا تب لاچار ہو کر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن
اور کرن کا جُدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤں کے پوجیہ اور
اندریوں کے سوامی ہین اُنکو کون مار سکتا ہے اور ارجن اُنکا پیارا ہے جو کرن کدا چت یہ اموگھ شکتی ارجن پر
چلاتا تو اُلٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر پرتھی پر گراوے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہو جاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہین ہوا اُلٹا اُسکا باپ جسکی گود مین ارجن نے جیدرتھ کا سر منترون کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہو گیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سُنکر دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہین نہین تو اب تک تو ہمارے مہارتھی تیر پانڈون کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سُناؤ کہ گٹھوت کچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہابلوان تیر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤن کو کندھے پر لیے پھرا اور پھر کون کون اُس رات کو مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گٹھوت کچ کا مارا جانا سرکیشن ارجن سمباد سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھیسوان ادھیاے

گٹھوٹ کچ کے مارے جانے کا پانڈون کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گٹھوت کچ کے مارے جانے سے مہاتما جدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈون کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پرم پیارا پُتر ہی تھا اُسکے شوک کا حال تو مین کیا کہون راجہ جدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گٹھوت کچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری تیر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راچھسون کا مہاراجہ پرتھی پر پڑا ہوا اچیت سوتا ہے اِس شوربیر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر بدیا سیکھنے سُرگ کو گیا تھا تو بن مین دروپدی اور ہم کو اپنے اور اپنے سیوکون کے سر پر اُٹھائے پھرتا تھا جیسے سرون رشی اپنے مان باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اِس گٹھوت کچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھتے ہین کہ کتنی سینا لیے کر ہماری مدت اُس نے کیسا کیسا جدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اُسکے نہ مارتا تو کیا وہ شوربیر کرن سے ہار جاتا کبھی نہین جیسا ابھمنیو کا شوک ہم پانچون بھائیون کو ہوا اُس سے بشیش گٹھوت کچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن اب رات کے سمے جدھ مین اس شوک کو نہین کرنا چاہیے دیکھو کورون کی سینا مین درونا چارج راجہ شل کو لیے چلے آتے ہین اُن سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اُپاے کرو کہ اُنکے بیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہین یہ سُنتے ہی راجہ جدھشٹر بہت سی سینا لیے کر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گٹھوت کچ کے شوک مین راجہ جدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہین ایسا نہ ہو کہ درونا چارج اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ جدھشٹر کو گھیر لیوین اُس وقت بیاس جی مہاراج وہان پرگھٹ ہو کر جدھشٹر سے بولے کہ ہے تیر گٹھوت کچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گٹھوت کچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دُکھ ہو جاتا۔ ہے راجیندر شوک مین بیاکل ہو کر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہان یہ باتین بیاس جی جدھشٹر سے کہہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لیے کر اُنکے پاس پہونچ گئے۔ بیاس جی نے جدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گٹھوت کچ کا شوک اسوقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمہاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچوین دن یہ سب شترو تمہارے

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہوگے چنتامت کرو جہان دیا اور دھرم ہے وہین بجے ہے - بیاس جی جدھشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اُپدیش کرکے انتردھیان ہوگئے اور جدھشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چارج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دُمن تم درون سے سنگرام کرکے اِسکو کسی طرح مارو - کرن کو ارجن ماریگا یہ دونون جتبک نہ مارے جاوینگے ہماری جے نہین ہوگی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوے ہوگیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سُن کر دھرشٹ دُمن سکھنڈی جنمیجے دُرمکھی - بشو دھر - ایک طرف سے درونا چارج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے نکل - سہدیو اور دروپدی کے پُتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی کیکے - پانڈو تیسرے سموہ کو بناکر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لے کر چلے تمھاری ساری سینا اور سینا پتی بھی سارے دن اور تین پہر رات سنگرام کرکے تھک گئی تھی اُس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے پوچھے نیند کے غلبہ مین مار ڈالا پھر درجودھن کے کرودھ کرنے سے پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شو بیرون نے درونا چارج اور کرن کے بیگ کو روکدیا تب ارجن نے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے مُکھ سے اِس بات کو سُنکر سب راجہ خوش ہوگئے اور تعریف کرنے لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہوگئی - سب شور بیر راجہ پانڈوی سینا کے ارجن کی استت کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اِس سمے بہت اچھی بات بچاری تمھاری جے ہو کچھ دیر بسرام کرکے پھر لڑینگے اِسطرح اُس نروتم کی استت کرکے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سو رہے جیسے اچھے مصوّر کی کھنچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اِسطرح بہت سے شور بیر تھکے ہوے زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پرتھی پر پڑے نظر آتے تھے - پچھلے پہر کملون کا آنند دینے والا نکشترون کا راجہ چندرمان نکلا درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ آپ دِبّ شسترون کے جاننے والے پانڈون پر کرپا کرکے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدھشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنمکھ دیوتا بھی سنگرام نہین کرسکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوے مارین کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سُنکر درونا چارج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہوگیا ہون مجھ سے ایسا ادھرم کبھی نہین ہوگا کہ سوتے ہوے شترون کو مارون تمھارے کارن جو انون کے مانند جدھ کرتا ہون پرنت مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہوسکتا ہے کہ ارجن یا جدھشٹر کو دھوکا دے کر پکڑون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح شستر و سینا کا ناش کرتا ہون جتبک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تب تک کوچ اپنا نہین اُتارونگا - ہے راجن تم نے کوروی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سوبکون کو مارونگا - تم دیورن پتر رن آدک سب سے اورن ہوگئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاؤ تو بھی سُرگ پاؤگے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب راتری جدھ سماپت اٹھیسوان ادھیاے -

اُنتالیسوان ادھیاے

چودھوین رات کے جُدھ مین۔ راجہ دروپد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا۔ ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شوربیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اُسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کر کے چندرمان کے اودے ہونے پر جُدھ کو طیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچاری جی جسوقت کہ جُدھ ہونا پچھلے پہر موقوف ہو کر سنگرام بھوم مین سب شوربیر سو رہے تھے اُسوقت مین نے کہا تھا کہ یُدھشٹر کو سوتے ہوئے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر پشپش کرپا کرتے ہین۔ اچاری جی نے کہا کہ مین چھل کا جُدھ کر کے دھوکا دے کر یُدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کر کے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجن بھی یُدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اُسکو خبر ہو جاتی تو میرا اُدّم نررتھ (کوشش بیفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر جھمان کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ اُن کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا بجے کرنا کیا بڑی بات ہے جو آپ آگیا دین تو مین اور دوساسن وکرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جُدھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مرد دلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو بجے کر سکے اگر تمھارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر یُدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے پشپش پانڈون کے ساتھ جُدھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر روپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کر کے میری ساری محنت ضایع کرتے ہو سارا اپرادھ تمھارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدرجی کا اور میرا کہنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اوپدیش تم ابھمان کے بس ہو کر خیال مین نہ لائے لاکھون شوربیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شوربیر تمھارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کا بل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے بنا اپرادھ دوش لگاتے ہو سنجے نے کہا کہ دونون دل سمندر کی طرح پر بسیر ملکر جُدھ کرنے لگے اُسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ ایک دن مرنا اوش ہے سنگرام مین جُدھ کر کے مرنا کشترون کا دھرم ہے کسی طرح اچاری کو مارنا چاہیے کہ اُنھون نے ہماری سینا کے بہت سے شوربیر مار ڈالے ہین اور پھر دھرشٹ دُمن سے بھیم سین نے کہا کہ ہے شوربیر تمھارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگاتے ہو مین تمھاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی۔ راجہ شل۔ درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے اُنھون نے ارجن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شوربیر ارجن نے ایسا بھاری جُدھ اُن شوربیرون سے کیا کہ دونون دل دیکھ کر اچنبھا کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے سیناپتیون کو جُدھ کرتے ہوئے دیکھ کر اسطرح

جدّھ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑکر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مارکر پرتھی پر گرادیا اسوقت
فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ
کرکے پرسپر جدّھ کرنے تھے تھوڑی دیر مین ہزارون فرلک شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر کی ندی جابجا
بہنے لگی ہزارون استر شستر پرتھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ
اپنی سینا لے کر دروناچارج سے جدّھ کرنے لگے اِن دونون کا بڑا جدّھ ہوا دروناچارج نے راجہ براٹ کے
سارتھی کو مارکر گھوڑون کو پرتھی پر ڈالدیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہوکر اچاری سے جدّھ کرنے لگے
اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کرکے راجہ براٹ
کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اُنکا یہ حال دیکھ کر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے
جدّھ کرنے لگے اور بہت دیر تک اِن دونون مہا رتھیون کا پرسپر جدّھ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی
گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا ان دونون شورویرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا
اور سینا بھاگنے لگی تب نکل - سہدیو نے اپنی سینا کو روک کر اچاری سے بڑا بھاری جدّھ کیا اچاری جی کو
تیرون سے گھایل کردیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جدّھ مین استھت رہین یہ حال دونون شورویر دیکھکر
گرو جی کو اُسیطرح چھوڑکر کوروی سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بھیم سین نے راجہ
شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہوگئے اُنکا رتھ بان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا
سورج کا است جان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہوگئے تھے -
سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چودھوان جدّھ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا - اُنتالیسوان ادھیاے

چالیسوان ادھیاے

دروناچارج کا پانچوین جدّھ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور برہم استر چھوڑنا بسوامتر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور دسوین دوارے سُرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹ دمن کا رتھ سے کود کر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن وساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن جی اور جدھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جدّھ مین جب دونون دل سنمکھ ہوے تو گرد وغبار آسمان
مین چھاگیا بھیم سین نے دھرشٹ دمن سے خفا ہوکر کہا کہ ہے شورویر تمھارے پتا راجہ دروپد اور کئی تمھارے

بنو۔ یادداشت - راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے -

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چارجی کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج
کا بال بھی بینکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھشٹ دیمن تمھارے
ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچارجی کو جس نے ہماری سینا کو بہت دکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی
بات ہے - اب مین درونا چارج سے جدھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر
کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچارجی کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا
بدھ سے اچارجی دوسرے رتھ پر سوار ہوے اور بھیم سین کے دھنش کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا - بھیم سین دوسرے
دھنش سے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شل کے سنگھ
ہو سنگرام کرنے لگا ادھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جدھ کیا دونون طرف
کی سینا ارجن کا جدھ دیکھ کر حیران تھی دب استرون کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش پت اور بایوی استر
سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گرو جی کی پرنسکار کرکے اپنے دب استرون سے گرو جی کے استرون کو نشپھل
کر دیا تب گرو جی ارجن کی تعریف کرکے کہنے لگے کہ ہے بھرت بنشی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے
والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جدھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا کنہر
گندھرب - جکش - دیورشی - نارد - شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جدھ
ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا - اچارجی سے پانڈو ارجن بشیش ہے اچارجی اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور
جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دمن اور درجودھن وساتکی اور شل کا جدھ ہو رہا تھا
اس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آتی ہے جیسے
سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے
میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین ان باتون کو یاد کر کے بہت دکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر
ملا بھی تو اسکو دھکار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گرو جی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے
اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا
ناش ہو گیا اب جدھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جدھ کرو - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ان دونون مہارتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑون
کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہار جاویگا آپ انکی سہاے کو آگیا ادھر سے بھیم سین ساتکی جی
کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو
بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اس رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ
جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے
پھرے اور کرن اسی ٹوٹے رتھ پر جدھ کرتا رہا تب راجہ جدھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج
کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چارجی سے جدھ کرنے چلے
اور بہت دیر تک اچارجی سے جدھ ہوتا رہا درونا چارجی نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیسی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو بیر دن کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھون نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہین سکتے ہین کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھامان مارا گیا تو اچاری سنگرام نہین کریگا راجاؤن نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ جُدھشٹر کے پاس جاکر کہا کہ ہے تات کوئی منش درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھامان مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہین تو تمھاری ساری سینا کو بدھنش کرڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹ بولنے کا پاپ نہین ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہین جان سکتا ہے۔

بھجن

تیری گت جانی نہ جاے۔ میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے
धर्महित्याग अधर्म ग्रहन करे अधर्म धर्म कराय
جے اور بجے پارکھد اپنے رشی سون سراپ دلاے
असुरदेह तिनको तुमदीन्ही काहु कीन बसाय
راجہ بل سے مہادانی کو دیئو پتال ٹپھاے
हरी चन्द राजा सतबादी नीचके हाथ बिकाय
پت برتا جالندھر جوتی تاکو دھرم نساے
सुआ पढ़ावत दुष्ट पूतरी गनका सुर्गहि जाय
کرن مہادانی سورج سُت سو تم بمکھ کہاے
बेदलोक बिप्रीत पंडु सुत सो तुम्हरे मनभाय
جوگت اُسر برودھی پادین سو جوگی نہین پاے
कहे श्रीराम कहां लग बरनूं मोपे कही नजाय

دھرم ہی تیاگ ادھرم گرہن کرے ادھرم دھرم کرائے۔ میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے
तेरीगति जानी न जाय मेरे माधो जी तेरी गति जानी न जाय
اُسر دیہہ تن کو تم دینی کاہو کی نہ بساے
जय और बिजय पारखद अपने ऋषीसों श्राप दिलाय
ہری چندر راج ست بادی نیچ کے ہاتھ بکاے
राजाबल से महादानी को दयो पाताल पठाय
سوا پڑھاوت دُشٹ پُتری گنکا سُرگ ہی جاے
पतिब्रता जालंधर जुबनी ताको धर्म नसाय
بید لوک بپریت پنڈ دُشت سو تمھرے من بھاے
करण महादानी सूरज सुत सो तुम बिमुख कहाय
کہے سری رام کہان تک برنون مو پہ کہی نجاے۔ میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے
जोगति असुर बिरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

[illegible]

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سُنکر اَچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چُپکا ہو رہا اور راجاؤن نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہین ہے۔ بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھامان نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کرکے اپنے گدا سے مار ڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھامان مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھامان نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھامان کا مرنا سُنکر شوک مین بیاکل ہوگئے پھر اسوتھامان کا پراکرم یاد کرکے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھامان کو دیوتاؤن نے کہا ہے اور کرودھ مین آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور اسیطرح گھوڑے سوار اور چھ سو سر بھجو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈون کی بدھنش

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بشسٹ - کشیپ - اور اتری
رشی برہم لوک مین لے جانے کو آکاش سے نیچے اتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا
کوکرم کیا - اِن استر نہ جاننے والون ہزارون منشون اور جیوون کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمھارا انت
سمان آن پہونچا ہے شستر دن کو تیاگ کر سناتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اِس اوستھا مین ایسا ادھرم کرنا اوچت
نہین تھا اب دھیان مین دیرمت کرو اور سناتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) مین رہنے کا سمان
اب نہین رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤن اور رشیون کا بچن سنکر لجائمان ہوگئے اور اپنے من
مین کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمے مین ایسی بھرشٹ ہوگئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو
اُپدیش کرکے اُسی جگہ انتردھیان ہوگئے ادھر دھرشٹ دُمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہون
آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سنکر اُسکو کرودھ پہلے ہی سے ہوگیا تھا
اب اُسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کو ہوشیار کرکے اپنے رتھ کو آگے لے جا کر درونا چارج
جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا اُدھر اسوتھامان کا مارا جانا اور رشیون کا اُپدیش اور دھرشٹ دُمن کو اپنی موت
سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دُمن نے تیرون کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جُدّھ کرنے لگے

اتی سری ایم کرت مہابھارتے درون پرب چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا آخری جُدّھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دُمن کا سر کاٹنا پانڈونکی بجے

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمھاری ساری سینا ناش ہو جاویگی
کسی طرح انکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے مین دوش نہین جہان ہزارون آدمیون کے پران بچین یا اپنی زندگی بچ
سکے استریون مین بیٹھ کر اور شادی بواہ مین اور اسی طرح گئوون کے بھوجن دلانے مین اگر کوئی جھوٹ بولے
تو پاتک نہین ہوتا ہے یہ سُن کر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندر برما مالو دیش کے راجہ کا اسوتھامان نام
ہاتھی پراکرم کر کے مارا گیا پھر بلند آواز سے یہ کہا کہ اسوتھامان مارا گیا لڑائی سے لوٹو - لڑتا بھڑتا دوسری طرف
چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہوگیا اور وہ جُدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرمراج جُدھشٹر
کبھی جھوٹ نہین بولیگا - پھر جُدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھامان مارا گیا
تمھاری زبان سے سُنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہین کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا
راجہ جُدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جا کر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھامان
مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی٭ -
اسوتھامان کا مارا جانا تو اچاری نے سُنا اور جُدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی اُسوقت کرشن جی

٭ نوٹ - پہلے راجہ جُدھشٹر کا رتھ ست بولنے کے کارن پرتھی سے چار انگل اوپر رہتا تھا جب یہ بچن جُدھشٹر نے کہا - پرتھی سے جا لگا -

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجادیے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوے الفاظ نہین سنے اور
اسوتھامان کا مرنا اُن کے نشچے ہوگیا اور سمجھے کہ پانڈو ایسے پراکرمی ہین کہ اسوتھامان اجے کو بھی جیت لیا۔
دھرمراج جدھشٹر سے ایسا بچن سُنکر درونا چارج بہت دُکھی ہوے اور پھر رشیون کے بچن یاد کرکے نراس ہو
یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین نے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دُمن اپنے کال کو سامنے آتے اِسطرح دیکھا
جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہوگئے اور دھرشٹ دُمن سے جیسا
کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کرسکے۔ راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کرکے درونا چارج کا مارنے والا پتر اِیشور
سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دُمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوے لیکر
تیکشن بان کو دھنش پر چڑھا کر درونا چارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون
سے پرگھٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دُمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ اوش دھرشٹ دُمن
اچاری درون کو ماریگا اور درونا چارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دُمن کے ہاتھ مین ہے
اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات
اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہوگیا تھا رتھ مین بان بھی ہوچکے تھے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھامان سے شوربیر تیر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہوچکے تھے
تو اور استرون کو نراس ہوکر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا مین نہین کہ سکتا انگلارشی کے
دیے ہوے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لے کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے
اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی کیا اُسکے رتھ کی دھجا کو کاٹ کر گرادیا اور سارتھی کو بھی
مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرادیا دھرشٹ دُمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری
جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دُمن نے
پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا درونا چاری نے پھر اپنے شسترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دُمن
نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملادیا دونون رنگون کے
گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھائمان ہوے آچاری جی نے دھرشٹ دُمن کے ایشان بندھ۔ رتھ بندھ
چکر بندھ کا ناش کر دیا رتھ ٹوٹے ہوے دھنش ٹوٹے ہوے دھرشٹ دُمن نے سارتھی اور گھوڑون کے
مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھاے اُسنے زمین پر کھڑے ہوکر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے
اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دُمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سو چندرمان رکھنے والی ڈھال لیکر اچاری
کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہوکر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے
پہیے سے اتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہوکر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دُمن
کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شسترو کے گھوڑون کو برچھی پر
گرایا اُسوقت اُسکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دُمن کرودھ کرکے تلوار ہاتھ مین لیے
اچاری کے اوپر اِسطرح دوڑا جیسے کہ گرڑ جی سرپ کے اوپر اتھوا نرسنگھ روپ دھارن کرکے بشنو جی ہرن کشپ

کے اوپر دوڑے تھے اور تلوار گھما گھما کر (۱۰) بیج ارتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اُسنے کوشک اور سانوت
सात्वत कौशिक
سے سیکھے تھے بھرانت - اود بھرانت - آندہ - اُپلت - پرسرت - سرت - پری برت - نیرت - سیپات
सम्पात निवृत्त परिवृत्त सृत प्रसृत आप्लुत आविद्ध उद्भ्रान्त भ्रान्त
سمپرین نام: بیجون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جسکو دیکھ کر اکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونون طرف
के सूर वीरों ने
کے سور بیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا اچاری جی نے اُسوقت نزیب آئے ہوے اپنے دشمن کو بھی تنک نام تیرون سے جو بالشت بھر
वैतस्तिक
لمبے لینے چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھا کر مارنا چاہا یہ چھوٹی
قسم کے تیز تیر سواے کرپاچارج درونا چارج ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنون کے اور کسی کے پاس
نہین تھے اچاری نے اُن تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنت ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے
مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کر کے اُسکو موت کے منھ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ ہی مین ہی
کاٹ کر گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کرنیوالے ساتکی جی کی سری کرشن اور ارجن اور
بہت سور بیرون نے استتت کی اور دھن دھن کا شبد سب نے کیا اُسوقت درجودھن نے اپنے سور بیرون
سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر مار دیہ شنکر کرن - کرپاچارج - درجودھن اور اُسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف
سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل یہدیو اور پراکرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے
بڑی سور بیرتا سے اُن مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو برشنی بنس مین مہا سور بیر کہلاتا ہوا اُسوقت سنگرام
مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشون کے سر اور بھجا اور مرتک شریرون کے ڈھیر ہو کر
خون کی ندی بہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوے
دیکھ کر اپنے سور بیرون سے کہا کہ تم جلدی کر کے درونا چاری جی کو گھیر دو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم
کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مارے گا
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا انوسار بہت سے سور بیرون نے اچاری کو
گھیرا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے الکاپات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بھے (خوف)
پرگھٹ ہوگیا درونا چارج کا تیج سے رہت ہو کر اُنکے بائین انگ پھڑکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ
دیکھ کر اچاری جی اُداس چت ہو گئے اچاری جی نے بیس ہزار کشتری سور بیرون کو مارا اور اگن کے سمان
سنگرام بھوم مین نیت (قائم) ہو کر بہت جیودن کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سور بیر دھرشٹ دمن کو رتھ
رہت پرتھی پر کھڑے ہو کر جدھ کرتے اور درونا چارج کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر انکو گھایل کرنے مین
پرورت (مشغول) دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چارج کے مارنے کا بھار
تمہارے اوپر رکھا گیا جلدی کر کے اِس اچاری کو مارو اسنے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھائل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے برہم استر اوگ کو پرگھٹ
کر کے اچاری کے رکشا کرنے والے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ ونت اچاری نے بھی دھرشٹ دمن
کو گھائل کر کے اُسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اچاری کے رتھ کو پکڑ یہ کہنے لگا کہ ہے برہم

جاننے والے اچاری جی جو آپ سنگرام نہ کرتے تو ہزاروں سور بیر کشتریوں کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دُکھ دینا بھی دھرم کے پرتکول ہے جیووں کی رکشا دھرم کا مول ہے اُسکے دھارن کرنے والے برہمن ہین اور آپ تو برہمنوں اور برہم گیانیوں مین شرومن ہین دھن کے لالچ سے چنڈالون کا کرم کرنا اُچت نہین تھا ایک پُتر کے نمت ہزاروں کشتری سموہوں کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہوکر تم کو ایسے کرم کرتے ہوے شرم نہین آتی ہے جس ایک پُتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرمراج جدھشٹر کا بچن جھوٹا نہین ہوتا - بھیم سین کا بچن سُنکر اچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن - کرپاچارج اور دُرجودھن سنگرام مین جتن کرو مین بارم بار کہتا ہوں پانڈون سے تمہارا کلیان ہو کلیان ہو مین شستروں کو تیاگتا ہوں پھر اسوتھاماں کو پکار کر رتھ پر استھر ہوکر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دُمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چارج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہاہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دُمن دھکار ہے آچاری جی کو ہاتھ مت لگا - اُس وقت درونا چارج سمدرشی بھاومین اوستھت ہوکر پرم شُدھ ہردے سے برہم کے دھیان مین لے لین ہوے مُکھ کو کچھ اونچا کرکے چھاتی کو آگے کر آنکھین بند ستوگنی روپ مہاتپشوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم ابناشی کا دھیان کرکے وہ آچاری ساکشات ست پُرشون کو جو لوگ ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسوین دوار سے پران نکال کر سُرگ کو چڑھے - اُس سمے دو سورج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سورج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت دروناچارج جی کی پلک مارنے مین گُپت ہوگئی دیوتاؤن نے کہا کلیان ہو - اچاری نے شریر چھوڑ دیا - اُنکی اوستھا پچاشی برس کی تھی پرنت سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے -

بھجن

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا اُچاری

काहेको पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिरा उचारी

برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تُمنے یہ بات بچاری

ब्रह्मअस्त्र कोछोड़के नटखट क्या तुमने यह बात बिचारी

تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنہاری

त्यागधर्म क्षत्रीकर्मकीनो धर्मनकीनचिन्हारी

کرو دھیان نارائن سوامی انت سمان نج لیہو سُدھاری

करोध्यान नारायण स्वामीअन्त समानिज लेहु सुधारी

سُن یہ بچن سپت رشین کے درونا چارج من ہی بچاری

सुनयहबचनसप्तऋषियनके द्रोनाचारज मनही बिचारी

متھیا بچن نہ بولے جُدھشٹر پُتر شوک بیاکل بھے بھاری

मिथ्याबचननबोलेयुधिष्ठिर पुत्रशोकव्याकुलभयेभारी

دار شستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپا سون کہت ہنکاری

डारशस्त्र सबरथके ऊपरकरण कृपा सों कहत हंकारी

رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجُن دو او بل بھاری

रक्षाकरो अपनी सेनाकी भीमार्जुन दोऊ बल भारी

ہوے اوستھت برہم گیان مین چلے سُرگ نج اچھا چاری

होय ऊपस्थित ब्रह्मज्ञानमें चले सुर्गनिज इच्छाचारी

مانو ربی اودیاچل اوپر نکسے اور جلت کرن پساری

मानो रवी उदया चलऊपर निकसे उग्र ज्वलित किरणपसारी

دھرشٹ دمن اوسر بچار کیو رتھ سون کود کھڑگ کر دھاری
ہاہاکار ارجن بھو برجو دھرشٹ دمن کچھو ناہین بچاری

हाहाकर अर्जुन बहु बर्जौ धृष्टद्युमन कछु नाहिं बिचारी
धृष्टद्युमन अवसर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग कर धारी

کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
ڈار دسر درجودھن آگے دھرشٹ دمن سنگرام منجھاری

डारो सिर दुर्योधन आगे धृष्टद्युमन संग्राम मंझारी
केस पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोना चारी

پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جدھ کیو بھاری
انت سمے سری رام سمر کے سُرگ پدھارے درونا چاری

अन्तसमय **श्री राम** सुमरके सुर्ग पधारे द्रोना चारी
पंद्रह दिन द्रोना चारज ने दुर्योधन हित जुध कियो भारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم اِن پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سُرگ جاتے ہوے دیکھا ایک مین سنجے دوسرے ارجن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پُتر اسوتھاما ن چوتھے جادو کل بھوشن دیو دیو سری باسدیو جی پانچوین دھرمراج مہاراجہ جُدھشٹر۔ اور دن نے درونا چارج کی مہان کو نہ جانا نہ اُنکی وہ جوت چھٹے آدمی کی دُرشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا ادبت استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے دہان برہم چاری کو جاتے ہوے سنساری منش نہین دیکھ سکتے ہین دیا وان ارجن نے دھرشٹ دمن کو پُکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دمن کو روکا پرنتُ اُس غل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دمن نے جلدی کر کے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر اُنکا رتھ سے نیچے گر پڑا اُس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن ادک کے آگے دھرشٹ دمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوے سینا کے بہت آدمی پانڈؤن کی سینا کے شوربیرون نے مار ڈالے مین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اُس سمے پانڈؤن نے بجے پاکر سنکھ بجانے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر لونگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا نارائن استر چھوڑنا اور اُسکی مہان جان کر سری کرشن جی کا نشپھل کر دینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جسکے پاس ہائب بارن اگنی پراگری برہم استر نارائن استر ایندر استر سدیو برتمان رہتے تھے اُنھون نے اپنے پُتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین منش جو اچھی اور گپت بدیا ہوتی ہے وہ اپنے پُتر پیارے گیا کاری شش کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے اُنھون نے اپنے پتا کے مرنے کا حال سُنکر کیا کہا وہ مجھے

سنائو سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے پر دُرجودھن معہ سینا اور راجہ شَل اور دوساسن آدک
کے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپا چارج جی بھی یہ کہتے ہوے کہ بڑا شوک بڑا شوک اُلٹے پھرے پرنت
اسوتھاما ن نے رن بھوم مین استھت ہوکر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپا چارج سے پوچھا کہ کیون
صاحب شوربیر بھاگے جاتے ہین کرپا چارج نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچاری پانچال اور کیکی دیشی
راجاؤن سے سنگرام کر رہے تھے اور برہم استر سے ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈون کی مار ڈالی
اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھامان مارا گیا اور پھر پیچھے اُسے
اسوتھامان ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندربرما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھامان تمھارا مرنا
جدھشٹر سے سنکر اچاری جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استرون کو چھوڑکر پرانایام کرنے کو بیٹھے
دھرشٹ دُمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑکے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن دیا وان بہتیرا ہاتھ اُٹھاکر منع
کرتا رہا دھرشٹ دُمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گروجی کو مت مارو کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھامان
نے کرودھ ونت ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن کو لوٹا کر کہا کہ یہ سینا کیون بھاگی جاتی ہے رکو درجودھن
نے اپنی سینا کو روکا۔ ہے راجن درونا چارج جی نے اسوتھامان کو سب دِبّ استر چلانے سکھائے تھے
اور ایسا شوربیر بدیا سکھاکر کردیا تھا کہ اُسکی سمان سواے ارجن کے دوسرا شاگرد نہین ہے اسوتھامان بھی
درونا چارج جی سے کم نہین ہے شستر بدیا مین پرسرام جی کی سمان بُدھ مین برہسپت جی اور تیج مین اگنی استھرتا
مین ہماچل کی سمان ہے شوربیرون مین سب کا شرومن اسوتھامان ہے۔ اسوتھامان نے کہا کہ میرے جیتے
جی ادھرمی دھرشٹ دُمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑکے مارا ہے تُپر کے ہوتے ایسا کو کرم ہووے تو
اُس تُپر کو دھکار ہے اپنے مُنھ سے کیا بڑائی کرون ہان پانڈون کو اپنی شوربیرتا دکھلاؤن گا رن بھوم کو مرتک
شریرون سے بھردونگا استر بدیا بدھ کے انوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ساتکی آدک
ویسی استر بدیا جانتے ہین پہلے سمے مین میرے پتا درونا چارج جی نے سری نارائن جی کے نمت بھینٹ نویدن
کی تو برہمن روپ سری نارائن نے اُسکو گرہن کرکے میرے پتا کے مانگنے پر برہم نارائن استر دے کر کہا کہ جدھ مین
تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہین ہوگا یہ نارائن استر بنا بچارے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہین لوٹتا
ہے اور کوئی منش اِس سے بچ نہین سکتا ہان اِسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر
ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہین مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی ماریگا اور
شسترون کے سارے استرون کو اور اُنکی برکھا کو کاٹے گا اِسکا تیج پرجلت اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر نارائن جی
گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھامان نے راجہ درجودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح
مین شسترو سینا کو مارکر پاپی دھرشٹ دُمن کو مارتا ہون اسوتھامان کو کرودھ مین بھرا آتا ہوا دیکھ کر سینا سنمکھ ہوگئی اور
اور دھرشٹ دُمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے۔ اسوتھامان نے سنگرام بھوم مین سنکھ کے سمان آن کر
سنکھ بجایا اُس سمے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گروجی کے مارے جانے پر ساری سینا کوروکی بھاگ گئی تھی
اب کون سنکھ ناد کرکے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گروجی کے مارے جانے کا حال سُنکر اسوتھامان

انکا پُتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دب استرون کا جاننے والا مہاشور بیر آتا ہے گرو جی کو جھوٹ بچن سُنا کر آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا- بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پُتر اسوتھامان کال روپ سامنے سے کرودھ مین بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہین جو اسوتھامان جی کو جیت سکین نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہو سکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے ہمنے اپرادھ کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا کہ راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پاکر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کرکے پُتر کی تُل مانا اُن کو ایسے سمے مین جب ہتیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہین تھا اب ہم کو اوندھے منھ نرک مین گرایا جائیگا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مار کر سری رام چندر مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسوقت جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک مئی بچن سُنکر چپ ہو رہے بھیم سین نے کہا کہ بھائی تم کیا کہ رہے ہو کورون نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دین بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا مین ننگی کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتین اُٹھائین یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی مین ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے اب چودہ دن سے ہمارے ہزارون آدمی سینا کے اُس پاپی بُڈھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اِس سنگرام مین اپنے آپ کو اور مہاراج جُدھشٹر کو سوچ اور سندیہہ مین ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہردے مین تیر کی بھال ہو کر لگتے ہین- اپنی اور ہماری نندا کر کے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھامان کی بُرائی کرتے ہو مین اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالون پہاڑون کو توڑ ڈالون ابھی اِس سُنہری گدا کو گھُما کر پرتھی کے سارے درختون کو مل ڈالون اندر کو سنگھ آئے ہوئے راچھسون سمیت بھگا دون یہ اسوتھامان تُچھ برہمن کیا چیز ہے اِسکو جیت لینا کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتاؤن کو جیتنے والے ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہان ٹھہرو مین اکیلا اسوتھامان کو بہت ہون بجے کرکے آؤنگا- دھرشٹ دُمن بولا- ہے مہاباہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے کشتری ہو کر ایسی ہمت ہار باتین کہتے ہو آج کیا ہوا جو گرو جی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا جاتا تو کیونکر بجے ہوتی وہ برہمن کرم نہین کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنون کا کرم جگ کرانا دان لینا اور دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج مین اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریون کا کرم ادھرم سے کرتا تھا مارا گیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والون کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم اُسکے مارنے کو ہوا تھا مین نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو مین نے کوئی ادھرم نہین کیا پاپی برہمن مار اگیا خوش ہونے کی بات ہے- پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دُمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے کشتری دھرم پر دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکڑے نہین ہوتی سر تمھارا نہین پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑ کے اُسوقت اُن کو مارا جب اُنھون نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اِسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور
اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دُمن سے ساتکی نے بھی کہا تجھ سے بڑا اپرادھ ہوا
اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مار ڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دُمن کے اوپر گدا لے کر ساتکی جی دوڑے تب
سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو
میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاو کر دیا پھر دھرشٹ دُمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین
اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھورے شرو اسمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے
ملکر دھرشٹ دُمن اور ساتکی کو سمجھا دیا اور اسوتھاماں جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اُسکے روکنے کو
سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھاماں کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے
اُسکو روکو اسوتھاماں نے اپنے پتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دینے تھے
اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دُمن کو رن بھوم مین مار کر اپنے
پتا کے رن سے اودھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جُدھ کرو- دونون دل کورون اور پانڈون کے اِس طرح
جُدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھاوین- پانڈون کے دل پر درون کو مار کر پرسنتا چھائی ہوئی تھی
اور کورون کے دل پر اُداسی تھی اسوتھاماں نے آچمن کر کے پانڈوی سینا پر نارائن استر چلایا ہزارون تیر
سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھاگئے اُس نارائن استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام
کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جُدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا- دھرشٹ دُمن
سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی اُسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کر کے
سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لے کر آتے ہین بھیشم اور درون روپ سمدر سے پار اُتر کر اسوتھاماں روپی
گوپد جل مین مین ڈوب جاؤنگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے
تھے مجھے بڑا شوک ہے- سری کرشن جی نے اُس نارائن استر کا پربھاؤ جان کر دونون بھجاؤن سے اپنی
سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑ کر جلد اُترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو
جون جون تم استرون سے جُدھ کروگے یہ نارائن استر تم سب کو بھسم کر دیگا اور جو شستر رکھدوگے تو
کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سُنکر بہت سے شور بیرون نے سواریون سے اُتر کر استر شستر
پرتھی پر رکھدیے اُسوقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بجر سے اسوتھاماں کو مارونگا میرا بجر سورج
کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھدوگے تو سنگرام مین تمھارا
اپمان ہوجاویگا اور تمھارے چندرمان روپ جس کو کلنک لگجاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارائن استر
اور گئو برہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا اُتم برت ہے بھیم سین ابھمان
مین بھرا ہوا اسوتھاماں کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھاماں کو ڈھک دیا پھر اُس استر نے
بھیم سین کو گھیر کر ایسا کر دیا جیسے کہ کسی بکشی کو جال مین بند کر کے چارون طرف اگن لگادین سوا ے
بھیم سین کے ساری سینا مین اُس نارائن استر کا بھے ہوگیا پھر بارن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

جدّھ کرتا رہا اُس نارائن استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر مین ساری سینا نے استر ڈالدیے سواے بھیم سین کے اور کسی کو اُس نارائن استر نے کچھ پیڑا نہین دی جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کردیگا تب نرادر نارائن (سری کرشن اور ارجن) دونون نے بھیم سین کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہاباہو تم میرا کہنا نہین مانتے ہو جدّھ ہووے تو ہم سب جدّھ کرنے کو طیار کھڑے ہین اُس وقت جدّھ نہین ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونون نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتار لیا اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارائن استر کی جو بھیم سین کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہوگئی اور چارون طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی سب شانت ہوگئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسن ہوگئے۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھامان کا سنگرام مین نارائن استر چھوڑنا۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کا کرودھ کرکے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نشپھل ہونا اسوتھامان کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اِس نارائن استر سے پانڈو جدّھ کیے جاتے تو سب بھسم ہوجاتے ہماری بجے ہوتی ہوتے رہگئی درونا چارج جی کا مرن سُنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارائن استر کو پھر اسوتھامان نے کیون نہین چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہوجاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارائن استر سے شانتی ہوگئی تب پھر سری کرشن جی کی اگیا سے پانڈون کی سینا جدّھ کے لیے اسوتھامان کے سنمکھ کھڑی ہوگئی درجودھن نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اِسی نارائن استر کو پھر چھوڑو مجھے نشچے ہے کہ جو سنگرام کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہین بھسم ہوجاوینگے۔ اسوتھامان جی نے کہا کہ نارائن استر ایک ہی دفعہ سدھ ہوکر شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہین چلتا چلانے والے کو بھسم کردیتا ہے میرے نارائن استر چلائے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نشپھل کردیا نہین تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کردیتا مین کیا کرون باسدیو جی کے آگے کچھ پیش نہین جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھامان جی سے سنگرام کرنے کو آیا اچارج کا پتر۔ دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کرودھ سے آنکھین لال پتا کے شوک مین بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانون سے ڈھک دیا تب اسوتھامان نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر دُھجا گرا دی دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھامان کو تیر مار کر گھایل کیا اسوتھامان نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہوگیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جاکر اُسکی رکشا کی پہلے ساتکی سے جدّھ ہوا پھر بھیم سین مہاپراکرمی نے اسوتھامان سے بڑا بھاری جدّھ کیا اُس ہنے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیون کو گھوڑون سمیت مارگرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بھجا اور سر کو کاٹا اور
چند بری دیش کے راج کمار کو مارگرایا پھر اسوتھامان نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھودن کے
بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین
نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھامان کے مارے کہ اسوتھامان جی بیاکل ہو گئے سارتھی مارے جانے
سے جبھیم سین کے گھوڑے الگ ہو کر بھاگے اسوتھامان جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوے مہابلی
بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہو کر اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہو کر
گر پڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہو کر جدھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہو کر بولا کہ ہے گرو جی کے
پیارے پتر کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جپ تپ اکٹھا کر کے مجھ سے
سنگرام کرو مین آپ سے جدھ کرنے آیا ہون تمہارا اور ہمارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنت مین بھی
تمہارا پراکرم دیکھنے آیا ہون۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھامان کو پیار کرتا تھا یہ بات
اُسنے کیون کہی۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھامان نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اِس کارن یہ کٹھور بچن کہا
پھر اسوتھامان اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے
گھایل کر دیا اسوتھامان نے سری کرشن جی کو پانچ بان مار کر گھایل کر دیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھامان
کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اُسوقت اسوتھامان نے آچمن کر کے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی
چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگھٹ ہو کر چارون طرف سے پانڈون
کی سینا کا بدھنش کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے تیج سے سب باہر نکل آئے اور
جلچر کنارون پر اگن کے تیج سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی بہت نظر سے
غائب ہو گئے اسوتھامان پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مار ڈالونگا سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور درجودھن
آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر بجے کا باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہاکار مچ گیا۔ پھر
ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برہما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگھٹ کیا تھا اُسکے
چھوڑتے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہو گیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت
ہو گئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہو کے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھامان کو ارجن اور
سری کرشن سامنے دکھائی دیے تو لجائمان ہو کر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی
اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے برتمان ہین اور نہ اس ہو گیا
ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے
جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نشپھل ہو جاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی
سینا کو بڑا اشچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب۔ اسوتھامان سنگرام اور اشر ڈالدینا۔ تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کو سندیہہ ہونا کہ جو استر منتر پڑھکر چلاتا ہون وہی نشپھل ہوجاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہوگئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سندیہہ اپنا برنن کیا۔ بیاس جی کا نر۔ اور نارائن کی مہمان برنن۔ کرکے اسوتھامان جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کوروکل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھامان جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھامان شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوے ڈنڈوت کرکے کہنے لگے کہ ہے مُنی ناتھ مجھے بڑا اچنبھا ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کرکے نشپھل ہوگیا جو نارائن استر چھوڑا اُسکو سری کرشن جی نے نشپھل کردیا جو یہ بان کسی اور سینا پر چلاتا تو اوش ساری سینا کو ناش کردیتا سُر اسُر کنھر گندھرب راچھس پشاچ پشو اور پکشی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نشپھل ہوگیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا سندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین اُنکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین۔ ہے تات یہ شوکشم روپ نر نارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین ان کی آگیا مین اگن۔ جل۔ پون۔ بایو۔ اکاش۔ دیوتا گندھرب۔ کنھر۔ ناگ۔ راچھس۔ پشو پنچھی آدک سب ہی ہین رشی اور دیوتا سب اِنکو ہی پوجتے ہین۔

پد

برھما۔ شیو۔ اندر۔ رٹین کنھر۔ گندھرب رٹین ڈمبر نرتن سدھ رٹین اگم نگم گاوین

वें

सारदऔरशेषरटें गौरीगनेशरटें दिनकररजनीशरटेंनारदरकथ्या

دھرو جن پرھلاد رٹین نارد سنکادرٹین اندر بہمن جم کوبیرس نا منادین

नसावें

जोगीजंगमउदासिमहिसुरब्रह्मषिज्ञानरासिमायामदलोभमोहक्रोधको

گنکا کج اجامل سوری بداس سدن گیدھ شک کبیرترت ادھم گت پاوین

नानासुखपावें

विष्णुकहेंजाकेरटें विस्वसुजसजाके जपें ब्रह्मधि सिद्धिसंपतिविलास

چاترک پک کیر مور مدھکر کویل چکور رٹین جاسو نام بمل جیھے سنا دین

सुजसगावें

श्रीपति श्रीराम प्रभो रघुवरसुखधामविभोबालमीकव्याससकलजासु

سارد اور شیش رٹین گوری گنیش رٹین دنکر جنیش رٹین نارد کتھیا وین

निगमगावें

ब्रह्माशिवइन्द्ररटें किन्नरगंधर्वरटें सुरनमुनिसिद्धरटेंआगम

جوگی جنگم اداسی مہی سُر رشی گیان راسی مایا مد لوبھ موہ کرودھ کو سادین

दिनाम्रनावें

ध्रुजनप्रहलादरटें नारदसन्कादिरटें इन्द्रबरुणजमकुवेरनिस

گنکا گج اجامل سوری بداس سدن گیدھ سک کبیرترت ادھم گت ملاش ن پاوین

गनिपावें

गनिकागज अजामील सबरीयरीरथदास सदनगीधसुक कबीरलत उत्तम

نسری سیر برام پربھو رگھوبر سکھدھام بھو بالمیک بیاس سب جاسو سوجس گاوین

हेसुनायें

चात्रिकपिककीरमोरमधुकरकोयलचकोररटेंजासुनाम बिमलचहुच

ہے اسوتھامان نرنارائن روپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہوکر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب اُنھون نے پرسن ہوکر بردیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہوگا کوئی شستر کسی دیوتا

☆ یہان یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاؤن وشنون کے پید اگر ہوائے ہین اُنکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ محض سنساری نفسون کو دکھلانیکے لیے بدری بشال آسرم مین نرنارائن نے دو سروپ دھارن کرکے مہادیو جی کا تپ کیا اُپدیش یہ ہے کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ اس سے شکتی پیدا ہو

گنہر-گندھرپ-راچھس کا تمھارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن تپ کیا اُس دیوون کے دیو مہادیوجی نے تم کو پرسن ہو کر بر دیے ایسے ہی نرنارائن نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے - یہ کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو ڈنڈوت کر کے باسدیوجی کو سناتن دیو مانا اور سینا کو بسرام دیا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن پانچ دن سنگرام کر کے درونا چارج جی نے شریر تیاگ کر دیا -

اتی سریرام کرت مہابھارتے درون پرب - اسوتھامان سنگرام - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو تبلانا کہ رن بھوم مین تمھارے آگے آگے شیوجی تمھارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بید بیاس جی اسوتھامان کو سمجھا کر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوے پھرتا ہے اور کورون کی تینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگٹ اور کبھی گپت ہو جاتا ہے یہ ماجرا کیا ہی سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے بید بیاس جی نے ارجن کو درشن دیے اُس نے ڈنڈوت کر کے آسن پر بٹھایا اور جس سنبھ مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیا وان تم کو یاد ہوگا کہ سری کرشن جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمھارا پرن پورا وہی شیوجی مہاراج ترلوکی کے ایشر تمھاری رکشا کے لیے تمھارے آگے استر لیے اگن روپ ہو کر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پت بسوآتما بسو کے بید اکرمیو اے بلکہ تینون لوک کے رچنے والے دیوتاون کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہاتما رودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول سے ناش کرتے ہوے بھگا دیتے ہین کسی کو سمرتھ نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج تیرے اوپر پرسن ہو کر تیری رکشا کرتے ہین - ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی مہاراج تیرے ساتھ سنگرام مین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارم بار نمسکار کرو - ہے ارجن سوبرن دیپ سنسار کے پرکاش کرنے والے شوبھامان دیوتاون کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندر شیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے اومان پت تینون لوکون کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے پانی کے جوگ دھرم سے
آتما کا شا کشات کار اندر آدک دیوتاؤن کے پوجیہ برھمانڈ روپ بیاگھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ
مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمسکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے
بدھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤن کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا
پوشا
کی طرف دوڑے اوس پروڈاسکے بھکشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤن نے انکا
پروڈاس
آتم جگ بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاش کے مدھ مین بلوان اسرون
کے تین پر ایک مقرر لوہے کا دوسرا چاندی اور تیسرا سورن کا بہت بڑے بڑے تھے سورن مئی پر کا کملاکش
कमलाक्ष
رجت مئی پر کا تارا کش اور لوہ مئی پر کا بدّن مالی ان اسرون کو راجہ اندر بجے نہین کر سکے تھے دیوتاؤن نے
विद्युन्माली تारकाक्ष
بہت دکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برھماجی سے بر پائے ہوئے یہ تر پر نام راچھس دیوتاؤن کو پیڑا
دیتے ہین آپ کے سواے ہمارا کشٹ کوئی دور نہین کر سکتا تب دیوتاؤن کو دکھی دیکھ کر شنکر مہاراج
نے پرتھی کو پربتون سمیت رتھ بناکر اور شیش ناگ کو اکش بناکر سورج چندرمان کو رتھ کے پہیے ایل پترا اور
پشپ دنت کو کمانی بلیاچل کو جوا چارون بید ون کو چار گھوڑے دھنر بید آدک کو لگام سادتری کو رسی
اونکار کو چابک برھماجی کو سارتھی بشنوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے بازو جمراج کو پرون کی جگہ
لگاکر شنکر مہاراج ترپر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اس رتھ پر انکے ساتھ سوار ہوکر استت کرتے
جاتے تھے اکاش مین بہت برسون تک تلاش کرنے مین تینون پر ملے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال
رکھنے والے تیر سے ان نگرون کو بجے کیا اور وہ راچھس جنکے شمار نہین ہو سکتے تینون پرون سے نکل کر اس
تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب اومان دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر
مہاراج وہان گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کرودھ ونت اندر نے اپنے بجر کو بھجے سے اٹھایا تو
وہ بھجا اسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برھماجی کے پاس گئے ان سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما
ہین جنکو ہم درشٹ بھر کر نہین دیکھ سکے برھماجی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے
برھماجی نے ان کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی بشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جوتی روپ جگت
کے اتپن کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شوجی پرشن ہوے اندر کی بھجا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤن نے
شیوجی کی استت کی کہ تم ہی برھما اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے ترلوکی کے
ایشور ہو بید ون مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے
ہو تمہارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور ادھا چندرمان
سمان سیتل ہے کبھی اور برکھا کبھی آدک نامون سے تمہاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنیوالے
سب کے سوامی اندر برن کبیر آدکون کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمہارے نامون کو جپ
سدھی اور موکش آدک سب سکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کی
مہمان سناکر کہا کہ ہے کنتی پتر تمہاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی ترلوکی ایشور سب کے

یوجہہ مین تمھاری سدا بجے ہوگی اور تیرے سب شترو مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے تیرے آگے چلتے ہین تیرا دھن بھاگ ہے ۔ یہ بچن بیاس جی کے سُنکر ارجن کو یقین ہوگیا کہ تحقیق شنکر مہاراج میرے آگے آگے شترون کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مارکر بھگا دیتے ہین سب لوگ یہ ہی جانتے ہین کہ ارجن جدھ مین کورون کی سینا کو بھگا دیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکر جی کا دھیان کرکے استت کرنے لگا کہ ہے بسو کے آنند داتا ترلوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا مین گنگا جی کو دھارن کیے برہم مورت دسون دشاؤن کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے ۔ ہے دیوتاؤن کے دیوتا سنسار ساگر سے پار اُتارنے والے بھگتون کی رکشا کرنے والے پنگل برن امان پت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار کرتا ہون ۔ ہے بشن روپ سُندر استر دھارن کرنے والے کروڑون برھمانڈ اودر مین رکھنے والے برھمانڈ روپ بیا گھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنون کے بھے ہاری تمھاری جے ہو ۔ یعنی شکم

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہوگئے ۔ سنجے نے دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج درونا چاری پانچ دن سنگرام کرکے سُرگ کو چلے گئے ۔ جو کوئی پرش اِس درون پرب کو شردھا سے سنے سناوینگے سنسار مین جس اور انت سمے مین سُرگ پاوینگے جو بیدون کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو ہوتا ہے وہ پھل اِس پرب کے پڑھنے اور سننے سے ملتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے درون پرب ارجن بیاس سمباد ۔ پینتالیسوان ادھیاے ۔

درون پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا اٹھوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتہاس

سری نارایَن اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔ کہ بَیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھامان جی کے پاس جاکر انکے چارونطرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک اُنکو شاستر کے انسار دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جلنے کی اچھا من سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور درو پدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دُکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بتیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدّھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدّھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدّھ ہونے لگا دو دن گھور جدّھ ہوکر شام کیوقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستنا پور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہوگیا راجہ جنمیجے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دُکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی بجے

اُس سے ہمجھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین
راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات نسچے ہے کہ جو دُکھی پرش ہوتے ہین اُنکے
پران ٹبری مُشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بالہیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھورے شروا آدک
گورو جن (بمعنے بزرگ) ومتر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے
اب سارا حال سُناتا ہون جب سندھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہا دُکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر
سوار ہو ہستنا پور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جا کر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن (بمعنی غرق ۱۲) پڑا ہوا ہے سنجے
چرنون کے ہاتھ لگا کر اور پرنام کر کے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپ کو
یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اُپکاری اور ہتکاری بچن سُنائے اُن کو
آپ نے انگی کار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیو رشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا
اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے
اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی
اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہا دُکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار
سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا
جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا
تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن
کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پیڑامان ہو رہا ہے اِس لوک مین چارون پرکار کی بدیا بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن
دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھامان کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے
بھاگ جانے پر میرے پُتر درجودھن اور دیگر میرے مترون (بمعنے دوست ۱۲) نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے
کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اِس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کر کے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونہار (بمعنے بھاوی ۱۲) اسی پرکار
سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پُتر نراس ہو گئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ
پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب
درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین
آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سورج پُتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم
کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار
ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پُتر کو سنگرام مین
اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا
پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت
مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور اُسنے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربھ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدھنش کرکے جُدھ مین اپنے دھنش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہاپراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا- اتی سری رام کرت مہابھاسنے کرن پرب کرن سنگرام اور اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا- پہلا ادھیاے-

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشم پاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکل تا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہو گئے دوساسن اور اُسکے پترون کا حال سُنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے اُن سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اُس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھون نے بھی گیان اُپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جُدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راچھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جتیا اب جو جو باقی رہے ہین اُنکا حال سُناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مار کر ہرشتیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھنش دھاری درناچارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مار کر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درناچارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مار کر سورج کا پتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر بنشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مار کر سرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کر کے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور پراکرمی پتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مار کر اُنکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کرکے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پتر سربمان کو بھی اُسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور انوبند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پتہاک نامی پتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنون کے تیکھن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنون نے دوساسن کے پتر بلوشالی کو مارا اکشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا متر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھوری شروا کا کام تمام کیا اور شرتایو اور البشٹ اور سودیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنیو کے ہاتھ سے اور پھر چترسین آپ کا پتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے پھر برکسین کرن کے پتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماماں شل کے پتر رکم رتھ کو اور کیکے دیش کے راجہ اور بھگدت اور اُسکے پتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتامہ راجہ بالہیک بھیم سین کے ہاتھ سے اور جراسندھ کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنیو کے ہاتھ سے اور دُرمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونوں پتر بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی درجی اور درمکھ اور درمرشن آپ کے تینوں پتر اور آپ کا منتری برش برما بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اِسی طرح ابھیے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال گوپ ارجن کے ہاتھ سے سُرگ کو گئے راجہ برہنٹ اور ادگھ بان دونوں ایک ساتھ اور کھیم دھورتنے اور جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوتکچ کے ہاتھ سے اور مالو للتھ بدرک اور درد دیش کے جودھا لاکھوں گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جُدھ سری رام چندر مہاراج اور راون کا اور جیسا جُدھ راجہ اندر کا برتراسر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہوکر بڑے بڑے سوربیر مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شنکر جی نے اندھک راچھس کو مارا تھا اِسی پرکار سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کرکے مارے گئے - ہے راجن پانڈو لوگ اُس دوش سے نورتت ہوئے جو سری کرشن جی اور بدرجی آدک کے سمجھانے سے تم نہیں سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمہارے کارن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیروں کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈوں کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوں کے سوربیر جو مارے گئے ہیں اب اُنکا حال بھی سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیوں سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری بھگت اعلےٰ درجے کی دلیری اور بہادری دکھاکر مارے گئے اور بڑا بہادر ست چت اور سب پانچال دیشی لوگ اور راجہ براٹ اور راجہ دروپد دروناچارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم میں کام آئے ارجن - کرشن جی اور بل بھدرجی کے سمان آئے بالک مہارتھی پیارہ ابھمنیو بڑے بڑے سوربیروں کو مار کر چھ مہارتھیوں سے گھرا ہوا دوساسن کے پتر کے ہاتھ سے مارا گیا اور امبشٹ کا پتر سری مان بڑا ناش کرکے مارا گیا اِسی طرح برہنٹ بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان اور دنڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوئے اور سمدرسین اور راجہ چترسین دروناچارج کے ہاتھ سے اور بیاگھردت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھاماں جی کے ہاتھ سے اور چترایدھ و چتر یودھی اور پردجت کنتی بھوج آدک راجہ دروناچارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا انیک سوربیروں سمیت بسودان کے پتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آتموجا یودھامنو اور ستر برما اور چھتردیو شکھنڈی کا پتر کشتر دیو گشمن کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سیناہند و اور تمش پال کا پتر راجہ شش کیتو جدھ

مین پراکرم دکھاکر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پُتر شنکہ اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈؤن کے سوربیرون کا مارا جانا اور اُنکا نام تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہاکہ پردھان پُرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھاکہ ایسے اجے سوربیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سُنایا اِس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہاکہ مہاراج اب ساودھان ہوکر اُن کے نام سنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شستردن کے جاننے والے پراکرمی اسوتھامان جی موجود ہین پھر ہاردوک کا پُتر جادؤن مین سریشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پُترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈؤن کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جُدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جُدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کٹمبہ سہت گاندھار کے راجہ سوبل کے پُتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پُتر اور کورؤن مین بڑا سوربیر پُرمتر نام آپ کا پُتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پُتر مہا سوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت شو بھائمان ہے جیسے سکھین چترسین ست سین سوربیر ہین اِنکے سواے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا اڈرہ۔ چتریدہ اور سرت برتا جے۔ شل۔ ست برت۔ دوشل۔ اور اپنی سینا سمیت دھیرسرتا یو۔ دھرتایو چتر انگد۔ چتر برما۔ راج کمار جُدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پُتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون بھائی بھی جُدھ کرینگے جو سادھارن نشون سے مشکل سے جیتے جاسکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوے سوربیرون کے نام سُنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگاکہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سُنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا ہردا بہت بیاکل ہورہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ بیشم پاین جی نے کہاکہ تیرکی آپت سے اودپن ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سُنکر تعجب ہوا جیساکہ سمیرپربت کا چلائمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہاے ہاے شبد کر کے بہت دُکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سور بیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سور بیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال دیشی کا بھوج دیشی اونت دیشی کیکے دیشی گاندھار دیشی مُدرک تمس نمھاد دیشی آدک پرتھی کے راجاؤن کو جیت کر درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات اُن سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھانی کرن نے سری کرشن جی اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈون سے بیر کر کے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سور بیر کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو نسچے کر کے میرا ہردا بجر سے بھی بشیش کٹھور سمجھو ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشوورت ہو کر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہم اور ہوتا کچھ اور ہے جدھشٹر تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھ مت کرو پرنت آسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو روگی انگی کار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر براجمان ہو کر پانی مانگا اور ارجن نے اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگسٹ کر کے اُن کو ترپت کیا تب اُنھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت سمجھایا کہ سور بیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے ابھمانی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہانہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب اُن کے وہ دورشی کہے ہوے بچن آگے آتے جاتے ہین درجودھن نے جوا کھیل کر اور پانڈون کو برا کہکر یہ آپتی اپنے اوپر لی ہے مہارتھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری جی کو درشٹ دُمن نے چھل سے مارا اب کشتر دھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستر دھاریون کو نہین مار سکتا تھا اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سور بیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھانی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برھماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ کر کے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بجے کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوے شکتی سے جو کنڈلون کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوت کچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سور بیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹے اور شسترون کے ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اُسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پانون نہ دھوؤنگا اور نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرم راج جدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑ کر لے آیا اور کرن نے اُس سے کہا کہ پانڈو داس ہو گئے تو درجودھن کے گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اُسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سور بیر کرن نے درجودھن کو یقین دلایا کہ آسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سور بیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اوتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اُس وقت درجودھن نے کیا کہا اور سکنی جس نے جوے مین پانڈون کو ادھرم سے جیتا اُس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سور بیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا وہ سب

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھادی بڑی بلوان ہے کرن کے مارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ
بھادی کے بس ہوکر مارا گیا سوربیرون مین مہاسوربیر مدردیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا تسپر بھی کرن
ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا
داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین
تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دب استر شستر کیونکر نشپھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن
سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور اُتم کُل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک کے
پُتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اِس بکلائی کو تیاگ کیجیے
اور یہ سمجھیے کہ ہوتب اِسی طرح تھی پہلے آپ کو بدرجی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین
سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا
ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اِس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے
پانڈون کا راج لے کرہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپت کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن
کو اِس سنگرام مین بُری پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی بدھنش ہو گئے اب سوربیر کرن کا جُدھ جس طرح ارجن
نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نشپھل
سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بناکر اپنے بھائیون سمیت جُدھ مین ستھت
ہوا اُس وقت آپ کے پُتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر
اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے
کہا کہ آپ اپنے اُچت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیئے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال
کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے بدھ کرنے والے اوپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اوپاے دیو
کے آدھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہرشی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے
ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سوپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جُدھ مین درندہ
جمراج کے سمان شترون کا بدھنش کرنے والا ہے۔ ہے راجن آپ کے پُتر درجودھن نے اِس بچن کو سنکر
کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہی بچے پادیگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ
مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی نشیش آپ کو پراکرمی مانتا ہون

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو وادا سمجھ کر بڑے بڑے جُدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے شسترہت ہونے سے سکنڈی کو آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرادیا اس پُرش سنگھ بھیشم جی کے سرشیا پر سونے سے اور تمھارے کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا اُنھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برڈہ آچاری تھے اسیلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم میرا ہت کرتے رہے ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منتردن کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سُگندھت بستوؤن سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گئو دان رشیون برہمنون کو دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم گوبند جی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جُدھ کے لیے تیار کیا اور نانان پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جُدھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جُدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پاکر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا مکربیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر سکنی اور اولوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان مکر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپاچارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرمراج راجہ جُدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کوکرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جُدھشٹر اور ارجن دھرمراج کے پیچھے نکل ۔ سہدیو ۔ اور پانچال دیشی اور یودھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہوکر سنکھ بھیری دند بھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے نیمی کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر دروناچارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان جانتے تھے دونون سینا مقابل ہوکر آپس مین جُدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بھجا کمر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدھ کرنے لگے سیکڑوں قرنک شریر پرتھی پر پڑے ہوئے دکھائی دیے اور ایسی گرد اُڑی کہ سورج منڈل مند درشٹ پڑا بھیم سین۔ دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی نکمٹ اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مُکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوئے آگے بڑھے ہماری سینا میں سے اُن کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ اُن کے مقابل ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شستروں سے ہماری سینا کو بدھنش کرنے لگا تب کشیم دھورت سور بیر راجہ ہنگالہ دیش ہاتھی پر شوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے اِن دونوں کے ہاتھیوں میں پرسپر جدھ ہوا پھر دونوں نے آپس میں شستروں سے جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانوں سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اُس کرودھ ونت بھیم سین سے ہماری سینا بے بھیت ہوکر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانوں سے بدھنش کرنے لگا اُدھر پانڈوں کے سور بیروں نے اُنکی سینا کو بدھنش کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہوکر اور بھیم سین اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند اور ان سور بیروں نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا سکھنڈی اور سُرت برما اور شل و سدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے گھایل کر دیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانوں سے مار ڈالا اُنکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر اُن کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانوں سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ میں بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکے دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا پھر سُرت برما اور چترسین کا بڑا جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کیا سُرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اُسکی سینا بے بھیت ہوکر مہا پراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہوکر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدھ کیا پرت بند نے چتر کو مار ڈالا تب اُسکی سینا نے پرت بند کو چاروں طرف سے گھیر کے مہا گھور جدھ کیا پرت بند نے اُن سور بیروں کو مار کر اُن کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدھ ہوا تھا دونوں مہارتھی مہا پراکرمی آپس میں شستروں کے پہار سے گھائل ہوگئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانوں سے ڈھک دیا گھڑیوں تک دونوں سور بیر استروں کی اوٹ میں دکھائی نہیں دیے پھر دونوں سور بیروں کی استروں میں برس پڑ لڑائی ہوئی دونوں مہا پراکرمی ایک نے دوسرے کو بدھ کرنا چاہا پرنت دونوں برابر رہے اِس جدھ کو دونوں سینا کے لوگ دیکھ کر اچرج کر رہے تھے کہ ایسا جدھ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ ایک برہمن دوسرا کشتری دونوں دب استروں کے جاننے والے شستر بدیا میں پرم چتر استر بدیا میں رودرجی کے سمان ہیں آخر دونوں سور بیر پرسپر گھور جدھ کر کے اچیت ہوگئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور ہے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جُدھ - چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جُدھ اور سوربیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جُدھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سوربیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برھما جی اور شو جی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑ کر مجھ سے جُدھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جُدھ کے لیے بُلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جُدھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشو جی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو تیر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہو کر جُدھ کرنے لگے۔ ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھامان نے دب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نشپھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان راجہ ڈنڈدھار نے ارجن سے بڑا بھاری جُدھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈدھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ تھا مار ڈالا تب اُسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جُدھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دکھا گئے

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہو کر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے مر گئے ہوے بجھا
ٹوٹے ہوے پر بھی پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدّھ ہو رہا ہے اسوتھامان
نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا اور جودھن نے پرسن ہو کر اسوتھامان جی کو دھنباد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر
پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم
کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین
جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور
پانڈون کا جدّھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدّھ کرنے لگے ان مین سے بہت سے کرن نے
مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور درویدی کے تیر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدّھ کرنے گئے
بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا۔ پرگھ۔ موسل لے کر
شبد کرتے ہوے جدّھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہوگئی پھر راجہ درجودھن
کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنگھ جدّھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون
کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے ان کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون
کی برکھا کرنے لگا اور اسکی سینا بھی ہوشیار ہوگئی پرسپر جدّھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے
شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے
ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کر کے
دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے
ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کر کے پھینک دیئے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اس راجکمار کے مارے
جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدّھ ہوا سہدیو نے بہت
سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین
ہزارون آدمی مار کر تمہاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کے
پھر آیا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی
سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدّھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون
کو گھایل کیا اور ان کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی
گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو
گھایل کر کے دوساسن کو مورچھت کر دیا۔ دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لے گیا
سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے واسطے نکل کو روکا اس کے
پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھے کرپا درشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا
مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی انکا ناش کرایا اب مین تجھ کو مار کر پرسن
ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پر تم تو اپنے پراکرم دکھا پھر ہنسی پر ہنسا

کبھو سوربیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کرونگا کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۷۳ بانون سے نکل کو گھایل کیا اسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل نکل نے ۸۰ - بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھار والے بانون سے دھنش کاٹ کر نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اُسکے ساتھی کو گھایل کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اچنبھا کیا پھر کرودھ ونت کرن نے غصہ بھرے ہوئے دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک یُدھ کرتے رہے کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اٹھا کر کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو - ہے پانڈو تم کوروُن کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے جدّھ کرو ماتا کا بچن یاد کرکے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان یُدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار ہو گیا کرن نکل کو بجے کرکے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو ناش کرنے لگا اُس سمے جا بجا ٹوٹے ہوے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت سے رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے سر کٹے ہوے سوربیر سنگرام بھومی مین دوڑتے ہوے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور نکل یُدھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

راجہ یُدھشٹر اور دُرجودھن کا بھاری یُدھ یُدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے تیر ہوتس کے پاس سوربیر اولوک گیا اور کہا کہ کھڑا رہ تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شترون مین جاملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے اولوک کو گھایل کیا اولوک نے یوتس کے سارتھی کو مارڈالا اور چارون گھوڑون کو گرادیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا اولوک اُسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا سُرت کرمانے شتانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مار کر شتانیک کو بانون سے گھایل کردیا پھر شتانیک نے سُرت کرما کو گھایل کردیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پرسپر اُنکا بھاری جُدّھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مارڈالا اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر گھور جُدّھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے بانون سے گھایل کردیا اس کے جُدّھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھاکر شکنی کے اوپر چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کردیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھبی پر گرادیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار ہوگیا اور شکنی بجے پاکر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا اِدھا تما پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دمن کا بیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے ۔ کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دُمن کے رتھ کے سامنے دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے دھرشٹ دُمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن کو بہت گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدّھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم کہو تو مین رتھ کو بچا کرلے چلون یہ اچاری بجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین ہے ان دونون کے ملے بغیر کُشل نہین ۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دُمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دمن کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈی اور سُرت برما کا بڑا جُدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا سُرت برما نے مارے تیرون کے سکنڈی کو مورچھت کردیا تب اُسکا سارتھی سکنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور کوروی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جُدّھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل کردیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر متر سین دوسرے سردار نارائنی سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے مُنجا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ جُدھشٹر کو آپ کے پُتر دُرجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرم راج جُدھشٹر نے درجودھن مہارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہر ٹھہر دوسرے ساتھ جُدھ کو جا بانون سے درجودھن کے سارتھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر اتینت کشٹ مین راجہ
جُدھشٹر سے بھجے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کرپاچارج اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ
سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جُدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے بڑا غُل آپ کی سینا مین ہوا
پرسپر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جُدھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جُدھ کرنے لگے یہ جُدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا شکنی تو مرچکا سنگھنی کے شید اور اُنکے مار سے
سر مجھا پانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جُدھشٹر نے
بڑا بھاری جُدھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دمن آدک
پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جُدھشٹر اور دروپدی کے پتُرون یودھامنو یوتس اور
اتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور گھٹوزچن کٹتے ہوئے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شسترون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے است ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جُدھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسنّ من شنکھ دھن کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے
ہوئے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جُدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

دوسرا جُدھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جُدھ کر کے پرسنّ کیا اور اکیلے ہی
نواتکوچ راچھسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسنّ کیا اس مہاپراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جُدھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جُدھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جُدھ کے
لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسنّ کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے مجھ کو دیا ہے جس سے انھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری سمان نہین ہے اِس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کیے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مار کر آپ کو پرسن کرونگا اب ایک بات میری سنو جس کارن سے ارجن بچ پاتا ہے۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بچ پاتا ہے دوسرے اگنی کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اسچرج کاری براجمان ہین گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھرگامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین ارجن سے سنگرام کر سکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جدھ کر کے پانڈون کو بجے کرتا ہون۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جا کر یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سنا مین سب راجاؤن مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا باسدیو جی اشو بدیا جانتے ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہو جاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین بجے کر کے جہان سے آیا ہون مین ہان چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بھج سمان بجا اور سرپ سمان بانون کو دیکھو مین سمپورن پربتون کو پھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو کرن ادھرتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہو کر لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کر کے بہت سے راجاؤن کے سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سور بیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی راجاؤن مین شتر و مردن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہو سکتا ہے پرنت مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اُتم گھوڑون کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بشیش اشو بدیا جانتے ہین اس کارن سارتھی ہونے کے لیے

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اِسی کارن مین تم سے پرسن ہون
اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور
کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تنے راجہ شل کا کرن پر خفا ہونا۔ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

راجہ شل کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سمباد سُنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئے تسے کہ
انھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسُر کے بیٹون سے بڑا بھاری جدّھ کیا تھا تو برھما جی اُنکے سارتھی ہوے
تھے او دیوتا اور اسردون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسردون کی ہار ہوئی تو تارک اسُر کے بیٹون نے جنکا نام
تارکش - کملاکش - اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ
سے مارے نہ جاوین ارتھات امر ہو جاوین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے کوئی شریردھاری امر نہین ہو سکتا
ہے تم اور کوئی بر مانگو تب اُنھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو اچھا
کے انوسار چاہے جہان لے جاوین کوئی اُنھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ
جمع ہو جاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھاوے اور ہماری موت ہو جاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا
ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پُری بنوانے کو بسوکرما جی کے پاس گئے اُنھون نے تین پُری اُن کے
اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے
بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہو گئے اور دیوتاؤن کو بہت
ستانے لگے راجہ اندر بھی اِن تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب
اُن کے پاس گئے اُنھون نے کہا کہ سواے شیوجی کے اور کوئی دیوتا انکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا
برھما جی سمیت شیوجی کے پاس گئے اور اُنکی استت کر کے سب حال سُنایا اُنھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور
بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بشیش ہو جاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین
شیوجی مہادیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیوجی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرما جی سے
بنواؤ چنانچہ تیر مین شری بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے ارتھات نامزد ہوے پرتھی سب پربت اور
دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے۔ دھرتراشٹ ناگ پت کر کوٹانک دھنیجے آدک
گھوڑے بنے اِس طرح بڑا ادبھت رتھ طیار ہو گیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا
کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہو وین وہ سارتھی بنے شیوجی مہاراج سوار ہوے اور سب
دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنے استر شستر رتھ پر رکھے آکاش کو

دھجا بناکر نندی گن کو بٹھایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوے انگرس اتھربا آدک رشی دونون
طرف رتھ کے رکشک ہوے شیوجی برھما جی کو کرودھ دنت پاکر رتھ بھاری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے
گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کھرپیچ بین سے کاٹے گئے تب سے گاے
بیلون کے کھر بیچ مین سے کٹے ہوے پیدا ہونے لگے جب شیوجی اُس رتھ پر سوار ہوے اور اپنا پاش پت
استر سنبھالا تو تینون ترپر سے آنے پر اکٹھے ہو گئے شیوجی نے ایک تیر سے ترپر بجے کر لیا سب راچھس مارے
گئے اور پچھم کے سمدر مین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوے تھے راجہ
شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین
اسلیے اُنھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کدا چت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے
جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے
درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے
اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو
درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج تیر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستردھاریون مین کرن شرومن
ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے
سواے کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن
نے مار ڈالا نکل۔ سہدیو۔ بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی
مجھے نظر نہین آتا ہے وہ ضرور ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا
یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب
کچھ جانتے ہین پر بھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن
جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک
ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے
شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن
مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار
مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانین گے جب درجودھن نے
جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین دلانے کو
کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کرونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا
اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے
لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکون گا پھر اپنے نوکرون
سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جدھ کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین
لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کرو پہلے بجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرینگے وہ کرم اُن سے نہین ہوا ہم دوسرے راجہ اندر ہوا اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو پرتھی کمپائمان ہونے لگی اور آکاش سے ہڈیون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج بجے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ ہے سوربیر اپنی بڑائی آپ نہین کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اُسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے اُن کو چھوڑایا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو بجے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوّے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اُسکو منھ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اُسکو رتنون سے بھرا ہوا چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن اِن باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر چپ ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمھارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے پراکرم پر ابھمان کر کے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اُسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب ارجن کو دیکھوگے تب تمھارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہو کر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمھاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کر سکو ہے سوت پتر ابھمان کرنا اچھا نہین ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھوگے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمھارے ہوش اُڑ جاوینگے کرن کو بہت غصہ آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمھارا ابھا بنجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سودرشن چکر پر ناز کرتے ہین اُن دونون کو بجے کر کے تجھ کو مارونگا تو متر ہو کر شترون کی سی بات بناتا ہے پاپی دیش مین اُتپن ہوئے ہوا نیچ کشتری کل کو کلنک لگانیوالے جدھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن اور کرشن کی کہانی سنا کر بھے دلاتا ہے مدر دیش باشی ہمیشہ سے مترون سے شترتا کرتے چلے آئے ہین جو ہم سے شترتا کرتا ہے اُسکو ہم مدر دیشی جانتے ہین مین نے سنا ہے کہ مدر دیشی دشٹ آتما مہا پاپی ہوتے ہین۔

ماتا پتا پُتر ماما جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھراپان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہین اجوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی دشٹ کرمی پرسدھ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنون سے ایرکھا اور
دویش کرکے نش ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اُسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کرکے نش نشٹ ہوجاتے
ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہین ہے پرنت استری
پرش دونون دیشیون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرگ دھون اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب
کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادی کیونکر ہو سکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مُدر دیش اور سندھ دیش اور سوبیر دیش کے رہنے والے
सौवीर
ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین مترہون اُس کے بھلے کی
کارن جتنا پراکرم مجھ سے ہوسکے گا کرونگا تین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جدھ مین ہٹاوے تو مجھے بھلے کار
بچن سناکر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مارکر کچے مانس بھکشن کرنے والے جیودن کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سرکو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سُنکر مہا رتھی راجہ شل نے کہا کہ
مین اپنے دھرم مین استھت ہوکر تجھ مدھراپان کرنیوالے متوالے کے بچن سہہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہون ہے کل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے ترتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کرلیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوے کا سمبتا دیا د آیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن
کھاکر موٹا ہوگیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوے وہان آئے اُس دیش کے
بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان مین بھر کر ہنسون سے کہنے لگا کہ
مین سو طرح سے اوڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اوڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوا اُن ہنسون
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جاکر کوا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے
ابھمان بس ہوکر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان
بچاوین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹ کے بالکون کی جوٹھن کھاکر
موٹا ہوگیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہوجاوینگے جب سے راجہ براٹ کے ہان
بھیشم پتامہ درونا چارج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چارج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی نے بار بار اُن دونون مہاتماون کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون
سُنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوا اُن ہنسون کی شرنا گت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی اور ارجن کی شرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی تجینگے مہاتما ارجن اور تریلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہیگا تو اُن دونون مہاتماؤن کا اپمان مت کرو وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چندر رسم بدت ہین پارتھ کرشن سجان ۔ تن کی سربر جن کرو تم کہدیوت سمان

"بٹ بیجنا"

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا بباد گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

کرن اور شل کا بباد ہو کر جدھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اس وقت یاد آیا وہ دکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بناکر استربدیا پرسرام جی سے سیکھی - ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بناکر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے سمے تجھ کو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہی ہوا کہ مجھ کو اس بڑے شستر کا پریوگ اور سنگھار یاد نہین رہا - یہ مہابھاری جدھ بھرت بنشیون کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سوربیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہااستر سے پراکرمی ارجن کو بجے کرونگا ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھمی مین گڑجاویگا مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھمی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہوے اندر۔ برن۔ کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون ہے شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا برا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھیت ہونے والا پرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آوین تو مین پرسن چت اُن سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بار بار مجھے سناسنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا ہزار شل سے ادھک ہون متر سے شتروتا کرنا بڑا پاپ ہے اس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہون تو اُن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نرلج ننگی نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے پت سے پریت کرنے والی نرلج راگ گانے والی اُتسوون مین ناچنے گانے والی مدھرا پان کرنے والی کوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے ـ چندر بھاگا ـ شتدرو ـ بپاشا ـ اراوتی تیسرا اور چھٹا ـ سندھ ان دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ ان پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم لویش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین جگو پویت آدک سنسکار سے رہت داسی پُتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پتر لون کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کر کے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کو شل کاشی پانڈ کلنگ ـ ماگدہ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہین ـ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین روگی اور دُکھیا لوگون کا ناس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چپ ہو جا ہر ایک آدمی اور ون کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو برا بھلا کہتے ہوے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب درجودھن نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو درجودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جدھ کرنے کا سمان آ گیا ہے آپ کرن کو چھما کرین اور شترون سے سنگرام کر کے انکو بجے کرین ـ

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بباد ـ بارھوان ادھیاے ـ

تیرھوان ادھیاے

کرن اور جدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوبیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

راجن اپنی بیوہ کو بِرچ کر کرن آپ ساری سینا کے مُکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین درجودھن شوبھائمان ہوا اس کے چارون طرف پہاڑی لوگ جو ٹیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا ملیچھون سے سنجگت نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اِسی طرح پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دُمن سے رکشاکی ہوئی سنمکھ استھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری آدک باجے بجنے لگے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سوجودھن[*] سے نکل برش سین سے سہدیو سہوبل سے بیغنے راجہ قندھار سُبل کے پُتر سے جدّھ کرین ستانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے مانند سو بھان سے جدّھ کرین اور مین کرپاچارج سے جدّھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پُتر باقی راجاؤن کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ اِسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مُکھ پر گیا راجہ شل نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوئے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن جی کا باٹیو سمان تمہاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور کچّے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے اُنکا ناش کرتا چلا آتا ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو اِیندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکون سے کیونکر گھیرا جا دیگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے سر کھپسے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہین کر سکتا ہے اور بھیم سین کنتی کے پُتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جدّھ کرتا چلا آتا ہے بھیکے خوشی ہو پھر راجہ جدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پُترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین یہان دونون کی بحث وتکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا پرسپر گنگا جمنا کے سمان ملکر جدّھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون سے سنگرام کر کے ہزارون سوربیرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہادی پہلے اوتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم مین گرجا اُسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سنکر کوروی سینا کا کلیجا دہل گیا اُدھر شکنی اور کامبوج والون سے ساتکی کا بڑا جدّھ ہوا اور درجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جدّھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دُمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا سنگرام کیا اِس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے بھاری شبد سے گرج گرج کر سوربیرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر ہٹایا جیسے اندر نے دیتون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سوربیرون کو مارا پھر پانچال دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اُس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بھان دیو چترسین سینابند وسورسین پانچال دیشیون کو مارا بڑا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پُتر سورسین اور ستسین نے بڑا سنگرام کیا دھرشٹ دُمن ساتکی دروپدی کے پُتر اور بھیم سین جنمے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

[*] درجودھن کو یہان سوجودھن غلطیما کہا ہے۔

اچھا سے آپ اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پتر نے بھیم سین کو گھایل کیا پھر مہا بھیانک بھیم سین نے سورسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے بھان سین کرن کے پتر کو اسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرا دیا اور اسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی پترون کو مار کر بھگا دیا کرپاچارج اور ترت برما سے بھیم سین کا گھور جدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل اور کرن نے پرس پر جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جدھ ہوکر ساتکی نے اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجاکر برکھ سین کی رکشا کی اور اسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی سے جدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا اور دھرم راج جدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کر دیا کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلدی جلدی بان چلا رہا تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہین دیتا تھا سنمکھ آئے ہوے شترو کو پرتھی پر گرا دیتا تھا پھر راجہ جدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے مار ڈالا راجہ جدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا تجھے ترا ناش آج کرونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کر دیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ جدھشٹر کو گھایل کیا جدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلا کر کرن اور اسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کر دیا کرن کی سینا انکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین ایسا مارا کہ کرن اچیت ہوکر رتھ پر گر پڑا دھنش بان اسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر آپ کی سینا مین بڑا شور وغل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جدھشٹر نے مار ڈالا تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہوکر راجہ جدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جدھشٹر کو گھایل کیا جدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چندیری دیشی راجہ کھڑے ہوکر کرن کے اوپر شستر چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کر دیا ساتکی چیکتان ۔ یدھامنیو ۔ پانڈیہ ۔ دھرشٹ دمن ۔ نکل ۔ سہدیو نے راجہ جدھشٹر کی رکشا کرکے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار اور رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون کی ندی بہا دی جدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمہاری سینا کے پانڈون نے مار ڈالے اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھکر راجہ جدھشٹر کی پرشنسا کرنے لگے کرن نے سچیت ہوکر اپنے دِب بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرنبھ کیا بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے اور مہاراجہ جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوّے بانون سے جدھشٹر کو

کوچ چھلنی کرکے گرادیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون
کے - پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا
پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اینت گھایل کردیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر
گرادیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کردیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار
کراکے ہٹادیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن
نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھشم
کرڈالے گا ہے راجن یہ بات سُنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو
تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ
کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑدیا اور پانڈون کی
سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی - نکل - سہدیو چندیری دیشی
سینا اور دروپدی کے پُتر ہولیے پھر کرن نے پرسن چت ہوکر سنکھ نادکیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ
جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوے دیکھ رہے ہو یہ بات
سُنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی
سینا کو مارکر بھگادیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سور بیرون کا ڈھیر ہوگیا جو کرم پرتھی
پر ہوتے تھے اُس کے شبد اکاش مین سُنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوے باجون سمیت اپسراون کے
سموہ ہزارون بیر لوگون کو بمانون مین بٹھاکر لیے جاتے تھے اُس بڑے اچرج کو پرتکش دیکھ کر سُرگ کی ابلاکھا سے
سوربیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرس پر
جدھ کیا مشٹ پر ہار کرنا بھجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا - بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالے
تلوارون کو پرس پر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہو رہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پاؤن
رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا
کا منہ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑون رتھون سے رہت ہوگئی تب درجودھن نے پانڈون کے
بیگ کو روکنا چاہا پرنتو آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ
ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی
اور دھرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا
ہے آج خوب جدھ کرونگا خواہ وہ مجھے مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین
گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے برہمنون
اور گنتھوت کچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہو رہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی
کے سمان اپنا روپ بنائے ہوے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرم
رکھنے والا ہے اس نے گپت ہی کیچک سے پراکرمی کو مار ڈالا اور اسیطرح بکٹ ہڈمب اور کرمیر بڑے بڑے زور آور

راچھسون کو مارا ہے مین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین متقابل ہوگیا پہلے اسکو پراجے کرکے
پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا
اُسنے تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر
تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیر تک بھاری جدّھ ہوا کرن نے
بھیم سین کی چھاتی پر بان مار کر گھایل کر دیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب
دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھ کر
بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا
بجا کر بہت پرسن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ بھیم سین کا کرن سے جدّھ کر کے فتح پانا۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کر کے ہارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جدّھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاون
کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کر کے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ننیشٹ کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے
جدّھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پترون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سہ تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی
مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین
کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون
کا جدّھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کر دیا اور اُس کا دھنش
کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جدّھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے
اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کر دیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہو کر
گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہو کر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کر دیا
اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا
اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے
اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے ان بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر
سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بے بھیت ہو کر بھیم سین کے آگے سے بھاگ
گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے
بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جدّھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مارڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مارڈالا تھا جدھشٹر کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرس پر ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرس پر سنگرام کیا سنجے نے کہا کہ مین نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سوربیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا پتر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر آتی تھین تومر - بجر - پرگھ - بھنڈپال - شکتی - بھالے - برچھی شسترون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرس پر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس شبد کو سنکر آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور کشن سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے داہین بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سوربیر پاس آئے تھے ایک ایک کو مار کر گرادیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو ارجن نے اور پنچ جنیہ شنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی ارجن نے اپنے ناگ روپ بانون سے ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان تہان بندھے ہوے کھڑے ہو رہے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا - سانپون کے پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگھٹ ہو کر سرپون کو بھکشن کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کوروی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سموہ مین بڑا بھے پرگھٹ ہوا سب سوربیرون کی دیکھتے ہوے تخمیناً دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور دس ہزار رتھون سے سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ جے ہووے یا پراجے رن بھوم مین لڑ کر مرنا چاہیے آپ کے سوربیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن سنسپتک سنگرام برنن - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور ارجن کا بباد سری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہاکہ کرپاچارج اور اسوتھامان دھرشٹ دمن اور سکھنڈی کا برس پر بھاری جُدھ ہوا ارجن کے بانون
سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپاچارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جُدھ ہوا ایک نے
دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کردیا پھر اچاری نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت
رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپاچارج کے اوپر دوڑا اچاری نے اُسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور
اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرادیا اُسکی سینا کرپاچارج کے بھے سے چارون
دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپاچارج سے جُدھ کیا پھر دھرشٹ دمن
اور اسوتھامان کا بڑا جُدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کردیا ساتکی اور راجہ جُدھشٹر نے اپنی
سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جُدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا
تب راجہ جُدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہاکہ ہے برہمن نہ تو تم اشنہ کو یاد کرکے سنگرام کرتے ہو اور نہ اُپکار ہی
کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمہارے داؤ گھات
مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا برتن کیا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو
نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے سب کورون
کو بجے کرونگا یہ بات راجہ جُدھشٹر کی سُنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اُتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرمراج
جُدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اُدھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا
کو مار رہا ہے راجہ جُدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اُس کے سنمکھ جُدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جُدھشٹر کو اور کبھی
جُدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کردیا راجہ جُدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پیڑامان
ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہاکہ یہان سے چل اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جُدھشٹر کو پکڑو یہ کہکر سب
دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے اُن کورون کا اُس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری
جُدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو ۵۰۰ شورتھی جم لوک بھیجدیے پنچاب دیشی سینا بھاگ کر
بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جُدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جُدھشٹر کا دیر تک جُدھ
ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جُدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جُدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جُدھشٹر کو پھر
اپنے تیرون سے گھایل کیا جُدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جُدھشٹر اور
اُسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جُدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جُدھشٹر
کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر بڑے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے اُنکے دھنش کاٹ کر
گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اُس وقت جُدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

اپنے بھانجون کو دُکھی دیکھکر کرنا اور دیا سے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جُدھشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جُدھ کرتے ہو تو بھی کرن جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جُدھشٹر کو بھی - تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہو گے تمہاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جُدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مار کر بدھنش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہین اتموجا اور یودھامنو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ مین سنگرام کرکے تمہارے مہارتھی راجاؤن کو بھسم کرتے ہوے پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلد ہی کرو جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جُدھ کرتے ہو - یہ باتین راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جُدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اُسوقت جُدھشٹر اپنے تیز چلنے والون گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اُترا اُسکے اُتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن ابتک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن سے جُدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اِس سے بہت سوربیرون نے اشچرج مانا پھر کرودھونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان مُنہ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جُدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مار کر رودھر کی ندی بہادی ارجن نے کوروی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مار کر بدھنش کردیا تب اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھ کر اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کردیا اسوتھامان نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اُسکو روکا اِس طرح دیر تک دونون کا یُدّھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مارکر برچھی پر گرا دیا تو
اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اسچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے
سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر اُنھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کردیا تب سب بیرون
نے اسوتھامان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو
لے کر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے
دیکھتے ہوے آپ کی سینا بھاگ اُٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رُکی پانڈون نے بجے کے باجے بجائے
درجودھن نے آگے بڑھ کر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدحفش کر دیا تم کچھ جتن
کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری
سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کردیا
ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا برچھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے
بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کردیا ہے مین کرن سے یُدّھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ یُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چل کر دیکھو اور پھر
وہان سے آن کر کرن کو مارو دونون نے صلاح کرکے راجہ یُدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین
راجہ کو نہ دیکھ کر اسوتھامان کو یُدّھ مین بجے کرکے جو اندر سے بھی بڑا جے پانے والے نہین ہین راجہ یُدھشٹر کے
دیکھنے کو چلا آگے چل کر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھ کر ارجن نے اُس سے یُدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی
کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر یُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُن کو دیکھو کیا حال ہے
بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے یُدّھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین
ہم سے ڈر کر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین اُنھون نے
گڑرجی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور بہت جلدی راجہ یُدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن
جی راجہ یُدھشٹر کو تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوے راجہ یُدھشٹر کو پرنام کیا اُنھون نے دونون کا ادبستکار کرکے
بٹھایا یُدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھ کر یُدھشٹر
نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبھ جنک پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہا پراکرمی کرن آپ کے ہاتھ
سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری یُدّھ کرکے میرے سارتھی مار ڈالے چھتر گرا دیا اور رتھ
کے گھوڑے مار ڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پُتر سکھنڈی ان سب نے میرا اور کرن کا یُدّھ دیکھا اُسنے
مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مار ڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو
چین نہین پایا اسکا بھے ڈر ایسا جی مین پیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی درشٹ آتا تھا اور اب تک اسکا
خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو
تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہ ہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہی
تو یہ ہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہ ہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ دان کرونگا جس دن ارجن کو

مارونگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھمانی کرن جس نے مہا پراکرمی اجے بھیشم جی
مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمہارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت ہی
خوشی ہوئی اب سب حال مفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ
اسوتھاماں نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے
اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہو کر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے
سنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہو کر سنگرام کرتے ہوے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے
اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین
کرن کو اوشیہ بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون
کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ اِن باتون کو سُنکر راجہ یُدھشٹر کرودھ مین بھر آیہ کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا
کرن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار
بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر
بھے بھیت ہو کر بھاگ آئے جو تم پہلے کہہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا
ہم نے تمہارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہو گئی تیرہ برس تک ہم نے بہت امیدین کین
اور تمہارے اوپر نظر کر کے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہو گئی تمہارے پیدا ہونے کے
سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا
اور مدر کلنگ کیکیے آدک دیشون کو بجے کر کے سب کورون کو ماریگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ
چندرمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سور بیرتا مین اندر کے مانند پراکرم مین بشنو جی کے
سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا
کرنے والون نے جو ست سرنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کر کے درجودھن کی
ابھمان بھری باتون کو جھوٹا جانتا تھا ہے ارجن تُشٹا دیوتا کے بنائے ہوے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور
ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی
بنا کر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن
مہاراج کرن کو اوشیہ مارینگے جیسے کہ اندر نے برترا سر دیت کو مارا تھا تم کُنتی سے اودین نہ ہوتے اتھوا
پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیرے بیشمار تیر رکھنے والے
ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوے رتھ کو دھکار ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ یُدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا - سولھوان ادھیاے -

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر تلوار اُٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لایق مین کیسو کو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمھارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا بچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مارکر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسیلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے پتا ترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویساہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت بُدھ ہین (بے عقل) ہو رہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے بردہ کر بیٹھتے ہو سدیو بُدھی کے دوار ادھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوماتر کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور یہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سمے کہہ دیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سُنو جُدھ نہ کرنے والے یا جُدھ سے منہ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن اتھوا شرن آئے ہے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال ادستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھمان بدرجی اور رانی کنتی نے کہا تھا۔ ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا پن ہو جاوے تو وہ ست بھی متھیا ہو جاتا ہے۔ بواہ کے سمے۔ بشئے بھوگ کے سمے پرانون کے جانے مین۔ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہو جاتا ہے کیا ادبہت کرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بھے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پُن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھیلہ سرکاری کوشک برہمن ۱۲

کہاکہ اِن دونون کاحال مجھے اچھی طرح سمجھاکر کہیے سری کرشن جی نے کہاکہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبھ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا استری پتر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو پریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پربھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیاگھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ ہے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
اُسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بملان (بوان) مین سوار ہوکر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھماجی سے بردان مانگا اُنھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپشیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دُکھی ہوکر بہت آدمی گانون کو چھوڑ کر اُسی بن مین جاکر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑ کر اِس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہاکہ وہ لوگ اِسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جاکر آباد ہو گئے
ہین چورون ڈاکون نے اُنکو جاکر مارڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دُکھی ہوکر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اُس دھرم اور ادھرم
کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اوتپت کے لیے دھرم کا برنن آن مین کیا گیا ہے جو اہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اوتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
بیئت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اِسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سمے پر اینائے سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پددی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنساری بیوہارین
شبھ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہوسکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کرکے
کرم سے اُسکو پورا نہ کرسکے ارتھات بِردھ کرم کرے (بمعنی خلاف کرنا) اُسکے لیے بُدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا پرن توڑنے یا سوگندھ کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا (تکلیف)

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے
مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر
تمہارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اوپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اوپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن ہین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدّھ (نہین مارنے جوگ اتھوا
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اِس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلائیے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے منش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بششیش ہو تو مین اُسکو
مارڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کرڈالے
ہے پرنتو منش مین مہاسوربیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھکّار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کداچت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اُپاے تبلائیے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا بوجیہ بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے بہر دن جدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
اِن وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
تھے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمہارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا اب تک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر بھی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اُس جوے
(قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اِس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرتشٹت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تیکھے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمہارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرتشٹت پرش کا جیونا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھربا انگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اِس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمہاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور ہزارون سوربیر مار ڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجرلے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سوارون گھوڑے سوارون کو مار کر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اس گانڈیو دھنش سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اُٹھا کر تمھارے کارج کیے مین تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھا کر راجاؤن کو جیتا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا اور جو دھن اور شکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اُٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہابا ہو اب پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرم راج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہابا ہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مارو گے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اُلٹھا کر رگے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑو گے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہا با ہو میری سمان سنسار مین سواے شنکر مہا دیو جی کے اور کوئی شور بیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے سور بیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوے شور بیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی جا کر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اتارونگا۔ یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھائی مین نے بہت بُرا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اُٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھی اشُبھ بھی بہت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ابسانہ کرو گے تو مین پھر بن کو چلا جاونگا اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو تو اسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اُسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین آن کی نندا کرنا اور پرتشٹھا نہ کرنا مارنے کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوے کرم کا پھل جلدی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سدیو رکشا کرتے رہے ہین ہم پر دیا دسمبت آپ کے شرن مین آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیانتا سے آپ کے کارن دکھ سمدر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہاکہ ہے مہاباہو تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اُٹھ کر راجہ جدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہاکہ میرا اپرادھ چھمان کیجیے جدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگاکر اُسکے ماتھے کو سونگھا اور کہاکہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور مجھے اُسنے پراجے کیا اُس دُکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہاکہ مین آپ کی پرشنتا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہاکہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دِب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہوکر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جدھشٹر سے کہاکہ آپ پرسن ہوکر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے یہ کہاکہ ہے بھرتا جو تم نے کہا مین نے چھمان کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑ لیے اور اپنا سر رکھدیا جدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگاکر اُس کے مستک کو سونگھ کر کہاکہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہاکہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آونگا اور اپنا کوچ اُسوقت اُتارونگا جب کرن کو مارلونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جدھشٹر بکھاد برتن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہاکہ راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجاکر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہاکہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجاکر لاؤ دارک رتھ سجاکر لایا اور سری کرشن جی ارجن کو رتھ پر سوار کرکے سنگرام مین لائے ان دونون کے تیج پرتاپ کو دیکھ سب کورو کی سینا کے لوگ کہ رہے تھے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہے گا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے مانس کھانے والے پشو پکشی ارجن کے آگے آگے ہو لیے سری کرشن جی نے کہاکہ ہے مہاباہو تیری سمان کوئی شوربیر پرتھی پر دھنش دھاریون مین نہین ہے گانڈیو دھنش کو برہما جی نے سرشٹی کے آدھین اُوپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بھی بڑا شوربیر ہے اور وہ بھی شستر بدیا اچھی جانتا ہے پرنتو تم اُس سوت پتر کو مارو گے اور جدھشٹر کا منورتھ سپھل کروگے جنگ جدھ ہوتے ہوتے سترہ دن گذر گئے ہین اب کرن کو ضرور ہی مارو جدھشٹر آج بہت دُکھی ہین یہ کہکر نندیگ رتھ چلایا دونون طرف سے جدھ ہونے لگا نکل نے سرت برما اور دھرشٹ دُمن نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتموجا نے کرن کے پتر کو مارا جب اُسکا شریر پرتھی پر گرا تب سکھین اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کو کرودھ ہوا اور اتموجا کے

رتھ کے گھوڑے اور تپا کا کرن نے پرتھی پر گرا دیے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے
رتھ پر سوار ہو کر پا چابرج سے سنگرام کرنے لگا کر پا چابرج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا
بھیم سین کو کوروں نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنکھ پے چلو اسکو
مار ونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر بڑا جُدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مار کر
پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چاروں طرف
کو تمہاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ شدھ سنگرام مین نہین رہنی ہے کہ کونسی
سینا میری ہے اور کونسی شتروں کی راجہ جُدھشٹر کو مین نے بہت دیر سے نہین دیکھا وہ کہان سنگرام کرتے ہین
اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہین بشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی
ہین اور شور و ابھلون کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہین اور بہت
سے مدگر تومر بجر موجود ہین آپ شستروں کی طرف سے چنتا نہ کرین اتنے شستر اب موجود ہین کہ چھ بیل بھی انکو
نے جا سکتے ہین سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ مین شترو سینا کو مارونگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے
بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروں کی سینا کو مارتے ہوے چلے آتے ہین دیکھو درجودھن کی سینا ارجن
کے ہاتھ سے بھے بھیت ہو کر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیون کی سینا مین دکھائی دیتے ہین اور کیسا گھور شبد
شتروں کی سینا مین ہنومان جی کر رہے ہین سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہین کیشو جی کے
چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیون کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری
کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوے اور دیو راج اندر کے سمان ارجن شتروں کی سینا کو بدھنش کرتے
ہوے آتے ہین چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سواروں کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے رہے بھیم سین آپ کے
شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک بجے ہونے پر چودہ
گانون اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور
کوروں کی سینا کو بدھنش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

اونیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کا جُدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین اور بشوک سارتھی کے آپس مین یہ باتین ہو رہی تھین کہ وہان
ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہان پہونچا دین جہان بھیم سین جُدھ کرتے ہین سری کرشن جی
نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانون سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہان پہونچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح
کوروں کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن نے بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنش کردیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجراور تیکشن بانون سے بدھنش کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکرخون کی ندی بہادی درجودھن نے دکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤن سے کہاکہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کردیا ہے کسی پرکار اسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سُنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا
جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کردیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کردیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کردیا اور اُن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جُدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت
کرکے گرادیا درجودھن نے شکنی کو پرتھوی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ شکنی کے بجے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمھاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رُکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی
سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شوربیرون کو
مارکر گرادیا مہاسوربیر کرن نے ساتکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور انکی سینا سے بڑا بھاری جُدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اُسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور اُنکے سوارون کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دُمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی
سینا کا ناش کردیا دونون طرف کی سینا اس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمھاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سوا اے تمھارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
کہ مہاسوربیر ارجن سے سنگرام کرے تمھین ارجن اور سری کرشن جی سے جُدھ کرسکتے ہو۔ بید بیہہ کا موج۔ ابھشٹ
اگن جت۔۔ اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بجے کیے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہو کر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن کے پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بجے کرتا ہون اتھوا اُسکے ہاتھ سے مین مارا
جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو ابجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنسار مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جش پرتاپ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا ابدھمان ہے اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین روز دیکھتا ہون کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اُسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ پایا اسی طرح شیوجی مہاراج کو جدھ مین پرسن کر کے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشپت استر اور دیولوک مین) گیانون سے بدھ پرکار کے استر پاکر کالکیہ راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کر کے دیودت سنکھ پایا برآنگہ مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑون کو اتار لیا اور سارا گئودھن چھوڑا لیا مہا پراکرمی اننت بیر یہ وان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نر روپ ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اب مین ان دونون سے جدھ کرونگا میرے سواے کون ہے جو ارجن سے جدھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمھارے پترون کے پاس گیا انھون نے کرن کا اور کرپاچارج اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سوربیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہو کر ارجن سے سنگرام کرو کہ تم سے جدھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہو کر تھک جاوے پھر مین اُس سے جدھ کرونگا انھون نے کہا کہ بہت اچھا اور سب سور بیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن اُن سے جدھ کرتا رہا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اسی طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگی تب درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جدھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچارج آگے بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کر کے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو درشٹ دمن نے ارجن کی رکشا کر کے کوروی سینا کے سور بیرون سے خوب جدھ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ اونیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین لہو دھر کی ندی بہادی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور کبھی پانڈوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کر کے ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سوبیر کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھ کر اُنکی رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگانا آرمبھ کیا وہ کرن کا آسرا لے کر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈوی سینا کو مارتا ہوا چلا تبا نیک اور سرت سوم نے اسکو روکا کرن نے ان کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو گھایل کیا پھر سانکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بشوک نام بیٹے کو مارا تبکے دیشی سیناپت نے راجکمار کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے پتر پرسین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پرسین سانکی سے جس کے گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا سانکی نے اسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پتر کو مارا اتوجا بھتیجے سکھنڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سور بیر پرس پر خوب جدھ کر رہے تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوئے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین کے سامنے ہوا اور اسکو مرم استھانون سے گھایل کر دیا ان دونون کا بھاری جدّھ ہوا جیسے راچھسون کا جدھ راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دھجا گرا کے اسکی پیشانی پر تیر مارا اور اسکے سارتھی کو برچھی پر مار گرایا اس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اٹھا تو دوساسن نے اس کے دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کر دیا اسوقت کرودھ مین سنجکت بھیم سین نے کہا کہ اب مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہو جا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جدھ دیر تک کیا سور بیر بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہو گیا اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی دروپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوڑ کر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچارج درجودھن کے سنمکھ ہو کر کہنے لگا کہ مین دشٹ دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے دروپدی کو بڑے دکھ دیے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین جلانا چھل کے جوے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دکھ پانا براٹ نگر مین جا کر ستانا سب دکھون کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دشٹ مہاپاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کرکے سب کو دکھادی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہے شور بیر تم نے بن مین بڑے کلیش اٹھائے سب باتین جو تم کہتے ہو سچ ہین مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی دروپدی کے بال پکڑ کر سبھا مین لا کر کھڑا کیا جو کرم مین نے کیے تھے آج اسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال کھاوینگے جو بھادی ہے اسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شور بیر میرا حال دیکھ رہے ہین اور کسی سے کچھ آپاے نہین ہو سکتا جو تمہاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمہارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اِسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شوربیر میری سمان جُدھ
مین مارے گئے اب کوتے گتے میرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے میرا خون پیوگے - یہ بچن دوساسن سے
سُنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسونتھاماں اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن
کی بھجا اکھاڑ کے دوساسن کے مُنہ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے
لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

دیکھو کرم بھیم اماں

मार दुसासन समर में कियो रुधिर ही पान

سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان

दिये दुःख बड़ द्रोपदी को यह दुसासन जानु

سمر سو کرنی دوساسن دُشٹ اتی اگیان

अंजुली भरभर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान

بھجا تور مرور چھاتی ماری مستک آن

पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दये कष्ट को अपमान

وِردون شٹ پُنی کرن درجودھن بہت بلوان

देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान

کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سُجان

निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षी जान

مار دوساسن سمر مین کیو رودھری پان

देखो कर्म भीम अमान

دئیے دُکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان

सभा मांझ बिराज भीषम और बहु बलवान

انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان

सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान

پُنی رودھر پیو دُشٹ کو دیئے کشٹ کر اپمان

भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन

دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور رووین ناری سمان

द्रोन सुत पुनि करण दुर्योधन बहुत बलवान

نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان

कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا جل سواد لے لے کر پیتا ہے
اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اُسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا
مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو ڈرایا تھا اُن باتون کو یاد کر کے اور سب کو سُنا سنا کے
بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور گرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور
دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن
کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بے بھیت ہو کر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی
اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوئے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر پڑ پڑ
پڑے خوف سے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی کچھ مدد نہ کر سکے ہزارون کوروی
سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اِس کرم کو دیکھ کر پکار اُٹھے کہ بھیم سین منش نہین ہے اُگر روپ جس ہے یہ کہتے
ہوئے وہان سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چترسین کے سنگھ دوڑا اور ہزارون باڑون سے
اُسے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مرتک شریر کو چھوڑ کر وہان پہونچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا منھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہو گئے تھے پکار کر کہنے لگا
کہ ہے نیچ درُبدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے کر پیا جس نے مہارانی
دروپدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہو کہ پھر کہہ کہ ہے
گئو ہے گئو اور جو لوگ اُسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم
اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو - پرمان کُتی نام استھان مین جا کر سونا اور کال کوٹ بکھ ملا
ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کاٹنا لاکھا مندر مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا
اور وہان بھی دُکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جا کر دُکھ دینا جو کلیش ہمنے
اُٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور ہیتو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب
ہنسا اور اپنا منھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھانے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے
سامنے بھیم سین جا کر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دُشٹ بدھی کو کرمی
چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ
آپ کی کرپا سے مین نے پوری کر دی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ
کرنیوالے مند بدھی درجودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جب تک درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا
تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اُس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سوربیر
تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سوربیرون کو اپنی پرتگیا ضرور پورن کرنی چاہیے درجودھن
کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چورن ہوگی درجودھن اپنے خون مین بھرا ہوا کال
کی گھڑی گن رہا ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جا کر سب حال کہنا - بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

برکھسین کرن کے پُتر کا مارا جانا اور اسوتھامان جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کر لو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالے گا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے
سامنے اسی طرح خون سے منھ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کرودھ مین بھرا پھر چلا آپ کے پُتر نکھنگی - کوچی - پاسی
ونڈدھار - دھنردھر - الولپ - سہ - کھنڈ - بات بیگ - سوورچس - دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال
دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کھیل ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرایا
بھیم سین کا بھینکر روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف گئے آپ کے بیٹون کی کچھ سہاے
نہین ہو سکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہو رہا جیسے کاٹ کی پُتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سوبیر

تم اتنا بھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم ہے - اسوتھاماں اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھامان اور اُس کے بھائی جو اب تک
زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو نکش بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدھ کرنے
آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
پانڈون کو جیتو راجہ شل کے بار بار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے
برکھ سین کرن کے پتر اور نکل کا پرس پر جدھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا
اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر دو ہزار
برکھ سین کے ساتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین
سے جدھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن پتر نے دکھی
کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جب تک کرن کو نہ مارونگا تب تک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدھ کرنے لگا اور اپنے تیکشن
تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سوربیر پتر کا مرن دیکھ کے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پتر کے
شوک مین رویا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما
اسوتھامان درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی سُت برکھ دیوا بردھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پتر اور ستاکی
جی بھی ہوے کلند کے پتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
پر سوار کلند کے پتر نے بڑا جدھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا اِن دونون کے مارے جانے سے پرسپر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدھ کیا آپ کے پترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے
گجراج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پاؤن سے رتھ سوار گھوڑے سوار
اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرنبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پتر نکھمان بھی نام کرودھ کرکے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا - اُس وقت
برھما جی - مہادیو جی - اور بشن جی سے آدلے کر سب دیوتا اور دانو اس جدھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن بجے پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن - پھر برھما جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ ہے
بھگون آپ کرپا کر کے بتلا دین کہ کون بجے پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

[illegible]

سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی اُسکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا برہما جی نے بھی کہا کہ اوش
ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور
سری کرشن جی نے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے
راجاؤن نے کرن کے پیچھے دوپٹے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنمکھ دیکھکر آشیرواد دی
کہ ہے اندر پتر تم کرن اپنے شترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مارڈالے تو تم کیا کروگے
سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مارڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مارڈالونگا اور اسیطرح ارجن
نے گوبند جی سے پوچھا تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گرپڑے
کرن تم کو کبھی نہین مارسکتا ہے جو کدا چت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مارڈالونگا
ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مارسکے آپ
میرے ہاتھ سے کرن کو برتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے
دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈؤن کی سینا کو ادھر ارجن نے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا
مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اوچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا اکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے
اُسکو گھایل کیا اودھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اٹھا کر کال کے سمان گھور روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا
ہنومان جی نے اُسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھایمان دکھائی دی پھر کرپاچارج
شکنی۔ درجودھن اور ساردوت کے پتر نے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل
کردیا اُدھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون
کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن
کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اسوتھامان جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون
سے صلح کرلو بیر بھاو تیاگ دو برہما جی کے سمان گرو۔ درونا چارج اور بھیشم جی سریکھے سور بیر مارے گئے ہین مین
اور میرے ماما کرپاچارج دونون سرنجیوی یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سور بیر جدھ
مین مارڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ
جدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری
سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤ گے بہت سے سور بیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانو گے
تو پچھتاؤ گے اور تم شیگھر پراجے پاؤ گے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر
تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا
راج پانڈون کو دے دو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا
آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج
مارڈالے گا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو
یہ ہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا اوپکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھامان جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرے؟ کبھی نہین کریگا اور سب کُنتی کے پُتر بھی شترو تا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گرو جی کے پُتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ مت کہو کہ جُدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے برکھ سین کرن پُتر کا مارا جانا اسوتھامان کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسواں ادھیاے۔

بائیسواں ادھیاے

کرن اور ارجن کے جُدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی تب کوروی سینا کے سوربیر بھاگے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن نے بادلون کے سموہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استرون کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تربتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سوربیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی بجے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجائے پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سوربیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اِس مہاپاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے تمہارا راج چھل سے جیت لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمہارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین۔ کیا تمہارے سارے شستر نشپھل ہو گئے جتین ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہت سے تیکشن (سخت و تیز) تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور پرس دیوتاؤن کے دیے ہوے چلائے اُنسے ہزارون شوربیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارڈالے کرن نے بھی بڑا بھاری جُدھ کیا کہ اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب کرشن چندر نے کہا کہ ارجن میرے

دیے ہوے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنگھ
جدّھ کرنے سے کرات روپ شیوجی مہاراج بہت پرسن ہوے تھے ہوشیار ہو کر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ
مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہون آپ اور سب دیوتا پرسن ہو کر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی
کو نمشکار کر کے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہو کر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن
کے شستردن سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلا کر اپنے ہزارون تیرون سے
آٹھ ہزار سور بیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دب شستر سے ارجن
کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اسطرح ان دونون سور بیرون کا بڑا بھاری
جدّھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے بوانون مین سوار ہو کر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے
جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس [22] قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن
کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین [3] قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے
کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین ۔ سری کرشن جی
نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ
پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چپ ہو گیا
پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر اُن کو گھایل کر کے پرتھی مین سما گئے اور پھر زمین
سے نکل کر اوڑے ارجن نے اپنے تیرون سے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے
تچھک ناگ کے پُتر اور اُسکے ساتھی ایسے گھایل ہوے کہ وہ سب بیاکل ہو کر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین
بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈوبن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور
کرن کا جدّھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین
جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اُسنے خفا ہو کر منتر پڑھتے ہوے تیرون سے کرن
کو مار کر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اُسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگا دی
آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اُس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا
تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اُس سرپ
روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پُتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین
سرپ ارجن کا پُرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بیکل دیکھ کر کنول جونی برھما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے
دیویندر تم سوچ مت کرو ارجن کی بجے ہوگی ۔ یہان راجہ شل نے اُس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھکر کرن سے
کہا کہ ہے سور بیر یہ تیر ارجن کو مارے گا اِس تیر کو ہوشیار ہو کر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے جدّھ نہین کرونگا
یہ کہکر اُس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا بھینکہ
روپ اگن ہو گیا سری کرشن جی نے اُس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑ گیا
رتھ کے زمین مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہو گیا سری گوبند جی کے اِس

اُپاے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑکر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برھما جی نے اندر کے لیے اُتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بجر سے بھی کھنڈن نہین ہوسکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھائمان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سروپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اِس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اشچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مارونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سروپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مارو ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی گُرڑ کے مُنھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مرگئی تھی یہ سرپ اُسکا پُتر اپنی مان سے علٰحدہ ہوکر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مارکر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مرگیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ بائیسوان ادھیاے۔

تیئیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی کرن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہوگئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی
کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہوگیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ کے اوپر
اچیت ہوکر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے منہ پر پانی چھڑکا
اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو
مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہوگیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا
ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ
کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھُس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا
بھول گیا بیاکل ہوکر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدیو کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین
کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہوکر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور
سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے
اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھنا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے
کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہما ستر کو منتر پڑھ کر مارا کرن
نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دیب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین
چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی
پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑلے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا
اور پرسرام جی سے پائے ہوے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہوجانے سے بہت دُکھی
ہوگیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر
پہیون کو نکالنا چاہا اور سورج کا دھیان کرکے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ
چھوٹا اب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دُکھ دیا پانڈون کو بنباس دیا یہ اُسکا
پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے
نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شوربیر شرن آئے ہوے اور بال کھُلے ہوے استرون کو تیاگ
کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکالون
تم جُدھ مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ۔ سری کرشن جی کرن
سے کہنے لگے کہ ارے دُشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم
کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا ایس بن ناش کرنے کا منتر درڑھ کرکے پانچون پانڈو
لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پرواہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج
سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ جُدھشٹر سے
چھل کر کے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پُتر ابھمنون اکیلے کو چھ مہارتھیون
نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہوگیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برھماستر چلایا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اُتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کر کے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اشچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سور بیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھ رہے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوے۔

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करररा अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڈ نہین پرتھی ایک چھن کر ہو نہ رار

सरररा आये सिर खुले शस्त्र बिन लड़ै न धर्म विचार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کو لیہون نکار

करहु युद्ध में तुमसे निर्भय डरहु न कृष्ण मुरार

کیا کرون بیر شراپ کے کارن دھرنی لین اپکار

यह सुन बोले कृष्ण चन्द्र जी तू नहिं धर्म बिचार

جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار

भीमहि ज़हर खिलायो सब मिल अभिमन्यु लियो मार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار

सभा मांझ कियो नग्न द्रोपदी तब नहिं धर्म बिचार

اپنی بیر کہت سٹھ دھرم ہی بارم بار پکار

तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म विचार

کرن لجاے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار

पुनि रथ उतर कियो श्रम बहुतिक चक्र न सको उबार

لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار

एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार

تہا تیج نکسو شریر سون جاے سمایو تمار

سورج

करन मरन लखु पांचो पांडव जय श्री राम उचार

شرن آئے سر کھلے ششتر نبو لڑین نہ دھرم بچار

रथके चक्र छाड़ नहीं प्रथी एक छिन करहु नरार

کر دون جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

एक महूरत जान देहु में चक्र को लेहूं निकार

یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار

कहा करहुं विप्र श्राप के कारण धरणी कीन अपकार

بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنیون لینہ مار

जीतो राज पाट सब छल सों तब नहिं धर्म विचार

سبھا مانجھ کیو ننگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म बिचार

تب تیر و دھرم کہان گو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

अपनी बेर कहत सठ धर्महिं बारहिं बार पुकार

پن رتھ اوتر کیو شرم بہوتک چکر نہ سکو اُبار

करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहुत सिर मार

ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار

लख अभिमान करन को जदुपति अर्जुन सों कहा मार

کرن مرن لکھ پانچون پانڈو جے سری رام اوچار

महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो तमार

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کوروں کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہو گیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کوروں اور پانڈون نے کرن کے مرتک شریر کے پاس کھڑے ہو کر اُسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ کرن کا مارا جانا۔ تیئسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بجے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اُس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب تیکشن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کر کے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی بجے اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سوربیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اُٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کر کے رونے لگا راجہ شل اُس ٹوٹے ہوئے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے بڑے سوربیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کر کے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کر کے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا۔ ہے راجن تم ست کر کے جانو کہ دیو پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اُس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہو کر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کر لو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کر لونگا یہ سُنکر درجودھن مہا دُکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سُنکر بیاکل ہو کر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کر سکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھ کر جلدی مار ڈالین گے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سُنکر مہا دُکھی درجودھن کرودھ مین اشکت ہو کر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو بڑھاؤ مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اُچھل اُچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سوربیرون کو بھیاونی صورت سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار پداتی نش یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لے کر دھنش چڑھا پانڈون کے سنمکھ کرودھ کر کے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہاکہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بجے کرو مین تم کو بہت ملک اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کر کے ہار جانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے ڈنڈدھار جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا نے نمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے سنمکھ ہوے پرنت بھیم سین نے اُن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا آرنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی ہے اُس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگے ہوے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام کرتے ہوے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر اُن رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بچے سے سوار اور پیادے بے بجیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اُسکو مین مارونگا سری کرشن اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو یہ سنکر بہت سے سوربیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے مہادکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوے ہاتھیون گھوڑون سے راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سُنا کرن مانگنے کو تُہا سمجھنے والے منشون اور پکشیون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکے ننگے دنیادارون کنٹھہ والون کے لیے رکھ چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مُکھ مارے جانے پر
بھی بہت شوبھائمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہادُکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سور بیر تھک گئے ہین سورج است ہوگیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سور بیر
شرم سے سر جُھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دُھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہ آدین اُنکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین
استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جاکر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہوکر پھر اُٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسوسین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہاپراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اِس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہاپراکرمی سورج پُتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اُسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے پربھو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری
سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو ساکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا۔ ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے اب تک بہت سے
سور بیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جیو اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن رن
بھوم مین پڑا سوتا تھا اُسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرتک دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سوپھل
ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسن کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شوربیرون نے مہاراجہ جُدھشٹر
کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اُستُت کرکے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان
راجہ دھرتراشٹ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا ونواس مین رانیون
نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے گاندھاری اینت شوک سے زمین پر تڑپنے
لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہو نہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سچ پوچھو
تو یہ سارا ناش آپ کے انیاے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے
بدُر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے
ہونی ہوے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا برا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا
لوم ہرشن۔ اوگر شروا جی سب رشیون کو نیمشارتیرتھ مین اور بشیم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے
راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پورب پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا
نرنراین اور سورج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے
اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے۔ اس پرب کے پاٹ کرنے والے اور سننے والے کو ایک کپلا
گاے کے پرت دن (ہرروز) پُن کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گُن مین دوش نہ لگاویگا وہ بھگوان
برہما جی اور بشن جی و مہادیو جی کی کرپا سے من باچھت پھل پاویگا برہمن کو اسکے پاٹ کرنے سے بید دن کی پراپتی
اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نردگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اس پرب مین بشنو
بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین۔

انی سری رام کرت مہابھارتے۔ کرن کا مارا جانا درجودھن کا شوک پچیسوان ادھیاے۔

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

شل پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بھے بھیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری ناراین اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین۔
جنمے جے نے کہا کہ ہے مہاگیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے برڈھ پتا کے چرترون کو سنکر پرسن ہوتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمدر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہاے کرن ہاے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتُ درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بنا کر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور اور مہا گھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر بڑے گہرے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اُس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہارتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما ن نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور راج مندر مین روتا ہوا راجہ دھرتراشٹ کے پاس گیا اُس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوے۔ اور بالک سے لے کر بڑے تک سب شوک سمدر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پُتر بدھوؤن سمیت بدُر جی اور اپنے مِترون کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہا گیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نروتم (نرون مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سوائے اُسکے
راجہ اُلوک اور شکنی کامبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بجر سے توڑ ڈالا اب
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دُمن سکھنڈی اُتموجا یودھامنو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری
کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سور بیر بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی
اور گھوڑے - رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کر کے مارے گئے - پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ساتکی
سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین -
رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جُدھ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ چھونی دل سب
مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدُر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھینچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدُر جی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑ کر مر گئے - اب سوائے تمہارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اِشٹ مترون نے (یعنی دلی دوستون نے) جو اُسکے اِردگرد بیٹھے ہوئے رو رہے تھے راجہ کے منہ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون گاندھاری
اور میرے پُتر بدھوؤن کو کہدو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدُر جی
نے اُن سب رانیون اور پُتر بدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدُر جی نے
دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پُتر اور مِتر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پُتر پراکرمی راجکمار جنکے چترون کو دن پرت سُن کر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن
ہوا کرتا تھا - جاپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرترون کو سُن سُنکر
خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دیو ابھی نہین رہا - اب مجھے پرات کال اُٹھ کر ہے تات
ہے مہاراج! ہے لوک ناتھ! کون کہیگا؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون - اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے - اِسکے سوائے کرپاچارج - بھیشم جی -

درونا چارج اور ہزاروں راجہ جب میرے ساتھ مین تو پانڈون کے بجے کرنے مین کچھ سندیہ نہین ہے - آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور متروں سمیت رن بھوم مین پڑا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاپ وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر ودیا مین بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک بڑے سوربیر راجہ پانڈون کے ہاتھ سے مارے گئے وہاں سواے پرالبدھ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر تواس کرونگا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے اسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو سارا ابرتانت سناؤ کہ کیونکہ یہ پرسنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے - ہاتھیون سے ٹکر کھاکر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھاکر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرسن پرسنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اس وقت مین نے درجودھن سوربیر تا اپورب (بے نظیر) دیکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھ سے بچ جاؤگے ؟ - سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت دکھاؤ - سب اکٹھے ہوکر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے - اسوتھاما ن جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب بھی تم پانڈون سے سندھ کرلو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہوجاویگا - سری کرشن جی پانڈون کو سمجھاکر سندھ کرا دینگے آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے - تم بھی بدھوان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھاما ن جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے - آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن ان باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال پکڑ کھینچکر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنیون کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کر کے صلح کرینگے - اب سواے
جدّھ کے اور کوئی اُپاے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کورو سینا کا بہت بُرا حال
دیکھ کر کرپا اور دیا کی کہان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر کرودھ سنجکت بوے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ
سنگرام کر کے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدّھ سے بڑھکر کوئی دھرم کشتری
کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت
کا بچن کہتا ہون اسکو ساودھان ہو کر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے
پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ
سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کر کے
جدّھ کرنے والا مہا پراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اُسکے بانرچنہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش
جو اندر بجر سے بھی ستیش ہے اور بھیم سین کی سنکھ ناد اور اُسکا بجر دیکھ کر ہماری سینا کمپایمان ہو رہی ہے جیسے اگن سوکھے
ہوے بن کو جلاتا ہے اسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے
دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھائمان ہو رہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھکر
مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری اُن کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوے سترہ دن بیت گئے
کیسے کیسے اجے اور مہا پراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوے لاکھون آدمیون
سے رکشا کیے ہوے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بجے کرے بھیم سین نے جو بھری
سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اس نے پرسن ہو کر پان کیا
اور وہ جو پرن اسکا باقی رہا ہے اُسے بھی ضرور ہی پورا کریگا اِس مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم
سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہو رہے ہین اُن کا بدلا اب تم کو پراپت ہو رہا ہے درجودھن
جس طرح تم نے راج پایا ہے اُسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی
سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپاے کرنا اُچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو
پانڈوون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپاے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت
کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا
کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرا دونگا جو تم میرا کہنا
نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن
سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہو گئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ
بچار کر کے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سنا تمھارے کلیان کاری بچن
مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرتّ بس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض
راجہ جدھشٹر پانسون کے جوے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہو کر بن مین کلیش اُٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی دوت ہوکر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے
سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے اُن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اِس بات کو آپنے بچار انہین
ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین
لیا اِن باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے
بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون ابھمنون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے
کیشو جی بہت دُکھی ہین ہم اُن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اسی طرح
بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی اُن کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسونی کمارون کے سروپ اور درشٹ دُمن سکھنڈی
کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دُکھ دیے دروپدی نے ہمارے
ناش ہونے کے کارن بڑا تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے
بھلا اُن کا راج ہوجانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہو کر
رہونگا آپ کے پریہ بچن سے کیونکر سندھی کرون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دہی بیدون کو
سرون کیا بہت دیش بھیجے گئے انکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھ کر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ
دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین سُکھ ہمیشہ نہین بنا رہتا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام
کرکے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نپنسک بن کر نمرتا و بنتی کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام
مین جُدھ کرکے مارے گئے وہ اندر لوک مین سکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاؤن گا
یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سُنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جُدھ کا نشچے کرکے وہان
سے ڈوجوجن چل کر سرسُتی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر اُلٹے چلے آئے اور راجہ شل
وچترسین ۔ سکنی ۔ اسوتھامان ۔ کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ سکھن ۔ ارشٹ سین ۔ دھرت سین ۔ جیت سین یہ سب
راجا لوگ رات کو نواس کرکے پرات کال اکٹھے ہوے اور سب کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر
اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرشنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش
کرنے والے پرشن چیت میر دہ پربت سمان اچل سوام کارتک جی کے سمان اور شبد مین نماہی گن سمان بل مین
وایو اور گرڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بُدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور مکھ چندرمان سمان
جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سمار بل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے
چارون بید اور پانچوان اتیہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے او گرتپ کرنے سے شیوجی مہاراج کو جس نے ارادھن
کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر ادتپن ہونے والے جو یونی سے ادتپن
نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت ہین سب بدیاؤن کے جاننے والے گنون کے
سمار سارے انگ جسکے بہت شوبھامان ہین مکھ سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ فرماوین جسکو سینا پت
کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوام کارتک جی کے سمان اوپکار کرنے والا
بڑا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا ابھی سینا کا سوامی ہو جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہا پراکرمی ہین مگر مین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمھارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا - ارجن نے اپنے دوتون سے سُنا اور جا کر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مادھو جی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے - آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے - یہ بچن ارجن کا سُنکر کیشو جی راجہ جُدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج جُدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے مامان کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی مست لاگوتا سنجکت ہے جُدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے - کِنتو اُن سے بھی ادھک اِسکو جانو - سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر گھومے گا - دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جُدھ نہین کر سکتے ہین - ہان تم کو اُس سے جُدھ کرنا اُچت ہے - آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون - آپ اُس سے جُدھ کر کے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کر لین گے تب درجودھن کی سینا مرتک روپ ہو جاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے - یہ کہکر کرشن جی توسند ھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے - اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سوئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

چترسین ست سین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جُدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جُدھ کر کے دھرمراج جُدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ! - سنجے بولے کہ ہے نردتم - شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی ہنکر راجہ درجودھن سے ملا اور اُسکا سنمان کر کے اپنی سینا کا سرتو بھدر بیوہ رچکر بڑی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر رن بھوم مین شوبھائمان ہوا - اُسکے جش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا - اور اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے - اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون کے سنمکھ چلے - راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے - ہمارے سب کے ساتھ لڑے - جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا - پھر مہارتھی دھرشٹ دُمن اور ساتکی تو اسو تھامان کے سنمکھ چلے اور راجہ جُدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا - ارجن کرت برما سے اور سنسپتکون کے بھاری سمو ہ سے - اور سومک نام کشتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھ ہوے - اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے
اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام
مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی سینا اور
(پیادہ سپاہی)
رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار۔ ہاتھی چھ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی
سینا باقی رہی تھی۔ جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون
کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار
کو اپنے اپنے شستَرون سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکت۔ تومر پرس بجر
گدا۔ ترسول۔ مگدر پہل ادک شستَرون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوئے نانا پرکار کے شبد
کر رہے تھے۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اُڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اُٹھ
نہ سکا۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا۔ اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری
ہوئی سینا چھنّ بھنّ ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا سے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا
چورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اُڑا دیے۔ اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ
مین آن کر آگے بڑھا اُدھر سے نکل ادھر سے چتر سین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرسپر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے
دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ پھر چتر سین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ
ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چتر سین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور
بادل کے سمان گرجنے لگا۔ چتر سین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی
پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے! دھنّ ہے!! تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی
کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شستَرون کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون
سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ اُن دونون سوربیرون
نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھ بان کو پرتھمی پر گرا دیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ست سین
کے ہردے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ست سین گر پڑا۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون
کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا اُجتدھ کیا۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے
اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی
سینا مین پرگٹ ہوا۔ تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔
مہاتما نکل نے اپنی ہست لاگھوتا سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ جدھشٹر نے نکل کو
(ہاتھ کی چالاکی اور تیزی)
اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمھاری سینا کے سوربیر بھے بھیت ہوکر بھاگے
اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی۔ اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو
روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا۔ اور آتینت کرودھ سے راجہ شل نے جدھشٹر کے دیکھتے ہوئے
پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسُرون کا پہلے جدّھ ہوا تھا اِسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت اشگن پرگٹ ہوے اُلکاپات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر دور شٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوبیرون کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کر دیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کر دیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور اولوک پانڈو کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدّھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ ہلہ کرکے دردپدی کے پانچون پُترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کر دیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر بمن کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہو گیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدّھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدّھ دیکھ کر دونون سینا کے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچے پاکر درجودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدّھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچا کر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدّھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدّھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مارڈالے بھیم سین رتھ سے کود کر ا لے راجہ بھوج سے جدّھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے پُتر کے ساتھ سہدیو سے جدّھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پُتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مارڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے بجر سے مارکر خوب گرجا اور پچھلے دکھ یاد کرکے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرا دیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اُسکے رتھ کے گھوڑے مارڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کر دیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مارڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہو گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدّھ - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بڑا جدّھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدّھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ ! شل اور بلدیوجی کے سواے بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی منش نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سواے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدّھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رودھر مین لپٹ ہوگئے جیسے

کنشک ؓ برکش پھول آنے پر سرخ ہوجاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جدھ
کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ پیاتک
لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل
پرتھی پر بڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوے تھے۔ کرپا چاریہ جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر
دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا
اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب
نہین دیا اور درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جدھ
کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان کے پرس مار کر درجودھن نے بیہوش
کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن
مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بگ
کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہوکر کرپا چاریہ جی سے
کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدھشٹر
کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔
راجہ جدھشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے
نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جدھ جاری رہا۔ راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے
گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا
دونون دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پرسپر جدھ کرنے لگے۔ تب ستاکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جدھ کیا۔
اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا
اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہوگیا۔ پھر ساودھان ہوکر جدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جدھشٹر نے
اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سوپھل ہوگا؟۔ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو
ماریگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا لیکر بھیم سین سے ایسا جدھ کیا کہ دونون
لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدردیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا"۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے
آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام
کیا۔ ارجن نے گرد کا پھیران کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا امید مکان کرنیوالے اسوتھامان جی نے لوہے کا
موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو
کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہاگھور پرگھ ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو
بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوے۔ یہ کشتری نہایت دلیری
سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کر کے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت
مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے جدھشٹر کی سہاے کی - راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل جدھ کرتا رہا - پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کردیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے - بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا - شل نے راجہ چندیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے راجہ شل کی پرسنسا سنگرام بھوم مین کی سارا رن بھوم (میدان جنگ) رودھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا کہ اب پانڈون کو بجے کرونگا - درجودھن نے بھیم سین کی دھجا - جو اتینت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹے چھوٹے گھنٹیکا سے رچت (بجنے گھنٹے) تھی گرادی - بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرادیا - اور ایسا زور سے بجر مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا - اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بجے بھیت ہوکر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن کو لیکر بھاگے - کورون کی سینا مین بڑا شور و غل مچا - پھر اسوتھامان جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا - تب اُسکو ہوش آیا - پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کرکے ہزارون سوربیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرادیا - جس طرف کو دھرمراج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا - سری کرشن جی نے اُنکی پرسنسا کی - دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین مدرویش کے راجہ شل اپنے مامان سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھ کو مارا تو مین سُرگ پاؤنگا - نکل - سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہوجائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون - یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا - پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے - کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت (قائم) ہوگئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتیگا یا شل - ہے راجہ دھرتراشٹ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کردیا - پھر بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا - راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سوربیرون کو اُسنے گھایل کردیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے برق لگے ہوے تھے گرادی سوربیر بھیم سین نے اپنی شکتی مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کوروی سینا مین یہ حال دیکھ کر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ کرکے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اشکت ہوکر بڑے بیگ سے گرجتے ہوے اگن روپ اتنت پرکاشمان ادگر ڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جٹت اگن سروپ جوالامان جلچرون اور چوپدون کے بھشم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کے سمان گھور سوربیرون کے ہردے اور انکھ ناگ

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اُسی پرکار راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برھماجی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس پرکاشمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلاکر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا۔ اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑا۔

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بھو راجا بجئی بل کی کھان
सुनो जुद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान

دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان
दुरयोधन मशुजाय मिल्यो शल्य सेवा बसकियो आन

راچھس سون راچھس ملے تب لگے کرن گن گان
जबरण माहिं करनको मारे अर्जुन बलकी खान

تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہٹ جان
तय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन

راجہ شل سنگرام گھورسے پانڈو دل بلکھان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे बड़े बलवान

جیت نجائے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर तुम किये जगत तपदान

کر سنگرام ماروماماں کو لیو ہو یہ بردان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान

کینو پربل جدھ ماماسوں بھرتٹ جگل بلوان
किये विकल सेना दल पांडव छिनमें शल्य बलखान

تب سے شکت جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان
धर्मराज श्रीराम कृपासों जीतो शल्य बरदान

سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے اوبجائے نشان
करसंग्राम जीते यहराजा बिजई बलका खान ॥ ०

درجودھن مگ جائے ملیو شل سیوا بس کیو آن
धर्मराज अपने भाजेकी कीरत करत बखान ॥

جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
राक्षसमे राक्षस मिल्ले तब लगे करन गुण गान

لے سینا سنگھ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
तब सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन भट जान

کیے پربل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
राजा शल्य संग्राम घोरसे पांडव दल बिलखान

دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگت تپ دان
जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान

سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
कर संग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान

کیو بکل سینا دل پانڈو چھن مین شل بل کھان
कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान

دھرمراج سری رام کرپا سون جیتو شل بردان
तबले शक्ति युधिष्ठिर धायो मारो शल्य बलवान

[illegible]

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بحرکش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آشکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر جوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کورؤون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب وطاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بجے کر کے اُسکا جس سنسار مین بکھیات ہوگیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ گیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اننت گھایل کر دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچارج جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہوکر بھاگی - پھر پانچال ودیشی سینا نے کورؤون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری مدردیشی سینا کو بدھنش کرتی ہے کرپاچارج جی اور اسوتھامان جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سُنکر کرپاچارج جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹدمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر بانون کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹدمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چورن کرایا دھرشٹدمن گدا لے کر رتھ سے اتر ا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹدمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی پھر تشیم کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹدمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور یہ اُن جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے اونچے سرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو روک کر پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور مدردیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ مگن تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سور بیر ارجن نے کرت برا کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے یُدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہو کر سات سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اتینت بے بھیت ہو کر بھاگی۔ تب کرپا چاریج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے یُدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین ایسے دُراتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سور بیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چاریج اور پرسرام اور بہت سے رشیشرون اور آپ جیسے برہمی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور سدّھ لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزارون راجہ اِس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوگ بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اِس وِنشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ یُدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرمیشر کا کوپ اُنپر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہوکر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمھارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شدھ بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمھارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھمی کی پالن کرکے راج کرو یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا ارنبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پہیے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیئے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنگی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑائے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سور بیر تمھاری سینا کے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور نکل دبھیم سین سے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے۔ تمھارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہو کر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو تمھاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا آدھی فوج اکٹھی ہو کر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمھاری بجے ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کرکے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ مہا پراکرمی پانڈو جسکے سارتھی
سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچن کو چھوڑکر ہاتھیون
کو مارتا ہوا آگے بڑھا۔ وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی
زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑنے تھے۔ بھیم سین نے متوالے ہاتھی کے سمان گدا ہاتھ مین لے کر ہاتھیون کی
سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا۔ پھر کرودھ جکت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک
مین بھیجا۔ درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے۔ بہتون نے درجودھن کو مرتک مانا۔ کسی نے کہا کہ اب
درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اس نے کرا دیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اس بھاگی
ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لے کر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے۔ اس جگہ دھرشٹ دمن پانچال
دیش کی سینا لیے ہوے جدھ کرتا تھا۔ وہان ہم سے دھرشٹ دمن نے گھور جدھ کیا۔ اور بہت سے سوربیرون
کو مار کر دھرشٹ دمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر مہا پراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اسنے مجھ کو تیر
برساتے ہوے پکڑ لیا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور مین
مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ ادھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جدھ ہونے لگا۔ تب
مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور ان کا سنگرام دیکھتا رہا۔ بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب
مین نے اسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اسکو ملایا اس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سرتانت
جیتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شترنتپ اور جتجن نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب اس پراکرمی بھیم سین
نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا۔ سب
بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرسن ہوا اور اپنا جنم سپھل مانا سنجے نے کہا کہ مدھیان
ارتھات دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اسکے مارے جانے پر آپ کے مہارتھی تیر درجودھن نے بڑا بھاری
سنگرام کرکے پانڈوی سینا کے سوربیرون کو مارا اور جب مین جدھ بھوم مین گھر گیا اسوقت مین نے بہت
تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے
کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ اور راجہ
شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا۔ شالوکا پتر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا ہے
اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے۔ ان کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے۔ اس دشٹ
شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر سے جیتے ہین اسکو مارنا چاہیے
جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مارونگا۔ تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو
شتروسینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوے چلے
تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔
راجہ درجودھن نے پرسا اس زور سے سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون
نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر ایسے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا۔ اور درجودھن

کے سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن ششکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا - انھون نے
ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے
کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے
چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرما نے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر
سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے پترون کو
اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا - اور انھارہی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا
کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم
کہان بھاگے جاتے ہو؟ ششکنی نے اُس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہا پراکرمی سہدیو ششکنی کے سنمکھ
ہو کر جدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اُس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون
کی ہنسی اُڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر کو جیتا تھا - آج اُس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ
کرون گا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان ششکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا - پھر اُس اجے مہا پراکرمی سہدیو نے
ششکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا ششکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا - کرودھ مین
بھرے سہدیو نے کھیل ماتر اُسکا سر بھی کاٹ لیا - ہے راجن! ششکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی
بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر ششکنی کو مرا
ہوا دیکھ کر پنچ جنہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا - اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اُسکی استت
کری - اور سب پانڈو ششکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہادشٹ ششکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے
ہاتھ سے مارا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شل پرب - ششکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اُسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! ششکنی اور اُسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اُٹھی تھی پر
درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر
لوٹایا اور کرودھ سنجگت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا - ہے راجہ! گیارہ چھوٹی دل مین سے اُس وقت
اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا - اور سب راجہ لوگ مارے گئے - اُس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن
نے اُس وقت بڑا سنگرام کیا - پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا - تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر
ہٹ گیا - اُس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچہزار گھوڑے - دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخرکار درجودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بڑے بڑے گھوڑون کے رتھ سے کود کر پورب دشا کو بھاگا - اور بدرجی کے بچن کو یاد کر کے کہ انھون نے کہدیا تھا کہ "درجودھن بہت سے کشتریون کا ناش کر کے مارا جاویگا" اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا درجودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا - وہ سوبیر ارجن اور دھرشٹ دمن تمھاری سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سرون سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹ! سوائے کرپاچارج اور اسوتھامان - کرت برما اور آپ کے پتر درجودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا مین باقی نہین بچا - مین سب کو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ درجودھن کہان بھاگ کر چلا گیا؟ اسکو پکڑو! یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو درجودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا پریوجن ہے؟ اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگھٹ ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو! اس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو ڈنڈوت کر کے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا - مین نے اسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اتار کر اسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کر کے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو مین نے راجہ درجودھن کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا مہا دکھی تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے - مین راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ درجودھن سے اس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا - ایک مہورت اسکے پاس کھڑا رہا پھر مین نے اپنا حال راجہ درجودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا - سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین - انھون نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے - یہ حال سنکر راجہ درجودھن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اسنے نہین پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا تھا ہوش حواس بجا نہ تھے پھر مین نے اسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت رویا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا مین اور بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے؟ - مین نے جو آنکھون دیکھا تھا کہدیا کہ سوائے کرپاچارج و اسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر بچ گیا ہو تو اسکی خبر نہین - بیاس جی سے مین نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہین - اب سنگرام سے دکھی ہو کر یہان آ گئے ہین - یہ بچن سنکر درجودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے سنجے بار راجہ دھرم راج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہو کے رہی - کب خیال مین آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شل سے جودھا مہارتھی ہار جاوینگے پانڈون کے سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون سے اکیلا سمجھ لیتا - اس تقدیر کی نا تھ کے آگے پیش نہین جاتی - بڑے اچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور بردھ چھتر اسکا باپ مارا گیا - ارجن کے سر مین درد بھی نہین ہوا - ناحق بردھ چھتر کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے - اور یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا کہ بھیشم جی

درونا چارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سناے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر انکی سہاے کرے تو اُن کو کون جیت سکے - جو بدر جی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھ کو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سور بیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اُس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہوجاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جا ہے جتندر گھر اجل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آتی تھی وہ ہو کر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدر جی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اوپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آتی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سر دھن پچھتاوے
گیارہ چھونی دل مارو گیو اب کچھو بن نہین آوے

दुर्योधन सिर धुन पछतावै
ग्यारे छोनी दल मारो गयो अब कछु बन नहिं आवे

سمرن مار مم تن کیو چھلنی تیاگون تن جیہ آوے
بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے

सरन मार मम तन कियो छलनी त्यागो तन जिये आवे
बिदुर बचन सुमिरन कर मन में शोक बिकल तन तावे

بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جش جگ گاوے
گھور جدھ کر تن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے

भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे
घोर युद्ध कर तिन तिनु त्यागो यह कलंक नहिं जावे

سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے
مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کر داوے

सनजय दुर्योधन समुझाये तिहिं कों कछु नहिं भावे
मात पिता सों जाके कहियो भावि सब कर दावे

مور پراجے سمرن کر کے شوک مگن ہوجاوے
چرن پکڑ سمجھا دہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے

मोर पराजय सुमरन करके शोक मगन ह्वैजावे
चरण पकर समझावहु सनजय अब कछु हाथ न आवे

مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاوے
سور سمر تن تج کے ہرکھت سری رام پور جاوے

मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे
सूर समर तन तजके हरषित श्रीराम पुर जावे

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نکرین پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون نلش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دُکھی اُس تالاب مین جسکے کنارے پر ٹکڑا ہوکر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کرگیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوے رتھون پر سوار اُسی طرف آنکلے اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اِس تالاب

مین پرویش کر گئے ہین۔ اسوتھاما جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شتروں سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو بجے کرین۔ درجودھن کی بیاکلتا اور مہادکھ کا بچار کر کے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے۔ پھر پیرا رتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر بچھے اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے۔ تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شل پرب۔ درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بچے بھیت اور تھکے ہوے بیٹھ گئے۔ وہان استریون کے بلاپ سے بُرا حال ہو رہا تھا۔ استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہادکھی اور بیاکل ہو رہے تھے۔ سب نے یوتس سے صلاح کر کے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور کو چلے۔ اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا۔ جن استریون کے پت۔ بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین۔ جن کومل استریون کے مُنھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے۔ روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین۔ پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہوسکا بڑے قیمتی بستر۔ چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے۔ کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا۔ یوتس نے اُس بڑے پردار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہو کر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ کشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کر کے بجے پائی۔ جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہاپراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا۔ جب استریون کا بلاپ کومل چت راجہ یُدھشٹر اور بھیم سین نے سُنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا۔ جب اِس بھاری پروار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدرجی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر انھون نے یوتس کو اُن استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پُتر! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پراربدھ سے تم جیتے ہو۔ نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا۔ تب یوتس نے بدرجی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا۔ درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا۔ کیشوجی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا لے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون۔ بدرجی نے یوتس کی بہت بڑائی کر کے کہا کہ ہے پُتر! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کر کے یہان پہونچا دیا۔ یہ ہی اُچت تھا۔ اب سواے تمھارے یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا۔ اب راجہ دھرتراشٹ اندھے پتا کی لاٹھی تو ایک ہی

پُتر رہا ہے - اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے - اب پرات کال ہونے پر راجہ جُدھشٹر کے پاس تم ہی جانا - اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ - یوتس نے راجہ اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی - راجہ دھرتراشٹ نے اپنے دھرماتما پُتر کو آشیرواد دی - رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کرکے پاس بٹھاکر سب حال پوچھا - نگر مین بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا - گھر گھر مین سب راجاؤن کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب مین جا چھپنا مشہور ہوکر بڑا بھاری شوک نگر باسیون کو ہوا - جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن نے بیٹھے بٹھائے سور بیر پانڈون سے بَیر کرکے اُنکو پانچ گانون بھی نہین دیے - اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈون پر کیے - اِسکا بدلا ناراین نے درجودھن کو دیا - یوتس درجودھن کے رتھ اس کو ہستناپور مین پہونچا کر اپنے گھر جاکر پلنگ پر لیٹ رہا - تمام رات اُسکو نیند نہین آئی - لاکھون کروڑون سور بیرون کا سنگرام مین مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹ کو بہ وجہ ادستھا مین سنتان کا ناش ہوکر مہا دُکھ پراپت ہونا - اِسی چنتا مین رہا - سارے نگر باسی جُدھشٹر کو دھن باد دیتے تھے اور اِس اپکار کی پرسنسا کرتے تھے -

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ شل و راجہ جُدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہوکر دھرماتما جُدھشٹر نے جے پائی - جو منش اِس جے اِتہاس کو سُنے سناوین پڑھین پڑھاوین گے اُنکو دھرمراج کے انوگرہ سے سنسار مین جے پراپت ہوکر انت مین شُبھ گتی ملیگی جمراج کے دوت بادھا نہین کرینگے -

اِتی سری ام کرت مہابھارتے - شل پرب - کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا ساتوان ادھیاے

شل پرب حصۂ اول سماپت ہوا

مہابھارت

شل پرب حصۂ دوم

موسوم بہ

گدا پرب
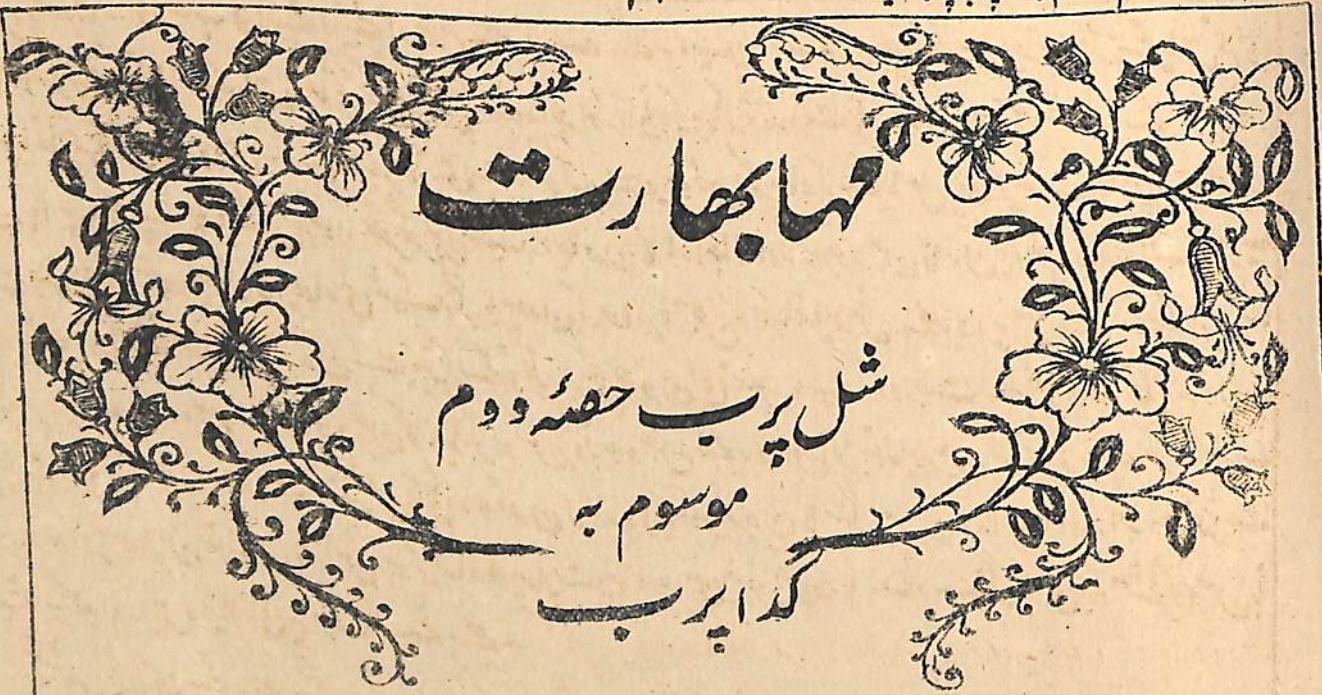
پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلّی دینا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے ہم ہرشن جی نے رشیون سے اور بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پرویش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کہ کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا۔ سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپاچارج اور اسوتھامان اور کرت برما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ کر وہان آنکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پرویش کو گیا تھا۔ پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جا کر بولے کہ ہے راجہ! تمنے ہمکو مرا جانا۔ ہم تمھارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈونکو کیا سمرتھ ہے جو ہم سے سنگرام کر سکین۔ ہمارا بل پراکرم آپنے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنت اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگونکا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اُس استھان کے رہنے والون بدھک لوگون نے جو مرگون کے ہنسن کا بھار لیے ہوے بھیم سین

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اس بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ درب دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کر کے سارا حال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور ان کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ جدھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کر کے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوے۔ اتنے مین اور بہت دونون نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا۔ ان کو جاتے ہوے دیکھ پانچال دیشی اور بچے ہوے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوے چلے آتے ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم ان سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جادین تب وہ تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوے جا کر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودھن کی بیاکلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کے تالاب پر پہونچگئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کر کے یہان آن کر سویا ہے۔ اب مین اُسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج! جس طرح چھل کر کے درجودھن اس تالاب مین سوتا ہے اُسی طرح چھل کر کے آپ اُسکو مارو۔ تم نے سنا ہو گا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون کو چھل کر کے مارا تھا۔ اور پلست رشی کا پتر راون چھل کر کے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اُسکے بھائی اور پردار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اُسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرمراج جدھشٹر! جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب کے کنارے پر جا کر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہو کر اس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اُٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین۔ اپنے بڑون پتامہ تا دچچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر سے درجودھن نے کہا کہ ہے مہاما ہو! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہو گئی تب یہان آکر مین نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمھارے آس پاس کھڑے ہوے سوربیرون سے سنگرام کرونگا۔ بھے بھیت ہو کر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے اب مین اس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھمی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھمی تمھاری ہوئی۔ مین مرگ چھالا دھارن کر کے بن کو جاؤنگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین نواس کرکے ایسے بلاپ مت کرو۔ ہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا۔ دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے۔ تجھ کو سنگرام مین بجے کرکے پرتھی کو بھوگونگا۔ اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو۔ جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟۔ سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو؟۔ یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم پرتھی کے دینے اور پر اگر ہم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اُس سمے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی، اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو۔ اب تم ہم کو بجے کرکے راج کرو!۔ جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کسکی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے ہین ندی مین ڈوبایا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سے نکال کر نرادر کیا۔ دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے۔ ہے پاپی دشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے دوسرا پرب گدا جدھ سماپت۔

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیر ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بہت کا تھا۔ پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون۔ تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو۔ ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے۔ مین تھکا ہوا اور اتینت گھائل ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون۔ ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا۔ جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ برابر بدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے۔ اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پرلوک سدھارے ہم راج پاوین۔ آؤ پہلے تو مجھ سے جدھ کرو۔ جو راجہ اندر بھی تیری سہاے کرین تو بھی تجھ کو مارونگا۔ یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اُس جل کو چھن بھن کرکے سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوے جل سے گدا لے کر باہر نکلا۔ اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال دیشی آدمیون نے تالی بجائی۔ اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنے کا

پھل پاؤگے۔ جھونے کیطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھرا گدا کو اونچا اٹھاکر بولا کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ۔ یدھشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے۔ اور جب ابھمنیو جدھ کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اسکو گھیر کر کھڑے ہوگئے۔ بہت آدمیون نے اسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے نہین سنا۔ اور چھ مہارتھیون سے اسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا۔ اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت تیرا دھرم کہان گیا تھا؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھو اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو۔ کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو۔ اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو جو تم نے جیت لیا تو پرتھی تمہاری ہوئی۔ اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور ہمارا ہے۔ یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجکت ہوکر راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو! تم نے بنا بچارے یہ کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے جدھ کرو۔ جو اُسنے تم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کرکے اسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی۔ کیا رانی کنتی کے پتر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوے ہین تم نے بغیر سوچے سمجھے انوچت بچن کہدیا۔ مین تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون۔ تم پانچون بھائیون مین سے سوائے بھیم سین کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے۔ بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا ہے۔ راجہ یدھشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون۔ بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا۔ آپ دیکھینگے کہ نشسندیہ مین درجودھن کو مارونگا۔ میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے۔ درجودھن نے کہا کہ زیادہ کہنے سے کیا پریوجن آؤ میرے ساتھ جدھ کرو! تمہارا بل پرگھٹ ہوجاویگا۔ یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کرکے سامنے کھڑا ہوگیا۔ تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اِس پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرونگا۔ دھرماتما یدھشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کرکے راجہ شل سے پرکرمی مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا جدھ دیکھین۔ مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا۔ آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا۔ یہ کہکر بھیم سین گدا لےکر درجودھن کے سامنے چلا سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سوربیر بھیم سین تم اوشہی درجودھن کو بجے کروگے دھرتراشٹ کے سب پتر تمہارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کرکے بجے پاؤگے۔ سنجے نے کہا کہ جب دونون سوربیر سامنے کھڑے ہوے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ہے پاپی جو جو دکھ تونے اور دھرتراشٹ نے نراپرادھی پانڈون کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا چاہا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا درجودھن نے کہا کہ کیون شرورت کے خالی بادون کے سمان گرجتا کرتا ہے مین بھی تیرا بل دیکھونگا دیکھ جو اندر بھی تیری سہائے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا۔

دتی سری رام کرت مہابھارت شل پرب حصہ دوم مع سوم بہ گداپرب۔ درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا۔ تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیاے

بلدیو جی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے اپنے ششون کا جدّھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاون سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیو جی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیو جی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھانی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانان پرکار کے شوک اور سندیہہ مین ششترون کے گھاؤ سے دکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیو جی اپنے ششون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششیون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّھ دیکھین۔ بلدیو جی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاؤن سمیت اور درجودھن اکیلا تیج رہت انگ انگ مین گھاؤ ششترون کے لگے ہوے۔ پانی اور خون شریر اور بستروں سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیو جی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے۔ مین بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ دیکھونگا۔ بلدیو جی سب راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاشمان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاؤن کے مدھ مین شوبھائمان ہوے۔

بھجن

کنور سروپ روپ اتی سندر آنن تیج مین تنارے
रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग अंग छवि न्यारे
نیلامبر کٹ کسین بیر گت ہل موسل کر کمل سدھارے
भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक [illegible] नारे
پیت جھنگلی کٹ سرنگ اوپرنا برکھب کندہ انچل دواو ڈارے
उर बहुहार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे
ستوجگ اندر سبھا مین راجت ور باس پ گن جوتارے
मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सों बिबिधि भाँति हिलाय दुलारे

رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے
गौर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे
بھرکٹی کٹل ناسکا سندر ادھر کپول چبک ارنارے
नीलाम्बर कट कसे बीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे
اور بھوہار پشپ نو سندر کیہر ٹھون پریم متوارے
पीत अंगुली कटि सुरंग उपरना वृषभ कंध आंचल दोउ डारे
مل سپریم سری رام کرشن سون بدھ بدھ بھانت ہیہ لائے دلارے
सतयुग इन्दु सभा में राजत और बासव अथ गुण जनु तारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیو جی کے گورے شریر پر جیسے نیلا بستر [illegible] بہت ہی شوبھائمان تھا

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازو بند دونون بازون پر اور کنٹھا اور بدھ پرکار کے ہار اور ریشمی پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھت پشپ مال پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متواے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھا یمان ہوے جیسے تارا گن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیو جی اُٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈوون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے یہ بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے گیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرتراشٹ اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہتکاری بچن نہین سنتے مین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پُری سے چل کر اوپلوی استھان مین آیا جہان پانڈو سے اور سری کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان مُنی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیو جی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچھڑ اور دودھی پاتر وجھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیو جی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیو جی نے اُسکو دیا اس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیو جی گئے بیوری سمیت سناوین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیو جی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیو جی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیو جی کورکشتر کے تیرتھون اور اُس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھئے روگ نورت ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سناوین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرمان

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھیٹی کا روگ ہو جاوے اُسنے میرا کہنا نہین مانا ۔ چندرمان چھیٹی روگ
ہو جانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول بے سواد ہو گئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہو کر دکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کر کے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دکھ ہو جانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھتر مین گلے گلے
پانی مین کھڑا ہو کر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھیٹی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے ۔ اسی طرح چندرمان رشی نے
کیا چھیٹی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسو بھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اُدپان تیرتھ کو گئے
جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے ۔ ادھیاے ۳۳ ۔ مین ترتی رشی
کا حال بشیم پاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک ایکت دوسرے دوتی اور ترتی تھا تھا
گوتم رشی کے پتر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے مرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور دوتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے آویگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ برتمان ہونے سے ایک اور دوتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کر کے دیوتاؤن کا آواہن
رگ یجر و سام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
رشی سے پرسن ہو کر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
اور تھات امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو ۔ دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہو کر اپنے اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ کر کے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ دشاؤن مین گھومنے والے بگلے بن جاؤ اور
سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہو گئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بگلے ہو گئے بلدیو جی

نے اُس کو پ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔

اتی سری مہابھارتے شل پربے حصہ دوم موسوم بہ گداپرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

نبسن سربھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہاکہ بلدیوجی وہان سے نبسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی شترتا سے سرستی گپت ہوگئی اسی کارن اُسکو نبسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیوجی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریاون سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیوجی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسوابسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہوکر گیان اوپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیوجی نے اُس تیرتھ مین جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیوجی مہاسنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہا سنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راچھس اور پشاچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیوجی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اِس جگہ سرپون نے جمع ہوکر راجہ باسک کا راج ابھیکیک کیا تھا وہان بلدیوجی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے تبلانے اور کہنے سے بلدیوجی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماون کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھاکہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہوکر لوٹی اسکا حال سنایے بیشم پاین جی نے کہاکہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرتے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہوسکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لابھ سے ندی کے کنارہ پر نواسی ہوے اور ہوم کرنے والے شدھ انتش کرن والے منیون کے بید پاٹھ سے دشائین پورن ہوگئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اتم ندی چارون اور سے شوبھائمان ہوے جیسے گنگاجی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھائمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف ادکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریاون کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگھٹ ہوئی اور درشن دے کر اُن نراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کردیا یعنی وہ سرستی لوٹے اور پھر پچھم مکھ ہوکر بہنے لگی رشیون سے کہاکہ تمہارا آنا سپھل کرکے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبہت اور اچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج نہمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اِس کورکشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اُس لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر مہاتما بلدیو جی کو اشچرج ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پوربک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہوکر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ کا ورتانت پوچھا بیشم پاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے اُنکے نام یہ ہین۔ سوپربھا کانچناکشی۔ بشالا۔ منورما۔ اوگھوتی۔ سورنو۔ بملودکا۔ برھما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے تب دکشن ہونے برھما جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کرکے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ بششیش کرکے اچھا نہین ہوا تب برھما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برھما جی کے سمرن کرنے سے سوپربھا سرستی نام سے پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہوگئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہوکر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہمانچل پربت کی کوکھ سے اوتپن ہوئی ہے پھر یہی اوتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو کے اِس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورنو نام سے پرکھیات ہوئی اور اُسی کورکشیتر تیرتھ مین بششٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اوگھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورنو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برھما جی نے جگ کرتے ہوے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہمانچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہوکر سب دھارین اُسی تیرتھ پر پہنچی ہین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشم پاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ اُنکا بیرج گر پڑا رشی نے اُسکو کلس مین اُٹھا دیا اچھا سے اُسکے سات بھاگ ہوکر سات رشی پیدا ہوے جنھون نے مردگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا اُنکے نام یہ ہین۔ بایو بیگ۔ بایو بل۔ بایو ہا۔ بایو منڈل۔ بایو جوال۔ بایو ریتا۔ اور بایو چکر۔ اِس طرح مرتون کے یہ سات شی اوتپن ہوئے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کسا کی نوک سے زخم ہوگیا اور بجاے خون کے شاک رس ہاتھ

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچتے ہی سارے پشو پکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیوجی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیوون کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیوجی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوے نہین دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیوجی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کریدا تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھشم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچنبھا کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو مین مہادیوجی کو سب دیوتاؤن سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سار اسنسار اور برھمادک دیوتا آپ کی اوپاشنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بردیے سب کی گتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرشن ہون شیوجی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمہارا تپ بردھی پاویگا اور مین تمہارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس سپت سارسوت آسرم مین مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ درلبھ نہوگا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیوجی کا پوجن کیا پھر بلدیوجی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکرجی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مُکت ہوئی وہان کسی سمے مین شنکرجی نے بڑا تپ کیا تھا اور شنکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن لپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درا تما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دُکھ ہوا وہ رشی بہت ندیون اور سمدرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہمان سُنکر کہ اوشنس نام بڑا اوتم تیرتھ ہے آیا اور سردھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر پڑا اور ندی کے جل مین گر کر گپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیوجی نے یہان بہت دان پن کیا۔

اتی سری مہام گرنت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب ۔ ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

روکھنگو آسرم بسوامتر اور بسشٹ آدک رشیون کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے روکھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا ۔۱۔

تپ کیا تھا اور اسی اشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی اُسی آسرم مین
گئے جہان روکھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا روکھنک رشی نے اپنے سب پُترون سے کہا کہ مجھے تیرتھ جاترا کراؤ
سب لڑکون نے اُسکو برددھ سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجگت تھا اُس رشی
نے بہت رشیون کے سامنے پرتھودک تیرتھ کی مہان برنن کی جو منش یہان اشنان کریگا اُسکو مرت کا دُکھ نہین بیاپیگا
اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پر لوک کے پتامہ برھماجی
نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے بڑا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور
اسی استھان پر سندھو دویپ اور دیواپی وبسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال کرنے) پر
بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گرو کل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورن شاستر بید ون کو
نہین پایا تب اُسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بید ون کو سمپورنتا سے پایا۔
ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بر دیے کہ جو منش اِس تیرتھ مین اشنان کریگا اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا
دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اُتم
پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ گادھ نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اُسکی پرجا نے
کہا کہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پُتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت
بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی اُپادھ کرتے دیکھا اور اُنکا بڑا بھے پرتھی پر اپاین
ہوا بسوامتر چترنگنی سینا لے کر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برھماجی کے پُتر مہاتما بششٹ جی رہتے تھے
بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اُجاڑ کر بڑا اُپدرو کیا تو بششٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش
اُتپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے
تپ کو بلوان اور سریشٹ جان کر راج چھوڑ کر بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے گھمن بھی ڈالا
پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی ارتھات اُسکا بھاری تپ دیکھ کر برھماجی پرسن ہوے
اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاؤن برھماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون
کی سمان ہوکر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔
اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

والبھودک رشی وجاتی تیرتھ بسوامتر اور بششٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس بن کو گئے جہان والبھودک رشی نے بچر بیرج کے پُتر راجہ دھرتراشٹر
کے دیش کو ہون کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشار) نواسیون

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے اکیس
گاے دکشنا مین دین دالبھودک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون
سے بھی دالبھودک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگھٹ کی راجہ نے اُن گایون کو
مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا
اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن مرتک پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر
مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے اوپاے
پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ دالبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن
کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب دالبھودک رشی نے پرسن
ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیوجی نے
وہان جاکر بہت دان پُن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا
تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اُتم لوکون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو
بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور
رشی بہت پرسن ہوے اُس تیرتھ پر بلدیوجی نے بہت اچھے دان کیے پھر بششٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے
بششٹ جی اور بسوامترجی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیوجی کے تیرتھ پر برہم رشی بششٹ جی کا
آسرم تھا اُسکے پورب مین بدھمان بسوامترجی کا آسرم تھا شیوجی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس
تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوام کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بششٹ جی اور بسوامتر
جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامترجی نے بششٹ جی کے مارنے کا فکر کیا
کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے اوش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کپایمان
ہوکر پرگھٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا اگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بششٹ کو میرے سنمکھ لے آؤ مین اُسکو مارونگا
سرستی نے بششٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا حال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھ کو وہان لیچلو
نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بششٹ
جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بششٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ
کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بششٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہماجی کی ندی سے نکلی ہو
اور آکاش مین برہمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بیدون کو پڑھتے ہین تم ہی ادہان تم ہی سدھی بدھی
اور پانی تمھین سواہا ہو یہ جگت تمھارے آدھین ہے اس طرح بششٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سنمکھ پہونچا دیا
اور بسوامترجی کو خبر کردی کہ بششٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لے کر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر
برہم ہتیا کے ڈر سے بششٹ جی کو دور پہونچا دیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمھارا جل رودھر
کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دکھ مانا
اور بششٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رنگ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا نو سار رودھر روپ جل کو راچھس

پان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرگھٹ بلاکر سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کرکے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سُرگ کے بھاگی ہوے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ جاترا
کرتے ہوے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کرکے کہنے لگے کہ ہم اِس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پت مہادیو جی کی
آرادھن کرکے سرستی ندی کو پاپ کے انس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھائمان ہوگئی مگر بھوکے
راچھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکھے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اتھوا بیش یا شودر برہمنون
سے شترتا کرتے ہین وہ اِس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نج اچاری اور بردھ لوگون اور سب جیودھاریون
کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے اُن پاپون سے جو اُتپت استھان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیوماترون کے تارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے اُنکے بچن سُنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور اُن راچھسون کی موکش کے کارن اُس سے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جو تھا یا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنجگت ایسا ان راچھسون
کا بھاگ ہوتا ہے بدھمان منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے اُن رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو
چلائمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگھٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان
کرکے اپنے شریر کو چھوڑ کر سُرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے سو جگ کرنے والا
راجہ اندر اِس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اِس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی بیشم پائن جی نے کہا کہ ایک راچھس
نیچ نام سو برچ کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین
کبھی نہین مارونگا اِس پر تگیا کو کرکے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مارا اور تھات اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نیچ
راچھس کا اندر کے پیچھے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہادکھی اندر برہما جی کے شرن گیا اُنھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین بدھ پوربک جگ کرکے اشنان کرو
پہلے یہان جگت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان
کیا اور جگ کرکے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نیچ کا سر بھی اِس تیرتھ
مین اشنان کرکے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرشن چت چلا گیا اِس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کرکے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان
دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سنا دین بھیشم پتامہ جی
نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیوجی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھسم کردیتی ہے پرنت اُسکو بھسم نہ کر سکی
اُسکو گنگا جی مین نیت کردیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہمانچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ
ہوکر بڑہتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور پُتر کی ابھلاشا سے اگنی کے پُتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ
لڑکا ہمارا ہے اگنی پُتر نے دودھ سے کی اِچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور چھوون ماتاؤن کا دودھ پیا اور وہ سب
کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر
اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہوگیا وہان سورن کی بہت کھان ہوگئین وہ کارتکئی اِرتھات کرتکاؤن کا
پُتر پہلے گنگا جی کا پُتر ہوا اور چندرمان کے سمان مکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا
گندھرب اور مُنی رشیون نے اُسکی استُت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت
جی نے اسکے جات کرم کیے چارمورتی دھارن کرنے والا بید اور ویسا ہی دھنُر بید اور استرون کے سموہ اُسکے
پاس برتمان ہوگئے اور سرستی بانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیوجی کو بھی اُسنے دیکھا بسویدیوا
مردگن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سدھ گن چترمکھ برھما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے
لے کر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُنکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیوجی اور پاربتی جی نے پُتر بھاؤ سے
اِچھا کی کہ اپورب لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پُتر بھاونا سے اچھا ہوئی تو اشچرج کی
بات ہے کہ شیوجی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے
اور اگن کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمئے نام سے اِرتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے
پھر اون چارون دیوتاؤن نے برھما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار اُنکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے
برھما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپت کرکے راج ابھیکھیک کرنا چاہا اِرتھات سب کے راجا بنائے
جاوین اور اِس کام کے لیے کر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوے پھر ہمانچل کی پُتری دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک
دیش مین ہین سب دیوتا آگئے سب سامگری شاستروکت ریت سے اکٹھی کرکے برہسپت جی نے اگنی مین اہوتی
دی اور پربتون نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کردیے بڑی شوبھا سے ابھیکھیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر
سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن بایو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور مترا برن سمیت رودر جی اسٹ بسو
دونون اسونی کمار بسویدیوا مردگن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس بیتال بیشمار رشی دیورشی اور پون
کا اہار کرنے والے بال کھلِ رشی بھرگو بسی انگرا انسی جنی سب بدیا دہر بلست پلہ انگرا کشپ اتری مریچ بھرگو کرت

پر چیتیا منو دکش سمیت برھما جی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بند ھاچل سمیر آدک پربت دیوتاؤن کی ماتا اوتی ہری سری سواہا سرستی اوماں آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوچی سرو اگھوڑ اسرپون کے راجہ باسک ارن گرُڑ جی اوشدھیان کال مرت جمراج اور اُنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے اوتم جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی ہوئی اور دیوتاؤن نے کمار جی کو اپنے استر شستر دیے بشنو بھگوان نے چکر یکرمک اور سب انوچر پارکھد دیوتاؤن نے کمار جی کو دیے (۴۵-ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوام کارتک جی نے اپنی بڑی سینا کو ساتھ لے کر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سور بیرون سمیت میگھا مُردیت اور تریاد کو بجے کیا پھر بل کے پُتر مہابلی بان (بانا سر) کو مارا جو کرونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اُسکے بھائی اور پُتر کو بڑی سینا سمیت مارا اب سب دیوتاؤن نے سوام کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال مین نے آپ کو سُنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - دسوان ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمار جی کے ہاتھ سے راچھسون کے مارے جانے پر اور راج ابھیکیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکیک ہوا تھا اس تیرتھ پر بلدیو جی نے سوام کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیے راجہ جنمیجے نے کہا کہ آپ نے سوام کارتک جی کے ابھیکیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکیک کا حال بھی مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہوکر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین جہان مکر گراہ آدک جل کے جیو نواس کرتے ہین ہتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور مانیہ ہے برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہوکر بڑی شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکیک اسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیے اور استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے بلدیو جی نے وہان انیک پرکار کے دان دیے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے پتامہ برھما جی کے پاس جاکر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوے تھے پرنتو اس کا کارن ہم کو معلوم نہین ہوا شمی گربھ مین گپت ہونے والے دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اوتپن کیجیے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

بھے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہو گئے تب سب دیوتا دکھی ہوے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرسن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پور بک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کو بر دو پتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیکیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہنسون سے شوبھا مان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

انی سری وام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ گیارھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

سرتاوتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سمیت رشیون اور اندمتی جی کا تپ برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کو بیر تیرتھ سے بلدیو جی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی پسونی کنیان نے جسکا نام سرتاوتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو سو برس تک بہت نیم سے کرتی رہی راجہ اندر اُسکی بھاو نا دیکھ کر بسنت رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیسا کہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنت کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سوبھگی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا تپسیا کے دوارا دیوتاون کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے سو بھگی ان پانچ بدری پھلون کو پکار ہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہو گیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پریکشا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس پسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنت سارا ایندھن بھسم ہو گیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھدیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی اوداسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنت پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوے اور اپنا مکھ دکھا کر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سکھ پوربک نواس کروگی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اسی استھان سے سپت رشی اروندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دربھکش (کال اور قحط) برتمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بنا کر رہنے لگے تو وہ تپسونی ارندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیوجی مہاراج
پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھ کو بھکشا دو وہ سندری
بولی کہ ہے بیدیا تھی اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیوجی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون
نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سنائی رہین اتنے مین وہ در بھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن
نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سنانے والی ارندھتی کا وہ بڑا اسمان بھیانک در بھکش کا ایک دن کے سمان تیت ہوا اور
وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لیکر وہان آگئے شیوجی پرسن ہوکر ارندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی
ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیوجی نے اپنے سروپ سے
درشن دیکر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے ارندھتی کا تپ بششٹ ہوا ارندھتی نے
بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان بتیت کر دیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر ارندھتی سے کہا کہ جو
تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب ارندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیوجی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدر پاچن نام
سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہوجاوے اور دیوتا اور رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس
کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیوجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سُرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھ کیا کہ
ارندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سدھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اسکو
وہ پھل پراپت ہوگا جو شیوجی مہاراج نے دیا ہے اور شریرتیاگنے پر وہ اُتم لوکون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے
ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتاوتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش
پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور
وہ استری سرتاوتی اندر کے پاس جاکر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتاوتی بھردواج رشی کی
کنیا تھی بلدیوجی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتاوتی
کیونکر پیدا ہوئی تھی بشیم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو
انھون نے دونے مین رکھا دیو اچھا سے اُس دونے مین سرتاوتی ستری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے
جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتاوتی رکھا تھا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین
دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشب رشی کا برتانت اور جگون کے نام برنن

بشیم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سو جگ بیاد ون کی آگیا انوسار کیے اور برہسپت جی اپنے گرد کو
بہت دکشنا ہی تھی گھوڑون واس واسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام ست کرت ہوا جسکو ست اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیو جی نے وہان بہت طرح کے دان دیے اور وہان سے بلدیو جی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور
پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کر کے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت
دان کر کے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کر کے بلدیو جی
جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرستوک باسی جیوون کو دیوتاؤن سمیت انھون
نے جیت کر جگ کی تیاری کی اس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا تر لوکی مین
پرسدھ ہو رہا ہے پھر اس مین کشتری راجاؤن کے جدھ ہونے لگا بلدیو جی نے اس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان
آدتیہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ

आदित्य

اندر برن آدک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھو دیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور
سب تیرتھ اکٹھے ہوئے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور
دیول رشی نے یہان تپ کر کے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم ورشٹی
مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن

नैमिषारण्य

وہ انکے آشرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچرج
کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کر کے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے
آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آشرم مین بیٹھے ہوئے دیکھا پھر اسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اڑے
اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا اور رشیون نے اسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے
یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچرج ہوا کہ پہلے ان کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آشرم مین بیٹھا ہوا
دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آ پہونچا وہ دونون رشی اچرج کر کے پتر لوک اور جم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے
جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پنڈریک اسومیدھ اور

अश्वमेध पुण्डरीक राजसूय वाजपेय अग्निष्टोम

نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین انھوا جو راجا لوگ دوادشاہ نام نانان پرکار سے جگ کر کے

नरमेध द्वादशाह

اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودرون بسوون برہسپت جی
کے استھان اور گئو لوک اور برہم جگ کر کے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی اسکو دیکھا تو اچرج کر کے سدھ

गोलोक

لوگون سے اسکا حال پوچھا انھون نے کہا کہ وہ مہا تپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اڑ کر وہان جانا چاہا
مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آشرم کو اتر آئے
تو جیگیشب کو آشرم مین موجود پایا اسکی بہت پرسنسا کر کے کہا کہ آپ ہم کو سنیاس دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب
نے اس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتائے آخر مین اسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم
کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون
مین اوتم رشی ہین ان کے آشرم مین بلدیو جی نے اشنان کر کے بہت دان کیے -

اتی سری مہابھارت بھاشا شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - تیرھوان ادھیائے -

چودھوان ادھیائے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددہیچ رشی کے پتر سارسوت کا بیان۔ اہونا ددہیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ۶۰ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دُربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بھیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتندری مہامنی ددہیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوگیا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے لبھایا مگر رشی چلائمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددہیچ سرستی کنارہ پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددہیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج اُنکا گرا تھا وہ حال سناکر کہا کہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اِسکو لیجیے ددہیچ رشی اُس پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بر دیا کہ بسویدیوا اور پتر گندھرب اپسرا دن کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر انند پاوین تم برھماجی کے سرودر سے اُتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (ارتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اوتم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاؤن کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددہیچ رشی اپنے استھی ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاؤن نے یہ حال ددہیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بناہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اوتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھن یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برھماجی کے پتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ ہے پتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری جیوکا کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہو جاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو اور تھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ اسمین دھرم جاتا ہے بید دن کو بدھ پوربک پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بیٹھ کر بچار اکہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹون انگون سمیت بید دن کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسیلیے سارسوت منی سے بدھ کے انوسار بید دن کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار منیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بنا کر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لا کر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نبت (قائم) ہوے کیشوجی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیوجی نے وہان بھی دان دیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان ٹھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ وان رشی سے بیاہ کرنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان تپھری ہوئی تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال بیورے وار سناؤ بھیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام رشی ہوے اُنھون نے من سے ایک پتری ٹھی نام اُوپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہو گئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنتو کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو میرا پت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ وان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات میرے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہو گئے بید سے انوسار اگن مین ہون کر کے بواہ ہو گیا رات ہونے پر اُس کنیا نے تُرن اوستھا پا کر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھت بستو دھارن کیے سرنگ وان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کر کے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمین کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوے دیکھ کر بہت پرسن ہوے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سُرگ جانے کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اِس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سُرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دُکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو کنیان تاسے کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کر کے اُسکی گتی کو پایا بلدیوجی نے اِس استھان پر سُنا کہ کورکشیتر بھوم مین پانڈو بدھ مشتر کے ہاتھ سے ردھ شل مارا گیا اُس استھان پر دان بکر برہمنون کو بھوجن کرا کے سمنت پنچک کے دوار سے نکلکر کورکشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے۔ اتی سری رام کرت مہابھارت نے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

کورکشتیر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کر کے وہان کے رہنے والے رشیون سے کورکشتیر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برھماجی کی سناتن اوتر بیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ سے کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اِس کشتیر کو جوتا تھا اِس کارن سے اِسکا نام سنسار مین کورکشتیر پرسدھ ہو گیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنائیے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آ کر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اِس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اِس کارن اِس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دُکھی ہو ہو کر اِس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اسکے پاس جا کر پوچھتے اور اوتر پا کر ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کر کے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کر کے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے لبھایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اِس پرتھی مین مر کر سُرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہو جاویگا اندر نے راجہ کورو سے جا کر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو ساودھان پرش بغیر اہار کے برت کر کے یہان مرے یا جدھ کر کے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مر کر سُرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہو کر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشتیر کو جوتا ہے اور برھماجی نے اندر کو آگیا دی اِس سے دھرم کی بردھی کا سرشیٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان اوتم تپسیا کر کے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گُنا ہو جاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے انکا سرگ مین نواس جب تک ہوگا جب تک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشیٹ سُرگ آدک راجاؤن نے جگ کر کے اُتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برھماجی کی اوتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشتیر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجگت ہے یہان سدیو سنگرام مین مرے ہوئے کشتری پوتر اور ابناشی گتی کو پاوینگے برھماجی اور اندر نے آپ اپنے مُکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برھما بشنو مہیشور جی اِن تینون نے اِن سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

انتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کو رکشیتر مین دان آدک کر کے اُس بن کو گئے جہان ُدھفک امر (آم) سے سنجگت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گیوپار برہم چاری نے یہان ٹراتپ کر کے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی پُتری سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہو کر بھاگو تپ کر کے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کر کے ہموان پربت کے پار شومین چڑھے اور تھوڑی دور جا کر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرشن کیا اور وہان اشنان کر کے بہت پرشن ہوے اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کر کے رشیون سمیت ترابرن کے آسرم کو گئے وہان ارتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتادن کی مترتا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھاؤن کو رشیون سے سنا سورج کی پتری جمنا جی کی مہمان سنی وہان دیو رشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوے ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیے ہوے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین ٹرے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوے کلہ کرانے والے اچھی نام نیبان لیے ہوے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدت (معلوم) ہو وہ مجھے سُنائیے دیو رشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پر تھم تو بھیشم پتامہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جید رتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سور بیر کرن بھوری سردا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سوا بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا گیارہ کشونی مین کرپا چارج اسوتھاما اور کرت برما ایک نارائنی تمھاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سور بیر بھی بہت بھیت ہو کر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے ہرد (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس مہادُکھی اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کر کے پتہ لگایا کہ بیاس ہرد مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس ہرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سور بیر شِشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو نارد جی کے بچن سُنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین فرود آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی تانگر اُسکی مہمان برنن کی کہ یہ سرشِشٹ ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت شیگھر سُرگ کو گئے لوک کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہمان رشیونکے سامنے برنن کر کے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہو کر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کورکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہردسے کورکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہاکہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوے تو بلدیوجی نے کہاکہ جدھ کے لیے کورکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدھ کرین - تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کورکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوے - پہلے آپس مین بارتالاپ کا بُرا جدھ ہوا - راجہ دھرتراشٹ نے کہاکہ ہے سنجے! اُس منش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا - اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اُٹھاکر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترُون کے سہے - یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پُتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا - سنجے نے کہاکہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے تو آسمان سے خاک وخون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوے - اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہاکہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دُراتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دشٹ ہم سے جدھ کرنے کو گدا اچلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا - اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اِسکو نہین دیکھ سکیگا - ایسے کٹھور بچن سُنکر درجودھن نے کہاکہ بھیم سین! سنگرام کرکے اپنا پراکرم دکھاؤ - ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے - یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا - تب بھیم سین نے کہاکہ جو جو دکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے اور اُنکو اِس سمے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا - بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی - درونا چارج - کرن - شکنی - جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے - سب کھوٹے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بےکھٹکے سوؤن گا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگاکہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے - یہ بچن سُنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنسا کی - اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوے - ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا - اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچاکر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا - بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچاکر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرس پر گدا اچلاتے رہے - پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے - اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا - یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا - بھیم سین گرج گرج کر گدا پر ہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا - جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

سترھوان ادھیاے

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کورکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان مُدھک امر (آم) سے سنجگت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گوپار برہم چاری نے یہان ٹرا تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی تپری سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہاگورتپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہموان پربت کے پارشو مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرشن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرشن ہوے اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت ترابرن کے آسرم کو گئے وہان ارتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندراگن اور اریمان نام دیوتا دن کی مترتا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھاؤن کو رشیون سے سنا سوریج کی تپری جمنا جی کی مہان سنی وہان دیورشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوے ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیے ہوے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اچھے اور گان مین ٹرے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوے کلہ کرانے والے کچھپی نام نیان لیے ہوے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدت (معلوم) ہو وہ مجھے سنایئے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سوربیر کرن بھوری سردا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سوا بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا گیارہ کشونی مین کرپاچارج اور اسوتھامان اور کرت برما ایک ناراینی تمہاری سینا کا سیناپت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سوربیر بھی بہت پیچھے بیت ہوکر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے ہرد (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس مہادکھی اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس ہرد مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس ہرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سوربیر شِشیون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو نارد جی کے بچن سنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین پھر دوڑ آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی ندی کی مہان برنن کی کہ یہ سرسشٹ ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت نش سُرگ کو گئے لوک کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کورکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیائے

بیاس ہردسے کورکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہاکہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوئے تو بلدیوجی نے کہاکہ جدھ کے لیے کوروکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدھ کرین۔ تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کوروکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوئے۔ پہلے آپس مین بارتالاپ کا بُرا جدھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہاکہ ہے سنجے! اُس منش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اٹھاکر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہوپراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترون کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتر کے دکھ یاد کرکے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہاکہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے تو آسمان سے خاک دھون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوئے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہاکہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دُراتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دُشٹ ہم سے جدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اِسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہاکہ بھیم سین! سنگرام کرکے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہاکہ جو جو دُکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کرکے اور اُنکو اِس سمے سمرن کرکے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن۔ شکنی۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کھوٹے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مارکر بے کھٹکے سوؤن گا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوئے۔ ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچاکر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھراکر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچاکر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرسپر گدا چلاتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مارکر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج گرج کر گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھاکہ ان دونون سوربیرون مین کون بششیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہاکہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم مین کم نہین ہے - چھل کی راہ سے مارا جاویگا - بل سے بھیم سین نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین نے سبھا مین پرن کیا تھاکہ درجودھن کی ران کو توڑونگا - وہ بات اُسے یاد نہین رہی درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے - جو نیاے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہین جیتے گا - دیوتاؤن نے چھل سے راچھسون کو بجے کیا تھا - دیکھو راجہ اندر نے برترا سُر کو چھل سے مارا تھا - ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سُنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائین ران کو ٹھوکا بھیم سین اِس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اُچھل کود کر نشانہ لگاکر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گر پڑا راجاؤن نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدون سے پرسنسا کی - پھر تھوڑی دیر مین درجودھن سچیت ہوکر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اِس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا - اُس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک مین پراپت ہوے - پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونون سوربیرون نے ایسا بھاری جُدھ کیا کہ تمام بدن دونون کا خون مین تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونون کا جُدھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے کہ دونون سوربیر پرسپر گدا جُدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون مین تر ہورہے ہین اور پھر بھی جُدھ کیے جاتے ہین - سری کرشن جی نے ارجن سے کہاکہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ راجہ جُدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جُدھ پر ڈالدیا جوکدا چت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا - بھیم سین نے کہاکہ ہے کیشوجی! آپ بیاکل نہون - مین آپ کے پرتاپ سے اِس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا لیکر بھیم سین پر پھر چلایا اُس کی گھات کو بچاکر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھاکر پرتھی پر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا - ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس راجاؤن کے سوامی مہا سوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈون نے اونچے سرون سے سنکھ بجائے - اور جتنے راجہ اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا - درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھر دھول برسنے لگی - اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُنے گئے - دیوتاؤن نے اِس جُدھ کو دیکھ کر باجے بجائے - درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا -

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب بھیم سین و درجودھن کا جُدھ - بھیم سین کا بجے پانا - اٹھارھوان ادھیاے

اُنیسوان ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو مورد طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہاکہ درجودھن اُس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا۔ تب وہ کرودھ بھرا ہوا کال روپ سُرخ آنکھون والا سور بیر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کر کے ہے گئو ہے گئو درو پدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تو نے آج پایا ہے۔ یہ کہکر درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاؤن سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کر کے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پاؤن سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کر کے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔ اور دروپدی سے بارم بار ہے گئو۔ ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر مین بند کر کے ہم پانچون بھائیون کو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سور بیرون کو نامرد کہنا تجھ کو یاد ہے؟۔ اُن سب باتون کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور مین نے جو پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اِس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن مہا پاپی! رانی دروپدی اِس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! نرنج مہا پاپی دُشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراسٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے۔ آج تو نے سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دُشٹ مہا پاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پرات کامی جو دروپدی کو بُلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے۔ ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سُناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا۔ اُس وقت راجہ جدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرت! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پاؤن سے ہلاتے ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتے ہو!۔ یہ بڑے انیت کی بات ہے۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اِسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا۔ اب اِسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اوتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکشونی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے۔ آج وہ سر تم اپنے پاؤن سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشونی دل مارا گیا ہے۔ بڑا افسوس کرنا چاہیے۔ ہے بھائی! تم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکار ہے۔ یہ کہکر راجہ کونتل سو بھاؤ۔ دھرم کی مورت سریشٹھ گیان وان راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے۔ تیرے اشبھ اور سب مرجاد کا موں سے وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمہارے مارنے کی فکر مین ہوگئے۔ تمھارے اپرادھ سے لاکھون سور بیر مارے گئے۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن۔ شلیہ۔ جیدرتھ سے سور بیر مارے گئے تیری

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہین دیکھیگا - زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پُترون - پوترون - نانان ماماں - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مار کر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھونگا - تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھور نرک ملا - جب نرو اس مین جاؤنگا تب ہی بیٹھون - پوتون کی استریان سر پیٹ کر مجھ کو نندا کر کے دیکھین گی - ہے راجن! جب یُدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو برا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! اثرے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیوجی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پانون سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پُتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیوجی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکار ہے! دھکار ہے!! دھکار ہے!!! جو تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! - تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا یُدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارون گا - ایسا کرودھ بلدیوجی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیوجی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیوجی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیوجی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیوجی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیوجی کو سُنائے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری بھوا کے بیٹے ہین - اُن کا شترون نے انادر بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کر کے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج پرتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوش نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانان ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیوجی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا - بلدیوجی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشوجی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا - یہ کہ کر بلدیوجی تورتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے - اُسنے تمھارے سامنے درجودھن کے سر کو پانون لگایا؟ - راجہ جدھشٹر نے کہا ہے پربھو! - مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانون درجودھن کے سر سے لگادیگا - اور مین اِس کل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دُکھ برتمان ہو رہا ہے مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما شریشٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اِس دُشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل آج پالیا ہے - اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل کے جوے مین جیتنے والا دُشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے - اور شکنی و کرن جنکی صلاح سے اِس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے - تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہو کر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) مین نے راج پایا ہے - ہے ابناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے - اور بلدیوجی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین اوش ہی بھسم ہوجاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے آپ کو بارم بار نمشکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا اُنھون نے اُٹھا کر آشیرواد دی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب - جدھشٹر بکھاد - بلدیوجی گون - بھیم سین بجے برنن اُنیسوان ادھیائے -

بیسوان ادھیائے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استُت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سوربیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اِس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی شکنی آدک سوربیرون کو جیتا ہے - جس دُشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مار کر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے - سوائے تمھارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے - سوائے تمھارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے - اِس مہاپاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس ۱۳ کا بنوباس دیا تھا - آج اُن سب کو کرمون کا پھل پالیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن اب یہان سے اپنے ڈیرون کو چلو اِس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے - یہ دُشٹ اپنے بھائیون منتر و سنبندھیون سمیت مارا گیا - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر وہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سُن رہا تھا -

کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھی پر ٹوٹے ہوے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کرکے لمبی سانس لیتا ہے بھودن کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکت ہوکر باسدیو جی سے کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے لنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اِس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا اُجدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرا دیا گیا ہون تو نے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ اُٹھ اُستت جُدھ سے ہزارون راجاؤن کو مروا کر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیر پرتٹ اُپایون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرت دن تو نے سوربیرون کو مروایا اور دورا ابھی تجھ کو دیا نہین آئی بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا۔ اسوتھامان نام کے ہاتھی کو مار کر درونا چاریہ جی کو استر رہت کرکے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تو نے اُسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی تپسیا کرکے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اُسکو تو نے ہی گٹھوٹ کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تو نے ہی اُس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اِسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھورے سروا تیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے پتر اسوسین کے دکھ سے تو نے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہارتھی کو جُدھ مین تو نے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن اور مجھ سے دوست ست جُدھ کرتا تو تیری بجے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر اُستت بسودیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپسیا وان اور سورج پتر کرن سا جودھا اور مین بجر تیر برداا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سوربیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مار اگیا۔ ہے دُشٹ! تو نے کرن اور شکنی کی صلاح سے میرے ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تو نے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن اجہ جُدھشٹر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دُکھی کیا۔ تو اُسی سمے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اُس انیت کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو اُن کو نامرد کہنے لگا۔ تو نے ابھمنیو سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کٹھورچت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تو نے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سوربیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تو نے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سُنا ہے؟ بڑون کا ست سنگ نہین کیا ہے؟۔ لوبھ اور ایرکھا سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ!۔ درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون کے مستک پر نیت جوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اُسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اجناشی! مین تو ضرور بھائی اور مترون سمیت سُرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہوکر اپنی اوستھا پوری کروگے۔ اِن باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

له استہ یعنی جو چھل و دغا سے مغرور ہو۔ ۱۲

دیوتاؤن نے کی اور سگندھت (عطر فشان) ہوا چلنے لگی۔ اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرموں کو گان کیا۔ درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈوکن کو ٹبا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے ہوگئے۔ اور بہت سے راجا لوگ جو اُس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوے۔ تب سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی اور درونا چارج کرن۔ اور بھورے سرداسے سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا۔ راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ مین نے تمھاری بردھی کے کارن مایا یوگون کے دوار بھیشم جی سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا۔ یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے۔ دھرم کے دوار اُ مارنے جوگ نہین تھے۔ اسی طرح یہ درجودھن بجُر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا۔ بھیم سین سے نہ ہارتا تو راج جُدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اس بات کا کچھ بچار مت کرو۔ دیوتاؤن اور ست پرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مار کر یہ مارگ چلایا ہے۔ شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہوسکے تو چھل سے مارنا کہا ہے۔ شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے۔ یہ بچار کر بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے۔ جتنے راجا اور سوربیر تمھارے بہے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچاوینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے۔ اب سانجھ کال کے سبب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے۔ ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین اِن سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے۔ اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد۔ بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو۔ اُسی وقت سب وہان گئے۔ پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جُدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ نوکر چاکر شوک مین بیاکل ملین بستر دھارن کیے ہوے راجہ جُدھشٹر کے پاس آئے۔ اور بہت سے رتن من جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس۔ چاندی سونے کے برتن بہت سامان و اسباب راجہ جُدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اسی طرح دوساسن۔ کرن۔ بکرن آدک۔ درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سوبرچ شر کرن اور راجہ بالہیک کے ڈیرہ سے ملا۔ اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت نقد

و جنس اور طلائی و نقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل و جواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی - بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیرون پر جاکر ارجن سے کہاکہ ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دب دُھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج جی اور کرن کے دب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ مہاراج ! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا بڑا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہاکہ ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے چھدا ہوا پہلے ہی بھسم ہوچکا تھا - پرنت میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دُھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجگت استرون کا پربھاؤ پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاؤ سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اوترنے سے پہلے مین نے اِسی لیے جدا کردیا تھا منداکان کرتے ہوے سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہاکہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو - پہلے مدھو پرک نویدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھاکہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمہارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اِسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین ارجن نے جُدھ کرکے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جُدھ کرنے مین کئی بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین دھرمراج راجہ جُدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہاکہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج - کرن - سر یکھے دب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہاے کے اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کرکے بڑے دشمنون کو جیتا - اور گپت آپتون (پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھاکہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہاکہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سُنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچارکر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام کیا - ہے راجہ جنمے جے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اِس کارن نہین سونے دیا کہ اشوتھامان رات کو سوتے ہوے سب کو مار جاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ جُدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا - اِسکا یہ سبب تھاکہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو چھل سے مارا ہوا بچارکر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اِسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی تپسیا اور بردان سے بہت سوچ ہوتا ہے

اور مین ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے۔ ہے کیشوجی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجگت گاندھاری اپنے پتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے۔ وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک بھسم کر سکتی ہے۔ آپ جاکر اُسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین۔ سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کرکے لاؤ اور اُسی وقت سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے۔ اور محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی ساتھ بیٹھے ہوے شوک مین اتینت دُکھی ہو رہے ہین کو تکی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت روئے۔ دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین اُن کے آگے ہوا۔ پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینون کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہین۔ ارتھات سمے سمے کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے چت کے سمان پانڈون سے جو کل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے۔ دھرم گیتا یدھشٹر نے تو پرتگیا کرکے چھمان بھی کی۔ بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے۔ چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے بیاکل ہو کر اسمرتھون کی طرح ہو گئے۔ مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانون اُن کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پتروں کو نشیدھ نہین کیا۔ یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا۔ بھیشم پتامہ۔ کرپاچارج۔ درونا چارج۔ سوم دت اور بُدھی مان بدرجی نے سندھی کے کارن بہت سے اُپائے کیے پرنت آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا۔ ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے۔ جیسے آپ کو ہو گیا۔ آپ پانڈون کو دوش نہ لگادین یہ سب کرنی آپ کی تھی۔ پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے۔ آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگادین۔ جیسی پریت دھرمراج کو آپکے چرنون مین تھی آپ بھی اُسے جانتے ہین۔ آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے۔ لاج اور شرم سے یدھشٹر آپ کے پاس نہین آتا ہے۔ اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا ہے، راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اُسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سُنکر وہان آگئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمھارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے۔ تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے۔ پرنت تمھارے پت اور پتروں نے تمھارا کہنا نہ مانا۔ آپ نے کہا تھا کہ جہان دھرم ہے اُسی جگہ جے ہے۔ وہی تمھارا بچن ہوا۔ ہے کلیان روپ! اب ایشر آدھین سمجھ کر بہت شوک مت کرو! پانڈون کے ناش کے لیے تمھاری بُدھی کبھی [illegible] وے۔ ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجگت نیترون سے اور اپنے تپ سے جڈ چیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو۔ گاندھاری باسدیوجی کے بچن سُنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشوجی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے۔ پرنت چت کے انیک دُکھون سے میری بُدھی چلائمان ہو رہی ہے۔ ہے جناردن جی! اب میری بُدھی آپ کے بچنون کو سُنکر استھر ہوئی۔ پانڈون کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو۔ یہ کہکر وہ رانی مہا شوک سے رونے لگی۔ تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا۔ اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اُسکو دھیرج دیا۔ اسو تھامان کا پاپ مین چت ہوا کہ

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشوجی کا بچن سُنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشا کرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اتبو سواے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین۔ ہے راجہ جنمیجے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون۔ پرگھٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑاتے ہوے آئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے۔ باسدیوجی ساکشات بشن کا روپ مہا پراکرمی ہین۔ جب راجہ جُدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان بس اور کرن۔ شکنی کی صلاح سے باسدیوجی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیوجی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو منش جان کر اُن سے دویش بھاؤ رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جُدھشٹر سے ملکر اُسکو سب بارتا سناکر ساودھان ہوے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھمانی درجودھن کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بُری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری اُسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج اور کرت برما راٹ کو

اُسکی تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر
بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس نرلوک مین لکشمین کا روپ ناشمان ہے گیارہ
کشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمہارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اِس گتی کو پراپت
ہوے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمہارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے
کہ ہزارون مرنک شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر
سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑدی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے
جوانیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینون
مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متر مین نے کشتری کرم کر کے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدھ کیا اور میرا
مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح
جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھ میرا شوک مت کرو مین نے سدیو اچھے اچھے کرم کیے ہین
اب بھی اُتم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کر کے میرے پتا درونا چارج جی اور تم کو مارا ہے مین بھی
اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ
(پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لا دین - کرپاچارج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سیناپت
ہونے کا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے
دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے
بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنتو
اِن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین -
راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے
کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت
پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا
مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے
اُس پرم جوگیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہو گئی - آپ پانڈون
کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدعا تا اُن کو بھی دیگا - ہے
مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین - چار ونک راچھس میرا بدلا پانڈون
سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپاچارج - کرت برما
تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون
مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کبھی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا
اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جدھ مت کر

پرنت اُسکی سمجھ مین نہین آیا - بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا - جو ہونی ہوتی ہے وہ ہوکر رہتی ہے - بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا - بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا یدّہ اور استر ودّیا سکھائی تھی - یہ دونون شاگرد اُن کے ہین - آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ کشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے - جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے - ہے کرپاچارج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے - مین اپنے پتا درونا چارج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا -

(بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گداپرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی - جو منش اس کتھا کو سنین سنا دینگے یا پڑھین پڑھا دینگے وہ اِس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین مُکت پا دینگے -)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب - درجودھن استھامان سمباد - بائیسوان ادھیائے -

شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر وباخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ء

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیائے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتّم نر اور سرستی کو نمشکار کر کے جے اتیھاس برنن کرتے ہین۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈوُن کے شبد سُن سُن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دُکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پُتر پانڈوُن نے مار ڈالے اب مین اُن پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بُری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اُس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شستر دن سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپا چارج سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوے (زاغ) بسیرا لے رہے ہین - رات کے شکاری اُلو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور بیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر ادھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوؤن کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلو نے مجھ کو اچھا سبق دیا - جس طرح اسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایساہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جدا ہو جانے - بھوجن کرنے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کرلیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اِسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہوگئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپا چارج اور کرت برما کو جگاکر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے برچھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپا چارج اور کرت برما نے شوک سے سنجکت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے جُدھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اوچت نہین ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اِسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان کا سوتے ہوے شورویرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

کرپا چارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپا چارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدّیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ تو لکھا ہے - پرنتو اُدّیوگ بھی کرنا اوچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدّیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنجاتا ہے - اس سے میری بدھ سوچ مین آشکت ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماما ان اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم ذہنی کرتے کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنون کو

ماروں - جیسا چھل اُنھوں نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اُتّم برہم کُل مین پیدا ہوں اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین کیا مُنھ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوے شترون کو ماروں - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی کہنے لگے کہ اب تمھاری بُدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مصمم (دڑھ) ہوگئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک سکتے ہین - پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہوں کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پرات کال ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تین مہارتھی اُن بیخبر دشمنون پر جاکر پڑینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے تو ہم اُن کو اپنے دِب استرون سے بے کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک مین شترون کو نہین مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - دن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا ناش کرکے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر پرتکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا کرتے ہین - جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار مین بڑا اپجش ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھُلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات کے سمے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال نیتر کرکے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے ہو لیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدھشٹر کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان اُکھار بند سورج کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیئو اور سرپون کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اِس طرح اُسکے شریر مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل (جس کے اوسان ٹھکانے نہون) سونیوالا

بھے بھیت اور متوالے آدمیون کو شاستر مین مارنا بڑا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا پُتر کبھی کام مین مُنھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو ڈنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو ڈنڈ کا ناش کرینگے جو کپا لون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوے دیوون کے دیو مہادیو گرِیش ترشول دھاری ہین اُن کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانا ن پرکار کے برن اور شستر دھاری رودھر مچا کے پان کرنیوالے انیک پار کھد شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! مین انگرا کُل مین اُتپن ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوی کار کیجیے جو شترو مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کرون - پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُنچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چیشٹا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار ستیہ - شَتا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھگتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دومن اور پانچال دیشی نشون کے جُدھ مین بچے کرانی تو پاندون کو نہین مار سکے گا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اُتم کھڑگ دیا - اور کہا کہ اِسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پر جلت اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہو گیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہو کر بہت سے گن اور راچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپا چارج سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دومن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کر کے پلنگ زر کار پر سو گیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور ارائشی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پانون دبا رہے تھے - دھرشٹ دومن کو
دیکھ کر کرودھ سے ٹھوکر مارکر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا
اور کہا کہ او نامرد میدان جنگ سے بھاگ کر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان
نے کہا کہ تونے ہمارے پتا اچاریہ جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے
بال پکڑ کر پرتھی پر گرا اور وہ بھے بھیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکارے
ہوے روتے ہوے - چلاتے ہوے کو پشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا -
دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاریہ کے پُتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا
تو پوتر لوک کو پاؤنگا - اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کل کلنکی گُرو کے مارنے والے
کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے
ہین اسلیے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل
کرکے بُری طرح سے مار ڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی
بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مارکر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین
گیا - سب استریان بھے بھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر
مرا ہوا دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا؟ - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس
تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے
گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا - پھر سوتے ہوے اتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یودھامنو
نے اتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گدا اُٹھا کر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان
اُس سے کچھ نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوے مہارتھیون کی طرف
جاکر پانچال دیشی لوگون کو کمپائمان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح کل نام سینا کے تھکے
ہوے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا - اور پھر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان
کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے
کو دیکھ کر خوف زدہ ہوے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھ کر اپنی آنکھین بند کر لین - اُس گھور
اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوے شور بیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل
سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پرتبدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے
اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجگت رتھ سے
اُتر کر شیگر سنگھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھا کر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کر ڈالے پرت بند پسر جد مشتر سرت سوم پسر بھیم
سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم
سے جدھ کرکے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر ستانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا
پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے بانون سے

اسوتھامان

اسوتھامان کو بیاکل کر دیا۔ اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے پانچون پُتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون مین رہنے دین تو پانڈو بھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا۔ پانچون پُتر دروپدی کے مار کر سکھنڈی سے جُدھ کر کے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو مارا۔ اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو سنمکھ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان اور وہی کنیان ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو۔ کسی کے پیرونکو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہو کر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان نے رتھ پر سوار ہو کر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لے کر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارونطرف بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کُھلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور سمون کے نیچے آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کراٹے کرنی کو دیکھ کر، راچھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے بڑے پرسن چت ہوے راچھس اور پشاچ نشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکے شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت ننگل برن دھول مین لپت شریر جٹا دھاری ٹراپیٹ رکھنے والے پیچھے کی طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راچھس اور پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہو گیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا ہزارون آدمی بھے بھیت ہو کر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہو گیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہاندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس روے مین گر کر مر گئے۔ اندھکار سے گھرے ہوے بھے بھیت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون کے تین طرف آگ لگادی اور اسوتھامان نے کھڑگ لے کر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بھے بھیت لوگ ہاتھ جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھور شبد سُنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہو گیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان۔

کرت برما اور کرپا چاریج نے بہت سی سینا پانڈوون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیرون سے نکلکے اپنا پراکرم اسوتھامان
نے کرت برما اور کرپا چاریج سے پرسن ہوکر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپا چارج نے اپنی اپنی سوربیرتا
(بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم
درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے پتر کی بجے ہوتی؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے
بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے نہ ہونے
پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکے اُن دونون مہارتھیون
سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا - اور مین نے دروپدی
کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شور بیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے - سب شور بیرون کو مار ڈالا -
اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی
کی کرپا سے پورن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شنجون مارنا - تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپا چارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپا چارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا
جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا -
بھیڑیئے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے - اُسکی یہ حالت دیکھکر یہ تینون شور بیر
بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سکھ کو یاد کرکے
بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا
یہ حال ہو رہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سکھ بھوگے
تم گیارہ کشونی دل کے مالک ہوکر اس دشا مین پڑے ہوے ہو ہے راجن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون
اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری
سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدہ صبح
نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا
سر ایسا نہین ہے - اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا - یہ سر دروپدی
کے پانچون پترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مارکر ہمارے نبش کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے - پھر کہا کہ آپ سرگ کو جاوین تو ہمارے پتا اور جیدرتھ - شل آدک سے کشل منگل پوچھنا - اب پانڈون کی سیناسات اکشونی دل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین - اور تمھارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین - تمھارے گدا جدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن کو جس نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جاکر مار ڈالا ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے - اب تمھارا اور ہمارا سرگ مین ملنا ہوگا - پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا - درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہر کہ شوک مین اسکے پران نکلینگے وہی ہوا - سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا -

اتی سری مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اسکا مرنا - ۴ - ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے - مہاپاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہابھیانک رودھر (خون) گرایا - ڈیرون مین آگ لگادی - گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے - اپنے پترون کا مرن سنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گرنے لگا ارجن سہدیو نے اسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہوکر یہ کیا آفت آگئی؟ - اس وقت کا شوک برنن نہین ہوسکتا ہے - اُس سارتھی نے دروپدی کے پترون کا سنگرام اور سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا - پھر یہ کہا کہ سواے میرے اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا - راجہ جدھشٹر بلاپ کرکے نکل سے کہنے لگے کہ تم سند بھاگ دروپدی کے پاس جاکر اُسے یہان لے آؤ - وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی - اور آپ اُس سنگرام بھوم مین گیا - جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پترون کو سکھنڈی آدک سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا - رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی - اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اٹھونگی اور اپنے پران اِسی جگہ چھوڑونگی - اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی - دھرم راج نے کہا کہ ہے سوکھمی! تمھارے

پُتر اور پتا بھراتا کشتری دھرم سے جُدھ مین مرے ہین اُن کو سُرگ لوک مین پہونچا جانو - اب اسوتھامان نہین معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا ؟ - دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُتپن ہوا وہ من سے لے آؤ - تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو وہان بھوت پلید راچھس گمن نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے - بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی بناکر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے - اسوتھامان کے پاس برہم استر ہے - بھیم سین کی رکشا کرو - ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بناکر مجھ سے کہنے لگا کہ تمھارے سب شستروں کو مین نے دیکھا - ایک شستر انمین سے مجھکو دو - مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے ہو وہ لے لو - اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجکو دے دو - مین نے کہا کہ اِسکو اُٹھا لو - اسوتھامان نے دونون ہاتھون سے بہت زور کیا - چکر اُس سے نہ اُٹھا - مین نے پوچھا کہ کس کارن چکّر مجھ سے لیتے ہو ؟ - یہ چکّر مجھ سے کسی میرے بھائی اور پتر نے بھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی مِتر پیارا نہین ہے اُس نے بھی اِسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی نے بھی اِسکو نہین مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو ؟ - تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جُدھ کرونگا اسلیے چکّر مانگتا ہون - مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے - پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان کے آچرن سے پرسنّ نہین تھے اُنھون نے پُتر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا - پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا - اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ کیا تھا اور دب استر بھی پائے تھے - بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے - یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا سورن مئی اُتم رتھ جس مین سیب میگھ پُسپ بلاہک سگریونام گھوڑے جتے ہوئے تھے جسکی اونچی دھجا مین گڑڑ جی براجمان ہوگئے تھے ساج سماج استر شستروں سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا - اور ارجن بھیم سین کی سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے - آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان - کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رات کا حال سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا - جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا - اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن کر رہا تھا - بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوئے ہین - کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پتّرون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سمان پرجلت ہوکر اُسکے اوپر دوڑا - جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب جان لیا کہ اب موت آگئی - اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑکر یہ کہاکہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی
اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی درشٹ
پڑی اور جتنے جیو جنت آس پاس تھے وہ سب بھسم ہو گئے - بیشم پاین جی نے کہاکہ سری کرشن جی نے اُس پاپی نردئی اسوتھامان
کے ہردے کی بات کو بچارکر ارجن سے کہاکہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چارج جی نے تم کو تبلایا ہے اُسکا یہ سمان ہے - جلدی
چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سُنکر ارجن نے رتھ سے اُترکر
شیوجی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہاکہ استر سے استر مل کر شانت ہو جاوے اور وہ
دونون استر پرس پر سب کے دیکھتے ہوے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری
شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہو گیا - اتنے ہی مین نارد مُن اور بیاس جی نے کہاکہ ہے شورویرن
یہ استر تم کو چھوڑنے اُچیت نہین تھے سنسار کو ناش کروگے ؟ - منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے بتلائے
ہین ؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگاکہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہاکہ
اِسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہاکہ مجھے اِسکا لوٹانا نہین تبایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے
کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہو گئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہاکہ تم ان شستررون کو شانت
کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگاکہ ہے تپا مین نے اِس استر کو اِس کارن
سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہو جانے سے اسوتھامان
نے بہت سے جتن کیے - پرنت وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑکر اسوتھامان کہنے لگاکہ مین نے بھیم سین کے خوف
سے اپنے پران بچانے کو اِس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہاکہ ہے اگیانی ! ارجن نے تیرے استر کے شانت
کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اُس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا ؟ - اور جو ارجن ست
برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت بُرا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان
راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیو جنت اِسکے پرکاش سے ترنت ہی مر جاتے ہین - یا تو اپنے استر کو
لوٹا لے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اوتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے
اسوتھامان نے کہاکہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے بجے مین ملے ہین الگ ہے اور میرے
سیس مین اوتپن ہوا ہے اُسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے
نڈر ہو جاوے - یہ من مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈون
کے گربھ کو گرا دیگی - مین اِسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اِس استر کو روک کر اُن کے گربھ
پر گراتا ہون نش پھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اوترا پر جو ابھمنون سے
گربھ وتی تھی اس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اُس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے
اپنی پُتری اوترا کو ابھمنون سے بواہا - جو ارجن کا پُتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اُسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اوترا کے کوروُن کے مارے جانے پر بالک ہو گا اُسکا نام پریچھت اِسی کارن سے پرسدھ ہو گا - وہ بچن اوشّ ہو ویگا - اور پریچھت پانڈون کا بنش چلانے والا ہو گا - اور ہے پاپی وہ پریچھت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین ! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہو گا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہو گا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہو گا - سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا اُتترجی کا گربھ اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دُشٹ آتما اسوتھامان ! سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا - دب تین ہزار برس تک اِس پرتھمی پر نرجن بنون مین بُری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہے گا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ ! تیرا نواس منشون مین نہین ہو گا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہو گا - ہے پاپ آتما ! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہو کر گھومے گا - سورمان پریچھت بڑی اوستھا اور بید برت کو پا کر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کوروراج کہلاویگا ہے دُربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوے پریچھت نام راجا ہو گا - مین اِس استر کی اگن سے بھسم ہوے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا - ہے نیچ ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے سَوپتک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیم سین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان ! تو نے ہمارا اناّدر کرکے یہ بھیکاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سرشٹھ بچن تیرے ڈنڈ دینے کے لیے کہا ہے نشّ سندیہ تیری وہی دُردشا ہو گی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اِس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اُس اداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے شریر مین اُتپن ہوا تھا لے کر وہان آئے جہان پُتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے۔ پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دبّ من دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا من ہے جو تیرے پُترون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا۔ سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو۔ اور کشتری دھرم کو سمرن کرو۔ اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درجودھن مارا گیا۔ مین نے اُس ران کٹے ہوے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین۔ اسوتھامان پراجت ہوکر برہمن بنس سے چھوٹا۔ اور تیت ہوکر بڑی درگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے۔ دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ گرو کا پُتر میرا گرو ہے۔ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر آپ اِس من کو اپنے سر پر باندھین۔ یہ سمجھ کر کہ گرو پُتر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے اور دروپدی کا بچن ہے۔ راجہ جدھشٹر نے اُس من کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّ من کے دھارن کرنے سے راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھائمان ہوگیا۔ اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت سے سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا من لاکر دروپدی کو دینا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیو جی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بیشم پاین جی بولے کہ رات کو جدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نشٹ پھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتر کیونکر مارے گئے۔ اسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جدھ کرنیوالے راجہ دروپد کے پُتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟۔ بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جنگ جدھ مین نہین جیتا۔ ایسا دھرشٹ دومن جس نے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟۔ دروپدی کے پُتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟۔ سری بھگوان بولے کہ نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہادیو جی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شور بیرون کو مار ڈالا۔ شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شور بیرون کو مار ڈالا۔ مہادیو جی پرسن ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیو جی مہاراج کی مہان سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیو جی سب جیوون کے آد اور مدھ اور انت ہین یہ سارا اسنسار اُنہین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین ترگنی آتمک الشیو نے

سب کے آدمو گن روپ رودرجی کو دیکھ کر کہاکہ جیوون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیوونکے دوش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پریکشا کرکے سب جیوونکے اوتپن کرنیوالے رجوگن روپ پرجاپت برھماجی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھ کر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین نواس کرتے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار کھان انڈج - اوبھج - جرایج - سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو کُشدھا (بھوک) سے بیاکل ہوکر پرجاپت جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہاکہ میری رکشا کرو اور اِن جیوونکے ادھار کو کچھ پیدا کرو تب پتامہ نے ان اور اوشدھی اور بربل جیوونکے لیے نربل جیو اوتپن کردیے اور بہت پرکار کے جیو پرگھٹ ہوگئے تب بھگوان رودرجی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹکر پرتھی پر ڈالدیا اور وہ اُسیطرح پرتھی پر نیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برھماجی بولے کہ ہے رودرجی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اِس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھی پر نیت کردیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہاکہ ست جُگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین دکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا - لوک جگ - کریا جگ - گرہ جگ - پنچ بھوت نرجگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنائے رودرجی نے لوک جگ اور نرجگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کار تا سا روپ ہوگی اُس دھنش کو لے کر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھ کر پرتھی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپائمان (بیقرار) ہوگئے سورج چندرمان شوبھا رہت ہوے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا سب بھیت ہوگئے شیوجی نے رودربان سے جگ کا ہردا بیدرن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور سُرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھ کر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور سانوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ارپن کیے گئے سری کرشن جی نے کہاکہ ہے جدھشٹر شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سُکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھامان کے اوپر پرسن ہوگئے تھے اسلیے اسوتھامان کو مہابل پراپت ہوگیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھکر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اِس جُدھ مین یا رات کو اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سری وام کرت مہابھارتے ساتوان ادھیاے۔

سوپتک پرب سماپت

اوم

سری امرت مہابھارت

استری پرب

ترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے راجہ جنمیجے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشر کو پانڈون کے بچے ہوے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اِس کارن اسوتھامان کے ہروے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرشن ہونے اور اسوتھامان کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسوتھامان نے دھرشٹ دومن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پترون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈون کی طرف کے اور تین آدمی کورون کے اِس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم مین سوتے نظر آئے۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج اِن سب شوربیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے۔ بیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمھارے پتر اور شوربیر متر پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین اُن کا کریاکرم کراؤ۔ راجہ سُنکر پھر اچیت سا ہوگیا۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اِس شوک مین کون تمھارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچارو تو تمھارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی۔ اور بدرجی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپاچارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو نبدھن کرکے میرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اُس نے کہا بھا دئی بس وہی مین نے کیا۔ اِس

بات پر بدرجی مجھ سے ناراض بھی ہوے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پتروں کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پتروں کے نمت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدرجی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمسکار کر کے پہلے دیو اِچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو سوبیر ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی۔ نارد جی بھیشم پتامہ۔ درونا چارج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے منیشروں مہا بھاؤن کا کہنا نہین مانا درجودھن جیسا منتری کرن دشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو نبادھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہوگیا۔ یہ سب شوربیر سنگرام مین مارے گئے ادش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم اوتم لوکون کو اُنھوں نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اِس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہوجاتا ہے نہین تو کون کس کا پتر اور ماتا پتا ہے۔ یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور برے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بڑائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے ہے تات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور برائی کیطرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کر کے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کر کے شستروں سے مارے جانے پر کشتریون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سوربیر اِس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نشچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سوربیرون کا شوک کرنا یہ بھی شاستر کے بپریت ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بدرجی کے اُپدیش کو سنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدرجی نے پھر کہا کہ ہے کشتریون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اُٹھو اور بدھی سے اپنے من کو ادھی

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جُدا ہو جاوینگے جب
یمراج سورسیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہین) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور
کشتری نہ جدّھ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اولنگھن نہین
کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اُسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف)
ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اُسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی درجودھن
نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب اُنکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے،
کہ اُن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی بید پاٹ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ
سنگرام کرکے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوے اُن کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین
ہے منش اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون
سے جدّھ کرکے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کرکے تم اُنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو
کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر
نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اُسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اُس مرنے والے کے کشٹ کو
آپ اُٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اُسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی
تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دکھ اُٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے
اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دکھ سکھ اٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اُسکو اُٹھاتا ہے اُسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا
ہے اسلیے تم شوک مت کرو چت کے دکھ کو گیان سے اور شریر کے دکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیے یہ ہی
گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا بُرا کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے اور اُسکو بھوگنا پڑتا
ہے آتما مین آتما ہی اُسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شبھ اور اشبھ کرمونکا ساکھی
ہے شبھ کرم سے سکھ اور اشبھ کرم سے دکھ پاتا ہے کسی اوستھا مین بغیر کیے ہوے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا
ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہو کر اگیانون کے سمان
شوک کرنے والے مت ہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادّھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدر جی تمھارے ادتم اوپدیش کو سُنکر میرا شوک نورت ہوا
اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پرتمان
نہ ہوسکے بدر جی نے کہا کہ جس اُپاے سے دکھ انکو اُسکے سے چت نورت ہوتا ہے بدھمان پرش اُسی اپاے

سے اپنے چت کو آدھین کر کے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین
یہ ابناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آدے سے اتارتے ہوے
کوئی کام مین لاتے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر سمجھو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی ان کے پھل بھوگتے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس درگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدرجی نے کہا کہ جنم سے لے کر جیو دھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر ہڈیان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر پیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپٹ اپوتر استھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کسٹ اٹھا کر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑ جاتا ہے اور گرہ اسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس کتے جاتے
ہین اسی طرح روگ بھی اسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے
پربل ہونے پر نانا پرکار کے بیسن بڑے سواد سے سنجگت یعنی مزیدار بشے برتمان ہوکر اسکو لبھا لیتے ہین ان سے
چھوٹنا جیو کا مشکل ہو جاتا ہے اگر وہ سادھو دھان ہو کر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچا رہے تو
مرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان اور شبھ کرم کرے تو انکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
برے کرمون مین پڑ جاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے۔ ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہوکر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین وشن کے مد مین متوالا ہو کر اجیت ہو جاتا ہے آتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی بڑائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پر بھی برا ان کو
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہوکر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین ۔ بدرجی نے کہا کہ ہے راجہ برصاجی کو نمسکار کرکے
اسکے بیچ مین اور کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھن بن مین

پہونچا جو مانس بھکشنی ہیا گھر آدک جیوون سے بھرا ہوا تھا اُن جیوون سے بچنے کے لیے وہ چارون طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سروا لے بھیانک سرپ اور ٹرے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا منھ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑکر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہو کر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھ منھ تھے اور بارہ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور اُس کسٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو پھر بھی جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منھ پر وہ ہاتھی (پورا برس) برہمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا - راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا - بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہابن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوا ابن یہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منھ پر چھ مکھ بارہ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانان پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتودرشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا تریپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی کیجیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے اور اسی راستہ ہو کر چلا جاتا ہے اِسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ فدہ ارام لے کر آگے چلتا ہے اور گھن بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے اِستھاور جنگم جیوون چلا کمان

چکّر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اس گھن بن اتھوا مارگ کی اچھا نہین کرنے شریردھاریون کے شریر اور چیت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ اُن سے دُکھ پانے والے اور گھایل بھی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش اُن روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا (بڑھاپا) دبا لیتی ہے جو شبد. روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سُگندھون سے بھی ادھار رہت ہیجے سہارے بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ رت بارہ مہینے دونون اندھیرے اوجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندھو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چیتنا (فکر) انکا سارتھی (رتھبان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بُدّھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش اُن گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکّر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو بدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکّر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکّر مین نہین پھنستا ارتھات وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا انوسار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوئے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسیلیے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھی مان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین اُن سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار دیوی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور یگانہ ۔ اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرون سے سنجکت چیت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیون پر کرپا کرتا ہے وہ اُتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسیلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوئے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین ۔

اتی سری بیام کرت مہابھارتے استری پرب ۔ چوتھا ادھیاے ۔

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بشمپاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے مُنھ دھویا اور کچھ چھڑ کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے ۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کُشل ہو ۔ کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے ۔ ہے بھرت بنسی راجہ ! اِس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پُترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج یدھشٹر سے بیر بھاؤ کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گانون پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب ایسے پتر دن کا سوچ نہین کرنا چاہیے دوسرے اُنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے جو دیوتاؤن کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا وہان سب دیوتا بشن جی رودرجی برمھاجی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤن کے سواے دیورشی نارد اور بڑے بڑے رشی مُنی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے راجہ اکٹھے ہو کر دُردھ استرون سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا ارتھات جو کوکرمی پاپ روپ راجا اور دُشٹ نشون سے تمھارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودر سے اوتپن ہوا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دُکھ سے بچے ہونے دالا تھا دیوجوگ سے اِس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا ماما اور پرا متر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے اور ویسے ہی نوکر چاکر آنکو مِل گئے اُن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو کے بڑے شور بیر ہین جنکے ہاتھ سے یہ سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ جُدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ ہے راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال تہیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے اب ارجن اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کر جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی سُنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جدھ ہو گا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پتر جدھشٹر نے کورون کے جدھ نہونے مین بہت اُپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جدھشٹر تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشون پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی - راجہ دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا - بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہو گئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پروار سمیت ہستناپور سے نکلنا استھان - کرت برما کرپاچاج کا ملنا

بشیم پائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدرجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے پوتے بھائی متر

پتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اس گھور جدھ مین مارے گئے ہین اب اُن کا کرم ساودھانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھوی پر مورچھا گت پڑے ہین تب مہاتما بدرجی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہین وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سرگ مین ہو بیٹھے اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہین دیکھتا ہے بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ - راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کرکے شبھ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہین ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ بدرجی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے آبھوشن رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئین - ہے جنمیجے وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہین دیکھا تھا شوک مین پرپورن اور نشچون کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمے راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوے بدرجی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون مین سوار ہوئین اور راجہ اور بدرجی اور سنجے سمیت وہ ٹراسموہ رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے نگر کے لوگ بالک بردھ تُرن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوے ساتھ ہو لیے بہت سے برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج اسوتھاما ن کرت برما تینون مہارتھی آتے ہوے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہا شوک سے پیرت آنکھون سے آنسو بہاتے ہوے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھ نمسکار اور بھادئی کی پربلتا کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور مِتر راجاؤن سمیت سنگرام مین جدھ کرکے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم مین ماری گئی ہم تین آدمی بچکر آئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کرین - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شور بیرون کو بھیم سین ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوے پانڈون کے شور بیرون کو دروپدی کے پانچون پترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمھارے پاس آگئے ہین اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہین تینون مہارتھی اسوتھاما ن آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کرکے پرسپر کر الگ الگ ہوکر چل دیے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھاما ن بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اِس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کرکے بھے سے پیرت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کرکے چلدیے اسوتھاما ن کو پانڈون نے پاکر بھیج کیا اور وہ من اپنے سر کا دیگر بن کو بُری حالت مین چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہین -

اِتی سری آم کرت مہابھارتے استری پرب - راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگاجی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سُنکر بہت سی استریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یوینس آدک اور ساتکی وسہدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو جنکے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکہ اُن استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اُٹھاکر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون۔ بیٹون۔ بھانجون۔ گورووُن کو اُس نے مار ڈالا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین۔ راجہ رتھ سے اُتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اُترے۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سُنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمشکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور سردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بُری بھاونا بچارکر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہنادیے تھے۔ راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اُسکا سنگار کیون کررہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکارکر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑکر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑادی اُس اندھے دُشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرترا شٹ جیسے تُرا تاڑ کا درخت ہوا سے گرپڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گرپڑا۔ سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا۔ ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمیجے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے پیڑامان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ۔ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے بنوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچا لیا ہے۔ تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے۔ کوئی منش تمھاری بھجا مین آن کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اِسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے پتر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اُسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اُسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہو گئی تھی اِس کارن اُنھون نے میرے کہنے کو بھی نہ مانا آپ اُن سب باتون کو بچار کر لو۔ بھیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آ گئے۔ اور دھرتراشٹ نے اشنان کر لیا۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید۔ اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شُدھ راجاؤن کے دھرم سُنے۔۔ آپ نے بھیشم پتامہ۔ درونا چارج جی۔ بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنتُ آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچھتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بکھ ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا۔ دروپدی کو سبھا مین بُلا کر نرلج کرنا چاہا اُسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اُسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین پُتر بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اور پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین مُجھ منشٹر سے تو ملاؤ انکو بھی ملاؤ۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نمسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین۔ ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہکر آشیرواد دی۔ پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے کر گئے اُس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا۔ بیاس جی اُس رانی کی دُشٹ بھاؤنا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کر کے آمن سے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاؤنا کو

جان کر وہان آبیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہاتپسّنی رانی اپنے پُتر بدھ سے بولے کہ ہے گاندھاری
دھرماتما پانڈون پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سُنو کہ جُدھ ہونے سے
پہلے بجے ابلاکھی پانڈون نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جُدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جُدھ کرو ہے پُتر جدھر
دھرم ہے اُسی طرف جے ہے۔ ہے کلیانی مین تمھارے بچن کو یاد کر کے متھیا ہونے والا نہین جانتا ہون
تم اپنے بچنون کو یاد کر لو۔ سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے
جُدھ کیا اور انھین بچن کے انوسار ان پانڈون نے بُہا گھور جُدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد
دے کر آگیا دی اب تم چھمان نہین کرتی ہو۔ دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پر اپت مت ہو گاندھاری بولی
کہ ہے بھگوان مین گن مین دوش نہین لگاتی ہون پرنت سو پُترون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا
ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی مجھ سے۔ درجودھن۔ شکنی۔ کرن کے دوش سے کورون
کا ناش ہو گیا اس مین جُدھشٹر۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو کا دوش نہین ہے۔ کورو لوگ پہلے اور راجاؤن
اور دشمنون کے ہاتھ سے مارے گئے۔ ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جُدھ مین درجودھن کے ناب
سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جُدھ نہین ہے۔ اس بات کو سُنکر بھیم کرودھ آیا تھا آپ کے اور بھگوان
بیاس جی کے بچن کو سُن کر مین کبھی ادھرم کو گرہن نہین کرونگی اس بات کو سُنکر بہت نمرتا سے بھیم سین
بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جُدھ کرتا تو مہابلی
درجودھن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جُدھشٹر کو چھل کے
جوے مین جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج
کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو مین نے جس طرح ہو سکا مارنا ہی ٹھیک سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے
سامنے درجودھن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوے بلایا
اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اُسکو کہا کہ یہان بٹھاؤنگا۔ مین اُس سمے دھرم راج کے بچن سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن
دوساسن پرات کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اُسی سبھا مین جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا مین نے اُسی وقت
پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بارات دُکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا۔ ہے ماتا مین نے
تو اُس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پُتر کو بھی
سو پُترون مین سے باقی نہین چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اُس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا
جو اس بردھ اوستھا مین ہم راجا رانی دونون سنتان والے تو کہلاتے راجہ کو نشیش کر ودھ اسی بات کا تھا
جس کارن اُس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بشیم پاین جی کہنے لگے کہ اُس سنتان رہت رانی نے ایسے
ایسے بچن دُکھ سے بھرے ہوے کہکر پوچھا کہ جُدھشٹر کہان ہے راجہ نے مدھر بچن سے کہا کہ ہے دیوی مین ابھی
جُدھشٹر تمھارے پُترون کو مارنے والا۔ سنسار کے ناش کا مول۔ نردئی۔ سراپ کے جوگ ہون آپ مجھکو سراپ
دین کیونکہ سوہردجنون کے شترو کو اب راج اور اُسکے سُکھ سے کیا پریوجن رہا۔ یہ بچن نمرتا سنجگت راجہ جُدھشٹر
کے سُنکر رانی گاندھاری اُس بھے بھیت سمیپ پہونچنے والے جُدھشٹر سے جو جھک کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کچھ

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدہشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرس کرنے کے لیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری صورت کے ہوگئے بہ سبب نابینا ہونے راجہ دھرتراشٹ کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے ذرہ ہٹ گئی تھی اِس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جدہشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہوگئے دھوان سا اُٹھنے لگا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلاگیا اور نکل۔ سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدہشٹر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمہاری ماتا رانی کنتی چودہ برس سے تمہارے شوگ مین بہت دکھی ہمارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان سے پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گریہ کرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کر کے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمہارے پوتے ابھمنون آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمہارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتر بہو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کر کے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سبھے کے بپریت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدرجی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر ہی رہی میرے، پرادھہ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہوگیا۔

اتی سری مہابھارتے استری پرب جدہشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس برس پیچھے تمہاری ماتا بھی میری سمان روینگی

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرنک شریر ردھر مچا مین لپت سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ

سے نوٹ۔ چون چشم گاندھاری بستہ میبود درینوقت از یک گوشہ پارچہ کہ چشم بستہ بود نظر گاندھاری بر یک ناخن پای راجہ جدہشٹر افتاد ناخن سیاہ گشت

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لیکر معہ سب استریون کے کوروکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اُترکر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا۔ بھراتا۔ جاماتر۔ بھانجے۔ بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گُن یاد کرکے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سو پتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ۔ کاگ۔ کلنگ۔ چیلون۔ کوون نے کھا لیا ہے دیکھکر چت ٹھکانے نہین رہا ہے۔ یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیو نامرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا بی میری موت بھی آجاتی تو مین یہ دُکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی۔ میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بستروںکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوئے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین۔ یہ جیدرتھ میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھ سین اور شوربیر بہت مولی کے ابھوشن باز وبند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان درجودھن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا۔ پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چارج وراجہ دروپد وراجہ براٹ ودہرشٹ دومن وراجہ بالیک وبھورسے سروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت پران کہنے لگی کہ اس دیوبرت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پرش ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بدھوون کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل با سدیوجی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے پترون کی ترن استریان اپنے پت۔ بہراتا۔ بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمھارے کل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمھارے بیٹون۔ پوتون۔ بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمھاری ماتا بھی تمھارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی۔

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری

व्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری | جائے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری

पांचो पांडव गये शोकवस आगे कृस्न मुरारी | जाय देख धृतराष्ट्र बिदुरकों और कुन्ती मिहतारी

پڑے چرن بلکھاے نِند وُستت بھیو شوک اَتی بھاری

धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری

सुधि कर मरण पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہاں بھیم بل بیرا چھل سون مم سُت ماری

आगे कर सूरत लोहे की मन बिहँसे गिरधारी
توڑ مُردر راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری

पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
مین لکھ رُچ تمھرے ہردے کی بھیم کین رکھواری

कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज प्राण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راو جدھشٹر ہے ماتا گندھاری

क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راو بھے بھاری

भागे चारों पांडव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار

देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پُترن کی دین شراپ بنواری

३६
छत्तिस बर्ष गये कुल नाशे जैसी बिथा हमारी
مم آدھین کہین مادھوجی جگ کی رچنا ساری

प्रथा लेहु जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری

होनहार बलवान हिये बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ ملے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری

परे चरण बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अति भारी
سُدھ کر مرن پُترا اپنے کی راو بھئے کو بچاری

कीन बिलाप परस्पर मिलके रोवत बिधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بھنسے گردھاری

पूछन कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بھرم بھاری

तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

मैं लख रुच तुम्हरे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھمان کرو تم نج پُترن پر کہین کرشن بنواری

चरण पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چارون پانڈو تہان سے لکھ کرودھت گندھاری

परत दृष्टि नीले भये नाखुन भयो राव भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری

जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब बिधुवा नारी
چھتیس ۳۶ برس گئے کُل ناشے جیسے بتھا ہماری

निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
پرتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری

मम आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری

तुम नहीं मानो कह्यो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا آپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے ـ راجہ جدھشٹر اور ارجن ـ بھیم سین آدک پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہوگئے ـ

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا ـ نوان ادھیاے ـ

دسوان ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بباد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھے سے اُن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین آشکت ہوکر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرش بھی نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو - پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھ اُٹھ شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو تو اُس سے زیادہ مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت بُرا حال ہوگا جو تو دُربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو - برہمنی نے تپ کے اُتپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے جدھ ابھلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اُتپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہو رہی - اور اُن کے سراپ کے بھے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی بچے ہونے کے بعد بھی اُنکو دیکھا کتنے شوربیر اِس سنگرام مین مارے گئے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار[1660020000] شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے منشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ[24165] ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ سُرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جاپ کرتے بلکہ ہو کر شستردن سے مارے گئے وہ اور نیچے کے لوکون کو گئے جو ادھم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نس سندیہہ بیکنٹھ کو گئے اور جو اِس رن بھوم مین مارے گئے وہ اُتر کنور دیش کو گئے -

انی سری ام گرنتھ مہابھارتے استری پرب راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا - دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پُترنم سدھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار مجھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کرکے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا ہے۔ دیورشی۔ لومس رشی سے بلا اُن سے منوسمرتی کو پایا اور نشچے کرکے پہلے سمے مین بن باس کرکے دبّ نیترون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جُدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکےلہ اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی دھکتا سے ہم کس طرح کریاکرین جنکے شریرون کو گیدڑ اور گِدّھ۔ چیل۔ کوے کھینچتے ہین اُن کو کریاکرم سے لوک ملینگے۔ راجہ جُدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سوم سودھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بدّھمان بدرجی اور کگور ویوتس کو بلاکر کہا کہ تم ان سب رن بھوم مین مرے ہوے پرانیون کا کریاکرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن۔ اگر۔ کاٹھ۔ تل۔ گھرت۔ سگندھیان بہت سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانان پرکار کے شستررون کو اکٹھا کرکے بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا۔ راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل۔ بھورے شروا۔ راجہ جیدرتھ۔ ابھمنون۔ دوساسن اُسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنٹ سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم وہنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اُتموجس گئوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدنت کرودھ جگت سوریج پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گٹھوت کچ اور بک کا بھائی اُلمبش راجہ جل سندھو اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیودن کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانان پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کرکے تیل سنجگت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا۔

اتی سری مہابھارت استری پرب سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرنا۔ گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادّھیاے

کریاکرم کرنے کے سمے کُنتی ماتا کا جُدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جُدھشٹر کا شوک سے سراپ دینا

راجہ جُدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اُتار کر تیا بھائی بیٹے۔ پوتے۔ بھانجے۔ داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوے اپنے پتون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے سوہردنشون کو بھی جل دان دیا پھر کُنتی نے اپنے پتر

لہ جنکی اگنی یہان نیت نہین ہے یعنی جن لوگون کے بیٹے پوتے کریاکرم کرنیوالے یہان نہین ہے نہ انکے گھر دکا پتہ معلوم ہے کہ کس دیش کے رہنے والے ہین اور انکے ہان کریاکرم کس پرکار دھرم انوسار کرنا چاہیئے اونکا کرم کس طرح کرنا جوگ ہے ۱۲

راجہ یُدھشٹر آدک سے کہاکہ وہ پرتاپ وان سورج کا پُتر مہادانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ مکھ نہ ہونے والا کرن تمھارا اسکا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کُنتی کے گربھ مین آکر اوتپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کرو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے ایسے بچن سُنکر کرن کو سوچتے ہوئے بہت پریشان ہوئے۔ راجہ یُدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہاپراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پُتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو آتنت بھے رہا تم نے اُس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گُپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا پوجا گیا جیساکہ ہم لوگ ارجن کے بھجبل کی اوپاشنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدھ مین راجہ کرن کے سوائے کوئی پرتاپ وان نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہاپراکرامی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی نشون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ یُدھشٹر روتا رہا اُس سمے کُنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پُترون کو سُنایا راجہ یُدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نِمت جل دان دیا اِس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بُلا لیا اور بارم بار یہی کہاکہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی۔ راجہ یُدھشٹر ایسا کہکر گنگاجی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔ (موقت سنسار مین سوائے دُکھ کے سُکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کُٹمبھ ہوا اوتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سُکھ مانتے ہین پرنت دُکھ بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دُکھ رشی۔ مُنی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب۔ راجہ یُدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرکے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیائے

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا -	۱۰/
آستابوچن -	۶ پائی
ترجمہ بھجن گیت - از سورساگر بزبان بھاشا -	۷/
مخزن برہم گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود -	۲ر۳
کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب -	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن - از راے بندرابن جی -	۱۲/
ترجمہ پوتھی جانکی ابھرن - مترجمہ لالہ جگیو پال -	۱ر۹
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان -	۹ر۹
گورہ بیواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سہ آمان چتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی میوا لال متخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا از سنگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار - مرتبہ منشی نتھو لال صاحب بھارگو -	۶ پائی
پرہلاد چرتر مسمی بہ رہس پنج ادھیائی مترجمہ لالہ نبسی دھر مطبوعہ عنبر	۶ پائی
جانکی بیاہ منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردور نرائن -	۲/
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل - گیان مین گاندھانی اور خریداری فی صدی کے بیے -	۶ پائی
کیرت ساگر - مولفہ لالجی کایستھ -	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام تہل متخلص بہ بارک	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمہ سدامان چرتر منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	۶ پائی
گجیندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن -	۳ پائی
شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
امان پت دیپکھ - از منشی لالجی مل سوز عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی	۱ر۹
مجموعہ مدھان یعنی مدن کر جنتیا شامل بھوجن کرن - گرو کرن - نت کرم بھجر تری شکت وغیرہ از لالجی	۲ر۹
دیوی چرتر مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ جہانکی پرشاد -	۱/
گیتا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -	۱ر۹
پوتھی موکش گیان - از جگیو پال -	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال صاحب	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا -	۱ر۹
بشن لیلا - منظوم باتصویر حسب مراتب بالا -	۱ر۹
خیالات ماتادین - جسمین خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہین از لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۶/
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	۳ر۹
سائین کے سو خیال معروف چمنستان خیال گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گوبندن لال حصہ اول	۶/
سائین کے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا	۵/
سفرنامہ - سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ مہیش پرشاد	۱ر۳
استوتر نورتن - از منشی رام سہائے تمنا -	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱ر۹
کلمات دین برہمو سماج -	۱ر۹
طریقت عبادت - برہمو سماج -	۱/
کایست دھرم درپن - در اظہار رسوم و فرائض ذاتی کایستان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی -	۵/
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لکھن لال	۱/